کلیدِ دقائقِ رمل

حصہ دوئم

مُنشی چھوٹے لال

رمال

بمبئی میں کیسی کیسی فضل خداوندی ہیں دیکھنا

حسب فرمایش شائقان علم نجوم و رمل و کتب فروشان شہر دہر دونحات

رسالہ

کلید تاتا لرمل

حصہ دویم

مصنفہ منشی جھوٹیلال صاحب بار مل۔ باہتمام منشی جوگل کشور صاحب

مطبع نیمس پریس کانپور میں چھپکر تیار ہوا

قیمت فی جلد ۱۲ار

بار اول ۱۰۰۰ جلد

بعون صناع مکین و مکان فضل خالق زمین و زمان

کلید دقایق الرمل

حصّہ دوم

بحث عملی

مرچہ

مصنفہ

منشی چھوٹے لال صاحب رمّال

محلہ بہاری پور متصل پیپل مہادیو بریلی

قیمت فی جلد ۸ر دفعہ اول ... ۱۰۰۰ جلد

قیصری پریس بریلی میں چھپکر شایع ہوا

التماس

واضح ہو کہ حصہ ہذا مین بحث عملی کا بیان ہے اور اس انتخاب مین وے قواعد جو کہ اصولاً با تجربہ رسیدہ اوستادان کے ہین منتخب کتب دیرینہ و اقوال اوستادان سے کر کے بعبارت سلیس و قابل تفہیم شایقین معہ شرح و نظایر قلمبند کئے گئے ہین اور حتی الامکان مضامین پیچیدہ و مسلسل اور طریق بستہ و مجمل کو کھولدیا ہے تاکہ مبتدی بسہولیت اور بآسانی سمجھ لیوین اور مباحثہ بیجا و طوالت کلامی فضول کو بالکل خامہ فکن کر دیا ہے لیکن بر تقدیر کسی موقع پر رسائی ذہن شایقین متعاین کی قصور دکھلاوے تو چاہئے کہ بنمبر قاعدہ و نکتہ وغیرہ تحریر کر کے پاس احقر ارسال فرماوین تاکہ اوسکا حل و عمل معہ تمثیل و تشریح ارسال معائنہ طالبان کیا جاوے جسے باسانی و سہولیت تمام ذہن نشین ہو جاویگا اور باذن اللہ خطا واقع نہوگی۔

راقم { احقر العباد چھوٹے لال متوطن بلدہ بانس بریلی
محلہ بہاریپور متصل پیپل مہادیو۔ نمبر ۵۷/۱۷۴

خیال مؤلف

تختہ گلہائے گلزار فنا کچھ بھی نہین
یہ چمن وہ ہو کہ کی مٹی کے سوا کچھ بھی نہین

اوڑ گیا تخت سلیمان کٹ گئی پر یون کے پر
گر کسی نے چار دن باندھی ہوا کچھ بھی نہین

آب و دانہ صورت شبنم ہے جو اوٹھا ہوا
اے مسافر اوٹھ کہ یہ مہمان سرا کچھ بھی نہین

اس تہی گلزار سے تو کیا اوڑا لیجائے گی
یان سوائے خاک خاشاک ای صبا کچھ بھی نہین

شب کو شمع بزم نے دیکھین نہین کیا کیا صحبتین
صبح کو دیدہ رو کے کہتی تھی کہ تھا کچھ بھی نہین

محفل عیش و طرب رنج شہیدان بنگئی
ہائے خون آرزو کا خون بہا کچھ بھی نہین

کہتے ہین دنیا مین ہوتا ہے ہر ایک دکھ کا علاج
اے بیان درد جدائی کی دوا کچھ بھی نہین

حصّہ دوم بحث عملی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعی

صانع کز کمال عز و جلال
ورشناسیش زبان ناطقہ لال

آنکہ کنہ حقیقتش برتر
از قیاس خرد گمان و وہم و خیال

انسان ضعیف البنیان مقصد زبان کشائی یا خامہ فرسائی کجھ حمد و ثنا ہین کرسکے معترف بخطا پس کمال اختصار ربان اس کلام پر رجوع بر سر مدعا ہی

شعر

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتر است معرفت کردگار

فقیر سرخیل خاکسار جز و ذرہ ردگان منازل حضیض تحریر ہیچمدان نزہت کدہ خلوت سرا چھوٹے لال کایستھ سکنہ بانس بریلی عرق الجبہ کہ بدولت جمیع خرد بای و جمیل صفوبات سینجی سرائے حصول المرام ہیوت مقامدست محروم و حرمان نصیب و جود اعادا و احبا ضیق المعاش سے بدرجہ غایت پریشان تھا فحوائے شعر

PUNJAB ARCHIVES

کہ خضر از آب حیواں تشنہ می آرد سکندر را

اشعار

الا خاطر فاتر بمصداق

کارسازِ ما بفکرِ کارِ ما	فکرِ ما در کارِ ما آزارِ ما
ما نہ بینیم کہ کی کرد کارِ جہان	درین آشکارا چہ دارد نہان

علی الدوام مترصد ترحم و اہب العطیات و متوقع نعائم کافی المہمات کوائف اوان

گوناگون سے خرم و شاداب و رنائم خاص مزرع یونیورسٹی سے ہمچو سرو آزاد پس

بعد اختتام حصۂ اول حسب ایمائے شائقین صادقین نیکو سیر اسے بازو جنت را

و بالو جگدیش سہائے متوطن بریلی و میان کرم بخش سوار رجمنٹ نمبر ۱۳ سائمن

کہ حسبانہ و نیز مجمان میکرنگ بالو زور اور سنگھ و رام بہاری لال سنہ ۱۸۸۹ء میں

مسودات پریشان سابقہ حصۂ دوم کو فراہم کرنا آغاز کیا اور اونسی اثنا میں امداد

حکیم ستیم نراین ترتیب دیگر بنام **کلید دقائق الرمل حصۂ دوم**

ہوسوم کیا۔ الحاکہ مشتاقان جلیل الاوقات تو سن فکر کو جہانتدوز کرکے

خطا اوٹھاوین اور اس قلیل المادہ کو بدعائے خیر یاد فرماوین۔ اوستادان

ہنر پرور و ناظرین نیکو سیر سے ملتجی ہوں کہ بحالت وقوع صور تہا غلط کا الانسان

مرکب من الخطا و النسیان بقدر وسع در اصلاح کوشند و گر اصلاح نتوانند

یوشند بقبول سعدی

تو نیز از بدی بینی اندر سخن	بخلق جہان آفرین کار کن
شنیدم کہ در روز رستاخیز	بدان را بہ نیکان بہ بخشد کریم

واضح ہو کہ اس کتاب مین چار باب ہین **باب** اول مین جدا ول مستخرجہ اوستادان کا ہی **باب** دوم مین ذکر استخراج مدت و شہور و ایام کا ہی **باب** سوم مین شرح اصول کبری کی ہی اور **باب** چہارم مین احکامات عملی متعلقہ دوازدہ بیوت کے قواعد مندرج ہین۔ فقط

منظرہ محققی زہے کہ اس حصہ مین عملی علم رمل مجربات اوستادان پیشین و حال متعلقہ بیوت دوازدہ گانہ اور تشریح قواعد ضروریہ مع شرح و نظائر قلمبند کیے جاوینگے اور جو قاعدہ جس جگہ سے انتخاب کیا جاویگا حوالہ اوس کا ہمراہ اوسکے تحریر ہووے گا۔

نمائش ضروری

چونکہ اس حصہ مین اکثر جوالہ حصہ اول کی ضرورت ہوگی لہذا مطلع کرنا ناظرین کو بامور ضروری ہین کہ حوالہ مین صرف (ح) بجاے حصہ و (ج) بجاے جدول اور (خ) بجاے خانہ اور (ب) بجاے باب (م) بجاے مضمون تحریر ہوگا اور نمبر شمار ہندسہ مین اوپر اوس کے لکھا جاویگا اور یہ سرایک بریکٹ یعنی خط وحدانی مین درج ہوینگے۔ لفظ نکتہ اوس قاعدہ کے عنوان مین لکھا جاویگا جو کہ مخصوص کسی اوستاد کا ہوگا اور جس اوستاد کے قول یا جس کتاب سے وہ اخذ ہوگا حوالہ اوسکا ہمراہ اوسکے تحریر ہوگا۔ تجربہ کی (ت) اوس قاعدہ کے اوپر تحریر ہوگی جو امتحان مین اس خاکسار یا اوستاد مخدومی مکرمی جناب حاجی عبد المجید صاحب ساکن بنی سے راست و درست

گزرا ہو لہذا یہ چند امورات ضروری معرض تحریر مین لایا تاکہ ناظرین کو آگاہی حاصل ہووے فقط

چہ پیک آغاز کتاب انتخاب از سرخاب

بازاے مرغ عالم افلاک — بپر از آستان بمرکز خاک
سوے روح القدس بناہ طلب — اندرین جائیگاہ راہ طلب
ہر چہ آن پیر گویدت آن کن — حکم او را بجان تو فرمان کن
راز ہاے تو ہست پوشیدہ — چون ندانی تو اے پسندیدہ
تا کہ آید کسے ہنوز سوال — باز گوئی برو تو صورت حال
ہمہ آثار فرق مردم کن — خاک در چشم چرخ انجم کن
ہر چہ نو پوشیدہ دارد و پنہان — یک بیک آید و کنی تو عیان
اندرین رہ طریقہا باشد — بر شمارم گرت رضا باشد

باب اوّل در بیان جداول مستخرجہ اوستادان

واضح ہو کہ اس باب مین بیان جداولوں کا ہی جنکو اوستادان نے بغرض اخذ احکام بآسانی اپنی فکر رسا و فہم وزکا سے اجتماع فرمایا ہے زیر قلم کیا جاتا ہی تاکہ شائقین کو حصول مدعا مین زیادہ پراگندگی طبع نہ ہو بلکہ بطریق سہل الحصول کامیاب در مقصد سے ہون۔

جدول اول متعلقہ طریق الاحکام اہل یونان

نام خانہ	احکام لحسان
اول	دلیل ہے اور پر صحت و سلامتی و سعادت نفس و حصول مقاصد و عزت و بزرگان اور مصاحبت ساتھ قاضی و سادات وغیرہ و حرارت مزاج وغیرہ۔
دوم	دلیل ہے اور پر خیر و نفع و صلاح احوال و مال و خریدو فروخت اور خرچ کار خوشی میں اور دل شاد۔
سوم	دلیل ہے منفعت اقربا سے یعنی برادران و خواہران اور سفر نزدیک ساتھ نفع کے ہونا۔
چہارم	دلیل ہے چھوٹنا مقام خوشی سے اور حصول نفع زراعت و املاک سے اور مادر و پدر سے اور خوشودی پدر۔
پنجم	دلیل ہے رسیدن خوش خبر و منافع از فرزندان و معشوقان اور ہدیہ و تحفہ پانا از امرا و حکام۔
ششم	دلیل ہے زحمت مرض و نقصان مالی از غلامان و ملازمان اور تنگی روزگار و خوف شجر۔
ہفتم	دلیل ہے عقد نکاح و نفع عورات سے از جانب دشمنان خوف و خطر اور آمدن مسافر۔
ہشتم	دلیل ہے نقصان رسانی از جانب دشمنان اور دعوی کرنا اور گفتگو کرنا میراث پر اور ادا ہونا قرضہ کا۔

نام خانہ	احکام لحبان ≡
نہم	دلیل ہی رسیدن خبر خوش و مبارکبادی و تفحص سفر اور اعتقاد اور خواب صادق۔
دہم	دلیل ہی حصول مراد حکام و سلطان و زیادتی جاہ و حشمت اور خوشی و خرمی مادر سے۔
یازدہم	دلیل ہی اوپر سعادت و نیکی اور حصول مراد و نفع دوستان اور مردم اشراف سے۔
دوازدہم	دلیل ہی اوپر خوف دشمن کے اور ضائع ہونا جانوران بزرگ کا۔
سیزدہم	دلیل ہی اوپر سفر از جانب بزرگان و سلامتی نفس سائل۔
چہاردہم	دلیل ہی حصول مراد سفر سے اور حاصل ہونا مراد بزرگان سے۔
پانزدہم	خانہ پانزدہم مین یہ شکل نہین آتی ہے۔
شانزدہم	خانہ شانزدہم مین دلیل اوپر بخیر عاقبت اور سلامتی نفس و انجام بخیر ہر امور۔

نام خانہ	احکام شبکۃ الداخل ≡
اول	دلیل ہی حصول مال بآسانی اور منفعت غیر ترقب اور آنا مہمان کا اور فرحت و سعادت و بزرگی طالع۔
دوم	دلیل ہی بآخر آنا مال کا سب کار سے اور فائدہ خرید و فروخت مین اور بازیافتن گم شدہ۔

سوم	دلیل ہو منافع پانا سفر نزدیک سے اور خوشی و خرمی اقربا سے اور ہمنشینوں سے فرحت۔
چہارم	دلیل ہو فائدہ املاک سے اور معمور ہی مکان اور شادابی زراعت و باغ وغیرہ۔
پنجم	دلیل ہو پہنچنا خوش خبر و نکا اور مراد پانا دوستان و معشوقان سے اور خوشدلی فرزند سے۔
ششم	دلیل ہو درازی امراض پیا اور راز پوشیدہ ہونے اور مفتی خدمتگار زیادہ ہون اور ترقی روزگار۔
ہفتم	دلیل ہے حصول مراد نکاح و آسودگی عزیزان اور خبر رسیدن مسافران و اندیشہ ہمدہ۔
ہشتم	دلیل ہو اوپر حصول مال قرضہ و دعوی میراث و تنازع دوستان اور خوف و خطر حریفان۔
نہم	دلیل ہو سفر بزرگ اور ہو اور مراد عرصہ قلیل میں پاوے اور خوب خوشی دیکھے۔
دہم	دلیل ہو کثرت کاربار حاکم یا سلطان کی اور اونسے منافع حاصل ہو
یازدہم	دلیل ہو حصول دولت و سعادت اور حصول مراد دوستان و بزرگان و امداد پانا۔
دوازدہم	دلیل ہو فوت پانا دشمن کا اور درازی قید محبوس اور حاصل ہونا نفع بہار پایان سے

نام خانہ	احکام قبض الداخل
سیزدہم	دلیل ہے بزرگوں سے عزت حاصل ہونے اور قابو تو تیز نیز زنگان و حاکم سے زیادہ ہو۔
چہاردہم	دلیل ہے مقصود برآمدن مال از دست رفتہ پھر ہاتھ لگنے اور مراد دلی بھی ہاتھ آوے۔
پانزدہم	دلیل ہے صحت و سلامتی اور بازیافتن مال رفتہ اور حصول مراد۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر رسیدن غائب از سفر اور انجام کار بخیر در جملہ مقصود۔
نام خانہ	احکام قبض الخارج
اول	دلیل ہے پریشانی خاطر از تردد بیفائدہ اور نقل حرکت و سفر بغیر اختیار و نقصان۔
دوم	دلیل ہے نقصان مال و اسباب و آمدنی ناجائز اور ضعف معاش و پیشہ۔
سوم	دلیل ہے پریشانی سفر نزدیک اور دل شکنی عزیزان و ملال بیفائدہ۔
چہارم	دلیل ہے نقصان اور بحث و میراث اور پریشانی مکان اور حاصل ہونا کدورت سفر سے۔
پنجم	دلیل ہے شنیدن خبر بد دروغ اور رنج اولاد سے اور رنج حاصل ہونا دوستان وغیرہ سے۔
ششم	دلیل ہے شکایت امراض اور گم ہونا غلام و خدمتگار کا اور افشائے راز غیر و نیز

مرجع

ہفتم	دلیل ہے جھگڑا ہونا زن و شوہر مین اور رنج شرکا رمین و معاملہ مین اور نقل خائبان بمقام دیگر۔
ہشتم	دلیل ہے صحت بیماری اور مال چوری جانے پر اور ڈرنا اسکا اور خوف و خطر امن مین اور تفرقہ پڑنا دوستون اور غیرون مین۔
نہم	دلیل ہے درپیش آنا سفر ضروری بے سود و بے نفع اور دیکھنا خواب پریشان اور نقصان عبادت و علم۔
دہم	دلیل ہے ضعف کسب و ہنر و بیکاری ہونا اور عتاب حاکم و تنزل جاہ و حشمت و تفرقہ یاور۔
یازدہم	دلیل ہے نفع نقدی کا بزرگون سے اور دوستون سے اور ناامیدی سے امید۔
دوازدہم	دلیل ہے نقصان چہارپایان سے اور رہائی پانا محسوس کا قید سے اور بخوف ہونا دعوا سے۔
سیزدہم	دلیل ہے وحشت و پریشانی طبیعت کی اور بدی واپس آنا غایب کا۔
چہاردہم	دلیل ہے نیت قبض ہاتھ آئی مین مال و مقام جو رکھنا ہو محروم رہے اور فائدہ کم ہو۔
پانزدہم	دلیل ہے نقصان مال کی اور پریشانی ظاہر ہووے۔
سازدہم	دلیل ہے پراگندگی پریشانی عاقبت و انجام کار دن کا پدیدار ہونا

نام خانہ	احکام جماعت
اول	دلیل ہے قوت طالع پر اور ترقی عمل و شغل اور طبیعت متحیر و پریشان رہنا۔
دوم	دلیل ہے قوت کسب پر اور حصول تامل اور مدد پانی اہل قلم سے۔
سوم	دلیل ہے بے خوف ہونے پر و مانع سفر و دور اشایش عزیزان سے پانا۔
چہارم	دلیل ہے ثبات زراعت و املاک و سفر اور قوت یافتن مال برادران پر و قیام مقام۔
پنجم	دلیل ہے رسیدن تحفہ و خبر از فرزندان و محبوبان الا فرزند و معشوق سے رنج ہو۔
ششم	دلیل ہے بازیافتن مال دزدیدہ و گم شدہ و طوالت مرض مریض و ثبات رہائی محبوس مین۔
ہفتم	دلیل ہے اوپر قوت احوال غائب و شریک اور معاملہ مین دیر اور نکاح مین تامل ہو۔
ہشتم	دلیل ہے تقاضائے شدید قرضداران و ادائے قرضہ اور پرہیز دعوی سے کرنا و حصول میراث و عدم حصول دزدیدہ۔
نہم	دلیل ہے حصول مفاد اہل ہنر سے اور برداشتن تکالیف سفر

	دوری سے اور ہمدان خواب پریشان۔
دہم	دلیل ہے حصول خورمی مادر سے اور حصول کاروبار شغل وعمل وتوقف مہمات ضروری وخوف۔
یازدہم	دلیل ہے امید وسعادت دوستان سے اور فراہمی مال اور قوت امید یا قتن۔
دوازدہم	دلیل ہے قوت جماعت دشمنان پر اور درازی قید قیدیان پر اور حصول شفا دبیماران بزرگ سے۔
سیزدہم	دلیل ہے کہ غایب جلد پہونچے اور سایل کو کوشش سخت سے ناکامیاب مراد رہے۔
چہاردہم	دلیل ہے مقاصد سایل بجہت دکوشش تامل و دیر سے حاصل ہون۔
پانزدہم	دلیل ہے مسدودی کار سایل تا ۱۲۰ یوم اور زائچہ ناقابل جواب در ہمہ کار۔
شانزدہم	دلیل ہے عاقبت بخیر و خوشی در صورتیکہ شکل مذکور چند جا زائچہ مین مذکور ہو۔
نام خانہ	احکام فرح
ادل	دلیل ہے قوت مخورجی طالع پر اور مراد پانا ترزنان ودوستانسی زود تر۔

دویم	دلیل ہے اوپر قوت کسب کار کے اور پہونچا خطوط غائب کے اور کشایش معاش۔
سویم	دلیل ہے نفع سفر نزدیک ہے اور بہتری برادران وخواہران وعزیزان سے۔
چہارم	دلیل ہے خورمی مقام ونفع زراعت باغ واملاک وغیرہ اور پدر سے خوشدلی۔
پنجم	مراد پانی فرزندان سے وعیش معشوقان سے تحفہ رسیدن وخوری پانا دوستان سے۔
ششم	دلیل ہے عشقبازی کرنا اطفال سے اور صحبت بیماران وبخشش معشوقان کی۔
ہفتم	دلیل ہے ازدیاد محبت زن وشوہر اور فائدہ حاصل ہونا شرکار سے اور مقابلہ سے۔
ہشتم	دلیل ایمنی اور بے خوفی اور سلامتی سایل اور ادا ہونا قرضہ اور گفتگو فرحت دوستان وزنان۔
نہم	دلیل ہے قوت علم دین ونوشہ سفر وایمنی سایل وفرحت آگہ رنگ کا شغل اور دیکھنا خواب خوش۔
دہم	دلیل ہے اوپر خورمی وخوشی بادشاہ وحاکم وعامل ومادر سے اور نفع اون سے۔

بازدہم	دلیل ہے اوپر حصول مراد دوستان حقیقی سے اور خوری فرزندان سے اور نفع اعمال دیوانی سے۔
دوازدہم	دلیل ہے دوست دشمن ہون اور دشمن دوست ہون خلاصی قیدیان و نفع بیماران۔
سیزدہم	سایل اپنی طبیعت سے خوش و خورم ہو اور ملاقات معشوق سے ہو اور غایب جلد آوے۔
چہاردہم	دوستون فرزندون سے مراد برآوے اور مطلوب سایل کی بآسانی برآوین۔
پازدہم	بدشکل اس خانہ مین نہین آتی۔
سازدہم	دلیل ہے عاقبت بالخیر کل امور مین اور سعادت کل احوال مین
نام خانہ	احکام عقلیہ
اول	دلیل ہے رنج و غم و اشفتگی خاطر واسطے بیمارون اور قیدیونکے اور مفت ذلت حاصل ہو۔
دویم	قوت کسب کار مین ہو اور کوئی اشیاء جدید حاصل ہو مگر یا فتی مال اور خرید و فروخت مین انقلاب ہو۔
سویم	دلیل ہے نیکوئی سفر پر اور رنجش و تفرقہ برادران و عزیزان سے اور گفتگو رنج آمیز اون سے۔
چہارم	ضعف مال ملک پدر سے اور چھوٹنا مقام و مکان کا اور خرابی

	زراعت وغیرہ کی دلیل ہے۔
پنجم	دلیل ہے قوت فرزندان پر نیکوئی حالہ پر اور رنجیدگی بیمار دوست اور اور اخبار نوع بنوع کی سننا۔
ششم	دلیل ہے خلاصی قیدیان مین دیر اور بیماری و رنجوری و تفرقہ سکا اور خرید و فروخت مویشی۔
ہفتم	دلیل ہے نکاح اور معاملات راست مین دیر اور خوف بزرگونسے اور احوال چور و مال چوری منقلب۔
ہشتم	دلیل ہے بیجوفی اور ادا ہونا قرض کا اور حاصل میراث اور چوریکا اور مال ناجائز کا۔
نہم	دلیل ہے قوت سفر زیادتی علم پر اور عرصہ تک رہنا سفر مین اور دیکھنا پریشان خوابون کا۔
دہم	دلیل ہے اوپر قوت عمل کے اور بزرگونسے اور حاکم سے نفع پہونچنا اور مرضی والدہ اور نفع غلام و نوکر سے۔
یازدہم	دلیل ہے قوت عمل دیوان اور خوف دوستان اور عشق لونڈی غلامون سے اور بازیابین خوری۔
دوازدہم	دلیل ہے اوپر چند و رنج و اندیشہ دشمنان کیطرف سے اور قوت چہاریانہ سیاہ رنگ۔
سیزدہم	دلیل ہے حصول مراد علی الخصوص لونڈی غلام و چہاریانسے

	اور باطل ہونا ارادہ سفر کا۔
چہاردہم	دلیل ہے قوت غلام و کنیز کے پرورسیدن غائب اور زر ہائے محبوس اور اکثر بہ حصول مطالب۔
پانزدہم	دلیل ہے کہ مشکلات سایل کی حل ہون اور امید دوستونے مراد ہے الاقیدی کو خوف ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اکثر بہ کاربار سائل کے مسدود ہون اور غایب کو قوت ہو مویشی کا نقصان اور بیمار کو درازی مرض۔
نامتحانہ	احکام انکبس
اول	دلیل ہے بند ہونا کاربار ایراندیشہ از جانب زوجہ و غایب و ہوس مال غایب۔
دویم	دلیل ہے اوپر قوت معاملہ اور شرکت پر اور مراد باناعورتونے اور عداوت دشمنی بازون سے اور بازیافتن مال دزدیدہ۔
سویم	دلیل ملال و تفرقہ برادران سے اور غائبان سے اور سفر نزدیک مشدد و ہو اور گفتگو معاملہ ہو۔
چہارم	دلیل ہے قوت و حصول املاک و اسباب و مال اور مراد پدر و غایب ہے اور سایل کو دستیاب عورت ہو الا تنازع پیدا ہو۔
پنجم	دلیل ہے جز غایبون کی عشق زنان فیض خاطر فرزندان سے اور تہمت محبوبون سے۔

ششم	دلیل ہے از دیاد مرض اور الزام زنان و غلام پر اور قوت و ترقی چہارپایان خورد پر۔
ہفتم	دلیل ہے سلامتی غایب پر اور قید ہونا بعوض قرض کے اور نقصان شراکت اور قوت نکاح۔
ہشتم	دلیل ہے از دیاد قرض پر اور جنگ و جدل دعوے پر اور خوف و خطر زیادہ اور بدحالی مریض پر۔
نہم	سفر دور و دراز کا واقع ہو اور اسمین نفع ہو اور صلاح عورتون کی اور صلاحیت مال و شرکت و دیدن خواب پریشان۔
دہم	دلیل ہے تفرقہ و خوف حکمار و علماء اور حصول مراد اور قوت معاملہ و شرکت و دستیابی وزدیدہ و گم شدہ۔
یازدہم	دلیل ہے اوپر نکلح فرزندان و صحت غایبان و قوت عاملان و دیوانی و عشق محبت بزرگان۔
دوازدہم	دلیل ہے قوت دشمنون پر اور زیادتی مویشی پر گرفتاری پنجہ دشمن مین اور بدحالی قیدیان۔
سیزدہم	دلیل ہے واپسی غایب از سفر و جنگ زنان و بدحالی بیمار و سراغ رسیدن مال دزدیدہ۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول مطلوب و مقصود توقف اور واپسی غایب از سفر و دستیابی مال دزدیدہ۔

پانزدہم	اس خانہ مین یہ شکل نہین آتی ہین۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر ضعف اور کمزوری دشمنون کی اور قوت خانہ زنان کی اور فائدہ شراکت مین اور انجام کار پر اور خوف پریشانی۔
نام خانہ	احکام حمزہ ☰
اول	دلیل ہے حرارت فراخ پر اور خوف جنگ وجدل اور سایل کو غرور و تکبر حاصل ہو۔
دوئم	دلیل ہے ضایع ہونے مال پر اور نقصان کاروبار پر اور اگر فائدہ ہو تو زرد رخ ہاتھ آوے۔
سوئم	دلیل ہے جنگ وفساد و نقصان رسانی برادران اور اولاد نکابر گشتہ رہنا اور نقل حرکت بے فائدہ۔
چہارم	دلیل ہے خوف اور دل تنگی مقام سے اور تلف املاک پدر اور خوف در دمان در ہر زنان۔
پنجم	دلیل ہے رنجوری اور مرض پر سبب فرزندان ومعشوقان سے حاصل ہونا اور خبرین در مرض بستنا اور نقصان پدر و تحفہ۔
ششم	دلیل ہے اوپر بد کرداری و غداری ملازمان اور فراق زن پر خانہ اور فرار نمودن قیدیان پر اور زخم پر۔
ہفتم	دلیل ہے نکاح پر زیادتی مال ومعاش پر ہم بستری زبان پر قوت فرکت اور خوف دشمن پر اور رنجوری بیمار پر۔

ہشتم	دلیل ہے قوت مال پر اور ثبات قرض پر اور خوف و خراش پر اور غایب سے کچھ وصول ہو۔
نہم	دلیل ہے کہ غایب سفر سے اولٹا پھر سے نہین اور خواب پریشان دیکھے اور خوف چور و دزد کا ہو۔
دہم	دلیل ہے خوف و بیم حاکمون سے رنجش بزرگون سے پریشانی روزگار پیشہ اور تفرقہ مادر سے۔
یازدہم	دلیل ہے رسیدن رنج ظالمان اور ضعف امید اور دوست دشمن ہو جاوین الا مال دزدیدہ ہاتھ آوے۔
دوازدہم	دلیل ہے بدحالی قیدیان در بخوری خایبان و خرابی املاک و بہایم اور اندیشہ دشمنان۔
سیزدہم	دلیل ہے مال دزدیدہ واپس ملنا اور رسیدن غایب بمنزل اور حصول مراد سورتون سے۔
چہاردہم	دلیل ہے مال دزدیدہ واپس آوے اور بدی حال غایب اور حصول مدعا بتوقف۔
پانزدہم	اس خانہ مین یہ شکل نہین آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر پریشانی احوال غایب پر اور فوت نکاح اور خوف دشمن الانجام کار بہتر ہو۔
نام خانہ	احکام بیاض

اول	دلیل ہے اوپر نیکی حال و مبارکی سفر و خیر خوبی ابتدا امور اور حصول صحت و دیدن خواب خوش و خورم۔
دویم	دلیل ہے اوپر صلاحیت کسب کار و زور گار و معاش و سفر نیک و حصول امید رفیقون سے اور مناسیم کا۔
سویم	دلیل ہے اوپر صلاحیت اقربا اور حصول مفاد برادران اور سفر نزدیک بیش آوے اور نفع ہو۔
چہارم	دلیل ہے معموری مقام و ترقی آبی زراعت وغیرہ و صحت بیمار و رسیدن خبر نیک و حصول مراد۔
پنجم	دلیل ہے اوپر حال سعادت فرزندان و ملاقات معشوقان و دوستان و خط و خبر و تحفہ دوستون سے۔
ششم	دلیل ہے زیادتی بہایم خورد و غلام و کنیز سے مراد حاصل ہونا اور قسم و طلاق عورتون کی و بدحالی مریض کی۔
ہفتم	دلیل ہے سلامتی غایب کی اور صلاحیت نکاح کی اور سفر اور قوت اعداء اور زیادتی مال شرکت۔
ہشتم	دلیل ہے مال دعوے سے حاصل ہو اور خوف سے امن ہو گفتگو میراث کی ہو اور حال مریض کا بد ہو۔
نہم	دلیل ہے اوپر صلاحیت و سعادت و قوت دین اور دیکھنا خواب خوش و سفر نیک و مخفی شر پوشیدہ۔

دہم	ترقی کاروبار شغل وعمل حکام وبزرگان سے وآغاز امور اور حصول مراد سفر سے۔
یازدہم	دلیل ہے اوپر قوت عاملان وادیبای ودوستی بزرگان وحصول مراد زنان ومسافران سے
دوازدہم	دلیل ہے اوپر قوت چہاربانہ بزرگ وعہد وپیمان دشمن وبدحالی مریض اور غایب رہنا قید قیدی کا۔
سیزدہم	دلیل ہے واپسی غایب از سفر وبازیافتن مال دزدیدہ وگم شدہ وقوت سفر
چہاردہم	دلیل ہے درستی تمام کام اور حصول مقصد وسلامتی غائب و بازیافتن گم شدہ۔
پانزدہم	یہ شکل نہیں آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر جملہ امورات وسفر نیک۔
نام خانہ	احکام نصرت بخارج
اول	دلیل ہے قوت طابع پر نیکوئی ابتدار کار پر امید پانا حاکو نسی منفعت بزرگون مادر سے اور قوت کاروبار۔
دویم	دلیل ہے اوپر فائدہ عالمون حاکمون ونوابون سے اور خرچ کرنا مال کا اپنی خوشی سے۔
سویم	دلیل ہے سفر ہمراہ بزرگون کے ہو اور شادمانی پانا برادران

	خوابران سے اور حصول شغل وعمل۔
چہارم	دلیل ہے معموری مقامات وحصول سعادت پدر اور حصول مراد بادشاہ وآغاز کار بزرگ وزیادتی املاک۔
پنجم	دلیل ہے قوت فرزندان وعیش محبوبان وہدیہ وتحفہ بزرگان اور رسیدن خبر غایب۔
ششم	دلیل ہے اوپر صحت بیماروں اور فائدہ بہایم کوچک ملازم وغلام و کسودگی کار مسدود وحل مشکلات ورہائی قیدیان اور منافع پہنچنا زیر دستوں سے۔
ہفتم	قوت معاملہ وشراکت ونکاح وحصول خورمی اور خیریت بیفزالا اندیشہ دشمن بزرگ سے ہو۔
ہشتم	دلیل ہے خوف وخطر حکام وبزرگان سے اور طوالت مرض اور خوف میراث وعمل دیوانی۔
نہم	دلیل ہے شغل وعمل سفر میں ہو اور سفر باختیار خود بر نفع ہو اور اعمال بد ترک ہوں اور خواب خوش دیکھے۔
دہم	دلیل ہے اوپر قوت بادشاہ وازدیاد جاہ ومراتب اور مفاد عمل وشغل حاکم اور آغاز کار بزرگ۔
یازدہم	دلیل ہے حصول مراد دوستان ومعشوقان اور خوش حالی بزرگان
دوازدہم	دلیل ہے اوپر قوت اعداء وتلف مال اور خلاصی محبوبان۔

سیزدہم	دلیل ہے حصول مطلوب و دستیابی مال ذر و یدہ ۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول مطلوب سفر سے اور صحت بیمار اور صلاحیت پر آنا کامون کا۔
پانزدہم	دلیل ہے سعادت امور بزرگ و بلارقت حکام و بزرگان اور قوت شرکت معاملہ پر۔
شانزدہم	دلیل ہے عاقبت انجام ہر کام اور حصول مدعا سایل بخیریت تمام۔
نام خانہ	احکام نصرت الداخل ؎
اول	دلیل ہے اوپر صورت اور ابتداء کار ساتھ خیریت کے امید دوستان سے حاصل ہونا اور عورتون وحکام سے مقصد ور ہونا۔
دویم	دلیل ہے اوپر سعادت کسب کار پر اور قوت زیادتی مال پر اور دوستی کرنا بازاران سے موافق ہونا۔
سویم	دلیل ہے اوپر سفر سے فائدہ ہونا اور امید پانا خویشون سے اور برادران وغیرہ سے۔
چہارم	دلیل ہے اوپر حصول قوت اور فائدہ و مراد باپ کیطرف سے اور خوف ہونا دشمن سے وبعوری از دیاد مقام املاک زراعت وغیرہ۔
پنجم	دلیل ہے قوت حال فرزندان پر و وصل معشوقان و ملاقات دوستان اور رسیدن ہدیہ و خبر خوش۔
ششم	دلیل ہے اوپر قوت چارپایان کوچک اور مدد و فائدہ خدمتگاران اور

	راز پوشیدہ رہے۔
ہفتم	دلیل ہے اوپر نکاح اور حصول مراد زنان اور فائدہ تراکت و معاملہ اور امن شر عدو سے اور سلامتی غایب۔
ہشتم	دلیل ہے اوپر امن اور بیخوف و خطر ہونے کے اور حصول مراد املاک و دعوے سے اور رنجش بزرگان سے۔
نہم	دلیل ہے اوپر صفائی اعتقاد و بہرہ مندی علم و دیکھنا خواب خوش قوت نکاح اور بیخوف رہنا اور مدد امراء سے۔
دہم	دلیل ہے قوت کسب کا و امداد حکام شاہی و مراد یا قتن والدہ و زن و ترقی جاہ و مراتب۔
یازدہم	دلیل ہے حصول امید زنان بزرگ و دوستان و نکاح دوستان اور بیت المال بزرگون سے نفع پہونچے۔
دوازدہم	دلیل ہے رنجش خاطر دوستان و ترقی بہایم اور عاقبت بخیر قیدیان اور آخر صلح دوستان۔
سیزدہم	دلیل ہے اوپر دوستی و مہربانی زنان اور کوشش طلب مراد اور واپس آمدن غایب۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول مطلب کلی امراء و وزراء و بزرگان سے اور پہونچا خبر خوش
پانزدہم	دلیل حصول مراد کلی و سفر مناسب یا نفع اور امداد مال بزرگان سے

شانزدہم	دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر تمام کاموان مین اور قوت کسب کا اور حصول مراد و سعادت۔
نام خانہ	احکام عنہ الخارج ؛
اول	دلیل ہے اوپر نخوست حال و پریشانی و اندیشہ عدو و خوف دل اور سعی در پیش بیفائدہ اور شغل فضول۔
دوم	دلیل ہے اوپر نقصان مال اگر فائدہ ہو آمدنی ناجائز سے ہو خوف دشمن و نقصان جانوران کا۔
سوم	دلیل ہے اوپر نقل حرکت بیفائدہ اور دشمنی برادران و عزیزان و مفارقت زن و دوستان۔
چہارم	دلیل ہے ویرانی بمکانات اور مفارقت وطن اور نقصان املاک اور خوف دشمنان۔
پنجم	دلیل ہے رسیدن خبرین ناخوش و جدائی فرزندان و معشوقان و دوستان اور در پیش آنا معاملہ بد کا۔
ششم	دلیل ہے بیماری شدید پر اور قوت چارپایہ اور ظاہر ہونا جبینہ اور فراری غلامان و کنیزک۔
ہفتم	دلیل ہے دور درازی غائبان و مسافران و خوف دشمنان اور کشتگی یا طلاق اور فراق و یافتن مال مسروقہ۔
ہشتم	دلیل ہے اوپر حصول مراد و میراث اور ادائے قرضہ و بد حالی

	بیماران و امن یا اور خوف و خطر۔
نہم	دلیل ہے دیکھنی خوابون پریشان اور نقصان علم و عبادت و سفر بیہودہ و خانہ رہزنان۔
دہم	دلیل ہے اوپر ضعف تعمل و خجل اور معزولی و بیکاری سایل اور خوف و خطر حاکم و دشمنی بزرگان۔
یازدہم	دلیل ہے اوپر جدائی دوستان و مددگاران اور نا امیدی مژدہ اور خلاصی قیدیان۔
دوازدہم	دلیل ہے اوپر قوت چہار پایہ کان خلاصی محبوس کی اور صحت بیماران۔
سیزدہم	دلیل ہے اوپر پریشانی سایل اور ترک کرنا کوشش اور رسمی کا مہمات ضروری مین۔
چہاردہم	دلیل ہے حصول امید بزرگان و دوستان اور صحت بیمارون کی۔
پانزدہم	خانہ پانزدہم مین ہیچ نہیں ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر عاقبت بد کے اور قیدی آخر کو خلاصی پاوے۔
نام خانہ	احکام نفی الحدیث
اول	دلیل ہے اوپر گفتگو خوف اندیشہ و تکبر و تردد و انقلاب اقوال سایل و نفع ابتداء کار مین۔
دویم	دلیل ہے تنزل مال اور مصاحبت و مصلحت امراء کی اور دستیابی

	مال امداد حاکم سے۔
سویم	دلیل ہے جنگ وجدل برادران واقربا وقتل حرکت بے سود از جانب بزرگان۔
چہارم	دلیل ہے اوپر پریشانی مقام وہلاک وپدر اور نقصان املاک و نقل کردن مکان۔
پنجم	دلیل ہے زیادتی عشقبازی دختری فرزندان اور خبر خوش شنیدن۔
ششم	دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار اور پھر بیمار ہونے پر اور تفرقہ پڑنا ملازمان سے۔
ہفتم	دلیل ہے کہ سائل کی کسی عورت سے محبت ہو یا نکاح ہو اور فیصلہ حال شریک وزن خود اور خراب۔
ہشتم	دلیل ہے خوف وگفتگو جنگ وجدل ودرپیش تنازع میراث ادا قرض ادا ہونے سے۔
نہم	دلیل ہے اوپر پریشانی سفر اور خوف راہ زنان اور مدد بزرگان ودیدن خواب رنگارنگ۔
دہم	دلیل ہے قوت بادشاہ کی بزور شمشیر اور کشت وخون پر اور حاصل ہونا مال بزرگان سے اور میانہ حال شغل وعمل۔
یازدہم	دلیل ہے فائدہ شغل عمل اور بزرگون سے تنازع دوستان سے اور رسیدن خبر عاقبت۔

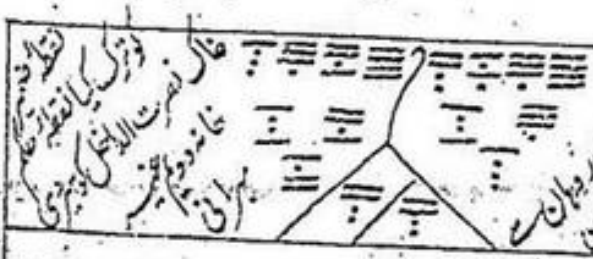
دوازدہم	دلیل ہے قوت اعداء و خوف حکام و زیادتی جانوران و سختی قیدیان۔
سیزدہم	سایل بیخبر و پریشان ہو۔ مسافر جلد واپس آوے اور آخر کو مراد یاوے۔
چہاردہم	مطلوب سایل حاکم سے حاصل ہون اور مدد بزرگان و سپاہیان سے پہونچے۔
پانزدہم	یہ شکل نہین آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے صحت بیمار پر حصول مراد زنان سے اور تردد انجام کار مین۔

نام خانہ	احکام عقبۃ الداخل
اول	دلیل ہے کہ ابتداء کار نیکو و خوبی کی ہو اور مراد زنان سے حاصل ہو اور طبیعت کو تردد رہے۔
دویم	دلیل ہے کثرت حصول مال پر اور زیادتی کاروبار پر اور منافع خرید و فروخت۔
سویم	برادران خواہران و عزیزان سے مراد حاصل ہو نفع و خوشی اور سفر نزدیک بانفع ہو۔
چہارم	دلیل ہے زیادتی مال و اسباب و املاک و خوشی مدد و دولت گھر پر
پنجم	دلیل ہے خبر خوش سننے اور مراد حاصل ہونے معشوق سے

	وزیادتی محبت فرزندان وتحفہ ودستون سے اور سامان عیش کا۔
ششم	دلیل ہے زیادتی غلامان وپوشیدہ رہنا راز کا اور متوسط حال بیمار وخلاصی قیدیان والفت زنان۔
ہشتم	دلیل ہے حصول مراد از زنان وقوت نکاح اور شرکت سعادتی غایب کی اور امن دشمن وحاسدون سے۔
ہشتم	دلیل ہے بے خوف وخطر ہونیکی جنگ وجدل سے اور ترقی خانہ مال وزنان وفائدہ لین دین۔
نہم	دلیل ہے اوپر سعادت غائبان ویخطری وزدان در سفر ودرستی اعتقاد وترقی وینداری ودیدن خواب خوش۔
دہم	دلیل ہے خورمی والدہ وزیادتی حرفت وعمل دشمن حاکمان و بزرگان سے۔
یازدہم	دلیل ہے بحصول امید دوستان سے وارونا ومحبت صادق دوستان وسعادت حال سایل وتبع بزرگان سے۔
دوازدہم	دلیل ہے حصول مفاد چہار پایان اور بیخوف ہونا دشمن سے اور رہائی قیدی بآسانی۔
سیزدہم	دلیل ہے اوپر خیر سایل پر اور انجام ابتداء کار نیز اور حصول امید بزرگان اور کوشش طلب مقصود۔
چہاردہم	جملہ مقصود سایل کی حاصل ہون اور دوستان سے خورمی

	بزرگان عظیم سے مراد دمدد ملے۔
پانزدہم	پانزدہم مین یہ شکل نہین آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے درازی عمر اور انجام کارہائے بخیر اور قوت تنعل وعمل اور خبر خوش آنا مسافران کی۔
نام خانہ	احکام اجتماع
اول	دلیل ہے اوپر صحت وخوشی خاطر کی اور ابتدا امور مین منفعت اور ترقی نوشت خواندو تجارت۔
دویم	دلیل ہے قوت کسب کار کی اور کار دیوان وشرکت سے نفع پہونچے اور تجارت مین فائدہ ہو۔
سویم	دلیل ہے اوپر قوت برادران وخوابران وعزیزان پدر اور نقل حرکت نزدیک ساتھ نفع۔
چہارم	دلیل ہے اوپر حمیت وترقی املاک اور خوری پدر کی جانب سے۔
پنجم	دلیل ہے اوپر قوت حال فرزندان وخوشحالی محبوبان اور رسیدن خطوط دوستان اور دوست ہونا دشمنان کا۔
ششم	دلیل ہے بدی حال بیمار اور نوکری وغلام زیادہ ہون اور بھید پوشیدہ رہے۔
ہفتم	دلیل ہے اوپر قوت نکاح اور سلامتی غایب و نفع شراکت ہائل کو ضرور ہو۔

ہشتم	دلیل ہے دعوی میراث پر اور قوت شخص بزرگ کی اور خوف محکمہ سے اور بدحالی بیمار کی۔
نہم	دلیل ہے بزرگان سے نفع ہو سفر مین بیخوف رہے اور فائدہ تجارت و شراکت و سفر سے ہو۔
دہم	دلیل ہے اہل قلم سے فائدہ ہو اور والدہ کیطرف سے خوشی حاصل ہو اور مریض شفا پاوے۔
یازدہم	دلیل ہے کام جدید شروع کرے شغل و دوستان و نکاح سے بہرہ مند ہو اور امید جلدی مراد ہے۔
دوازدہم	دلیل ہے زیادتی چارپایہ پر اور قوت غائب سفر ہے و دشمنی اہل قلم سے اور خلاصی قیدی مین دیر۔
سیزدہم	واپسی غائب از سفر اور صحت بیماران اور یافتن مال و زر و مرغ گمشدہ اور گفتگو بحث۔
چہاردہم	دلیل ہے اوپر قوت مال کے اور ترقی کسب کار اور حصول مقصود اہل قلم سے۔
پانزدہم	صحت بدن زیادتی مال امید پا نازنان سے و دوستان سے اور تمام احوال نیک۔
شانزدہم	دلیل ہے سلامتی غائب پر اور کل کار مطلوبہ بخیر انجام کو پہونچین۔



نام خانہ	احکام طریق
اول	دلیل ہے اوپر نقل و حرکت و تردد حال و صحت نفس اور آغاز کام اور قائم بزرگان سے۔
دوم	دلیل ہے آمدنی مال پر اور زیادتی معاش و دستان پر اور خوری حال غائبان۔
سوم	دلیل ہے حصول شادمانی اقربا و برادران سے اور سفر نزدیک با فائدہ۔
چہارم	دلیل ہے اوپر نیکی انجام کار اور حصول مراد پدر و بزرگان اور ترقی عمل و شغل و املاک
پنجم	دلیل ہے حصول مراد معشوقان و خوری فرزندان و رسیدن خبر خوش و تحفہ محبوبان۔
ششم	دلیل ہے فراق زنان و صحت بیمار و زاحوال غلام و کنیز کا متوسط
ہفتم	دلیل ہے قوت نکاح و سلامتی غائب اور آمدن از سفر و تبری معاملہ شراکت۔
ہشتم	دلیل ہے گفتگو کرنا عورات سے اور امن سے خوف پیدا ہونا۔
نہم	دلیل ہے سفر با فائدہ پر اور دیکھنا خوابان کار رنگا رنگ اور توبہ کرنا افعال بد سے۔
دہم	آغاز کار بزرگ اور نیکوئی سفر ہے حکام و بزرگان سے اور

	فائدہ و خوشی اولاد سے۔
یازدہم	دلیل ہے انقلاب حال دوستان و حصول مراد و امید دوستان و بزرگان و غائبان سے۔
دوازدہم	زیادتی حیوانات چارپایہ اور بدحالی مریض و محبوس کی خلاصی اور پھر گرفتار ہو جانا۔
سیزدہم	دلیل ہے مراجعت کرنا خایبون کا سفر سے اور مترددہونا کامونمین اور صحت و امن۔
چہاردہم	مطلوب حاصل ہونا اور قوت کسب کار شغل وغیرہ مین۔
پانزدہم	دلیل ہے اعمال سے نفع پانا اور حصول مراد و دستان و نقل مقام ہو جانا۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر صحت مزاج بیماران اور حصول مراد و دستان و سیاحان غایب سفر انجام بخیر۔

کلید۔ یہ جدول موافق طریق اہل یونان کے ہے اور زبدہ منظوم سے منتخب ہے جو کتاب موافق انکے مذہب کے ہے جناب مکرم حکیم صاحب رمال باکمال حق آگاہ سید محبوب علی شاہ نظامی الفخری المتخلص باضوی مصنف رسالہ محبوب الرمل معروف باسراق الرمل نے بھی اپنے رسالہ مولفہ مین یہ احکام شانزدہ اشکال مین ترقیم فرمائے ہین اور سے مطابقت کیا بالکل درست و ٹھیک پایا الا کہین کہین حکیم صاحب معاد ایام احکامات مذکورہ مین تحریر فرماتے ہین

اور اصل کتاب مین اُسکا ذکر نہین ہے علاوہ اسکے حسب قواعد یہ امر محض خلاف ہے لہذا اوسکو چھوڑ دیا طریقہ حل اسکا بہت سادہ ہے دیکھو (اج ب ۲) طریق احکام اہل یونان۔

تکتہ۔ یہ نکتہ صاحب بندوسے ہے کہ حل اسکا اسی قدر محدود ہے جسقدر کہ مندرج جدول ہوا دیگر متفرق احکامات مین غیر معتبر سمجھنا چاہیئے اور عامل کو بروقت عمل طالع بیوت گواہان اور خانہائے متعلقہ شرکت و سیلتی کے مطابقت و موافقت رکھنا ضرور ہے۔

نظیر۔ مثلاً سوال سایل کا بابت حصول مال ہے اور خانہ دویم مین ☶ یہ شکل ہے جسکا حکم جدول مین یہ ہے قوت حصول مال ہو و زیادتی کاربار ہو اور منافع ہو اور خانہ ہشتم جو کہ گواہ اسکا ہے اور خانہ چہارم جو کہ از روئے شرکت وسیلتی شریک ہے یہ شکل ☵ ہین یعنی ہشتم مین ☵ حمزہ جو کہ حکم اس خانہ مین قوت مال ہوا دائے قرضہ بدیر و باز یافتن مال دزدیدہ کا رکھتی ہے اور خانہ چہارم مین شکل ☱ بیاض جسکا حکم نیز اس خانہ مین صلاحیت جملہ امور اور حصول مراد تمام کا ہے واقع ہون پس نسبت کل کی ملاکر حکم کرنا چاہیئے کہ مال بیشک حاصل ہوگا برخلاف اسکے جو صورت مندبیدا ہووے حکم موافق اسکو کرنا چاہیئے اسطور پر کہ سعد کا بالکل سعد کچھ سعد و کچھ نحس کا اوسط اور کل نحس کا بالکل نحس حکم کرنا چاہیئے بحث بیوت گواہان و اشتراک (اج ب ۳) اشتراک و گواہان بیوت ۱) مین دیکھو۔

جدول دویم متعلقہ مناسبت اہل ہند

واضح ہو کہ یہ جدول تجربات اوستادان اہل ہند سے ہے اور اقولات میر روشن علی رمال جال دہلوی سے منقش ہے اوستاد بزرگ کا اپنی تصنیف مین قول ہے کہ جو جو ستارہ جس جس برج مین جن جن امورات کی نسبت کلی رکھتا ہے وہ رسائل دیرینہ اور نیز اپنے تجربہ سے تصحیح و مطابق کر کے بطور قاعدہ ذیل شامل جدول ہذا مین کئے گئے ہین تاکہ تفہیم مبتدیان مین بآسانی ہو اسکا ترجمہ لفظ بلفظ و حرف بحرف شامل رسالہ کرتا ہون۔

اسماء بیوت	اسماء اشکال	مناسبت امور
اول		تعلق حیات و نفس
〃		صحت و جسم
دویم		بالمال و معاش
سویم		نقل و حرکت نزدیک
〃		برادران و خواہران
〃		اقرباء و دیگر عزیز
چہارم		استقلال مقام
〃		ملک و میراث
〃		از قسم آب

چہارم	⚋	عاقبت وانجام کار
〃	⚌	طوالت عمر
〃	⚊	زمین وکان معدنیات
پنجم	⚊	باتولد واولاد
〃	⚊	محبوب ومعشوق
〃	⚌	ہدیہ وتحفہ
〃	⚋	مراد ولبس الخلعت بمعنی مراد پوشیدن خلعت
〃	⚊	اکابر بلقار الاکابر
〃	⚋	اکل وشرب ونشاط وغیرہ
〃	⚌	خط وخبر ورسول وغیرہ
ششم	⚌	امراض
〃	⚌	عبدہ وعبد پیشہ وبندہ
〃	⚊	آبق وگریختہ وگمشدہ
〃	⚋	سر پوشیدہ وراز
〃	⚌	حیوان خورد وغیرہ
〃	⚊	طیور گوبندہ
ہفتم	⚌	نکاح وحوالے مال
〃	⚌	شریک

ہفتم	⚌	غائب و مسافر وغیرہ
〃	☳	سارق و زد وغیرہ
〃	☶	ضد و قیدیان
ہشتم	☲	موت
〃	☵	خوف و اندیشہ
〃	☰	مال و عاقبت
〃	☱	بدعوئی مال
〃	☴	میراث
〃	☷	قرض
〃	☯	بالسرد التلف و الافراق یعنی ذردیدہ تلف شدہ و سوختہ وغیرہ
نہم	☳	سفر و در
〃	☴	تعلیم و علم
〃	☯	نرو با یعنی دیدن خواب
〃	☶	وزارت
〃	☲	طاہر و طہارت دہن
دہم	☯	شغل و عمل
〃	☷	مادر دعائے مادر وغیرہ
〃	☰	سلطان و اعلے حکام

یازدہم	⚌	بالرجا یعنی حصول امید۔
〃	⚊	محبت غائب
〃	⚊	اولاد غائب ولد الغایب۔
〃	⚊ ⚊	مال سلطان وخزانہ شاہ
〃	⚌	حال وزارت ووزیر
دوازدہم	⚎	عدد واعداد وغیرہ۔
〃	☰	حیوان کبیر
〃	⚌	قید وحبس زندان وغیرہ
ردائات	⚌ ⚊	قادم غائب مال دزدیدہ } جملہ ردائات مین یہی حکم ہے

کلیہ: اس جدول سے اونہین امور کے جوابات بصورت اعلیٰ وادنیٰ بر آمد ہوتے ہین جو کہ مندرج خانہائے جدول ہین ہین اور طریق عمل اسکا اس طور پر ہے کہ جو جو امور است جس جس خانہ کے اندر ہمراہ جس جس شکل کی مناسبت رکھتے ہین وہ نتائج ہین۔ اول حصول اون مقاصد پر قوت کلی پر ہین سائل کے سوال مین وقوع اون اشکال سے اندر اونہین بیوت کے جس شکل کو اوس خانہ کے اندر مناسبت حاصل ہے حصول مقصد مین ہرگز ہرگز خطا نہین واقع ہوگی اور کچھ نہین طاط گوایان وشواندہ نواظر کا اور دیگر اصول کا کیا جاویگا نتائج مواد مین اس جدول رومی کی بابت امور است

اسطوره صدر انفاق ہیوت وشکول سے حکم ناطق لگایا جاتا ہی جسکا ذکر حصہ سویم
مین کیا جاویگا اب ایک نظیر بغرض تفہیم شائقین قلمبند کرتے ہین اوسکو دیکھیے
بغور اور سمجھیے۔

نظیر۔ فرض کرو سائل کا سوال ہے بمقدمہ حصول مال ومعاش کے پس خانہ
دویم کو دیکھا تو اوسمین ☿ تھی یہ مناسبت مال ومعاش اس خانہ مین رکھتی ہی
لہذا حکم ہوا کہ ضرور بالضرور سائل کو حصول مال ہوویگا علاوہ اسکے جس جس دیگر
ہیوت مین جن جن امورات پر اسکی نسبت ہی اگر اوسمین واقع ہو یہ ہی حکم کرنا چاہیئے
جیسے فرض کرو کہ خانہ ہائے ششم یا ہشتم یا یازدہم مین یہ ہی حکم واقع ہے تو
اس حال مین علاوہ حصول مال ومعاش کے حصول طبور جسکی نسبت اس کے
خانہ ششم مین ہے اور حصول مال مغانم جسکی نسبت خانہ ہشتم مین ہے اور
منافع سلطان وخزانہ شاہی جسکی نسبت یازدہم مین سے ہے بابت مقصد برای
کے حکم کرنا چاہیئے اسطور پر ایک شکل کی نسبت خیال کرو اور کچھ قوت
وضعف کا احتیاط نکرو صرف اوسکی مناسبت پر ہے حکم مطلق لگا دینا چاہیئے
یہ جدول اہبت تجریر سیدہ اوستادان اہل ہند کی ہے۔

نکتہ۔ حکیم ارسطو نے ہے کہ جو شکل جس خانہ مین جس دائرہ کی رو سے ہے وہ
منسوبات اوس خانہ سے نسبت کلی رکھتی ہے جیسے ≡ دائرہ امیج ابجد
شکن اور مزاج مین خانہ اول مین ہین یہ صحت نفس وطالع سے مناسبت جو کہ
متعلق خانہ اول ہین کلی رکھتی ہے اور ☌ حسب دائرہ بزوج صحت وغیرہ سے

نسبت کلی رکھتی ہے کیونکہ یہ اوسمین بخانہ اول ہے ☰ حسب دایرہ ابجد ☰ موافق دایرہ بروج باز نیز ☰ حسب دایرہ ابجد اور ☰ موافق مسکن نسبت مال و معاش سے رکھتی ہے کیونکہ یہ اشکال ان دو دایر مین بخانہ دویم ہین ہے اسی نمط پر دیگر منسوبات کو (اح ب ج) منسوبات بیوت) مین دیکھکر خیال کرو اور سمجھو اور تشریح دوایر (اح ب ام دوائر) مین متواتر درج ہے دیکھو اور ان کو ملاحظہ کر لو الا یہ جدول جو کہ اوپر نسطر ہے مناسبت کواکب متعلقہ و پارسی گرفت کی گئی ہے لہذا علی الخصوص یہ ملک ہند پر زیادہ موثر ہوویگی اور ایسا ہی مطلب کچھ بیان رسالہ انوار الرمل سے بھی ثابت ہے اور تحریر مین بھی آیا ہے۔

جدول سویم مقارنۃ المتعاب موضوعہ اہل مشرق

یہ جدول جدول بطلیطروس سے اخذ ہے جو کہ علم جعفر مین اصول اس علم کے ہے اہل عرب اسی جدول کے موافق اس علم کا عمل کرتے ہین اور کسیکا اعتبار نہین کرتے ہین تواریخ و نیز علم جعفر کی چند رسائل متقدمین سے یہ امر ثبوت کو پہونچا ہے کہ جناب فراست مآب سید المرسلین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جدول موصومہ کے موافق اصول پر ایک جدول اس علم رمل مین فراہم فرمائی ہے اوسکو حسب سلسلہ جعفہ سویم مین تحریر کینگے۔

خانہ اول

حال نفس	چہارم	سیزدہم	نہم

حال زندگانی	سویم	چہاردہم	پنجم
صحت مرض	ششم	سیزدہم	شانزدہم
مرض اعضاء	ششم	ہفتم	اول
نطق صحت	نہم	پنجم	نہم
حرکت وسکون	سویم	سویم	نہم
غم وشادی	پنجم	ششم	چہاردہم
عزت وخواری	پنجم	ششم	یازدہم
شتاب وایستگی	چہاردہم	پنجم	سویم
راحت ومحنت	پانزدہم	پنجم	ششم
ابتدا کار وانتہا کار	اول	سویم	پنجم
خوبی درشتی	پنجم	ہفتم	نہم
اتصال بدوستان	پنجم	نہم	یازدہم
حال عمر	چہارم	ہشتم	سیزدہم
ماضی من العمر	دویم	ششم	ششم
مستقبل	دویم	پنجم	دویم

خانہ دویم

حال مال	ہشتم	چہاردہم	سویم

خرچ و دخل	پنجم	دہم	دویم
حال جنس	یازدہم	پنجم	چہارم
رسید مال	چہاردہم	ہشتم	چہارم
کس سے مال لیوے گا	چہاردہم	سویم	دہم
قرض دینا	ہشتم	ششم	دویم
قرض لینا	پنجم	دہم	ہشتم
معاملہ	دہم	ہفتم	یازدہم
قدوم غائب	چہارم	دویم	سیزدہم
عتاد مقرر	دہم	چہاردہم	پانزدہم
سخاوت و بخل	سویم	ہفتم	چہاردہم
معاونت و مددگاری	یازدہم	پنجم	دویم
ساختن خانہ	پنجم	دہم	پنجم
حال برادر بلوری و خواہری	پنجم سویم	اول	چہارم
ماضی	اول	سویم	دویم
مستقبل	دوم	پنجم	سویم
	خانہ شمس پنجم		
حال پدر و مادر	دوم پنجم	اول	سیزدہم

حال ہم نشینان	نہم	یازدہم	پنجم
نقل حرکت نزدیک	نہم	پنجم	سویم
خواب دیدن روز	پنجم	نہم	نہم
ابتدائے سفر	اول	چہارم	سویم
آموختن علم	نہم	سویم	اول
جاہل وعالمی وغیرہ	دوازدہم	اول	ششم
سازگاری ونیکوئی اقرباء	اول	ہفتم	سویم
ہمنشینان سے راحت ہوگی یا نفرت	اول	چہارم	سویم
ہمنشین بارے میں ہے یا نہیں	اول	ششم	سیزدہم
رفتن بازار	چہارم	اول	سویم
رفتن بصحرا	اول	چہارم	پنجم
تعلیم ابتدائی وغیرہ	اول	پنجم	سیزدہم
زراعت کرنا وغیرہ	اول	چہارم	دہم
ماضی	سویم	دویم	سویم
مستقبل	پنجم	اول	پنجم

خانہ چہارم

حال پدر	اول	دہم	چہارم

عاقبت العاقبت	پنجم	ہشتم	چہارم
امن وخوف	ششم	سویم	چہارم
ملک فروختن	دویم	یکم	دہم
درخت نشاندن	دویم	پنجم	دویم
ارتفاع ملک	پنجم	چہارم	پنجم
مال برادر سے وصول ہونا	دویم	اول	پنجم
دفینہ ہے یا نہیں	ہفتم	سویم	چہارم
عاقبت عمر خود	سویم	دہم	چہارم
عمارت واملاک	سویم	پنجم	دویم
دوستی ودشمنی پدر	ہفتم	پنجم	سویم
حال السلاطین بلغہ وارا ضی سے استمداد پیدا ہوگی یا نہیں	ششم	اول	چہارم
پدر مال رکھتا ہے یا نہیں	پنجم	اول	ہفتم
ملک خریدنا وغیرہ	دہم	چہارم	ہفتم
ماضی	سویم	اول	چہارم
مستقبل	پنجم	اول	پنجم

خانہ پنجم

حال فرزند	سویم	اول	پنجم

حمل مین لڑکا ہے یا مادہ بچہ	ہفتم	ششم	پنجم
زن البستین ہے یا نہین	دہم	سویم	ششم
لڑکا ہے یا نہین	یازدہم	ششم	یازدہم
حصار فرزند	یازدہم	دویم	ششم
حال معشوقہ	ہفتم	نہم	پنجم
معشوق دوست ہے یا نہین	سویم	اول	ہشتم
دیدہ پھوٹیگا یا نہین	دویم	ہشتم	ششم
خبر پھوٹیگی یا نہین	دویم	سویم	نہم
غم سے کسطرح فرح پاؤن	یازدہم	دویم	یازدہم
اس شخص سے خوش ہونگا یا نہین	دویم	چہارم	پنجم
فتوح بسیار ہوگی یا نہین	دویم	چہارم	پنجم
غم سے رہائی ہوگی یا نہین	یازدہم	ہشتم	اول
مرض فرزند	دہم	چہارم	پنجم
ماضی	چہارم	اول	اول
مستقبل	ششم	سویم	ہفتم

خانہ ششم

حال رنجور	چہارم	چہارم	ششم

مرض کس سبب سے ہے اور کیا ہے	نہم	پنجم	ششم
کسطرح بہتر ہو یا اچھا ہو	دوازدہم	دہم	چہارم
بندہ خریدنا	دوازدہم	سویم	ششم
فروختن بندہ	چہاردہم	نہم	چہارم
شریر یا شنیدہ رہے یا نہیں	دویم	دہم	ششم
حال گوسفند	دویم	دہم	ششم
حال فرزند	پنجم	دویم	ششم
حال زلزلۃ الارض	ہفتم	پنجم	ششم
خرید و فروخت اجناس	چہارم	پنجم	شانزدہم
ہمشیر یا برادر عشیرہ پدر	چہارم	نہم	سویم
حرکت پدر	پنجم	اول	پنجم
مقام برادر	چہارم	دہم	پنجم
عاقبت برادر	سبیم	نہم	ہفتم
ماضی	پنجم	سویم	ہفتم
مستقبل	پنجم	سویم	نہم

خانہ ہشتم

ترویج ہوگی یا نہیں	یازدہم	چہارم	دویم

زن خراب ہے یا خوب	یازدہم	نہم	ہفتم
زن اصل ہے یا نہین	اول	یازدہم	ہفتم
حال شریک	اول	ہشتم	دویم
حال غائب	نہم	پنجم	ہفتم
نشان درد	نہم	ہشتم	ہفتم
گریختہ واپس آویگا یا نہین	شانزدہم	ہفتم	ششم
حال شرکت	اول	یازدہم	ہفتم
غائب زندہ ہے یا مردہ	دہم	پنجم	چہاردہم
غائب پہونچے یا نہین	دویم	ہفتم	نہم
غائب کسطرح پہونچیگا	نہم	پنجم	ہفتم
غائب دل آمد پر رکھتا ہے یا نہین	دویم	پنجم	دویم
حال خصم کا کسطرح پر ہے	دہم	ششم	دوازدہم
مین غالب رہونگا یا نہین	یازدہم	ہفتم	نہم
ماضی	ششم	دویم	ششم
مستقبل	ہفتم	نہم	ہشتم
	خانہ ششم		
خوف ہوویگا یا نہین	اول	ہفتم	ششم

سبب مرنے کا کیا ہے	چہارم	اول	ہشتم
بیمار مریگا یا نہیں	ششم	چہاردہم	ہشتم
میراث پاویگا یا نہیں	دویم	چہاردہم	ہشتم
چور نے مال جو چرایا ہے یا نہیں	ہفتم	دویم	ہشتم
مقام معشوق	ہفتم	دویم	ہشتم
عاقبت فرزند	پنجم	شانزدہم	دہم
رنج برادر	سویم	ششم	سویم
مال زن	دویم	ہفتم	ششم
معشوق پدر	ہفتم	چہارم	چہارم
پدر معشوق حرکت بندگان	سویم	چہارم	ششم
بندہ برادر	سویم	نہم	سویم
رنجوری کب تک رہیگی	پنجم	اول	دہم
رنج بندہ برادر	ہشتم	شانزدہم	ہشتم
ماضی	ہفتم	دویم	پنجم
مستقبل	اول	یازدہم	اول

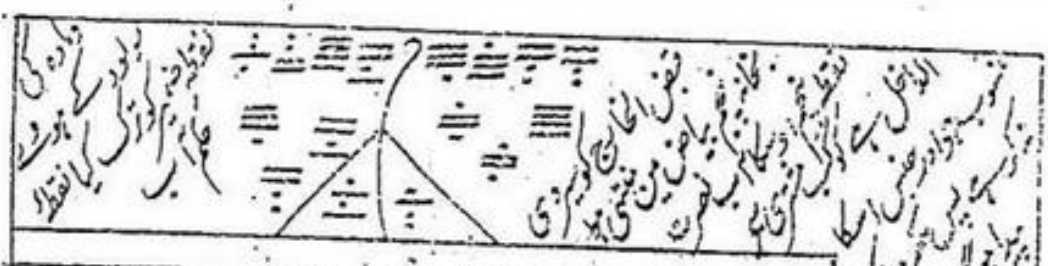
خانہ نہم

سفر دور کو جاؤں یا نہیں	سویم	پنجم	اول

ایمن درمیان راہ کے ہی یا نہین	پنجم	سویم	نہم
بازگشتن از سفر	یازدہم	ہفتم	نہم
تعبیر خواب	یازدہم	سویم	ہفتم
آموختن علم	سویم	پازدہم	پنجم
انتظار کھینچون یا نہین اور دوڑ از پوشیدہ آشکار کرنا یا نہین	ششم	پنجم	اول
درستی دین	پنجم	اول	سویم
ربخوری پدر	دویم	چہارم	نہم
یہ کتاب اور یہ قصہ راست ہی یا نہین	ششم	دویم	ہفتم
شرکت مین کچھ حرکت کرون یا نہین	ہفتم	ہشتم	نہم
حال فرزند فرزند	پنجم	اول	سویم
حال زن برادر	سویم	پنجم	نہم
حال معشوق فرزند	یازدہم	دویم	پنجم
حال شریک برادر	ہفتم	نہم	یازدہم
ماضی	ہشتم	دویم	ہفتم
مستقبل	دہم	سویم	دہم

خانہ دہم

حال بادشاہ	دویم	ہفتم	اول



دولت کو ثبات ہے یا نہیں	سیزدہم	ہفتم	اول
حکم روان ہے یا نہیں	دویم	پنجم	دہم
شغل و عمل خود	دویم	پنجم	دہم
واسطے نجات کے جاؤں یا نہیں	ششم	ہفتم	دہم
کون صنعت میرے واسطے بہتر ہوویگی	یازدہم	ہفتم	دہم
حال مادر	چہارم	سویم	دہم
حال زن پدر	چہارم	سویم	دہم
رنجوری فرزند	پنجم	ہشتم	دہم
شریک پدر	پنجم	ششم	دہم
مرگ برزور	سویم	ہشتم	نہم
حال املاک زن	چہارم	ہفتم	دہم
عاقبت زن	پنجم	ہفتم	دہم
بندہ فرزند	پنجم	ہفتم	نہم
ماضی	اول	نہم	نہم
مستقبل	سویم	اول	اول

خانہ یازدہم

حال دوستان	پنجم	نہم	یازدہم



دوستی ہمراہ دوستونکے کرنا	اول	پنجم	یازدہم
امید دوستون سے	پانزدہم	سویم	چہاردہم
باپ سے خوف ہوگا یا نہین	یازدہم	پانزدہم	یازدہم
دوستون سے ملون یا نہین	پانزدہم	نہم	یازدہم
حال مال بادشاہ	اول	پنجم	دہم
شرکت فرزند	پانزدہم	نہم	یازدہم
نکاح فرزند	اول	ہشتم	یازدہم
معشوقہ زن و شریک	دہم	نہم	سویم
سفر برادر	ہفتم	نہم	پنجم
سبب مرگ پدر	سویم	سویم	سویم
مال پسر غلام	چہارم	دویم	چہاردہم
نکاح معشوق	سویم	یازدہم	ششم
حال برادر بادشاہ	نہم	ہفتم	پنجم
ماضی	دہم	دویم	پنجم
مستقبل	دوازدہم	چہارم	دوازدہم

خانہ دوازدہم

حال دشمنان	پانزدہم	ہفتم	دویم

دشمنی کرنا ساتھ دشمنوں کے	ششم	چہارم	اول
عاقبت دشمنوں سے	پانزدہم	ہفتم	دوازدہم
خریدن چہار پایان	ششم	سویم	پنجم
فروختن چہار پایان	دوازدہم	اول	دوازدہم
حال مجوس	سویم	نہم	یازدہم
حال زندانی	چہارم	دویم	دوازدہم
حال حاسدان	ہفتم	دوازدہم	پنجم
خصومت با دشمنان	ہفتم	دویم	پنجم
صلح با دشمنان	پنجم	دویم	دوازدہم
بیماری زوجہ	ہفتم	دہم	ششم
شغل دخل برادر	دہم	دوازدہم	پنجم
خوف معشوق	ہشتم	دوازدہم	یازدہم
سفر پدر	سویم	نہم	سویم
ماضی	یازدہم	ہشتم	یازدہم
مستقبل	سویم	دہم	سویم

خانہ سیزدہم

سفر دور فرزند	دویم	نہم	ہفتم

سلامتی سفر	پنجم	پنجم	ششم
عاقبت کار برادر	چہارم	دہم	دویم
مال دشمن	سیزدہم	ہفتم	ہفتم
سفر معشوق	اول	ہفتم	نہم
نکاح النکاح یعنی نکاح شوہر کا ثانی ہوگا یا نہیں	دویم	ششم	پنجم
عاقبت عمر بادشاہ	ہفتم	پنجم	اول
مقام بادشاہ	پنجم	چہارم	ہشتم
عمل پدر	ہفتم	سویم	یازدہم
شریک شریک	سویم	یازدہم	سویم
نقل حرکت دوستاں	دویم	چہارم	ہفتم
امید برادر	چہارم	ہفتم	پانزدہم
عاقبت کار بادشاہ	دویم	چہارم	ہفتم
مملکت بادشاہ	چہاردہم	پنجم	دہم
مقام مادر	دویم	چہارم	ہفتم
خوف بندہ	سیزدہم	دویم	دہم

خانہ چہاردہم

گفت و شنید	دوازدہم	چہارم	چہاردہم

خبر ہائے غیبی	ششم	نہم	سویم
سبب کار ہا	دہم	پنجم	اول
دشمنی برادر	چہارم	سویم	چہارم
ارزانی وگرانی گندم	دوازدہم	ہفتم	نہم
حمل معشوق	پنجم	سویم	چہارم
برائے صید جاؤن یا نہین	ہفتم	پانزدہم	اول
رنج سفر مین ہی یا نہین	ششم	نہم	سویم
مرگ شریک ہوگی یا نہین	ہفتم	ہفتم	نہم
خونزن سے ہی یا نہین	ہفتم	نہم	ششم
سفر بنہ کو ہے یا نہین	پنجم	سویم	چہارم
امید حاصل ہوگی یا نہین	چہارم	ہفتم	دوازدہم
مقام دوست قدیم	پنجم	دہم	یازدہم
دوستان پدر	سویم	ہفتم	دوازدہم
معشوق بادشاہ	پنجم	دویم	یازدہم
نقل حرکت برادر بادشاہ	سیزدہم	دویم	دہم

خانہ پانزدہم

مجموع	یازدہم	سویم	پنجم

تفریق	ششم	دویم	پانزدہم
حکمت	نہم	سویم	پنجم
فساد	ہفتم	ششم	دوازدہم
ضبط کرون یا نہین	سویم	پنجم	نہم
وکالت کنم یا نہ	چہارم	پنجم	دویم
یہ چیز سیکھون یا نہین	چہارم	نہم	دویم
پاس اوسکے تقاضے کو جاؤن یا نہین	سویم	نہم	اول
رنج بادشاہ	دہم	ششم	دہم
مجھ پر رہیگا یا نہین	سویم	پنجم	نہم
امید معشوق سے بر آویگی یا نہین	پنجم	یازدہم	اول
دشمن پدرم	دہم	اول	چہارم
حبس پدر	چہارم	دوازدہم	اول
بسن پیری مین نفع ہوگا یا نہین	ہشتم	یازدہم	دوازدہم
اس شخص سے مشورہ کرون یا نہین	ششم	اول	سویم
اس شخص پر دعوی کرون یا نہین	ششم	دوازدہم	نہم

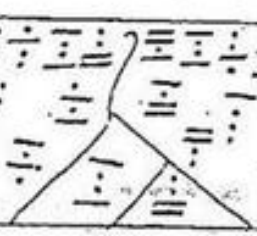
خانہ شانزدہم

عاقبت کارہا	چہارم	دویم	ششم

نظر کار ہا	دویم	دویم	اول
خراج پہونچا یا نہین	پنجم	دویم	چہاردہم
تحقیق کار ہا	پانزدہم	نہم	سویم
دشمن معشوق	ہفتم	سویم	دوازدہم
خاتمہ کار ہا	چہاردہم	چہاردہم	دویم
مادر زن	ششم	دویم	نہم
ترک بہتر ہے یا طلب	چہاردہم	یازدہم	پنجم
معشوق دشمن	سویم	پانزدہم	نہم
یہ چیز نیک ہی یا نہین	پنجم	شانزدہم	دوازدہم
تبر دشمن برسد یا نہ	پنجم	یازدہم	سویم
سود ہوگا یا زیان	دویم	ہفتم	یازدہم
حال زن بادشاہ	چہارم	یازدہم	پنجم
یہ بات کہون یا نہین	پنجم	پانزدہم	دوازدہم
رنج دوستان قدیم	ششم	چہارم	سویم
عاقبت بمراد رسم یا نہ	ہفتم	دہم	چہارم

کلید جدول مقارنۃ المنیات موضوعہ امام ابو محمد عبد اللہ بن عثمان زنانی کی ہے اسمین دو سو چھپن سوال مقررہ کا جواب ہے اوستادان سابقین کا قول ہے کہ اسکو اہل مغرب بہت عزیز سمجھتے ہین

اور نااہلون سے پوشیدہ رکھتے ہین یہ اکثر اس علم کے رسایل مین تحریر ہے
اور جملہ مصنفون سے یہ ہی حوالہ پایا گیا ہے الا اختلاف یکے بادیگری ہر ایک
کتاب مین پایا جاتا ہے یہ باعث شک ہی معبد اجبکہ موافقت باہمدگر استادان
مین پیش نظر آئے اوس حالت مین قول بزرگان پر خامہ فرسائی کرنا
موجب خطا تھا اکنون چونکہ کمی یا بیگری اتفاق نہ دیکھا لہذا مرایک جگہ سے حصول
صداقت مین کوشش کی اور بعون ابرد متعال ہر ایک رسالہ کی رموز پر
غور کرکے حتی الامکان درست کرکے زیب کتاب کیا ہے تاکہ نفع شایقین ہو
طریق احکام اسکا اسطور پر ہے کہ اس جدول مین تین خانہ ہین جو کہ واسطے
تین بیوت کی شکول کے دلیل ہے اول کا نام مفروضی بیت مقصود ہے
دوسرے کا بیت وصل اور تیسرے کا بیت مدلول ہے پس سوال
سائل کا متعلق جس خانہ کے ہووے مقابل اوسکے بیت مقصد کا ہندسہ
دیکھے اور اوسکی شکل کو اوس خانہ کی شکل کے ساتھ جیسے سائل کا سوال
متعلق ہے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس نتیجہ کو ہمراہ شکل بیت وصل
کے ضرب دیکر نتیجہ نکالے بعد اوسکے اس متولدہ کے عدد موافق اعداد
عنصر اودجی کے گرفت کرے اور اوسکے بعد اس طور پر اعداد شکل بیت
مدلول کے حسب اعداد عنصر اودجی لیوے اور اون دونون اعداد کو باہم جمع
کرے اور اوس خانہ سے جسکے متعلق سوال سایل کا ہے تقسیم بیوت کرنا
شروع کردیوے پس جس خانہ پر طرح ختم ہو موافق خصت داخلی خارجی

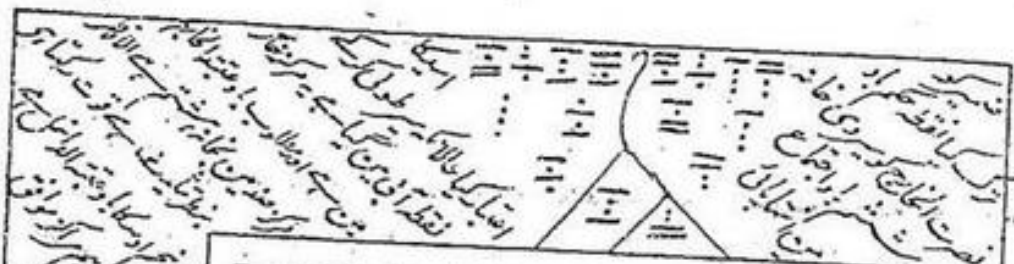


شکل ادس خانہ کی برعایت انفصال وانفصال سوال کے حکم مطلق کرے اعداد عنصر روحی ملاحظہ کرو (اح ب ۲ ج ۲ خ) تین اور رعایت تشریح انصال وانفصال طرایق احکام علی الخصوص (اح ب ۲ م طریق اہل بربر) مین دیکھو غرض انصال سے دخول ہے اور انفصال سے خروج ہے نظیر واسطے سمجھانیکے تحریر ہوتی ہے دیکھکر ذہن نشین کرو۔

نظیر



فرض کرو کہ سایل نے بہ نیت دریافت حال معشوقہ کی بابت سوال کیا یہ سوال بیت الخامس ششم نمبر پر تحریر ہے اور اوسکے مقابل عدد بیت مقصد کا ساٹ اور بیت اصل کا نو اور بیت مدلول کا پانچ ہے پس چونکہ یہ سوال متعلق خانہ پنجم ہے لہذا شکل خانہ پنجم کو جو کہ زائچہ مین ⚌ ہے شکل ⚎ جو کہ نیت مقصود مین اندر زائچہ کے ہے ضرب دیا تو اجتماع ⚏ پیدا ہوئی اس متولدہ کو شکل شہ خانہ سنم جو کہ بیت اصل مین ہے ضرب کیا تو ⚏ برآمد ہوئی پس اب متولیدہ ⚏ کی اعداد عنصر روحی سی آٹھ رتبہ مین ایسے ہی شکل ⚌ جو کہ خانہ پنجم مین اندر زائچہ کے ہے اور بیت مدلول تیز خانہ پنجم ہے اعداد عنصر روحی جو کہ جدول مین صرف ایک ہے ان دونون کو جمع کیا تو نو ہوئے پس چونکہ سوال متعلق خانہ پنجم سے ہے لہذا التقسیم وہان سے شروع کی خانہ سیزدہم



پرطرح ختم ہوئی اِس خانہ مین شکل پنجم منقلب ہے اور سوال انفصال و انفصال سے باہر ہے کیونکہ وہ صرف حال معشوقہ کا دریافت کرتا ہے لہذا حکم دیا کہ حال معشوقہ کا تنزل بیقراری ہے اور ہر وقت اوسکو تفکر فراق اور ترددات طعن و تشنیع گھیرے رہتی ہین اور خوف رسوائی کا رکھتی ہین اور چونکہ شکل ہذا مکرر طابع مین ہے معہذا ضرور بالضرور تجھ سے ملاقی اور پابند حکم تیرے ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اوستاد مخدومی مکرمی حاجی عبدالمجید صاحب ہدایت کرتے ہین کہ جب کبھی اِس جدول کی رو سے حکم لگایا جاوے تو سوال کو ضرور ہے کہ سوال سوال سے موافق مضمون مندرجہ خانون کے خوب صحت کر کے تحریر کرالیوے بعد اسکے زائچہ قایم کرے تب حکم راست و درست برآمد آوے گا جو برخلاف اسکے کریگا استخراج حکم مین خطا واقع ہوگی بارھا تجربہ مین آیا ہے اور ایسا عقل سے بھی ظاہر ہوتا ہے کیونکہ مضمون سوالات کا مسلسل ہے دور مین مجال امر کا اعتبار نہین فقط۔

منظرہ۔ مخفی نہو کہ بیان جداول علی مستخرجہ اوستادان کتب دیرینہ سے اقتباس ہوکر احاطہ تحریر مین آئین۔ علاوہ اسکے اور اور بھی جدولین اوستادان نے اپنی اپنی رائے کے موافق ترتیب فرمائی ہین الا انکا مطلب تحسیر بالتشریح سے ہے صاف صاف واضح ہوتا ہے لہذا تحریر سے باز رہا اور انکو حسب موقع شامل قواعد کیا اب استخراج مدت شہور وغیرہ کا آگے ذکر کیا جاتا ہے۔



باب دویم بیان استخراج مدت و شہور ایام

واضح ہو کہ اس باب مین استخراج مدت و ماہ و روز کا ذکر ہے جنکی شناسائی کو ہمہ اوقات ضرورت پیش ہوا کرتی ہے یہ قواعد موافق عمل استادان ہر دیار سے بہت تحقیقات کے ساتھ اقتباس کر کے تحت تحریر مین لائے ہین ناظرین کو بہت غور و فکر کے ساتھ انپر توجہ فرمانا چاہیے اور استعمال مین لانا چاہیے۔

بحث اول بیان قواعد استخراج مدت

قاعدہ اول زائچہ کے کل اشکال موجودہ کی مدین صورت فرد کا ایک اور زوج کے دو عدد جو کہ درحقیقت مین ہین دیکھو (راح ب ۲ م بیان اضراب اشکال) نقاط ہم جمع کرے بعدہٗ سولہ سے طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اونکو زائچہ کے خانون پر اول سے تقسیم کرے جہان پہ انتہا پاوے اوس خانہ مین جو شکل ہو اوسکے عدد موافق اوس خانہ کے تعداد ایام مین بیان کرے اعداد خانہ (راح ب ۲ ج) مین ملاحظہ کرو۔ نظیر ایک واسطے سمجھانے کے تحریر کرتے ہین اوسکو دیکھو۔

نظیر

زائچہ کسی امر کو کھینچا سائل نے عرصہ دریافت کیا پس جملہ نقاط زوج و فرد کی شمار کی حسب

قاعدہ مسطورہ بالا ستانوے ہوے رسولہ سے طرح دے تو ایک باقی رہا
اوسکو خانون پر تقسیم کیا تو اول خانہ مین انتہا پائی وہان شکل ۱۰۰ ہے اوسکے اول
خانہ مین چار عدد ہین (دیکھو راح ب ۲ ہج) پس چار یوم کا وعدہ دیا۔ فقط۔

کلید واضح ہو کہ جدول (راح ب ۲ ہج) کتابون مین بعض بعض اوستادان
کی تحریر سے ایجاد محمد زمانی رمال اور بعض کے اقوال سے موجدہ اہل بربر کے
معرض تحقیقات مین آئی ہے اعتماد محمد زمانی پر بیشتر ہے چنانچہ وہ طریق دایرہ
سے بھی خبر دیتا ہے والسلام علم بالصواب اور قاعدہ عام استخراج ایامہم وہ ہی ہے
جو کہ اوپر تحریر ہوا الا بعض بعض عاملان نے عمل اپنا مخصوص طور پر رکھا ہے لہذا
مین جملہ بزرگان کا عمل جداگانہ علیحدہ قلمبند کر کے دکھلاتا ہون۔ فقط۔

نکتہ ایک گروہ اوستادان متاخرین کا عمل اسطور پر ہے کہ وہ موافق قاعدہ
مذکورہ بالا جملہ نقاط رمل افراد وازواج شمار کر کے سولہ سے طرح دیوے پس
جو کچھ باقی رہا اوسکو بنقشہ جدول مذکور کے خانہ شکول پر تقسیم کرے جہان جس
شکل پر تقسیم ختم ہووے اوسکے اعداد موافق اوس خانہ کے تعداد مین بتلا وے
مثلاً زائچہ گذشتہ کو ملاحظہ کر دکل نقاط اوسکے شمار طریق بالا ستانوے ہوے
اور سولہ سے طرح دینے سے ایک باقی رہا پس تقسیم نقشہ جدول پر کرنے سے
خانہ اول مین اختتام ہوا خانہ اول کی شکل ۱۰۰ دایرہ مین ہے اوسکا عدد خانہ
اول مین ایک ہے پس جواب دیا کہ ایک دن کا وعدہ ہے۔ فقط۔

نکتہ ترجیح مغربیان اوستادان رمل مغرب کا قول ہے کہ اگر شکل منتہیات

مین واقع ہو تعداد دنکی بنات مین ہو تعداد ہفتونکی متولدات مین ہو تعداد
مہینون کی اور جو زوایدات مین ہو تعداد برسون کی لگانا چاہیے اگر امہات بنات
وغیرہ سب جگہہ یا چند جگہہ تکرار ہو موافق اوسکے روز ہفتہ ماہ و سال وغیرہ شامل
کرکے حکم لگانا چاہیے اور یہ شکل موافق مذہب اوستادان قاعدہ اولین دوہی
شکل لی جاوے گی جسپر تقسیم زائچہ کے موافق خانہ موجودہ شکل پر ختم ہووے
اور موافق مذہب اوستادان اہل نسبت ثانی کے وہ شکل لیجاویگی جو نقشہ جدول مین
منتہی بہ ہو چنانچہ ہر دو کی نظیر زیر قلم کرتے ہین۔

نظیر

بطریق عاملان اولین = اور بطریق عاملان دویمین ∴ شکل منتہی بہ ہوئی دیکھو
زائچہ۔ الاب یہان پر یہ قابل اطلاع ضروری ہے کہ موافق قاعدہ اولین تو
شکل کا زائچہ مین ہونا بلاشک و شبہ ہے اسمین تو کسی طرح کی تکرار ہی نہین واقع
ہو سکتی مگر موافق قاعدہ دویمین ممکن ہے کہ شکل منتہیہ زائچہ مین موجود ہو خواہ
نہو چنانچہ نظیر اوسکی اسی زائچہ مین موجود ہے کہ بہ بظاہر زائچہ مین کہین نہین ہے
بس ایسے موقع پر تلاش اوسکی در باطن کرنا چاہیے۔ اور از روے تلاش
جہان پر ہو وہان سے حکم کرے طریقہ تلاش اوسکا زاح ب ۵ م کلید طریقہ
اہل بربرود یگران) مین دیکھو مثلاً بہ ظاہر زائچہ مین نہین در باطن تلاش سے
خانہ چہارزدہم مین پیدا ہوئی بس چونکہ عدد اسکے خانہ چہار دہم مین بانوے ہین
لہذا حکم بانوے کا ہوا اور یہ زوایدات مین واقع ہے اسی سال لی گئی یعنی

بانوے سال کی میعاد ہے اور حسب شکل مذکورہ کا ظاہر و باطن مین کہین
پتہ نہ لگے تو حکم موہوم ہوگا۔ فقط۔

کلید۔ قاعدہ طریق اولین استخراج ایام سعدیت و نحوست طالع کی بابت
بہت معتبر ہے اور دوئمین فی زمانا میر خیرات علی صاحب مصنف شمس الرمل
کا تجربہ ہے اور بجز انکے رسالہ کے اور کسی کتاب مین بھی نہین ہے اور نہ
قابل اعتبار ہے۔ فقط۔

قاعدہ دویم اگر سوال کوئی کارسراسری مین دریافت کیا جاوے کہ
مطلب میرا کسقدر عرصہ مین حاصل ہوگا اہل خراسان و عراق کا قول ہے
کہ خانہ چہاردہم کو ملاحظہ کرے اور جو شکل اوسمین موجود ہو موافق اعداد عناصر
اوس شکل کے تی ایام کا حکم لگاوے اعداد عناصر اشکال (راح ب ۲ ج
ی ح) مین دیکھو۔

نکتہ۔ اس قسم کے سوال مین طریقہ اہل زنگبار کا یون ہے کہ موافق مسطورہ
قاعدہ بالا اعداد عناصر خانہ پانزدہم کی شکل کے موافق حکم لگاوے یعنی جو
شکل میزان مین ہووے اوسکا عدد گرفت کرے۔

نکتہ۔ چونکہ حصہ اول مین ذکر ہو چکا ہے کہ اہل مصر کا عمل دایرہ بر صح
پر ہے ملاحظہ کرو (راح ب م) کلید استعمال دوائر۔ پس طریق استخراج وقت
انھون کا اسطرح پر ہے کہ خانہ مقصد کو ملاحظہ کرے اگر از روے دایرہ
مذکورہ زائچہ مین اپنے مسکن کے اندر شکل خانہ مقصد مین آ بی ہو اعداد

اوسکے جو کچھ العدد فی البیوت سے موافق ہون صاف بیان کردینا چاہیئے
اور حکم لگا دینا چاہیئے اور جو وہان سوا اوسکے مسکن مین دوسرے اور کوئی شکل
آگئی ہو تو دیکھنا چاہیئے کہ وہ شکل اپنے خانہ مسکن سے آگے بڑی ہے یا
پیچھے آئی ہے پس جسقدر خانہ آگے بڑی ہووے اوسیقدر اعداد اضافہ
کردینا چاہیئے اور درصورت پیچھے آنیکے اوسقدر اعداد جسقدر خانہ وہ پیچھے
آتی ہے کم کردینا چاہیئے مطلب صاف نظیر ونکو دیکھکر سمجھ لو اور اعداد
فی البیوت (ح ب ۲ ج ۵ خ) مین ملاحظہ کرو۔

نظیر ۔ مثلاً سوال سایل کا متعلق خانہ پنجم دربارہ ملاقات محبوب کا ہے کہ
کسقدر عرصہ مین وہ بلیگا خانہ پنجم کو دیکھا اوس مین شکل ب آتی ہے بحساب
تسکین بزوج یہ اپنا مسکن خانہ اول مین رکھتی ہے پس اپنے مقام
اصلی سے چار گراگی بڑھی اعداد ب موافق اعداد فی البیوت ایک ہے اور
چونکہ چار خانہ آگے اپنے مسکن سے آئی ہے لہذا چار عدد اضافہ کیے
پس حکم ہوا کہ بعد ۶ یوم کے ملاقات محبوب نصیب ہووے گی انشاءاللہ تعالے
السیطرح جو پیچھے آوے اوسقدر اعداد جسقدر خانہ پیچھے آوے
کم کردیوے ۔ فقط ۔

نکتہ ۳ ۔ اقوالات اہل مصر سے منقول کہ سایل کا سوال متعلق جس خانہ کے
ہووے اوسمین دیکھے کہ کون شکل مقیم ہے اور موافق تسکین بزوج کے
اپنے خانہ خاص مین ہے یا کچھ آگے پیچھے آئی ہے اور اعداد موافق دایرہ

ابجد کس قدر رکھتی ہے پس اعداد حسب اعداد دائرہ ابجد اوس شکل کی
اور عدد اوس خانہ کے جس خانہ مین وہ ہے اور اعداد خانہ مسکن اوس
شکل کے کل کو فراہم کرکے تعداد ایام کا لگاوے مطلب اسکا اس نظیر
ذیل سے سمجھو۔

نظیر

بالفرض سایل کا سوال متعلق خانہ دویم حصول مال کا ہے اور خانہ دویم مین ۲۲
آئی ہے، عدد اوسکے موافق تسکین ابجد ہفت ہین۔ پس سات کو گرفت کیا
اور شکل مذکور دایرہ بزوج مین خانہ چہار دہم کے ہے اسی سے چودہ کو گرفت کیا
اور چونکہ زایچہ مین یہ شکل خانہ دویم مین آئی ہے اس سے دو کو گرفت کیا بعد ان
ان سب کو جمع کیا تو بتیس ۳۲ ہوئے پس حکم دیا کہ بعد بست و سہ یوم کے مال
ہاتھ آویگا اعداد موافق ابجد (اح ب ہ تسکین ابجد) مین دیکھکر سمجھ لو۔ فقط۔

نکتہ۔ یہ بھی مصریون کے قواعد سے مشہور ہے۔ جو شکل خانہ مقصد مین ہو
اوسکو ملاحظہ کرے کہ جدول اعداد مین اوس خانہ مین کسقدر عدد رکھتی ہے
موافق اوسکے تعداد ایام کے بیان کرے الا اگر وہ شکل اپنے خانہ مین
آئی ہو اوسیقدر عدد گرفت کرنا چاہئے اور جو آگے پیچھے آئی ہو موافق
تحریر مسطورہ اعداد کم و زیادہ کرے مطلب اوسکا اس نظیر سے سمجھو۔

نظیر

اول اعداد متعلقہ بیوت (اح ب ۲ ہج) مین دیکھو بعد اوسکے فرض کرو کہ

سوال سایل کا متعلق ملاقات محبوب خانہ پنجم سے ہے اوسمین سے آتی ہے جو کہ
فوراً امید یابی محبوب سے ظاہر کرتی ہے اوسکے عدد جدول متعلقہ اعداد
بیوت مین بخانہ سیزدہ ۱۳ ہین پس حکم ہوا کہ انشاء اللہ تعالیٰ بعد عرصہ پانزدہ ۱۵
یوم کے اتصال محبوب حاصل ہوگا کیونکہ یہ اپنے گھر سے گھر آگے آئی ہے دیکھو
دائرہ عدد اوسمین یہ شکل ساکن خانہ سویم کی ہے مسکن عدد (راح ب ۱ م عدد)
مین ملاحظہ کرو۔

نکتہ۔ اسی معاملہ مین رومیون کا گورکھ دھندا اسطور پر ہے کہ سوال سائل
متعلق جس خانہ کے ہو اوسمین ملاحظہ کرو کہ کون شکل ہے اور وہ شکل دائرہ
عدد مین کون خانہ مین اپنا مسکن رکھتی ہین اور دائرہ مزاج مین کس خانہ سے
متعلق ہے اور اُن بیوت مین جن جن خانون مین اوس شکل کا ہر سہ دوایر مین
مسکن ہے کون کون سی شکل زائچہ مین آکر مقیم ہوئی ہے پس شکل موجودہ خانہ
مقصود کو اول موافق تسکین عدد جو شکل اوسکے خانہ مین موجود ہے ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرے بعد اوسکے اوسی شکل کو حسب تسکین مزاج جو شکل اوس کے
خانہ مین زائچہ مین آکر پڑی ہووے اوسے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
اوسکے بعد اون ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور اوسکو دیکھے کہ
زائچہ مین کہان کہان مکرر ہے پس جس جس خانہ مین تکرار رکھتی ہو موافق
اون اون بیوت کے حکم کرے اعداد اشکال متعلقہ بیوت (راح ب ۲ ح)
مین دیکھو اور خانہائے مسکن دوائر عدد و مزاج اشکال کے (راح ب ۱ م تسکین

اعداد دوایر مزاج) مین ملاحظہ کرو اسی صورت مین بر تقدیر شکل مستحقہ الظاہر
زائچہ مین موجود نہو تو باطن مین تلاش کرکے اوس خانہ کے موافق جہان
پیدا ہووے حکم لگاؤ اور جو ایک جگہہ پیدا ہوا ایک خانہ سے اور جو چند
خانون مین پیدا ہو چند خانون کے موافق اور جو ظاہر و باطن معدوم ہو حکم سیاد کا
معدوم لگانا چاہیے یعنی اوسکی مدت قایم نہین ہوسکتی طریق تلاش باطن کا
(راح ب م) کلید طریق اہل برہ و دیگران) مین دیکھکر سمجھو علاوہ اسکے یہ فقرہ
قابل اطلاع ہے کہ کہین اتفاقاً شکل مقصود اپنے ہی مسکن مین اندر زائچہ کے
آجاوے اوس حالت مین ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرنیکی ضرورت نہین ہے
مثلاً سوال خانہ پنجم سے ہی اور خانہ مذکور مین بہ قیام پذیر زائچہ مین ہووے
اس حالت مین اسکی ضرب کی ضرورت نہین ہے کیونکہ دایرہ عدد مین
اسکا مسکن یہی خانہ یعنی پانچوان ہے الا موافق دایرہ مزاج کے دوسرے جگہہ
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرنا ہوگا اور اول کے نتیجہ مین شکل مذکورہ خاص اور
نتیجہ دوم مین جو شکل ضرب سے برآمد ہو رکھی جاویگی اور باہم ان دونون کی
ضرب سے شکل حاصل ہوگی اوسکی تکرار کے موافق حسب مسطورہ صدر
حکم تعداد ایام کا لگایا جاویگا اس مضمون کو نظیر ذیل دیکھکر ذہن نشین کرو بقیہ

نظیر

دیکھو زائچہ صدر دربارہ ملاقات محبوب
متعلقہ خانہ پنجم کے سوال سائل کا ہے

پس خانہ کو دیکھا اوسمین شکل ۸ ہے یہ شکل دائرہ عدد مین اپنا مسکن خانہ
نہم مین رکھتی ہے اور دائرہ مزاج مین اسکا مسکن خانہ دویم مین ہے
پس اول موافق مسکن دائرہ عدد خانہ نہم کی شکل جو کہ ۲ موجود زائچہ مین ہی
ضرب دیا تو ۲ حاصل ہوئی بعد اسکے شکل خانہ پنجم ۸ دائرہ مزاج مین
اپنا مسکن خانہ دویم مین رکھتی ہے زائچہ کی موجودہ شکل خانہ دویم ۲ سی
ضرب دیا تو ۲ پیدا ہوئی اوسکے بعد ان ہر دو مستقلہ کو آپس مین ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کیا تو شکل ۸ پیدا ہوئی یہ بخانہ اول و پنجم زائچہ مین تکرار رکھتی ہی
خانہ اول مین اوسکا عدد ۹ تو اور خانہ پنجم مین اونیس ۱۹ ہین ان دونون کو جمع کیا تو
انہائیس ۲۸ ہوئے لہذا حکم دیا کہ عرصہ بست ہشت یوم مین سایل ملاقات
محبوب سے کامیاب ہوگا انشاء اللہ تعالے یہان پر یہ امر قابل اطلاع
شائقین ہے کہ بعض بعض اوقات شکل ۸ سے موافق طریق مغربیان
سے حکم لگاتے ہین اور طریق ترجیع مغربیان عقب مین ملاحظہ ہو دوبارہ
تحریر کہنیضرورت نہین ہے۔

تکلیمہ۔ قواعد مرقومہ صدر اکثر رسالون مین مجمل صورت پر مرقوم ہین الا
رسالہ خلاصۃ البحرین مین انکی تشریح موافق تحریر صدر کے ہے اور اوس مین یہ
امر بھی درج کیا گیا ہے کہ قواعد مذکورہ عمل رمل مین اون سوالات کی عدت
ظاہر کرنے مین مستعمل کی جاتی ہین جو کہ امورات سراسری سے تعلق رکھتی ہین
اور اس قسم کے احکامات مین بہت کم خطا واقع ہوتی ہے میرے

تجربہ مین بھی آیا ہے بغرض اطلاع گذارش خدمت شایقین ہے اور خاکسار بھی اپنے عمل سے قول مسطورہ بالا کو تصدیق کرتا ہے۔ فقط

قاعدہ سویم موافق طریق اہل مغرب قول سید محمد صادق علی سے منقول ہے کہ سوال سائل کا متعلق جس خانہ کے ہووے اوس خانہ کو ملاحظہ کرے کہ اوسمین کون شکل منتہی ہے اور (اح ب ۲ ج) مین اوس خانہ کے اندر اوسکے کسقدر اعداد ہین پس اگر وہ شکل دائرہ مین بھی اپنا مسکن اوسی خانہ مین رکھتی ہو اور سیقدر اعداد کا حکم لگاوے اور بر تقدیر حسب دائرہ اپنے مسکن سے آگے یا پیچھے واقع ہووے اوس حالت مین جسقدر بیوت آگے یا پیچھے آئی ہو اوس خانہ کے نمبر کے موافق اعداد اور جس خانہ مین وہ واقع ہو اوس خانہ کے اعداد کم و اضافہ کرے اور اسعداد خانہ (اح ب ۳ ج ؟ خ) مین ملاحظہ کرو ایک نظیر واسطے سمجھنے کے زیر قلم ہے۔ تشریح اوسکی دیکھو۔ فقط۔

نظیر

فرض کرو کہ سوال سائل کا بابت حصول روزگار متعلق خانہ دہم ہے اوسمین ۵۴ ہے اور عدد اوسکے جدول مذکور مین اوس خانہ یعنی خانہ دہم مین جو ۵۴ ہین الا چونکہ مکرر اوسکی بخانہ دویم عقب مین ہے لہذا دو عدد نمبر خانہ کے اور جو کہ خانہ دویم مین ہے اوس کے اعداد

(اح ب ۳۳ اح اخ) مین چھ ہین دونون کو منہ
حسب قاعدہ منہا کیا تو چھ ایلیش باقی رہے لہذا اس نے اوسکی بیمار ماہ
سولہ یوم مین حصول روزگار ہوویگا اگر بر تقدیر یہ مابعد ہوے سو آئی تو اضافہ
کرنے بمثل اوسکے زیر قلم ہے دیکھو اسی زائچہ مین فرض کرو سوال انصال
محبوب کا ہے متعلق خانہ پنجم لو سمین ہے جسکے اعداد اوسی خانہ یعنی پنجم مین
جدول کے اندر پچیس ہین اور چونکہ اوسکے تکرار خانہ ششم مین ہے چھ
عدد نمبر خانہ کے گرفت کئے اور اعداد لو خانہ ششم کے اٹھارہ ہین دیکھو جدول
(اح ب ۳۳ اح اخ) پس اٹھارہ کو گرفت کیا اور ان دونون کو فراہم کرکے چوبیس ہوے
اوسے سبب تکرار مابعد حسب قاعدہ صدر اضافہ کیا تو اونچاس ہوے
پس حکم دیا کہ ایک ماہ اونیس یوم مین ملاقات محبوب ہووے گی یہان پر
واضح ہو کہ اگر زائچہ مین صورت قوی ہووے حکم حصول پر لگا دے اور
جو ضعیف ہو حکم عدم حصول پر فقط۔

تکتہ۔ منقول لطف الرمل سے ہی کہ بعض بعض اوستاد اہل مغرب
موافق جدول مسطورہ تحت کے استخراج تعداد مدت مین اعداد
سعاد متعلقہ اشکال کے گرفت کرتے ہین الاعمل اسکا رسالون مین بہت
کم نظر سے گذرا ہے۔ مولوی محمد صادق علی کا قول ہے کہ اگر شکل موافق اس
دائرہ تحت کے اپنے مسکن خاص مین واقع ہو تب اعداد اسی جدول
کے موافق گرفت کرنا چاہیئے اور حکم لگانا پر ضرور ہے بہت درست درست

زمانہ برآمد ہوتا ہے یہ اپنا بارہا کا تجربہ ہے اور سوائے اسکے سید
خیرات علی صاحب اور چند اوستاد مصباح الرمل قول مذکور کی شہادت
وصداقت کرتے ہین اور فی الواقع امور غیر مرجوعہ مین یہ طریق محمود ہے
الاحسب شکل حسب ترتیب دائرہ اپنے مسکن مین نہو تو عمل مذکور مین
کچھ تجسس وتفکر نہ کرے حسب جدول نمبر چار حصہ اول کے اعداد
موافق تحریر صدر گرفت کرکے حکم لگاوے یہ امر تشریح بہت اوستادون
سے ثابت ہے کوئی شک وشبہ نہین ہے اور جدول یہ ہے۔

اشکال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
عدد متعلق ہیوت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تعداد ایام	۱ روز	۲ روز	۱۰ روز	۱ روز	۳ روز	۷ روز	۵ ہفتہ	۱ ہفتہ	۳ ہفتہ	۱ ماہ	۶ ماہ	۱۰ ماہ	۱ سال	۲ سال	۶ سال	۱۰ سال

نکتہ۔ جناب مخدومی مکرمی حاجی عبدالمجید صاحب قاعدہ استخراج تعداد
ایام کا اسطور پر تجربہ بہ تحریر فرماتے ہین کہ اول کل زائچہ کے صرف افراد آتشی
بادی وآبی وخاکی شمار کرکے سولہ سے طرح دے جسقدر عدد باقی رہین
انکو اول خانہ سے زائچہ کے تقسیم خانہائے پر کرے پس جس خانہ پر تقسیم
ختم ہووے اوس خانہ مین جو شکل موجود ہو اوسکی جسقدر اعداد جدول مین
اوس خانہ کے اندر ہون اونکو ڈیوڑھا کرکے وعدہ لگا دیوے جدول
(راح ب ۲ ج) مین ملاحظہ کرو ایک نظر واسطے سمجھانے کے یہانپر زیر قلم

کرتا ہون۔

نظیر۔ مثلاً زائچہ کسی امر کے دریافت حال کو کھینچا سائل نے اوسکی میعاد دریافت کی پس جملہ افراد زائچہ کے شمار کئے اکتیس ہوئے سولہ سے طرح دے تو پندرہ باقی رہے پس پندرہ کو خانون پر تقسیم کیا تو پندرہون خانہ پر تقسیم ختم ہوئی اوسمین قبض الخارج ہے اوسکے عدد خانہ پانزدہم جدول (راح ب ۲ ج) مین ایک سواد نیس ہین۔ اُنکو ڈیوڑھا کیا ۱۷½ ہوئے پس جواب دیا کہ چھ مہینے ہین اسکا انجام ہوویگا۔

کلید کارہائے مرجوعہ وزدان کی اس قاعدہ سے میعاد بہت درست برآمد ہوتی ہے الا امور اہم اور مسلسل مین گاہ گاہ خطا ہوجاتی ہے لہذا استعمال وہان پر نکرنا چاہئے۔ فقط۔

قاعدہ چہارم۔ طریق استخراج ایام اوستادان اہل مغرب و بربر و مصر وہند ویونان وغیرہ بہت مروج و مستعمل یہ ہے کہ جملہ نقاط اہل افراد وازواج باین ترتیب کہ فرد کا ایک اور زوج کے دو فراہم کرکے سولہ سے طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اوسکو خانون پر تقسیم کرے پس جس خانہ پر قسمت ختم ہو اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کی اوسی خانہ مین جدول کے دیکھے کہ کسقدر اعداد رکھتی ہے اون اعداد مین اعداد اوس خانہ کے اضافہ کرکے میعاد ایام کی لگا دیوے اعداد اشکال متعلقہ بیوت

(راح ب ۲ ہج) مین دیکھو اور اعداد بیوت (راح ب ۳ الج راخ) مین ملاحظہ کرو واسطے
عمدہ طور پر سمجھنے شایقین کے ایک نظیر ذیل مین قلمبند کی جاتی ہے بغور
ملاحظہ کر کے سمجھو۔

نظیر

فرض کرو سوال سیال کا بابت حصول ملاقات محبوب متعلق خانہ نجم کے ہی
دل طیار کر کے قوت خانہ کو دیکھا قواعد سے قوت حصول کی ہو اب سیال نے
رشتہ دریافت کی تب حسب قاعدہ بالا نقاط عرض کو شمار کیا چودانوے ہوئے
سولہ سے تقسیم کیا خارج قسمت ۱۴ رہے۔ انکو تقسیم بیوت زائچہ پر کیا خانہ
چہار دہم پر پہونچے دبان ہے اور انکے
عدد اوس خانہ یعنی چہاردہم مین جدول کے
ایکسو دو مین دیکھو (راح ب ۲ ہج) اور اعداد
خانہ چہاردہم کے بیالیس ہین دیکھو (راح ب ۳ الج راخ) پس ان دونون کو
جمع کیا ایکسو چوالیس کل ہوئے پس حکم دیا کہ عرصہ چار ماہ چوبیس دن
کی میعاد ہے۔ فقط۔

تکملہ۔ منقول مختصر غایب الوصول مصباح اور لطف الرمل سے ہے اور قول
امام زنانی موجد جدول بنز چار بھی اسکی صداقت فرما ہے کہ واسطے استخراج
ایام کے حسب قاعدہ صدر کل افراد باستثنائے ازواج شمار کر کے سولہ
سولہ سے طرح دیوے اور خارج قسمت کو تقسیم بیوت کرے جس خانہ پر

تقسیم ختم ہووے اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو اوسی خانہ مین دیکھے کہ
کسقدر عدد رکھتی ہے اندرجدول (اح ب ۲ ہج) کے موافق اوسکے حکم
لگادے الاجبکہ وہ شکل یا ہم کوکب اوسکے کسی دیگر خانہ مین مکرر ہووے آگے
یا پیچھے تو یہ صورت کرے یعنی اگر وہ شکل آگے اوسے تکرار کرے تو اوس
خانہ کے اعداد متعلق اوس شکل کے جسقدر جدول مذکور مین ہووین اضافہ
کردیوے اور جو پیچھے اوسے مکرر ہو تو موافق اوسکے کم کردیوے اسی قاعدہ سے
جو کچھ اضافہ سے جمع ہو یا منہائی سے بچے موافق اوسکے حکم کرے ایک
نظیر اوسکی زیر قلم ہے ملاحظہ کرکے سمجھو۔

نظیر



دیکھو زائچہ فرض کرو سوال سایل کا متعلق خانہ
ہفتم غایب کا ہے جملہ افراد رمل کو شمار کیا
اکتیس ۳۱ ہوئے سولہ سے طرح دے پندرہ
باقی رہے خانون پر طرح دینے سے خانہ پانزدہم مین تقسیم ختم ہوئی
وہان ☌ ہے اور اعداد اوسکے اوس خانہ یعنی پانزدہم مین ایکسو چونتیس
۱۳۴ ہین الا اوسکی تکرار زائچہ مین دو جگہ عقب مین ہے ایک بخانہ دویم جہان
اوسکے اعداد حسب جدول پندرہ ہین اور دویم بخانہ چہاردہم جہان اوسکے
اعداد موافق جدول ایکسو انیس ۱۱۹ ہین ان ہر دو خانون کے اعداد موافق
قاعدہ صدر ایکسو چونتیس ۱۳۴ مین چونکہ اصل عدد آبی ہین کم کیا۔ تب کچھ

باقی زہا لہذا حکم ہوا کہ راح ہے غایب آویگا اسی طرح اگر یہ آگے آوین تو
اضافہ کیا جاتا ہے یہ قاعدہ کتب مسطورہ بالا سے ثبوت ہے الا استادان
کی تکرار اور بھی ہے وہ بھی معرض تحریر مین لاتا ہون اہل زیدہ اور سید
صادق علی اعداد بیوت کو یعنی عدد (راح ب ۱۳ ع ۱۳ ج ۱۳ خ) کو کم کرتے ہین اور
خواجہ نصیر الدین طوسی صرف اونہین اعداد پر اکتفا کرتے ہین جو کہ اہ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ کی
خانون کے شکل کی عدد کرفت کیجاتی ہین اور تکرار اس پیش سے اضافہ
و منہائی نہین کرتے ہین اور ہم ستارہ شکل کا تو اعتبار کسی نے بھی نہ کیا ہے
بلکہ امیر ناصر نے تو بہت دلیلون سے ہم ستارہ شکل کو رد کیا ہے
پس جیسا کچھ کتابون مین پایا احاطہ تحریر مین لایا اور مباحثہ کو بہ سبب
طوالت قلم انداز کیا۔ فقط۔

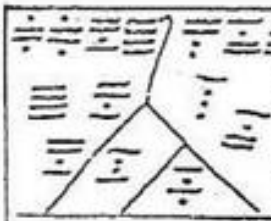
قاعدہ پنجم۔ طریق استخراج ایام متولدہ منتخب قول اوستاد
عثمان شیخ اکرمی الالکانجی سے ہے کہ اول زوائد ات کی عنصر آتشی زوج
و فرد سے ایک شکل بنا دے پھر اونہین اشکال کی عنصر خاکی کی زوج و فرد
دوسری شکل بنا دے اوسکے بعد ان ہر دو شکل کو باہم ضرب دیکر ایک شکل
پیدا کرے یہ مستخرجہ متعلق ایام ہفتہ ماہ و سال ہیکی تشریح ذیل مین ہے
موافق اوسکے حکم کرے اشکال یوم ∴ ∷ ⁘ ⁙ اشکال ہفتہ ⁖ ⁘ ⁙ ⁖
⁘ ⁙ اشکال ماہ ⁖ ⁘ ⁙ ⁖ ⁘ ⁙ اشکال سال ∴ ∷ ⁘ ⁙ ⁖ ⁘ ⁙ تشریح
اوسکی یہ ہے کہ اس قاعدہ مین سب کا ایک ہی عدد لیا جاوے گا

یعنی ایک روز ایک ہفتہ ایک ماہ اور ایک سال الانوار الرمل مین اوستاد
عزیز الحسن نے اسطور پر تشریح فرمائی ہے کہ اگر شکل مستولدہ وند اول یعنی
طالع مین ہو مدت ایک سال ایک ماہ و شش یوم کی لگانا چاہئے جو دویم
وند یعنی خانہ چہارم مین ہو مدت دو و نیم سال کی لگاوے جو وند سویم یعنی خانہ
ہفتم مین ہووے مدت تین سال دو ماہ و سیزدہ یوم کی لگانا چاہئے اور جو
چہارم وند یعنی خانہ دہم مین ہو مدت چار سال ۴ ماہ دوازدہ یوم کی لگاوے
وند اولوند مین اسی موافق مذکورہ بالا قایم رہیگی اور بایل الوند مین چہارم مدت بترتیب
صدر کم ہوویگی اور زایل اوتاد مین موافق ترتیب مسطورہ بالا نصف کم ہوجاویگی
یہ قول مفاتیح کا ہے علاوہ اسکے دوسرا طریقہ قاعدہ ہذا کے ذیل مین تسطیر تھا
وہ یہ ہے کہ بر تقدیر اگر اشکال جو کہ وہ عناصر آتشی و خاکی سے بنائے گئے ہین
اس انداز سے زایچہ مین ہون کہ ایک اول وند یعنی طالع مین اور دویم زایل الوند
یعنی خانہ سویم مین ہو دلیل ہے کہ مدت ایک سال و شش ماہ کی ہوا بین
نقطہ ایک چہارم مین ہو دویم ششم مین مدت دو سال دو ہفتہ کی ہوا نوا و
جوایک ہفتم مین و دویم پنجم مین ہو مدت پنج ماہ اور پنج یوم کی ہوا نوا اور جو ایک
اول و دویم اوتاد مین کہین پر ہووے اس مدت کا شمار نہین سایل اپنی
زندگی مین اس امید کو نہ دیکھے الا بعض اوستادان نے بیس ۲۰ بیس
برس کی قایم کی ہے اور جب حسب اتفاق ایسا موقع نہ واقع ہوا ہووے
جیسا کہ تحریر ہوا یا شکل مستولدہ جو کہ دو شکلون سے ہے معدوم رمل ہو

اوس صورت مین شکل صاحب طالع کو دیکھے پس اگر وہ اوتاد مین واقع ہو
حکم ایک سال کا لگاوے بایل مین ہو ایک ماہ کا زایل مین ہو ایک ہفتہ کا
حکم لگاوے حکم وہندا لونہ کا موافق اوتاد کے ہے اور اوس متولدہ سے کچھ غرض نہ کرے
اسپر اوستاد عبدی کی تصدیق ہے یہ قاعدہ نخوست طالع کے دریافت کرنے مین
بہت معتبر ہے علی الخصوص قاعدہ ابو المعشر طخی جو کہ خانہ اول مین مندرج ہوگا
علاوہ اسکے اون امورات مین جو کہ عرصہ سے متعلق ہین جیسے کوئی دریافت کرے
کہ ترقی کسقدر عرصہ مین ہاتھ آویگی اسی طور پر دیگران کو تصور کرو بہت مناسب ہے
تشریح اوتاد بالکل (راح ۳ م کلید جدول شانزدہم مین دیکھو۔

کلید:۔ یہ قاعدہ آگے آنے والے ستارہ کا عمل بہت عمدہ طور سے
ظاہر کرتا ہے جسکو اہل نجوم چوگنی دبسا بولتے ہین۔ اوستاد مخدوم مکرم حاجی
عبد المجید صاحب کا بارہا کا مجرب ہے۔

قاعدہ ششم۔ طریق استخراج ایام موافق اہل روم نایچہ مین شکل خانہ
چہارم کو دیکھے اور موافق اوسکے حکم مدت ایام کا لگاوے اگر وہ اپنے مسکن مین
ہو وہ ہی اعداد کافی ہین جو کہ اوسکے مقرر ہین اور جو تکرار بجائے دیگر رکھتی ہو
اوسوقت جس خانہ مین ہو موافق نمبر اوس خانہ کے اور عدد زیادہ کردیوے
جیسے خانہ پانچ مین ہو تیرہ ۱۳ اور زیادہ کردیوے کذالک اور اعداد کے
مفروضہ تحریر ذیل مین ہین اعداد سیزدہ جو کہ زیادہ کیے گئے نمبر خانہ کے ہیر
غرض جو خانہ ہو اوسیقدر زیادہ کرے۔



۲ ۱۶ ۲۰ ۱۹ ۴۰ ۱۰۵ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۱۸ ۱۹۳ ۱۵ ۸ ۱۴۷

قاعدہ ہفتم - طریق استخراج ایام موافق اہل خراسان و عراق طریقہ ہمہ کہ جو شکل خانہ چہاردہم زائچہ مین ہو اوسکے اعداد موافق اوس خانہ کے تعداد ایام مین بیان کرے -

نظیر

دیکھو زائچہ گذشتہ اوسکے خانہ چہاردہم مین شکل ☶ ہے اور اوسکے عدد خانہ چہاردہم جدول (اح ب ۲ مج) مین یکصد و پانچ ہین پس بحکم استقدر ایام کا گمان ہے اس عمل مین جدول مذکور کی صرف خانہ چہاردہم کے سے عدد لیے جاوینگے اور کسی دیگر گھر سے کچھ تعلق نہین رکھا جاویگا - فقط -

نکتہ حسن جعفر زنگانی و ناصر طوسی سے ہے کہ اصل طریق ان اوستادان کا یہ ہے کہ وے اپنے مطلوب کے روی سے اعداد قایم کرتے ہین اور مطلوب انکا چودہوان ہوا کرتا ہے دیکھو (اح ب ۵ م طوالب و مطلوبات اہل خراسان (وغیرہ) یعنی شکل موافق عمل انکے خانہ مقصود مین واقع ہوویگی اوس شکل کے مطلوب کے حد و تعداد ایام مین ظاہر کرینگی موافق سکونت اوس کے اور یہی قاعدہ انکا محمودی و مندرجہ صدر غیر معتبر -

نظیر

بالفرض سائل کا سوال متعلق خانہ سوم ہے اوسمین ☵ عقبۃ الداخل آئی ہے جسکا مطلوب موافق طریق انکے جماعت ☳ ہوا وہ خانہ سیزدہم مین مقیم ہے



اعداد اوسکے ازروئے جدول نمبر ۴ خانہ سیزدہم مین چوراسی ۸۴ ہین پس
جواب دیا کہ تین مہینے وچار یوم کا وعدہ ہے زائچہ گوشتہ ملاحظہ کرکے نظیر
سمجھ لیوا ور جدول (اج ب ۴ ج) سے اعداد کی تصدیق کر لو بعض استاد
اُس دیا کے اعداد بجائے جدول مذکور صدر کے موافق اعداد جدول سنڈیہ
تحت کے گرفت کرتے ہین۔

نام اشکال	⋮	⁝	∴	⁘	⁙	⁞	⁝	⁘	⁙	⁞	⁝	⁘	⁙	⁞	⁝	⁘		
تعداد یوم موافق اوزان اہل	۸	۱۶	۴	۱۳	۴	۱۲	۵۰	۱۲	۹۰	۷۰	۱۶	۲۰	۱۲	۲۲	۱۹	۸۰	۵۰	۱۲
تعداد یوم حسب زندہ عیدہ	۸	۶	۴	۷	۶۳	۵۵	۸۰	۹۰	۸۰	۱۶	۲۰	۱۲	۳۲	۲۰	۷	۱۲		

کلید۔ اس جدول مین اکثر کتابون مین اختلاف ہے اور عمل اسکا اون
اوستادون کے رسالونمین بھی نہین دیکھا گیا ہے۔

قاعدہ ہشتم۔ طریق استخراج ایام موافق عمل اہل بربر و مصران استادون
کا طریقہ بالکل موافق طریقہ مذکورہ بالا کے ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہ شکل
گیارہین بجائے چودہوین کے گرفت کیا کرتے ہین کیونکہ موافق طریق انکے
مطلوب ہے دیکھو (اج ب ۵ م) طریق مطلوبات اہل بربر و دیگران وغیرہ) باقی
کارروائی کل موافق مسطورہ صدر کی سمجھو اور شکل یازدہم قایم کرکے نظیر
مطابق کرلو۔ فقط

نکتہ۔ قول سید صادق علی کا منقول تقابۃ المنشی سے ہے کہ اہل بربر موافق
شکل مسکونہ خانہ چہارم سے اعداد گرفت کرکے حسب قاعدہ صدر تقرر ایام کرتے ہین

غرض مسکونہ خانہ چہارم سے یہ ہے کہ اندر زائچہ کے جو شکل خانہ چہارم مین ہو
اور جان جان تکرار اوسکی ہوتی ہے حسب نمبر خانہ عدد اضافہ کرکے حکم
لگاتے ہین جیسے اگر دیم مین تکرار ہو دو عدد قمس حالی ہوا۔

قاعدہ نہم۔ طریق استخراج ایام موافق عمل اہل طرابلہوس روایت
مولانا حسن خسرو رمال سے منقول ہے کہ لقمان کے شاگردون سے ناہل
طراہلہوس سے کہا کہ قاعدہ استخراج ایام کا ظاہر کرین جو کہ ایستادان
یونان و مصر سے مخفی ہے اور ہمکو سینہ ایستاد سے پہونچا ہے ہماری
دعوت گر و طرابلہوس نے دعوت ادا کی اور قاعدہ کو یاد کیا وہ یہ ہے
کہ جو شکل العدد فی البیوت زائچہ مین موجود اپنے خانہ مین آوے پس اوسکے
عدد کے موافق تو ایام تایم کرے اگر یہ اشکال ایک سے زیادہ موجود ہون
اوس صورت مین اولین دو شکل کو آپسمین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور
اوس نتیجہ کو تیسرے سے ضرب کرکے نتیجہ نکالے الغرض اگر ایک ہو تو
صرف ایک اوسکے موافق عدد کہئے اور جو دو ہون تو اونکو ضرب کرکے
نتیجہ کے موافق عدد بیان کرے اور جو اس سے زیادہ ہون جسقدر برابر
نتیجہ کے شکل سے ضرب دیتا چلا جاوے آخر کو جب خاتمہ ہو جاوے
موافق اوسکے عدد بیان کرے۔

نظیر

ملاحظہ کرو زائچہ مسطورہ عقب اس زائچہ مین اشکال عنہ الداخل ⚹ اور

اور قبض الخارج موافق العدد فی البیوت خانہائے سویم وچہارم مین اپنے اپنے مسکن پر آئے ہین پس ان دونون کو باہم ضرب کیا کیونکہ دو ہین شکل فرح برآمد ہووے اور عدد فرح کا خانہ دائرہ مین ایک سہ ہے پس ایک یوم کا وعدہ قایم کیا تعداد عدد (اح ب ۲ ج ۳ د خ م العدد فی البیوت) ہین ملاحظہ کرو زیادہ اسے یہان پر یہ سمجھنا چاہیے کہ یہان پر دو ہی اشکال ہین لہذا فرح بہ استخراج کے عمل کو ختم کیا اگر تین ہوتین تو تیسری کو فرح بہ مستقلہ ۱/۱ سے ضرب دینی اور چار ہوتین تو چوتھی کو اوس مستقلہ سے ضرب کرنی غرض اسی نمط پر عمل جاری رہنا تا آخر مستقلہ خاتمہ سے عدد بیان کیے جاتے۔ فقط۔

قاعدہ دہم طریق استخراج ایام موافق عطبات اشکال جملہ افراد وازواج زائچہ رمل کے نقطے جمع کیے اور اوسکو سولہ سے طرح دیوے جو باقی رہے اوسکو خانون زائچہ پر تقسیم کرے پس جس خانہ پر طرح ختم ہووے اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کے موافق اعداد عطبہ شکول دیکھکر حکم کرے اگر یہ شکل اپنے مرکز مین ہو یعنی آتشی بخانہ آتش اور بادی بخانہ باد تس علی ہذا تو اعداد عطبہ کبری سے لیوے اور جو غیر مرکز مین ہو چنانچہ آتش بخانہ آب وعلی ہذا ہو تو اعداد عطبہ صغری سے لیوے اعداد صغری وکبری (اح ب ۲ ج ۵ خ م اعداد عطبہ صغری وکبری) مین ملاحظہ کرو اور عنصر اشکال کا اسی نمط پر (اح ب ۲ ج ۳ خ م عناصر اشکال) مین دیکھو اور عنصر خانہائے کا ملاحظہ کرو (اح ب ۳ ج ۳ خ م طبیعت بیوت) سے۔

کلید - سید جمال علی نارنولی کے قول سے منقول ہے کہ اعداد عطیہ اشکال تین قسم کے ہین صغری کبری اور وسطی اگر شکل خانہ دندمین آوے عطیہ کبری سے عدد لینا چاہیے اور حکم سال کا لگانا چاہیے اور جو ایل دندمین ہووے عدد عطیہ وسطی سے لینا چاہیے اور ماہ شمار کرنا چاہیے اور جو زایل دندمین آوے اعداد عطیہ صغری لینا چاہیے اور روز خیال کرنا چاہیے اور جو ایل وزایل اور نیز اوتاد ہر سہ جگہ وایاد وجگہ واقع ہو موافق مناسبت اعداد لیکر حکم کرنا چاہیے کیفیت اوتاد (راح ب ۳ ج ۶ م اوتاد) مین ملاحظہ کرو اور جدول اعداد عطیہ موافق عمل اسکے منقول از محبوب الرمل تحریر تحت مین ہے اور سمین اور اور جدول جو کہ منتخب دیگر رسائل سے کیگئی ہے اختلاف ہے۔

تام اشکال	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞	⁞
عطیہ کبری	۸۲	۸۲	۴۵	۶۶	۶۶	۸۲	۱۲۰	۸۳	۷۶	۵۷	۵۸	۸۰	۴۶	۶۶	۱۲۰	۸۲
عطیہ وسطی	۳۶	۴۲	۳۵	۳۹	۴۰	۴۳	۳۹	۳۶	۲۲	۴۵	۴۲	۴۵	۴۲	۴۰	۳۲	۴۳
عطیہ صغری	۲۰	۲۰	۸	۸	۱۳	۲۳	۱۹	۱۲	۳۰	۱۳	۳۰	۸	۳۰	۹	۱۹	۱۲

قاعدہ دیزدہم - طریق استخراج ایام موافق نقطہ یہ سرخاب کے پیروی کرنیوالونکا طریقہ بمقدمہ استخراج تعداد مدت کا ہے اسطور پر اول نقطہ کو سیر دیوے طریق سیر (راح ب ۶ م طریق سرخاب) مین دیکھو پس اوس شکل کے اعداد جو کہ موافق دہ افراد نقطہ مقصود قرار پاوے اوسکے اعداد حسب اعداد اشکال سرخاب گرفت کرو اعداد اشکال (راح ب ۲ ج ۷ خ) مین دیکھو اب اوس شکل کو ملاحظہ کرو کہ کہان



واقع ہے اور موافق اصول یا بقوت ہی یا ضعیف اگر وہ بقوت کلی ہو یا بدرجہ
اوسط اوس حالت مین حکم تعداد ایام کا لگانا چاہیے اور جو موافق اصول مخفی
ضعیف ہو یا معدوم بظاہر مثل ہو حکم ایام کا لگانا منع ہے اصول راجح سب ۲ اصول
نقطہ ا مین دیکھو بعد اسکے طریقہ یہ ہے کہ جو وہ شکل امہات مین واقع ہو اعداد
اشکال کو بارہ ۱۲ سے تقسیم کرکے موافق خارج قسمت دنون کا حکم لگا دے اور
جو نبات مین واقع ہو اعداد شکل کو ہفت سے تقسیم کرکے موافق خارج قسمت
ہفتون کا حکم لگا دے اور جو متولدات مین واقع ہو نیز دوازدہ سے تقسیم
کرکے موافق خارج قسمت مہینون کا حکم لگا دے اور جو رسائلات مین واقع ہو
یکصد و بیست ۱۲۰ پر حکم تقسیم کرکے موافق خارج قسمت روزون کا حکم قایم کرے مگر
درصورتیکہ اعداد مذکور قابل تقسیم نہون تب اوس عدد مذکور کو یکصد و بیست ۱۲۰
مین سے کم کر دیوے اور موافق اوس تفریق روزون کا حکم لگا دے الخ اعداد
ایسا امہات نبات متولدات و رسائلات مین آوے جو کہ قابل تقسیم ہفت
و دوازدہ کے نہ ہو تو اوسکو ایسا ہی چھوڑ دیوے اور اوسی کے موافق تعداد یوم
و ہفتہ و ماہ وغیرہ کا لگا دے اوسمین عمل تفریق کا جائز ہے اور یہ لفظ بر تقدیر
امہات نبات وغیرہ سب جگہ یا چند جگہ واقع ہو اس صورت مین یہ قاعدہ
ہے کہ جسطور خانون مین وہ بقوت ہو اوسیقدر اعداد سے شکلون کے
عددون کو ضرب دیوے پس جو حاصل ضرب آوے اگر وہ یکصد و بیست
زیادہ ہو تب اوسی موافق جیسا کہ تحریر صدر ہو چکا ہے تقسیم کرے اور موافق

خارج قسمت حکم ایام کا لگاوے اور جو کم ہو حسب تحریر صدر کم کرکے موافق محاصل
تفریق حکم ایام کا لگاوے ویسا موافق تحریر مذکورہ بالا عمل جدا جدا تقسیم کرکے
حکم یوم ہفتہ و ماہ وغیرہ کا لگا دیوے جیسا موقع ہو کیونکہ اس قاعدہ مین سوال با
حیثیت اور لیاقت پر خیال کیا جاتا ہے رمال کو پر ضرور ہے جیسے حیثیت
سوال کے مطالب سے دیکھے ویسا حکم کرے حضرت امام زمانی وسید
حسن جعفر و خواجہ نصیر الدین طوسی اس امر پر متفق الرائے ہین اور میر روشن علی
دہلوی بھی اپنی تصنیف مین ایسا ہی تحریر فرماتے ہین یہ قاعدہ خاص صاحب
کا تو نہین ہے الا صاحب مفتاح الرمل و دیگر پیروکار نقطہ اسپر عمل رکھتے ہین
اور محمود و معتبر سمجھتے ہین اور استادان حال پارچہ نقش سے بھی زیادہ اسکو
مخفی کرتے ہین نظیر مین بغرض فہمیدن تحریر ذیل مین ہین دیکھو اور سمجھو نقط

نظیر



فرض کرو کہ رمل ذیل مین ہیجاد سوالات
محربہ تحت کی دریافت کرنا ہے اصل یہ کہ
ملاقات محبوب سے کب تک ہو دیگی دویم
معاملہ جو عہ عدالت کسقدر عرصہ مین فیصل ہو گا سویم یہ کہ حصول مال کبتک
ہو دیگا دیکھو نقطہ خاک ⁝ کو میزان سے سیروے خانہ ششم خاک بنہ مین
منتہی ہوا یا نخوان نقطہ متعلقہ خانہ محبوب بنہ سے خاک طریق حسبہ وہ ہوتا ہے
وہ زائچہ مین معدوم ہے لہذا اسمین عمل استخراج ایام کا نہین کیا کیونکہ یہ

خلاف قاعدہ ہے دویم سوال خانہ ہفتم سے متعلق ہے لہذا ساتوان نقطہ
حسب دور اور گرفت کیا وہ خاک ☵ سے خاک ☷ ہوتا ہے یہ خانہ سویم موافق
اصول بقوت ہے اور سکے اعداد ایکہزار ایک ہین انکو لیکر بارہ ۱۲ سے تقسیم کیا
کیونکہ واقع امہات ہے خارج قسمت پانچ رہے لہذا حکم دیا کہ عرصہ پانچ مہینے
تصفیہ ہو جاویگا سویم بابت حصول مال کے متعلق بخانہ دویم مین خاک ☷
سے دوسرا نقطہ گرفت کیا وہ خاک ☷ لیکن مین تین خانون مین تکرار رکھتی ہے
اور ہر سہ جگہہ موافق اصول قوی ہے لہذا اوسکے اعداد ۱۰۰۰۰۰۰ کو تین سے
ضرب کیا تو ۳۰۰۰۰۰۰ ہوئے انکو یکصد و بست ۱۲۰ سے تقسیم کیا خارج قسمت
ساٹھ آئے حکم لگایا کہ بعد عرصہ دو ماہ کے حصول مال ہویگا دوسری صورت
یہ ہے کہ اعداد ۱۰۰۰۰۰۰ کو دو مرتبہ بارہ سے تقسیم کر کے ماہ قایم کرے اور ایک
مرتبہ یکصد و بست ۱۲۰ سے تقسیم کر کے یوم مقرر کرے اور حسب تحریر قاعدہ بالا
حکم لگاوے فقط اور اعداد اشکال موافق مرخاب (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھیو

قاعدہ دوازدہم طریق استخراج ایام موافق مرخاب اس امر کی تشریح
کر چکے ہین کہ آتش مرتبہ اجاد باد عنصرات آب نار و خاک انوف دیکھو (راح
ب ۱ م تکوین دیج) پس موافق افراد آتش ☲ کا ایک عدد کیونکہ یہ اول ہے
اور نقطہ دویم آتشی ☲ کے دو عدد ہین اور نقطہ سویم ☲ کے تین باین نمط نقطہ
ہشتم آتش طریق ☲ کے آٹھ اعداد مقرر ہین اسی طرح بادی افراد مین نقطہ اول
☴ کے دس عدد دویم نقطہ باد ☴ کے بیس ۲۰ باین نمط باد ☴ کے نقطہ ہشتم کے

ہشتاد ہوتے ہین اور حسب مراتب افراد آب ≡ نقطہ اول آب کے ایکسو
دویم ≡ آب کے دوسو باین نقطہ آب ⁝ نقطہ ہشتم کے آٹھ سو ہوتے ہین اور
حسب مراتب افراد خاک اول خاک ≡ کے ہزار دودیم خاک ≡ کے دو ہزار
باین نقطہ آخر خاک ⁝ کے آٹھ ہزار عدد قایم ہین الغرض ہر ایک نقطہ مین موافق
اوسکے درجہ دور کے مراتب عناصر ابخالی دہانی وغیرہ افزود کرنا چاہیے اور
مراتب ازواج مین افراد سے المضاعف اعداد گرفت کئے جاتے ہین دور
افراد خانہ واج (راح ۵ م دور افراد واز واج) مین دیکھو یہان تک تشریح
اعداد مراتب افراد واز واج کی ہوئی آگے کیفیت ادتاد کی بیان ہوتی ہے
اول (راح ۳ م کلیہ جدول شانزدہم دور ادتاد کو بغور ملاحظہ کرو اور سمجھو
بس جو نقطہ دند مین واقع ہوگا اوسکے اوسیقدر اعداد قایم رہین کے کیونکہ
مرتبہ دند کا ایخالی ہے اور جو مایل مین آویگا ایک دہانی اوسمین افزون کرلی
جاوے گی اسیطرح زایل ادتاد مین ایک سیکڑا اور دند الوند مین ایک ہزار
اصلی اعداد افراد واز واج پر برابر زاید ہوجاوینگے جیسے نقطہ اول آتش خانہ
دند مین صرف ایک عدد رکھتا ہے اور آتش ⁝ دو حسب مایل دند مین آویگی
تو اول نقطہ آتش ≡ کے گیارہ لئے جاوینگے اور دویم کے بارہ اور جب
زایل مین آوے گی تو نقطہ اول کے یکصد دیک دویم کے یکصد دو اسیطرح
جب دند الوند مین واقع ہوویگی تو اول کے یکہزار دیک دویم ایک ہزار دو
الغرض اسی طور پر مرتبہ ادتاد کا اعداد اصلی نقاط مین جوڑ دی جاویگی زیادہ

تشریح اس طور پر سمجھو کہ نقطہ بادی اسکے عدد موافق دور تیس مین کیونکہ
یہ سویم بادی ہے خانہ دہ مین اسیقدر قایم رہیگی اور خانہ بایل اوتاد مین دس اور
اضافہ ہوکر چالیس ہوجاویگی اور زایل اوتاد مین سیکڑا اضافہ ہوکر یکصد بیس ۱۲۰
وخانہ دہ بدالوہد مین ایک ہزار تیس ۱۰۳۰ لیے جاوینگے قس علی ہذا دیگر افراد کو حیال
کرو یہ صورت اوسکی اوسوقت ہے کہ جب نقطہ اپنے ہی مرکز مین منتہی
ہووے الاجب دیگر مراکز مین نقطہ مسکن گرین ہوویگا جیسے آتش و باد
یا آب وخاک وغیرہ یا باد و آتش و آب وخاک یا آب وخاک و باد و آتش
وغیرہ قس علی ہذا اوسی صورت مین موافق مراتب ہر دو عناصر یعنی مشکل وخانہ
باہم ضرب ہوجاتے ہین اور جو حاصل ضرب ہوتا ہے وہ ہی تعداد ایام
قایم کی جاتی ہے جیسے بالفرض نقطہ دویم نار نے خانہ بادین کیا چونکہ نار کے
دو عدد ہین اور باد تعلق عشرات سے رکھتی ہے پس دونو کو دس سے
ضرب دیا تو بیس ۲۰ ہوئے یہی عدد قایم میعاد مین لیے جاوینگے اور بالفرض
جو یہ آب مین واقع ہو تو موافق مراتب آب کے سو مین ضرب دیا تو دو سو
ہوئے اور خاک مین دو ہزار قس علی ہذا باقی دیگر افراد عناصر کو خیال کرو اور
اسیطرح امتزاج ہر ایک کا دیا جاتا ہے یہان پر قید بایل وزایل اوتاد وغیرہ
کے نہین لیے جاوینگے یعنی ایسا نہوگا کہ نقاط کسی عنصر کے واقع کسی عنصر
غیر مین خانہاے بایل وزائل وغیرہ مین ہو دین اب دہان سوائے اعداد
عنصر بیوت وہائی وسیکڑا وغیرہ خانہاے بایل وزایل کے جو بڑھے جاوین

جیسے فرض کرو کہ نقطہ دویم آتش خانہ یا ششم میں آیا تو یہ از روے قاعدہ
یا دکا زائل الونہ متعلق مات ہے تو یہاں پر صد نقطہ کو بعد عنصر خانہ یا د کے
ہونیکے سبب سیکڑہ سے نہیں ضرب دیا جاویگا بلکہ صرف دہائی سے
جو کہ متعلق یا د ہے کیونکہ اس قاعدہ میں تکرار غیر مرکز جملہ بیوت کی یکسان عدد
گرفت کئے جاوینگے اب طریقہ استخراج ایام کا اس طور پر ہے کہ نقطہ اپنے
مرکز یا مرکز دوست میں ہووے اور موافق اصول قوی سے ہوا صول راج
ب م بیان اصول احکام نقطہ میں ملاحظہ کرو انکی میعاد بابت امور شدنی
کے لگائی جاوے گی اور جو غیر مرکز اور ضعیف الاصول ہووینگا اوسکی میعاد
نسبت امور ناشدنی کے لگائی جاوے گی پس جو اعداد موافق استزاج
عناصر نقاط و بیوت قایم ہوں انکو موافق قاعدہ عقب گذشتہ حسب تکرار
امہات و بنات تقسیم مہنت دوازدہ و یکصد و بست سے کرکے خارج
قسمت کو خالص ایام وحدہ قایم کرکے حکم لگاوے طریق تقسیم اعداد
مکررہ امہات و بنات وغیرہ قاعدہ گذشتہ یازدہم میں بالتشریح تحریر
ہو چکا ہے مکرر تحریر کی چندان حاجت نہیں مگر اسقدر یہاں پر قابل
اطلاع ہے کہ اس قاعدہ میں نقطہ مقصود سے کچھ عرض نہیں کیجاتی ہے
موافق نقاط ہر سہ مطلوبات کے حکم لگانا چاہیئے جو کہ متعلق ہر سہ زمانہ
ماضی حال و مستقبل کے ہے شرح انکی راج ب م شرح مطلوبات میں دیکھو
بس جس زمانہ کی میعاد دریافت کرنا ہو اوسی نقطہ کو گرفت کرکے اور قاعدہ

مذکورہ کا تعداد ایام کے لگا دینا چاہیئے۔ اسیصورت مین اگر نقطہ مطلوب بظاہر
رمل مین موجود ہو موافق قوت اوسکے حسب طریقہ بالا حکم لگانا چاہیئے اور جو نقطہ
بظاہر رمل مین موجود نہووے در پردہ تلاش کرکے موافق اوسکے حکم لگانا چاہیئے
طریق تلاش (راح ب م کلید دار طریقہ اہل بربند دیگران) مین دیکھو دبر ترا یر ظاہر و
باطن کہین نہ ہو بجائے اوسکے زوج گرفت کرکے موافق قاعدہ حکم لگا دے
اور اعداد زوج کے فرد سے المضاعف گرفت کرے طریقہ تلاش زوج
(راح ب م کلید طریقہ سرخاب) مین دیکھو یہ قاعدہ خاص حضرت سرخاب
کا ہے اور برابر رسالہ اول سرخاب رسالہ دویم مین موافق اسکے عمل رمل کے
ہے بہت زائچون حضرت موصوف سے موافقت و مطابقت کرکے اقتباس
کیا ہے اور ستادان نے اپنے اپنے رسالون مین عمل ترکیب و سرخاب کا
درج فرمایا ہے الا اسکا ذکر کہین نہین دیکھا چونکہ یہ مضمون بعبارت مسلسل ہے
لہذا ایک زائچہ بطور نظیر قلمبند ہوتا ہے جسمین چند صورتین دکھلائی جاتی ہین۔
انشاء اللہ تعالی الشایقین بملاحظہ اس کے قاعدہ ذہن نشین فرما ہونگی۔

نظیر

فرض کرو کہ سایل نے سوال کیا کہ میری ترقی
طابع کب تک ہوویگی اور مواصلت محبوبہ کب تک
ہوگی بعد میسر ہوگی اور سلسلہ روزگار کا کس مدت کے
بعد مستقل قایم ہوگا بسم اللہ کرکے رمل طیار کیا اور استخراج ایام کا عمل شروع کیا

نقطہ خاک نصرت الداخل کو میزان سے سیر دی خانہ اول پ مین منتہی ہوا یہ ہی
طالع سایل بحساب ہے چونکہ یہ مرکز موافق ہے لہذا عمل شروع کیا مطلوب حال اس کا
خاک پ ہے ظاہر رمل مین نہین الا در باطن بخانہ چہارم بقوت و موافق اصول ہی
اور کسیجگہ گذر نہین ہے یہ شکل نقطہ ہفتم خاک کا ہے سات ہزار اعداد رکھتا ہے
اور نیز بخانہ وتد مین واقع ہے غرض اسیقدر عدد اسکے رہے کیونکہ وتد مرتبہ
اکائی کا رکھتا ہے کوئی عدد نیز اونمین کیا گیا ہے اور چونکہ یہ واقع احیات ہے
لہذا تقسیم بارہ سے کیا خارج قسمت چار آئے پس چونکہ مطلوب حال بقوت
موافق اصول ہے ازروے قواعد علم امور شدنی پر دلالت کرتا ہے لہذا عمل
مستقبل کا نہین کیا اور موافق حیثیت سوال حکم لگایا گیا کہ اندر چار ماہ کے سایل کو
ترقی حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالی کیونکہ یہ سوال اپنی حیثیت مین تعلق ایام سے
ہرگز ہرگز نہین رکھہ سکتا ہے اگر یہ مطلوب ضعیف ساقط یا مخالف ذاصول
ہوتا یہ دلیل امور ناشدنی کی تہی سایل سے اسیصورت مین کہا جاتا کہ عرصہ
چار ماہ تک صورت خراب و پریشانی ہے اور مطلوب مستقل کا عمل کرکے ایام
استخراج کی بجاتی اور کہا جاتا کہ بعد چار ماہ کے اس قدر عرصہ کے اندر بہبودی
و ترقی پیدار ہووے گی اور جو وہ بھی کمزور ہوتا تو وہ بھی امور ناشدنی خیال
کرکے جواب عدم حصول و مایوسی کا لگایا جاتا اب دوسرے مطلب کی کارروائی
شروع کیجاتی ہے نقطہ پنجم جو کہ متعلق محبوب ہے خاک ☶ ہے مطلوب حال
اوسکا خاک قبض الداخل ہے جو کہ تین جگہہ زائچہ مین ہے دو جگہہ مرکز خاص



موافق اصول مکرر ہے اور ایک جگہ مرکز غیر مین مسکن رکھتی ہے لیکن چونکہ اصل
نقطہ ظاہر و باطن رمل سے معدوم ہے لہذا صورت ضعف ہے اور دلیل امر
ناشدنی ہے لہذا سب نقاط کی اعداد کو فراہم کیا اس طرح پر اول خاک ۱۱۱
تین ہزار عدد اوسکے ہین کیونکہ یہ نقطہ تیسرا ہے اور خاک تہ بخانہ چہارم ہو مرتبہ
ابکالی رکھتا ہے مکرر ہے پھر خاک ۱۱۱ کے عدد تین ہزار ایک سو گرفت کیے
کیونکہ یہ نقطہ سویم تین ہزار اعداد اپنے رکھتا ہے اور سو عدد خانہ دوازدہم کے
جوکہ زایل الوتد خاک کا اضافہ کیے پھر خاک ۱۱۱ کے تیس ہزار کیونکہ بمرکز غیر خانہ
ششم بار مین واقع ہے جوکہ متعلق دہانی کے ہے لہذا تین ہزار کو دس سے
ضرب دیا تو تیس ہزار برابر ہوئے ان سبکو جمع کیا تو چھتیس ہزار ایک سو بیس
انکو ایک سو تیس سے تقسیم کیا خارج قسمت ساٹھ آئے موافق مطلب
سوال معلوم کیا کہ یہ برسون و مہینون سے تعلق نہین رکھتا ہے لہذا دونون کا
حکم قایم کیا اور جواب دیا کہ فی الحال عرصہ دو ماہ تک محرومی موا صلت محبوب سے
رہیگی کیونکہ اصل نقطہ پنجم جوکہ متعلق محبوب سے ہے غایب رمل ہے گو مطلوب
بقوت ہے انکی قوت صرف اسی امر پر دال ہے کہ خیال محبوب کو بھی عشق و
محبت سایل کا بدل ہے اور اشتیاق ملاقات و مواصلت دلمین موجزن ہو
اب عمل مطلوب مستقل کا شروع کیا جاتا ہے وہ آتش ۱۱۱ ہے اور بمرکز مخالف
ضعیف و کمزور زائچہ مین بخانہ پانزدہم واقع ہے یہی دلیل امر ناشدنی کی ہے
یہ دویم نقطہ آتش کا ہے دو عدد رکھتا ہے اور خانہ آب مین واقع ہے جوکہ

متعلق درجہات کے ہے پس وہ کہ سیکڑہ مین ضرب کیا دوسو چوئے اوسکو
ایک سو بیس سے تقسیم کیا کیونکہ روایات ہے خارج قسمت ساتھ آئے
اسنے بھی وہ ہی حکم دیا جو کہ مطلوب حال نے کیا تھا پس جواب ہوا کہ تا عرصہ
دو ماہ آیندہ کو بھی امید مواصلت نہین ہے اب اس سے آگے اس امر مین
اس قسم کا عمل کیا جاتا ہے کہ آیا اس عرصہ کے بعد کسقدر عرصہ مین مدعا حصول ہوگا
اسکا قاعدہ انقلاب زائچہ کا ہے جسکا ذکر آگے عمل سرخاب مین پورا پورا کیا جاویگا
ترکیب استخراج ایام آدمیون بھی یہ ہی ہے الا قاعدہ انقلاب جداگانہ ہے
لہذا اوسکو چھوڑ دیا اور عمل مدعا سوئم کا شروع کیا نقطہ دہم آتش ب ہے جو کہ
متعلق شغل و عمل ہے زائچہ مین بخانہ نہم بہت قوی ہے اور یازدہم مین
مرکز غیر ہے الا نظر وغیرہ کی قوت رکھتی ہین مطلوب حال اوسکا آتش ب ہے
بخانہائے اول ہشتم و سیزدہم مین بقوت ہے یہ دلیل امر شدنی ہے
خانہ اول عدد سات کیونکہ نقطہ ہفتم آتش کا ہے اور اول وتد آتش مین واقع ہے
خانہ ہشتم کے سات ہزار کیونکہ ہفتم آتش ہے بمرکز غیر خاک مین جو کہ متعلق
الوف ہے واقع ہے سات کو ہزار سے ضرب دیا تو سات ہزار ہوئے اور
سیزدہم مین ایک سو سات کیونکہ نقطہ ہفتم آتش کا ہے اور زایل الوند آتش
مین واقع ہے جو متعلق مات ہے پس سات کو سو مین ایزاد کیا ایک سو
سات ہوئے اب ان کل کو جمع کیا تو سات ہزار ایک سو چودہ ہوئے۔
اور ایک سو بیس سے تقسیم کیا خارج قسمت چو بیس رہے جواب دیا کہ

عرصہ بست وچار مین ترقی کچھ روزگار کی ہووے گی یا کہین جدید سلسلہ
روزگار کا پیدا ہوگا انشاء اللہ تعالی آگے عمل مستقبل اس غرض سے نہین کیا
کہ کچھ ضرورت نہ تھی علاوہ اسکے دوسرا طریقہ علیحدہ علیحدہ امہات بنات وغیرہ کے
اعداد جمع کرکے تقسیم ہفت دوازدہ سے کرنیکا ہے جسکا ذکر پیچھے قاعدہ یازدہم
مین بالتشریح ذکر ہوچکا ہے حسب موقع اوسکا عمل کرنا چاہئے۔ لغرض طوالت
کلام تحریر کرنے سے کوتاہ قلمی ہے۔ فقط۔

قاعدہ سیزدہم - طریق استخراج محل ایام مشہور دسنین کبیسہ
بجہت نفرمدت کہ کسقدر عرصہ مین انجام مقصد ہوویگا خواجہ عبد الصمد رومی
کے قول سے منقول ہے جاننا چاہئے کہ امہات محل ایام مین بنات محل
ماہ اور متولدات محل سال رطبکات کا انہون نے اعتبار نہین کیا ہے پس
جب کسی مقصد کی مدت دریافت کرنا منظور ہوجاتا ہے کہ لسان الامر کو دیکھے
(اور لسان الامر غرض اوس شکل سے ہے جو کہ ضرب طابع اور شکل خانہ مقصود سے
نتیجہ متولد ہوا ہو کہ وہ کس مقام امہات بنات وغیرہ مین واقع ہے پس جس
موقع پر واقع ہو موافق اوسکے یوم ماہ وسال وغیرہ کا حکم لگاوے اعداد انکے
جدول ذیل سے معلوم کرے۔ جدول منقول خواجہ صاحب کی ہاتھ کی ہے۔

نام اشکال	تعداد ایام	تعداد ازدہ	تعداد سال	نام اشکال	تعداد یوم	تعداد ماہ	تعداد سال
☶ و ☷	۲۹	۵	۴	☳ و ☷	۶	۱۰	یک
☰ و ☷	۸	یک	یک	☰ و ☳	۱۲	۲	۱۲

۴	۱۰	۱	د ⁝	۵	۵	۹	د ÷
یک دنیم	۶	۴	د ⁝	یک	۱۰	۶	و ÷

کلید یہ جدول خمس الرمل انوار الرمل و دیگر چند رسالون مین مرقوم ہے الاسبب کتابون مین باہم یک دیگر اختلاف ہے الا زبدۃ ناصرو تحفہ رودی مین اتفاق پایا اوسی سے اقتباس کرکے درج رسالہ کیا واللہ اعلم بالصواب علاوہ برین تشریح عزیز الحسن سے واضح ہوتا ہے کہ جولسان الامر بحیثیت نیک و قوی ہووے یعنی سعد داخل یا خارج جیسا کچھ اوسکے مندرجہ (راح ب ۳ م طریق اہل بربر و اہل مغربیان) مدلول حصول مدعا ہو حکم اسطور پر کرے کہ اندرون میعاد اسقدر مدت کے قبض کار یا حصول مدعا ہوویگا اور جولسان الامر موافق طریق مذکورہ بالا مدلول عدم حصول مدعا پر ہووے حکم کرنا چاہیئے کہ اسقدر عرصہ بعد صورت حصول مقصد ہوویگی اس مدت تک توقع کار برابری نہین اور جو صورت اثبات کی ہو حکم ثبات کا کرے علاوہ اسکے یہ امر بھی واضح ہو جانا چاہیئے کہ حسب دستور قواعد سابقہ جیسا کچھ پیچھے کے قاعدون مین مذکور ہو چکا ہے لحاظ حیثیت سوال کا کرنا ضرور بالضرور ہے رکھین یعنی اس امر کو بخوبی ذہن نشین کرین کہ کس مدت کی حیثیت کے لایق سوال ہے یوم ماہ و سال سے پس اوسیکی روی کے موافق حکم ماہ و سال وغیرہ کا لگاوین جیسا کہ جدول مین درج ہے کیونکہ اسمین خطا واقع نہوگی اور یہ مضمون صرف اسی غرض سے کہا گیا ہے کہ وقت عمل کے کسی قسم کی خطا سرزد نہووے ایک نظیر تحریر

ذیل مین دیکھو اور سمجھو۔

نظیر

فرض کرو کہ سایل کا سوال ہے کہ مین معشوقہ کی خواہش رکھتا ہون کسقدر عرصہ مین وہ دستیاب ہوویگی زائچہ طیار کیا اور اسطور پر حکم لگایا یہان پر طالع ☍ ہے اور شکل خانہ پنجم ☌ ہے جو کہ متعلق معشوق ہے ضرب دیا تہ ☍ برآمد ہوے یہ شکل سعد داخل ہے اور قوت زائچہ مین رکھتی ہین دلیل حصول مقصد وہ حا ہے پس جدول مین دیکھا تو ایک سال ایک ماہ اور آٹھ روز سے متعلق ہے اب یہان سوال کی حیثیت کو دیکھا تو یہ معلوم ہوا کہ یہ امر روز اور ماہ مین انجام ہونے لایق نہین ہے لہذا حکم دیا کہ عرصہ ایک سال کے اندر زن معشوقہ تیرے قبضہ مین آجاویگی اور تیرے مکان مین خانہ نشین ہوجاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ اب دو فقرہ معلوم کرو کہ تمراد اسکی خانہ پانزدہم مین بھی ہے اوسکو ترک کر دیا کیونکہ روایات کو قیاس قاعدہ ہذا مین ٹھیرایا ہے بجز اسکے جو بات وغیرہ مین واقع ہوتی حسب تحریر صدر ماہ یوم وغیرہ گرفت کر لیجاتی وہ بھی حیثیت سوال دیکھکر جیسا کچھ اوپر تحریر ہوچکا ہے اور یہ امر چندبار تشریح ہوچکا ہے لہذا مکرر سہ کرر تحریر سے مجبور ہون۔ فقط۔

بحث دوم بیان استخراج شہور

قاعدہ اول انوار الرمل قول محمد عزیز الحسن سے منقول ہے کہ اگر کوئی کسی معاملہ مین ماہ دریافت کیا جائے لازم کہ کل نقاط افراد واز واج اس طور پر فرد کا ایک اور زوج جسکے دو متولدات کے شمار کرے اور چہارگانہ طرح دیوے جو کچھ خارج قسمت بچے اوسکو خانہ نہم سے طرح کرنا شروع کرے جس خانہ پر تقسیم ختم ہووے اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو ملاحظہ کرے کہ کون ہے اور موافق منسوبات شہور عربی اوس شکل کے حکم ماہ عربی کا لگاوے منسوبات شہور عربی (راح ب۲ ج۲ خ۲) مین دیکھو۔

نکتہ جس نقال سے ہے استخراج ماہ مین خانہ چہاردہم کو دیکھے اگر ہوائی و بادی دونون نقطہ رکھتی ہے تو نقطہ آتشی سے گیارہ حد داور بادی کے ایکسو اکیس حد درگرفت کرکے دونون کو جمع کرے اور چوبیس سے طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اوسکو خانہ نہم سے طرح کرنا شروع کرے پس جہان پر ختم ہووے اس خانہ کی شکل کو گرفت کرکے موافق منسوبہ شہور رویم حکم لگاوے شہور اشکال (راح ب۲ ج۲ خ۲) مین دیکھو اور رویم اشکال ملاحظہ کرو (راح ب۲ ج۲ ج۲) مین بر تقدیر جو شکل خانہ چہاردہم مین نقاط ہر دو عناصر نہون یا ایک عنصر کا نقطہ ہو ترک کردینا چاہیئے۔

تکلیف - یہ قواعد اکثر کم مستعمل ہین قاعدہ عام اشکال منسوبات اشکال کی

روئے سے برآمد کرنیکا ہے اور وہ نہایت عمدہ ہے۔ جسکا محل موقع بموقع
ہر ایک احکام کے ساتھ قواعد مین تحریر ہے اور یہ قواعد تو زیادہ تر اون کے
شاذ نادر استعمال کیے جاتے ہین۔

بحث سیوم بیان استخراج یوم

قاعدہ اول طریقہ استخراج یوم منقول لطف امر سے ہے اگر کوئی شخص
کسی امر شدنی یا ناشدنی مین روز دریافت کیا چاہے قول سید صادق علی
کا ہے کہ اسطور پر عمل کرے کہ اشکال شش مزاج خانہ اول مین اشکال زہرہ
خانہ دوم مین اشکال عطارد خانہ سوم مین اشکال قمر چہارم مین اشکال زحل
پنجم مین اشکال مشتری خانہ ششم مین اشکال مریخ ہفتم مین اور اشکال راس
دونون خانہ ہشتم مین رکھتی ہین کوکب اشکال (راح ب ا ج ح) مین دیکھو
پس جو شکل انمین سے اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو موافق منسوبات اوسی
شکل کے روز و شب کا حکم لگا دے منسوبات روز و شب (راح ب ا ج ح)
مین دیکھو الا کہ ارادل کو گرفت کرے اور آخر کو ترک کرے جیسے زائچہ مین
اندر خانہ اول ☌ یا ☍ آوے اور دوم مین ☌ یا ☍ و یا خانہ پنجم مین ☌ و ☍
وغیرہ آوین۔ اول خانہ مین جو اشکال ☌ یا ☍ آتی ہون اونکو گرفت کرکے
موافق منسوبات انکے حکم لگانا چاہیے گا اور باقیون کو بسبب اعتبار سبب
مابعد اوسکے آنیکے ترک کر دیا جاویگا اسطور پر اورون کو خیال کرو۔ فقط۔

نکتہ - نبر اول سے ہے کہ اشکال خانہ اول و سیزدہم - اور چہارم و چہاردہم اور ہفتم و پانزدہم - اور دہم و شانزدہم کو باہم ضرب دیکر چار اشکال برآمد کرے اون چار سے دو نکالے اور دو سے ایک پیدا کرے پس یہ متولدہ جس یوم و شب کے متعلق ہو موافق اُسکے حکم کرے - منسوبات یوم و شب (راح ۲ پ ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو -

کلید - ان قواعد کا استعمال عمل اوستادان مین بہت کم کتابون مین پایا جاتا ہے اسکا قاعدہ منسوبات اشکال کی رو سے جیسا کہ محل یہ محل مندرج ہے نہایت اولی و انسب ہے - فقط

منظرہ - واضح ہو کہ قواعد استخراج مدت شہور و ایام وغیرہ اقتباس کتب دیرینہ و حال سے کرکے احاطہ تحریر مین لایا ہون امید شایقین ملاحظہ و عمل سے حظ اوٹھاوینگے - اور خاکسار کو بدعاء خیر یاد فرماوینگے - فقط -

باب سویم بیان اصول کبریٰ

مخفی نرہے کہ اس باب مین اصول کبریٰ کا ذکر ہے - عاملان رمل کو انپر کافی وافی لحاظ رکھنا پر ضرور ہے کیونکہ انمین غلطی واقع ہونے سے احکامات مین بالکل اختلاف اور بغیر تبدیل پیدا ہوجاتا ہے لہذا انکو بغور سمجھنا اور عمل کرنا پر ضرور ہے - فقط -

بیان سیر رمل

مخفی نرہے کہ غرض سیر رمل سے ورد نیا بیوت دوازدہ گانہ کا ہے جملہ اوستادان کا اسپر اتفاق ہے احکام نقطہ مین یہ سیر برعایت نقطہ لیجاتی ہے جسکا ذکر (اح ب م طریق سرخاب) مین دیکھو اور احکام شکلہ مین برعایت بیوت گرفت کرتے ہین بغیر اوستادان اہل مغرب جملہ اوستادان نے سیر مین زوایدات کا اعتبار نہین کیا ہے الا اوسنے پختگی احکام کی بابت بلکہ زیادہ دیگر امداد لیتے ہین جیسا کہ ہر ایک جگہ حسب موقع ذکر ہوتا چلا آتا ہے اور آگے بھی ہووے گا قاعدہ اوسکا یہ ہے کہ سوال سائل کا جس خانہ سے ہو اوسکو طالع یعنی خانہ اول قرار دیکر اوسکے موافق منسوبات بیوت دوازدہ گانہ سے جس امر کی بابت دریافت کی ضرورت ہو حسب طریق دویم سویم دچہارم وغیرہ کو گرفت کرکے حکم لگاوے جیسے سائل کا سوال بجہت کسی غایب کے ہے یہ متعلق خانہ ہفتم سے ہے پس اوسکی قوت وضعف سے صرف نیکی وبدی طالع کی حالت اوسکی دریافت ہوسکتی ہے باقی احوال اسکا سیر رمل یعنی دور بیوت سے واضح ہوگا جیسے کوئی مال ونعاش غایب کا دریافت کرے تو یہ خانہ ہشتم جوکہ دویم ہفتم کا ہے اوسے کہا جاویگا اسی طرح احوال عزیز واقربا واوسکا خانہ نہم سے جوکہ سویم ہفتم کا ہے اور فرزند یازدہم جوکہ پنجم ہفتم کا ہے اور مرض دوازدہم جوکہ ششم ہفتم کا ہے کذالک دیگر بیوت کذالک کو

غور و فکر سے معلوم کرکے گرفت کرو اور اسطور پر اور اور خانون مین دور دیتے چلے جاؤ اور حسب طریق طریق احکام عام مشترک میان یا اہل مغرب یا اہل مصر و طرابلوس وغیرہ استخراج نیکی و بدی کرکے عمل کرو طریق ان استادان کے (باب ۶ م طرایق) مین دیکھو یہ اصل الاصول عمل رمل کا ہے اور موافق انہین قواعد کے عمل جملہ اوستادان کا انکے رسالون کے ابواب علمیہ مین معموری غور و فکر سے برابر عیان ہو جاویگا اور جب سوال اپنی ذات خاص کی بابت ہو تو زائچہ کا خانہ اول طالع سایل قرار دیکر دور دیگر امور پر دیوار حکم لگاؤ۔ فقط۔

کلید اوستادان اہل مصر و یونان و ہند کا قول ہے کہ سیر رمل مین زوایدات کا ہرگز اعتبار جائز نہین کیونکہ فلک شامل دوازدہ بزرج پر ہے لہذا خانہ یہی دوازدہ درست ہین یہ چار بیوت زواید صرف بغرض نقصان اوستادان نے قایم کرکے متعلق اوتاد کر دیے ہین لہذا شمول سیر مین اعتبار انکا جائز نہین الا چونکہ یہ متعلق اوتاد ہین اور قوت اوتاد کی اعلیٰ لہذا حصول و عدم حصول مقاصد مین حکم انکا بہت پختہ ہے اکثر عمل واجب ہے کیونکہ خطا بہت کم سرزد ہوتی ہے۔

بیان حکم زوایدات

واضح ہو کہ سوال عالمیان کا دو سبب سے خالی نہ ہوگا ایک وخول جسکو اتصال کہتے ہین دوسرا خروج جسکو انفصال کہتے ہین تشریح اسکی

(راح ب ۶ م طریق اہل بربر) مین دیکھونگے جب سوال سائل نسبت اتصال کی ہو اور شکل خانہ مقصد مین داخل ہو اور تکرار زوایات مین رکھتی ہو یا زوایات خود داخل ہون دلیل حصول مقصد پر کما حقہ ہے اور برخلاف ہو حکم برعکس سوال انفصال مین باین نمط طریق حکم اشکال خارجہ پر کیا کرتی ہین علاوہ اسکے برتقدیر ایسا اتفاق ہو چاہیے کہ شکل خانہ مقصد کو شکل خانہ چہاردہم سے ضرب کرکے نتیجہ نکالے اور سادس نتیجہ کو شکل پانزدہم سے ضرب کرکے نتیجہ نکالے پس جو یہ سعد داخل ہو دلیل برآمدن مراد ہے علاوہ اسکے اگر تکرار ثبوت سعد مین رکھتی ہو بہت اولی برخلاف اسکے حکم برعکس اسی طور پر سوال نقصان مین حکم اشکال خائبہ کو خیال کر اور لحاظ سعادت و نحوست کا ملحوظ رکھو ایک نظیر بغرض زود تفہیم شائقین کی قلمبند کرتا ہون اسکو دیکھکر سمجھو۔

نظیر



فرض کرو سائل نے سوال کیا کہ مین ایک عورت کی خواہش رکھتا ہون نا تہہ آدیگی یا نہین زائچہ طیار کرکے دیکھا اوسمین نے پایا جو کہ منحوس مطلق ہے اور نہ اوسکی تکرار کہین ہے لہذا دوسرا عمل شروع کیا یعنی شکل خانہ ہفتم ☶ کو شکل خانہ چہاردہم ☲ کو باہم ضرب کیا تو ☵ برآمد ہوئے اوسکو خانہ پانزدہم سے ضرب کیا تو ☵ پیدا ہوئے یہ سعد داخل ہے اور سوال بھی اتصال کا ہے اور تکرار بھی زائچہ مین رکھتی ہے الا نجانہ ششم

دوازدہم بیوت بدین لہذا حکم دیا کہ سائل چندے صبر کرے بعد عرصہ قلیل کے
انشاء اللہ تعالے زن بقبضہ اقتدار مین آویگی۔ اب اوسنے دریافت کیا کچھ مال بھی
وصول ہوویگا از روے سیر رمل خانہ ہشتم جو کہ دویم ہفتم کا ہے گرفت کیا اوس مین
نفی ہے باہم ۱ و ۱ کو ضرب کیا ۱ پیدا ہوے اوسکو خانہ پانزدہم مین ضرب کیا
حاصل ہوے یہ شکل ثابت ہے اور مال سے تعلق رکھتی ہے الا ظاہر رمل مین
نہین ہے در باطن خانہ ہاے ہفتم و پانزدہم مین از روے دائرہ ابدج تلاش سے
پیدا ہوتی ہے۔ قاعدہ تلاش باطن (راح ب م) کلید طریقہ اہل بربر و دیگران مین
دیکھو یہ ہر دو بیوت متعلق سائل ہین لہذا حکم ہوا کہ زن مال خفیہ رکھتی ہے اور
وہ سائل کو حصول ہوگا۔ یہ نکتہ حکم روایات اہل مصر و ہند وغیرہ کا ہے اور مخدومی
کرمی استاد خاص حاجی عبد المجید کا متواتر تجربہ رسیدہ ہے اوستادان فن
اس طریق کو احکام روایات اصطلاح مین کہتے ہین۔

بیان ضوابط احکام

یہ استادان اہل مغرب کا نکتہ ہے اور نام اسکا ضوابط احکام ہے طریقہ اس کا
یہ ہے کہ رمال سوال بالفعل مین خانہ مقصد کے چپ و راست بیوت کو دیکھے
اگر وہ مقصد داخل ہون دلیل ہے کہ مدعا بر آویگا اور سوال انفصال مین یہ ہی قوت
اشکال خارجیہ کی ہووے گی جیسے سوال سائل کا متعلق خانہ پنجم سے ہے اسکا
راست خانہ چہارم اور چپ ششم ہے پس اگر یہ بیوت موافق دخول و خروج

داخل یا خارج ہووے گی دلیل حصول پر ہووے گی برخلاف اسکے حکم عکس
سعد باسانی ونحس بدشواری اگر اختلاف ہووے گا حکم اوسط کا ہوگا الا صورت اختلاف
مین زیادہ تر استادان نے حصول وعدم حصول مین بحث نہین کی ہزاد سکو
بے اعتبار سمجھا ہے فقط۔

بیان کیفیت سہام

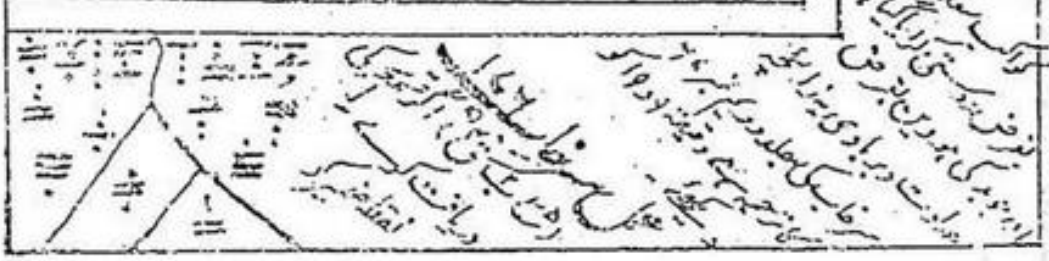
پوشیدہ نرہے کہ کیفیت سہام کی علم رمل مین بہت مسلسل ہے اکثر مین
استادان نے باہم تغیر بہت اختلاف نہ رکھا یا ہے الا اس رسالہ مین بطور
اختصار سب کا طریقہ قلمبند کیا جاتا ہے شائقین کو لازم ہے کہ سہام پر خوب فکر کرین
وقضیت حاصل فرماوین پس اب معلوم ہو کہ ایک گروہ استادان کا قول ہے
کہ شکل خانہ اول سعد ہو اور تکرار اوتاد مین کرے اسکو سہم السعادت کہتے ہین
اور دویم سعد ہو اور تکرار اوتاد مین کرے اسکو سہم الفضل اسیطرح سیم کو سہم
الاقارب چہارم کو سہم الوبا اور پنجم کو سہم الاوتاد بولتے ہین پس جو یہ اشکال زائچہ
مین حسب تحریر صدر واقع ہون ہر کسی اقسام کے مقصد مین دلیل نیکوئی ہے
دوسرے گروہ کا قیاس ہے کہ ہر ایک شکل سعد جو واقع اوتاد ہو سہم السعادت ہے
آگے پس تیسری جماعت کا خیال مفتاح الکنوز سے منقول ہے وہ یہ ہے
کہ سہام تین نوع پر ہین اول یہ کہ شکل خانہ اول مکرر بصورت پنجم یازدہم نہم اسیکو
مین ہواد سکو سہم السعادت کہتے ہین اور یہ مدلول ہے اوپر امورات مقصود

مراد پر اور شکل بدبیرون خانہائے مذکورہ ہو سہم السعادت نہین دویم سہم الغیب
یہ اوس خانہ سے مراد ہے جو اشکال منسوبہ شمس و قمر سے ترکیب استخراج اعداد
طرح زائچہ مین پیدا ہوا اسکی ترکیب کی بابت یہ بیان ہے کہ رمل تمام کرکے
زائچہ مین دیکھے کہ اشکال شمس و قمر یعنی ☉ اور ☽ مین کون کون سے
کس کس خانہ مین واقع ہوئے ہین اوس خانہ کے عدد گرفت کرے اور اوسی
طرح دیوے جس خانہ پر طرح ختم ہووے وہ ہی سہم الغیب کا خانہ ہے اور
شکل اوس گھر کی سہم الغیب ہے اس مضمون کو اس تمثیل سے جو کہ تحریر تحت
ہوتی ہے سمجھو۔

نظیر



دیکھو اس زائچہ مین اشکال قمر کی معدوم ہے
اور شکل ☉ شمس کی تین جگہ ہے پس قمر سے
تو کچھ غرض نہ رہی شکل ☉ کو گرفت کیا وہ خانہ
چہارم مین اکیس ۲۱ خانہ ششم مین تیس ۳۰ اور خانہ دوازدہم مین اکیاسی ۸۱ اعداد رکھتی ہے
دیکھو (ح ب ۲ ج) جملہ اعداد جمع کیے اکیسو بتیس ۱۳۲ ہوئے نہگان طرح دی تو چھ
باقی رہے انکو خانہ اول سے تقسیم کرنا شروع کیا طرح خانہ ششم پر ختم ہوئی
پس خانہ ششم مین انکا سہم الغیب ہے اسکے اندر جو شکل ہے موافق قوت
و ضعف و سعادت و نحوست کے حکم کرتی ہین اور یہ اشکال بر تقدیر زائچہ مین
نہ آوین سہم الغیب کا عمل نہ کیا جاوے گا اور تیسرا سہم وہ ہے جو کہ شکل طالع



جس خانہ مین تکرار رکھتی ہو خواہ ایک جگہ خواہ چند جگہ جیسے زائچہ بالا مین خانہائے
ہشتم و سیزدہم سہیم مین کیونکہ شکل ☍ طالع مکرر ان دونون بیوت مین ہے اب
آگے اسکی کارروائی یہ ہے کہ ان تینون اشکال کو دیکھے اور موافق سعادت و
نحوست اور داخلی خارجی وغیرہ پر لحاظ کافی وافی کرکے سوال اتصال و انفصال
مین موافق قوت و ضعف کے حکم حصول و عدم حصول مقاصد پر لگاوین جیسے
دیکھو زائچہ گذشتہ یہ وہی زائچہ ہے جو پیچھے مرقوم ہو چکا ہے اس مین سوال
طلب زن کا ہے اسکا سہیم السعادت معدوم ہے کیونکہ شکل طالع مکرر بیوت
مسطورہ نہین دوسرا سہیم جو کہ اوپر کے عمل سے برآمد ہوا خانہ ششم سے ہے
اوسمین شکل ☌ سعد داخل ہے اور مکرر زائچہ مین ہے اور سوال بھی اتصال
کا ہے لہذا زبردست تیسرا سہیم یعنی شکل طالع مکرر بیوت ہشتم و سیزدہم
مین ہے گو نحس ہے الا مکرر بقوت رکھتے ہین۔ لہذا حکم دیا کہ چندے صبر
کرو لیجہ عرصہ قلیل زن سوال ہاتھ آوے گی بسبب سعد و میت سہیم اول کے
حکم اوسط کا ہوا چونکہ گردہ کا قول اسرار الرمل سے منقول ہے وہ یہ ہے کہ خانہ
سیزدہم سہیم السعادت ہے اور خانہائے پانزدہم و نہم اسکے گواہ ہین اگر زائچہ
مین یہ ہر سہ بیوت سعد داخل ہون دلیل حصول مراد بزودی و باسانی پر اور
خانہ چہاردہم سہیم الغیب ہے اور خانہائے یازدہم و شانزدہم اسکے شاہد ہین
اگر یہ سعد داخل ہون دلیل حصول مقاصد پر ہے ورنہ دشمن خارج ہو اور کچھ
عرصہ زیادہ گذرے اسمین ایک بحث یہ ہے کہ ہر سہ اشکال سہیم السعادت

کے سعد ہون مقصد از آغاز تا انجام باسانی بہرہ ور ہووے اور جو بر تقدیر نہم
نحس ہو اور باقی سعد ہون مقصد مین اول مشکلات نظر آوین آخر کو نیک ہو
اور جو یازدہم نحس ہو آخر کو برنج و مشقت معاینہ کرے اور جو سیزدہم نحس ہو
سعی و کوشش سے سایل بہرہ ور ہو اور انجام بخوبی گذرے اور جو کہ نحس ہون
حصول مقصد نہو اور اندیشہ و ترددات زاید ہون - اسی طور پر سہیم الغیب کی
نسبت قیاس کرو اگر سہیم السعادت و غیب مین اختلاف ہو حکم اوسط کرنا چاہئے
اگر یہ ہر دو داخل سعد ہون انجام کار بلا سعی اول تا آخر ہو اور بہت نفع پہنچے
اور جو خارج ہون گونا تشویش ہو پانچوین جماعت کا قول منقول لطف الرمل
سے ہے اور وہ یہ ہے کہ خانہ سیزدہم سہیم السعادت ہے اور متعلق شمس سی ہے
اسی سے اسکو سہم الشمس بھی کہتے ہین شاہد اسکا نہم ہے اور چہاردہم سہیم الغیب ہے
اور متعلق قمر سے ہے اسی سے اسکو سہم القمر بھی کہتے ہین اولین نسبت قبض
و حصول سے رکھتا ہے اور دوئم نسبت خروج سے اول کے متعلق شکل
تثلیث ہے اور دوئم کی :: پس سوال اتصال کا ہو اور شکل مذکور زیل مین تکرار بیوت
سعد مین کرے دلیل حصول مراد پر ہے باین نمط سوال انفصال مین شکل ::
زائچہ مین مکرر خانہائے سعد ہو دلیل حصول مقاصد آپ بر تقدیر یہ زائچہ مین ہو
دیکھنا ہے کہ شکل خانہ دہم کی قوت کو دیکھے اور موافق تحریر صدر حکم کرے اسکو
سہیم النظر کہتے ہین سوال اتصال مین اور سوال انفصال مین یازدہم کی
قوت حسب تحریر صدر دیکھکر حکم کرے اسکو سہیم الرجاء کہتے ہین جیسا کہ

بابت دو سہیام کے اوپر گذر چکا ہے ویسا ہی رمال کو ضرور ہے کہ سوال متصل بالفصال مذکور زیرین ہر دو سہیام کا حل کرین یہ طریقہ نحتا باستخراج صاحب سے ہے سب سے زیادہ زبردست معتبر تحریری اور نادر تقویم الرمل یعنی ہندی برس ہیل مین بہت کام آتا ہے اسکا ذکر حصہ سوم مین کیا جاویگا رسالہ انوار الرمل جو کہ بہت مستند آتا ہے کیفیت سہیام سے بصورت مختلف اسطور پر معمور ہے رمال کو پر ضرور ہے کہ احکام مین لحاظ اسپر کافی وافی بنیاد مل فرماوین۔

بیان تغیرات خاص

تحفہ اکبری سے یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچا ہے کہ یہ طریقہ خاصکر اوستادان اہل ہند کا ہے بعض بعض روایت سے ایسا بھی ظاہر ہوا ہے کہ اسکو بید طلسم ہندی کے شاگردون نے مشہور کیا ہے طریقہ یہ ہے وقوع خانہ یون دیسا رسے اصلی طاقت شکل کی مبدل ہو جاتی ہے اسمین اہل یہ جانو کہ بیت واشکال کچھ سعد و کچھ میانہ و کچھ نحس ہین جیسے اشکال (راح سب راج راغ) مین دیکھیو اور بیت (راح سب راج راغ) مین دیکھیو پس جب شکل سعد بنجانہ سعد یا نحس بنجانہ نحس آتی ہے ذاتی قوت رکھتی ہے یہان پر یہ فقرہ قابل یاد ہے کہ سعد بنجانہ سعد کلی سعادت دکھلاویگی اور نحس بنجانہ نحس کلی نحوست نہین بخشیگی بلکہ سعادت پر نظر رکھتے ہین کارہائے سعد مین سعد نیک ہے اور ملوث بد مین نحس مبارک الاجب شکل سعد بنجانہ نحس آوے یا یون بسارا وسکے

اشکال منحوس ہون یا شکل منحوس بخانہ سعد آوے یا یون بسار اوسکی شکلین منحوس ہون ایسی حالت مین اصلی قوت شکل کی تغیر ہو جاوے گی۔ اور خاصیت دوسری قبول کر لیوگی جیسے ایک شخص بد جماعت نیکان مین شریک ہو بدی یکایک نہین کر سکیگا۔ اور نیک شخص گروہ بدان مین نیکی سے مجبور رہیگا۔ اسی طور پر نیک و بد اشکال اپنے ہمراہیونکی قوت سے اپنی اصلی طاقت کو تبدیل کر دیتے ہین۔ مثلاً فرض کرو سوال سائل کا بابت حصول مال ہے اسصورت مین اگر طالع مین ☌ ہو اور دویم مین ☍ جو کہ حصول مال مین کما حقہ طاقت رکھتی ہے اور سویم مین ☍ دلیل ہے کہ زیادتی مال ہو اور حصول بآسانی ہو برخلاف اسکے اگر ☍ سویم ☌ ہو یا طالع مین ☍ دویم مین ☌ اور سویم مین ☍ ہو بجائے حصول کے تلف ہووے کیونکہ اتصال ایسا ہے جو کہ اپنی طاقت نقصان پر رکھتا ہے اسی طرح دیگر سوالات کی بابت خیال کرو اور زائچہ کو دیکھو علاوہ اسکے جو شکل اپنا کسی خانہ مین اتفاق رکھتی ہے وہ بھی نحوست کو سعادت سے تغیر کر دیتی ہے اور جہان نفاق رکھتی ہے برعکس کام کرتی ہے بروقت عمل اسپر لحاظ ضروری ہے تشریح اتفاق و نفاق وغیرہ مین کل (راح ب ج ل ا ج) مین دیکھو اس قسم کی اتصال و امتزاج سے تاثیر اشکال کی اور اور معاملات مین سے ہے بالکل تبدیل ہو جاتی ہے جسکا ذکر برمحل حصہ سویم مین کیا جاویگا۔ یہ دقیقہ تغیرات کا ہے۔

بیان ارکان الرمل

یہ قاعدہ منتخبات خواجہ صاحب سے منقول ہے اور اہل مصر و بربر بہت اعتماد اسپر کرتے ہین اور فی الواقع یہ ایسا ہی ہے وہ یہ ہے اگر سوال اتصال کا ہو اور چہارم و تاد یعنی اول و چہارم ہفتم و دہم داخل ہون فوراً حصول مدعا ہو اور انفصال مین خارج اسیطور پر سعد مین سعد اور نحس ہین نحس قوی ہین اور سعد مین نحس و نحس مین سعد دلیل کمزوری جانو اور حکم اختلاف کا میانہ اس کو مصطلحات مین ارکان الرمل کہتے ہین اور مدار احکام خواجہ صاحب کا اسپر ہے

کلید ۔ بعض اُستاد ارکان الرمل کو قوت زوایات مین شامل کرتے ہین اور بعض ایک قاعدہ جداگانہ اتفاقات رمل سے فرض کرتے ہین الا یہ قیاس غلط ہے درحقیقت یہ ایک اصول قوت زوایات مین سے ہے اور اکثر ایسے ہی موقع پر عمل اوستادان کا مستعمل ہے صرف بطور قاعدہ جداگانہ کے استعمال اسکا رسالون مین نظر سے نہین گذرا۔

منظرہ ۔ مکشوف ضمیر شایقین ہو کہ خواص متمرضہ جو کہ اس رسالہ کے عمل کے واسطے پہ ضرور کارآمد تھے مختلف رسائل سے انتخاب کر کے زیر قلم کیے اور باقی حسب ضرورت حصہ سویم مین قلمبند کرونگا اب قواعد عملی بیوت دوازدہ گانہ زیب کتاب کرتا ہون ۔ انشاء اللہ تعالیٰ فقط۔

باب چہارم در بیان قواعد عملی بیجوڈہ یازدہ گانہ

مخفی نرہے کہ اس باب مین دسے قواعد عملی جو کہ اُستادان سلف نے ایک امر مخصوص کی نسبت اپنی طبع آزمائی سے مناسبت خاص اشکال و ہیئت کی رو سے محدود فرمائے ہین اور حوالہ جسکا (راح ب م حکم منقبض الاشکال) مین گذر چکا ہی مجربہ و معتبرہ کتاب ہای پیشین وحال سے انتخاب کرکے ذکر کیجاتی ہین ہر ایک قاعدہ چند چند اوستادان کے قول کے موافق کرکے اور نیز جانچ کر معرض تحریر مین لاتا ہون اور مباحثہ و شرح کو جو کہ انکے ساتھ مین ہے بجہت طوالت کلام کے قلم انداز کرتا ہون تاکہ ناظرین کو پریشانی دماغ نہو بطرز سہل بالحصول تہ مقصد ہاتھ آجاوے شایقین جو کہ انہون پر توجہ فرماوینگے یعون ایزد متعال حصول مقاصد سے خوب بے پایان اوٹھا دینگے۔ شعر

ہنر شناش ترازو عقل مین لین تول کہ ہین یہ پارہ یاقوت کوڑیون کے مول

احکام استخانہ اول

عمل اول احکام طالع

بحث اول۔ سوالات درباره صلاح و فساد طالع منتخب از اقوال مفسرین

قاعدہ اول۔ اگر سوال ترقی و تنزل طالع کا ہو تو خانہ طالع کو خانہ اول کو اگر او سمین شکل سعد داخل ہو اور تکرار خانہ یازدہم مین کرے دلیل ترقی

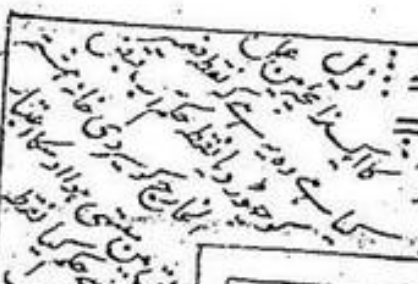
جاہ وحشمت کی ہے اگر وہ شکل نہم ہم ستارہ دہم سے شکل ثانی ہو یہ ہی حکم اگر یہ ہی
شکل چہار دہم یا پانزدہم یا شانزدہم مین تکرار کرے دلیل حصول فرحت وشادمانی ہے
اگر شکل مذکور طالع مکرر خانہائے مذکور مین نحوست ادسے کے ہم ستارہ ہو الا دیگر اشکال سعد
مکرر ہون کسی قسم کا ناپائدار عیش وآرام مہیا ہو اور قدرے قلیل ظاہر ہو
اگر کچھ نحس وکچھ سعد ہون دلیل ہے کہ کوئی خبر خوش سننے مین آوے ویا کچھ
بہبودی وترقی کی امید پیدا ہو کسی متوسل یا دوست یا عزیز وغیرہ کی ترقی مراتب ہو
برخلاف اسکے اگر شکل نحس طالع مین آوے اور خانہائے چہار دہم یا پانزدہم
یا شانزدہم مین تکرار کرے دلیل نحوست ہے لیکن اسی صورت مین اگر ہیئت
ششم وہشتم ودوازدہم اشکال ناقص رکھتے ہون بالشک سایل کسی بلائے
ناگہانی مین مبتلا ہو اور صدمہ عظیم رنج کا اوٹھاوے اور صورت نحوست سخت کا
معائنہ کرے الا بفضل پروردگار جلد خلصی حاصل ہو اسی صورت مین اگر چہار دہم
پانزدہم وشانزدہم بھی نحس ہون قدرے نحوست رفع ہو۔ فقط۔

تکلید۔ میر روشن علی دہلوی کا تجربہ ہے کہ شکل سعد طالع مین ہو اور ہشتم
مین تکرار کرے مخالفین خود بخود دوست ہو جاوین اور رفاقت قبول کرین۔
اور جو نحس طالع مین ہو اور تکرار ہشتم یا پنجم مین کرے کسی سے مخالفت پیدا ہو
اور بلاوجہ لوگ دشمنی پیدا کرین اور منقی ملال بڑہاوین اگر بہ دفع خانہائے
اول یا زدہم چہار دہم یا پانزدہم مین تشریف لاوین چند روزہ نحوست ورنج و
ملال ضرور پیدا ہو اور طبیعت کو اندیشہ طاری رہے خوابات پریشان دیکھتا ہے

دیوین اور نااہلون کی طعن و تشنیع سننا پڑے مسلیم گجراتی اور دیگر اوستادان کا تجربہ ہے کہ اگر شکل طالع خانہ پنجم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر غم واندوہ کے اگر شکل سعد ہو غم مرکب بشادی ہووے جیسے مفارقت فرزند یا عزیزان و دوستان جو کہ روزگار یا تجارت کو سفر مین جاوین یا ہاجرت دختر جو اپنے شوہر کے یہان جاوے اور مانندان کے اور جو نحس ہو برخلاف اسکے تصور کرو علاوہ اسکے اگر یہ شکل آتشی ہو رنج او باشی اولاد کا ہو اگر بادی ہو فضول خرچی و تلف حرمت اولاد کا رنج ہو اگر آبی ہو رنج خفیف مرض و یا جراحت و ضرب اولاد کا ہو اگر خاکی ہو رنج فراموشگی علم و ہنر و یا تلف املاک وغیرہ اولاد کا ہو اور اگر یہ شکل خانہ نہم مین تکرار کرے دلیل سفر پر رغبت طبع ہو اور مفاد و ارام حاصل ہو اور جو نحس ہو سفر بے اختیار ہو اور نقصان و زیان پیش آوے۔ فقط۔

حکمت اہل روم سے ہے کہ شکل طالع کو صاحب خانہ اول سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر یہ نتیجہ سعد ہو اور خانہائے سعد مین تکرار کرے دلیل ترقی مراتب کی ہے اور جو خانہائے بد مین مکرر ہو دلیل زوال اور مبتلائی تردوات گوناگون علاوہ ازین نتیجہ سعد تکرار خانہائے نحس مین اور نتیجہ بد اندرون بیوت سعد رکھے حکم اوسط کا جانو اور خانہائے سعد نحس (راح ۳ ج ۱۷ خ حاصیت بیوت) مین دیکھو۔

کلید۔ اوستاد ناصر شیرازی کا تجربہ ہے کہ اگر شکل مستحصیا سعد ہو وہ جس خانہ مین تکرار کرے منسوبات اوس خانہ کے سعادت و بہبودی دکھلاوین



اور برعکس اسکے اگر نحس ہو صورت نحوست ظاہر کرین مثلاً شکل مستحلہ
سعد ہو اور خانہ دویم مین تکرار کرے دلیل حصول مال و رسیدن غایب
اور نفع خرید و فروخت وغیرہ کے ہین اور سویم مین تکرار کرے دلیل نقل و
حرکت و عزیزان وغیرہ سمجھو الغرض اسطور پر دیگر بیوت کے منسوبات پر لحاظ
رکھو اور سعد و نحس کا موافق قوت اُسکے حکم لگاؤ منسوبات بیوت (راجع بہ
منسوبات بیوت) مین دیکھو بعض اُستاد صرف شکل موجودہ زائچہ سے بدین
طور حکم کرتے ہین۔

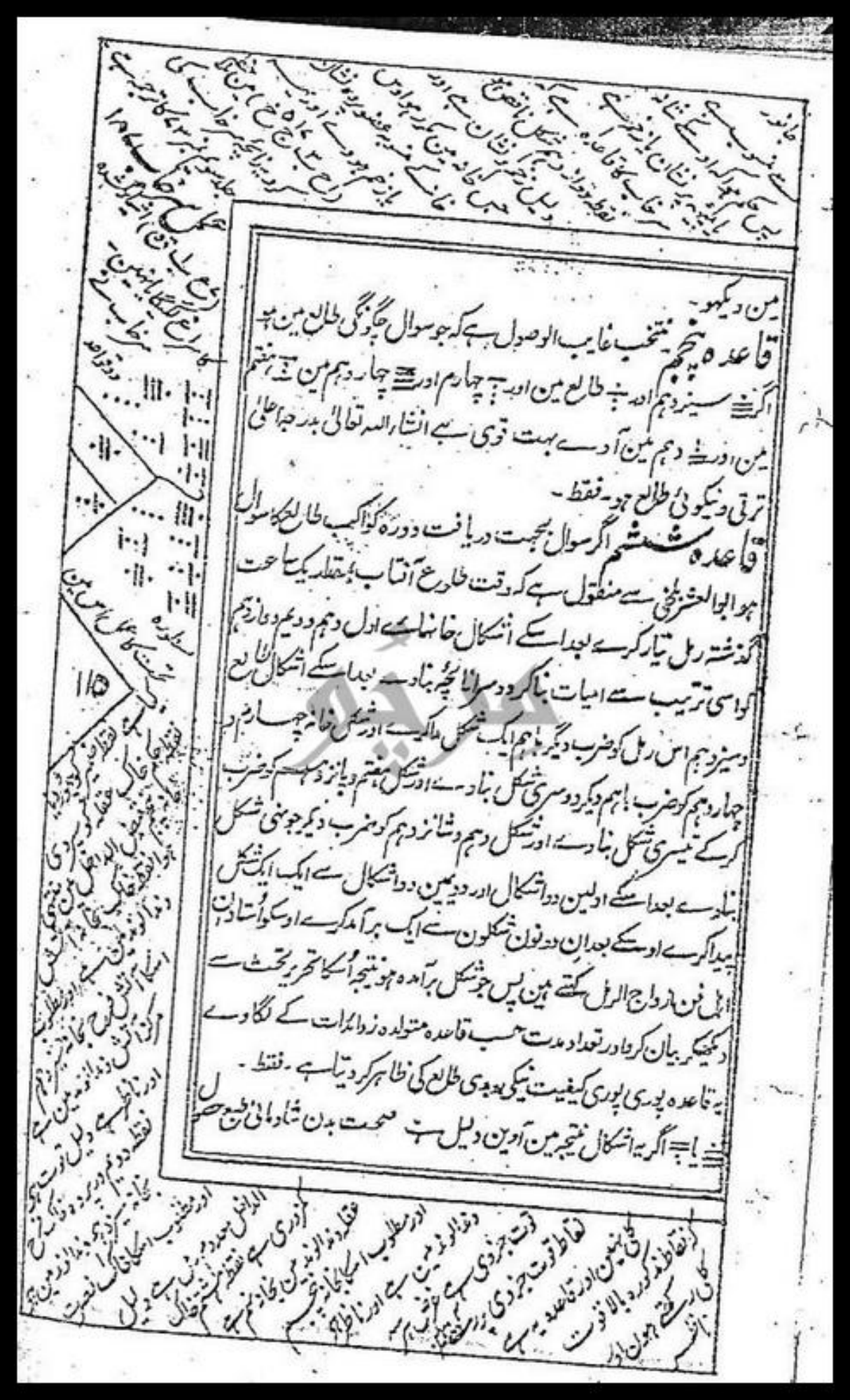
قاعدہ دویم۔ اگر سوال جمعیت خوبی طالع کی بابت ہو اگر شکل اول سعد
داخل ہو اور تکرار پنجم دہم یا نہ دہم و چہاردہم مین کرے اور نیز شکل ☰ زائچہ
مین اندرون بیوت سعد مکرر ہو حکم قطعی دینا چاہیے کہ سایل کو جمعیت کمال
و خوبی و ادرج حاصل ہو بہت جلد انشاء اللہ تعالیٰ اور درصورت برخلاف
حکم برعکس حضرت محمد عطائی صاحب رمال لاہوری کا قول ہے کہ اشکال
خارجیہ اندرون طالع کارہائے خروج مین اور داخلیہ درباره دخول مین سعد
ہین۔ فقط۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے طالع مین نشاط و خوری ہی
یا نہین اگر شکل خانہ پنجم سعد ہو اور اسکو ہمراہ شکل طالع کے ضرب دیے سے
نتیجہ بھی سعد برآمد ہو دلیل ہے کہ زود ترین گرفتاری فلاکت سے نجات
حاصل ہو اور نشاط و خوری گوناگون میسر آوے برخلاف اوسکے حکم برعکس

اور سبب خوری کا تکرار نتیجہ اندرون بیوت سے کہے یعنی جس خانہ مین وہ بقوت ہو منسوبات اوسی خانہ کے سبب نشاط و خرمی کے ہون منسوبات بیوت (اح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال نفس و طالع کی بابت کرے اگر خانہ اول مین ♒ ♓ ♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ان مین سے کوئی ہووے اور تکرار یازدہم دویم و دہم مین کرے دلیل غایب نیکوئی کی ہے اگر یہ تکرار پنجم مین ہون نیز دلیل نیکوئی پر ہے اور جو تکرار خانہائے ششم ہشتم و دوازدہم مین کرے حکم برعکس علاوہ اسکے اگر اول مین ♒ ♓ ♈ ♉ ♊ ♋ ♌ ♍ ♎ ♏ ♐ ♑ ان مین سے کوئی ہووے اور دہم و یازدہم مین تکرار کرے دلیل ہو کہ قدرے زحمت و رنج ظہور مین آوے اگر ♎ میزان مین آوے مقابلہ بنجومی کا ہووے۔ فقط۔

کلید۔ اوستاد ناسرکہ قول ہے کہ شکل کوئی طالع مین آوے ضداد سکی ہفتم سیزدہم و چہاردہم مین ہو دلیل ہے کہ کسی سے خصومت پیدا ہو اور بر تقدیر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار دہم یازدہم اور چہاردہم و پانزدہم مین کرے دلیل ہے کہ فرخ و شادمانی حاصل ہو برخلاف اس کے اگر ♎ ♊ ♒ انمین سے کوئی طالع کی منظورہ بیوت مین ہووین بنظر تثلیث و تسدیس دلیل ہے کہ اکثر مقابلہ رنج و فکر سے ہو جایا کرے اور جلد مخلصی حاصل ہوا کرے بحث فطرات (اح ب ۶ م تشریح فطرات)



مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم منتخب غایب الوصول ہے کہ جو سوال چاہونگی طالع مین ہو اگر ☰ سیزدہم اور ☷ طالع مین اور ☳ چہارم اور ☲ چہاردہم مین ☶ ہفتم مین اور ☵ دہم مین آوے بہت قوی ہے انشاء اللہ تعالیٰ بدرجہ اعلیٰ ترقی دیگا کوئی طالع ہو۔ فقط۔

قاعدہ ششم اگر سوال بجہت دریافت دورہ کواکب طالع کا سوال ہو ابوالعشر بلخی سے منقول ہے کہ وقت طلوع آفتاب بمقدار یک ساعت گذشتہ رمل تیار کرے بعد اسکے اشکال خانہائے اول دہم و دیم و دوازدہم کو اسی ترتیب سے امہات بنا کر دوسرا بچہ بناوے بعد اسکے اشکال طالع و سیزدہم اس رمل کو ضرب دیگر باہم ایک شکل بنا کرے اور شکل خانہ چہارم و چہاردہم کو ضرب باہم دیگر دوسری شکل بناوے اور شکل ہفتم و پانزدہم کو ضرب کرکے تیسری شکل بناوے اور شکل دہم و شانزدہم کو ضرب دیگر جونہی شکل بناوے بعد اسکے اولین دو اشکال اور دیگر دو اشکال سے ایک ایک شکل پیدا کرے اوسکے بعد ان دونون شکلون سے ایک برآمد کرے اوسکو استاد ان اہل فن ازدواج الرمل کہتے ہین پس جو شکل برآمدہ ہو نتیجہ اُسکا تحریر تحت سے دیکھکر بیان کرو اور تعداد مدت حسب قاعدہ متولدہ زوائدات کے لگاوے یہ قاعدہ پوری پوری کیفیت نیکی بدی طالع کی ظاہر کر دیتا ہے۔ فقط۔

☰ یا ☱ اگر یہ اشکال نتیجہ مین آوین دلیل ☲ صحت بدن شادمانی طبع حصول

مراد و مبارکی سفر ہر دین زندگی بفرحت و عیش و یافتن حرمت در عالمیان پری کیسہ در رسیدن فتوحات غیبی و بہترین اشغال و عمل نیک و ترقی سال بسال تزاید ہو اور خلق خدا کو نفع پہونچے۔ الا ایک شخص بزرگ منش تیرا دوست ہووے اور دہوکا دیوے اور بظاہر دوستی و در پردہ دشمنی کرے الا اوسے کچہ زیان نہو اور دوام خانہ آبادی رہے کوئی شہ فرد خت کا ارادہ رکھتا ہو اوس سے باز رہو۔ کیونکہ طالع سعد اکبر ہے اور حلیہ اوسکا جو کہ دغابازی کرے (راح ب۲ ج۵ خ۶) مین دیکھو انہین اشکال کے منسوبات مین الغرض بہمہ وجود ہر کار مین نیکی و فلاحیت میسر ہے۔ فقط۔

پس اگر یہ نتیجہ برآمد ہون دلیل ہے نیکوئی طالع و صحت نفس سعادت حصول مقاصد قوت سفر و نفع تجارت اعلیٰ و رسیدن قبض سلطان و حکام و ملاقات اکابر و انچہ مراد ہاری از ایشان خواہد یافت کیسہ پر مہ و دینار و درم سی اور سربلندی پاوے دوستان و خویشان سے اور جو خیال دنیوی دلمین رکھی حاصل بسہولیت ہون الا یہ راز پوشیدہ رکھنا چاہئے جلد منزل مقصود پر پہونچیگا حالت موجودہ سے بیدل نہو خاطر جمع رکھہ اور فرزند بھی پیدا ہوگا علاوہ ازین ایک مرد بزرگ سے اتفاقاً تیری ملاقات ہو اور بذریعہ اوسکے کمال دولت و نعمت ہاتھ آوے اوسکا حلیہ موافق انہین اشکال کی منسوبات کے (راح ب۹ ج۶ خ۶) مین دیکھو برادر و عزیز در پہ کچہ بدی کے ہین اونسے امید مت رکھہ۔ فقط۔

یا ب اگر نتیجہ ہوں دلیل بلندی طالع صحت نفس و خوشدلی سفر الا
طبیعت تفکر و تردد رہتی ہو الا دولت فرزند قدرے میراث وغیرہ سے
خرم و شاد ہو اور خواہاے خوش نظر آوین اور امید دوستان و یگانگان
اور زن جس سے الفت در پردہ ہے بہت آسانی سے برآوے اور منافع
ہو سلطان و چہار پایان بزرگ سے سلوک نظر آوے اور جو توجہ اشخاص ہی
نیکی کرے فی الحال بدی ادنے نظر آوے اور سفر بجانب مغرب کا ہو
اور راحت کمال پہنچاوے۔

یا نتیجہ ہووے دلیل ہے کہ طالع میانہ ہی جن کامون مین کوشش
کیجاوے ثمرہ قلیل ہاتھ آوے صحت البدن کو غنیمت شمارا ور دلکو اندیشہ
مین دیگر کمزور مت کرو ایک وقت دولت دامن کو مالا مال کر دیوے گی
بزرگان سے نفع پورا ہو دیگا اور آخر عمر مین بہت مال و نعمت پاویگا جو کچھ اب
وصول ہوتا ہے وہ صرف ہو جاتا ہے محران و منجمان وغیرہ سے رابطہ ضبط
زیادہ فی الحال ہے اور امین سے ایک سے وفا بھی پا چکا ہو طبیعت
کو حیرانی و پریشانی شب و روز ہے ایک جماعت در پہ برآنے پر بھی ہو
اوس سے غافل نہونا چاہیے انکا دغل پیش نہ جاویگا عاقبت خیر ہے
شغل و ظائف مین رہو تا کہ مطلوب و مقصود کو جلد پہونچے۔ فقط۔

یا اگر یہ نتیجہ ہو دلیل ہے بلندی طالع اور حصول مراد بوسیلہ سفر و
منافع بیشمار خرید و فروخت و پری کیسہ از دینار و درم و رسیدن تحفہ

وہبہ بزرگان و خریدن املاک اور اوسمین اشیاء نیک ظاہر ہون سفر
جانب شمال بہتر ہے اور جملہ مقاصد برآوین اور دلمین جو امید موہوم رکھتا ہو
ترک انکومت کر انشاء اللہ تعالی اوسنے نفع حاصل ہوگا خیرات کچھ اور یاد
الٰہی بدل کیا کرتا کہ کف مراد جلد پر ہووے اور کوایف خاطر پر دردہون ۔ فقط
ﷺ یا ﷺ نتیجہ ہووے دلیل ہے کہ خرابی طالع و تفکرات کاروبار پر اور مایوسی
کامیابی امورات تنگی نفس دل بستگی خاطر اور نہ پاوے مقاصد پر اور زراعت
یا تجارت حیوان سم شکمانہ مین نقصان ہو اور دو وزن نکاحی کہ ایک
سیاہ جردہ اور ایک تلخ گفتاری درپہ خرابی و پریشانی زیادہ تر ہین لیکن وہ
باہر رہین گی یہ سال جو کہ گذر رہا ہے کمال ناقص ہے صبر کرو بعد اس کے
جملہ مہمات جو کہ آشفتگی دکھا رہے ہین مبدل شادی سے ہووینگی اور جو کچھ
طلب رکھیگا بعون آبر و منال ہاتھ آویگا سفر سے تجکو نقصان ہے جو کچھ
کیسہ مین ہو صرف ہو جاوے اور ہاتھ کچھ نہ آوے ۔ فقط ۔
ﷺ یا ﷺ نتیجہ ہووے دلیل ہے بدی طالع کی صحت مقابلہ رنج گرفتگی نفس
و تنگی خاطر و حقارت النظر دوستان و دیدن پریشانی بہ سبب برادران و
اقربا و زن و فرزند و غیرہ و تشویش سفر بے اختیار اور سرگردانی بہ سبب
مال اور اکثر خیال سایل کا پیشہ حیلہ و مکر کا ہو اور عاقبت کار پشیمان ہو اور
بسر اوقات سے عاری رہے الا صبر کرنا چاہیے معبود برحق شادی و خرمی
بھی دکھا دیگا جنگ و جدل و تشنع و طعن کا متحمل رہنا چاہیے ۔ فقط ۔

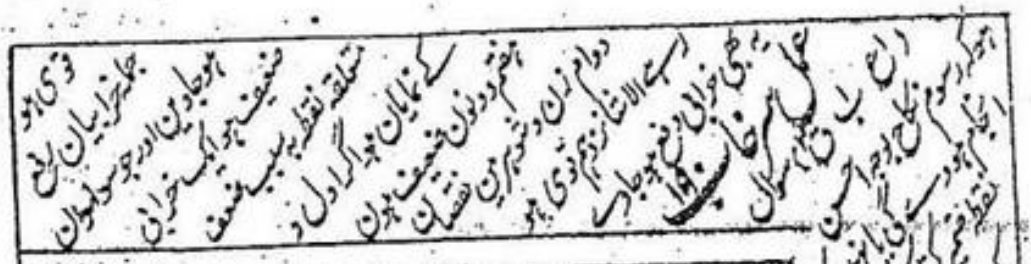
ہے یا اگر یہ نتیجہ ہو دلیل ہے تہیدستی و خوف و اندیشہ خونریزی اور قطاع
محبت دوستان اور تنگی طالع سے اور دوام کام سختان تلخ و دلتنگی و حرکت
ناقص اور کام ناقص العقل سے رہے ایک عورت تجھ سے خشک رکھے
حلیہ اسکا ح ب ۵ ۲ ج ۶ خ) مین انہین اشکال کی منسوبات مین دیکھو یہ
عورت آخیر کو تیری زوجہ ہوویگی سپہ گری کو دوست رکھ ایک جماعت
تجھ سے برہمی رکھتی ہے اون سے تجکو زیان نہ پہونچیگا سفر تجکو خراب ہے
مقام پر رہو انشاء اللہ تعالی انیکو ئی بھی آویگی۔ فقط۔

کلید۔ میعاد مدت اس قاعدہ مین موافق قاعدہ متولدہ زوایدات سے
لگاوے اور زائچہ اولین سے شکلین نکالے اور حکم لگاوے وہ قاعدہ اسی
کیواسطے مخصوص ہے۔ فقط۔

قاعدہ مقسم۔ اگر سایل سوال کرے کہ طالع کو کس صورت سے بہبودی
حاصل ہوگی منقول قول دانیال سے ہے کہ طالع کو دیکھے اگر اسمین شکل با
آتشی ہو سایل کو کاروبار آتشی سے سود ہو بادی ہو سفر سے نفع پہونچے
آبی ہو کاشتکاری وغیرہ سے منافع ہو اور خاکی ہو بے بہرہ نعمت سے
رہے آیندہ کو کچھ ہاتھ آوے۔ فقط۔

نکتہ۔ سید صادق علی سے ہے کہ اول و دوم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ کو بر
کرے پھر اوس مستعفل کو دیکھے کہ زائچہ مین کس خانہ مین تکرار رکھتا ہے پس
جہان مکرر ہو اوسی خانہ کے منسوبات ذریعہ معاش و بہبودی طالع کے

طالع ضعیف ہو زیان مال ہو
طالع زن ضعیف ہو نقصان
بہ اجرام ضعیف ہو
طالع زن کو بیماری ہو
اور شادی ضعیف ہو
اطلاق کی قرن قطع ہو اس
صورت مین الفقط



ہون منسوبات بیوت (راح ب۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔ فقط۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر کوئی دریافت کرے بستگی و کشادگی طالع منقول مرات الرمل سے ہے اگر طالع مین اشکال بستہ ہون دلیل بستگی ہے اور جو کشادہ ہون دلیل کشادگی علاوہ ازین جس خانہ مین اندر رمل کے اس شکل کی تکرار ہو منسوبات اسی خانہ سے دلیل بستگی و کشادگی جانو جیسے اگر طالع بستہ ہو اور تکرار دویم مین کرے دلیل ہے کہ بسبب مال کے بستگی ہے علی ہذا دیگر منسوبات بیوت سے معلوم کرو اور منسوبات (راح ب۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو اور اشکال بستہ وہ ہین جنمین نقطہ آب کا ہو جیسے ۞ ۞ وغیرہ دائرہ مین دیکھو۔

قاعدہ نہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرا طالع آجکل کس ستارہ سے تعلق رکھتا ہے اہل رنگبار کا قول ہے کہ جملہ افراد رمل شمار کرکے ہفت ہفت سے طرح دیوے پس اگر ایک باقی رہے زحل دو رہین مشتری تین رہین مریخ چار رہین آفتاب پانچ رہین زہرہ چھ رہین عطارد سات رہین قمر

کلید۔ جملہ نواح کے اُستاد متفق الرائے ہین کہ ہر ایک قسم کے کام مین قوت طالع سایل افضل ہے بلکہ چند دیار کے اُستادان کے عمل سے یہ امر بخوبی پایہ ثبوت کو پہونچ چکا ہے کہ وے صرف طالع کی قوت و ضعف پر ہست و نیست کا ہر امور مین حکم لگاتے ہین لہذا

ہر ایک عامل رمل کو پر ضرور ہے کہ وقت عمل اول اول غور و فکر طالع کی
جانب فرادین بعدہ خانہ مقصد کیطرف رجوع ہون۔

عمل دویم احکامات ابتدا کار

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ ابتدا کار منتخب از قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مین کچھ کام شروع کیا چاہتا ہون
میرے حق مین بہتر ہوگا یا نہین پس یہان رمال اس امر کو دریافت کرے
کہ وہ کام متعلق کس خانہ کے ہے پس اوس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو شکل
موجودہ زائچہ خانہ چہارم سے ضرب دیوے اگر یہ نتیجہ سعد داخل ہو اور
خانہائے ہشتم و دوازدہم سعد کسی حیثیت سے ہون تو اگر سایل نفع
پہونچے اور جوابت ہو بدیر اور برخلاف اسکے حکم برعکس اور خارج و منقلب
وغیرہ بھی حکم بے اعتبار ہے اوستاد شرف الدین کا قول ہے اگر شکل خانہ
دہم سعد داخل ہو بدرجہ کمال نیک اور خارج ہو بدرجہ اوسط اور نحس ہر نوع بد ہے
نکتہ۔ بندہ علی شاہ رمال سے ہے کہ سوال ابتدا کار مین خانہ سیزدہم کو
ملاحظہ کرے اگر وہ سعد داخل ہو اور شکل اوس خانہ مین کسی قسم کی قوت رکھتی ہو
دلیل مبارکی کی ہے اور جو خارج سعد ہو کچھ مبارک ہو اور کچھ نہین اور جو نا مبارک
ہون حکم کمزور ہے اور نا مبارک کا لگنا چاہیے اشکال ناقص (الخ) شرح اشکال
مین دیکھو۔

نکتہ زبدۃ الرمل سے ہے کہ اول و پانزدہم اور پنجم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر دو شکلین برآمد کرے پھر اون دو سے ایک نکالے پس اوس متولدہ کی موافق سعادت و نحوست اور داخلی و خارجی وغیرہ کی حسب تحریر صدر کرے

نکتہ اول و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس وہ متولدہ سعد داخل ہو ابتدا کار از حد نیک ہے سعد خارج ہو جزوی نیک ثابت و منقلب بشر صدر اور نحس بہر حقیت ناقص دیوے۔

کلیہ ان حسن فعال کا بمقدمہ احکام ابتدا کار مین یہ قیاس ہے کہ طالع اور اوس خانہ سے جس سے کام سائل کا منسوب ہو ملاحظہ کرے اگر یہ ہر دو بیوت بقوت ہون ضرور کردہ کام بہتر ہوگا اور شروع کرنا چاہیے اور اگر دونون یا ناقص ہون ترک بہتر ہے اوستاد مخدومی مکرمی حاجی عبدالمجید صاحب بھی اسی پر حامل ہین۔ الا خاکسار دونون کو مجرد سمجھتا ہے۔

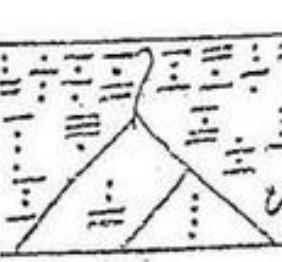
احکامات خانہ دوم

عمل اول احکام مال

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ استفامت مال منتخب از اقوال اہل مشروح

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مال میرے پاس قایم رہیگا یا نہین نظر خانہ دوم مین کرے اگر اوس مین شکل سعد داخل یا ثابت ہو اور نیز خانہ چہارم یا پنجم مین تکرار رکھتی ہو دیا اوسی حیثیت کی شکل خانہائے مذکورین مین ہو

دلیل استقامت مال ہے بالیقین ورنہ ایسی صورت نہ ہو حکم برعکس اگر خانہ
چہارم و پنجم مین بجائے سعد داخل وغیرہ سعد خارج ہون دلیل ہے زر و سیم
صاحب مال کا کلہائے جائز مین صرف ہو اور برخلاف اسکے اگر نحس خارج
تکملین اون خانون مین آوین ضرور بالعرور مال تلف ہو براہ دزدی و یا
معاملات عدالت وغیرہ حصیت اشکال (راح ب ۲ ج ۴ خ) مین دیکھو۔
نکتہ ۱ ناصر مال شیرازی سے ہے کہ سوال استقامت مال مین خانہ دوم
و چہارم و ششم کی اشکال کو ملاحظہ کرے اگر یہ بحصیت قوت قوی ہون دلیل
استقامت و افزونی مال کی ہے اور برخلاف اس کے حکم برعکس اگر شہ
خانہ مال مین ہون ضرور کر نقصان مال ہو اگر شہ سیزدہم ششم ہشتم یا چہارم
مین ہو البتہ زیان مال ہو اگر شہ تکرار بیوت بدمین کرے یہی حکم الا اسی
صورت مین اگر اول ہفتم دہم اور ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہون یا شکل
خانہ سویم سعد ہو اور تکرار بیوت بدمین کرے زیان مال ہرگز ہرگز نہ ہووے
سعد و نحس بیوت (راح ب ۳ ج خ) مین دیکھو۔
نکتہ ۲ ہدایت الرمل سے ہے کہ اول و ہشتم کو باہم دیگر نتیجہ برآمد کرے
اور اوس نتیجہ کو شکل خانہ چہاردہم سے ضرب دیکر نتیجہ پیدا کرے پس اگر
یہ متولدہ سعد داخل ہو یا ثابت ہو دلیل وافزونی دولت ہے اور جو نحس
یا خارج وغیرہ ہون دلیل کمی و زوال اور تلف شدن سرمایہ کی آثار مین
کلیہ۔ تفسیر عزیز الحسن لکھنوی سے یہ بحث ظاہر ہوتی ہے کہ قیام بامارت



سرمایہ تجارت وغیرہ اور موافق اسکے جنکا اصول مال ست ہے انہین قواعد کی
رو سے استخراج کئے جاتے ہین الاملاک و میراث وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہین اکثر
عاملان رمل کو وقت عمل اس قسم کا دھوکا واقع ہوجاتا ہے لہذا بغرض نمایش
تفسیر مذکورہ اقتباس کرکے احاطہ تحریر مین لایا۔

بحث دویم ۔ سوالات بمقدمہ ترقی و تنزل مال منتخب اقوال اہل مغرب و ہند

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے سرمایہ کو ترقی ہووے گی یا
تنزل اگر خانہائے دویم و چہارم و ششم داخل سعد ہون اور چہار دہم مین
ان ہر سہ خانہ ہائے کی شکل تکرار کرے دلیل افزونی و فتوحات کی ہے
اور جو نحس ہون حکم برخلاف علاوہ اسکے اور اور صورتین باطل ہین۔

نکتہ عددی رمال طوسی سے ہے کہ اگر دویم خانہ سعد داخل ہو اور چہارم و ششم
نحس کسی حیثیت کی شکل سے دلیل ہے کہ افزونی مال بذریعہ قرض یا فرجنت
اثاث البیت سے ہوا لابعرصہ قلیل حاجت رفع کرکے رفوچکر ہوجاوے۔

قاعدہ دویم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے یا کسی دوسرے شخص کی دولت
و مال کو کونسی صورت اور کس اوقات مین تنزل و ادبار ہوگا۔ لطف الرمل کا
قول ہے شکل خانہ دویم موجودہ زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر وہ اوتاد ثانثی مین ہو
اور منحوس وضعف ہو دلیل ہے عتاب سلطان یا حاکم بالنفس اپنے سے صورت
زوال و آفات پیدا ہووے اسی صورت مین اگر وہ وتد آتش مین ہووے
اول ماہ تابستان مین تنزل واقع ہوا اور جو مائل وتد آتش مین ہو دویم ماہ تابستان

مین بسبب حصم حاکم یا عقاب بادشاہ یا قرض و نزاع عدالت سے زوال دولت
و ادبار جاہ و حشمت پیدا ہووے اور حکم ذوالوند آتش کا موافق حکم زحل کے ہی
اگر زحل بادی مین ہو موافق تحریر صدر و تحاد اول ماہ مایل زحل دوم ماہ زایل زحل سوم
ماہ ذوالوند موافق موسم بہار مین بذریعہ راہ زنی و دزدی خصومت عزیزان و غیرہ سے
تلف مال ہو اور آبرو ریزی ہووے اسیطرح اوتاد آبی مین موافق شرح
صدر موسم برسات مین بسبب غرق شدن و آب سیلاب یا آفت آبی
و طوفان وغیرہ سے زحمت و نقصان مال ظہور مین آوے اور اوتاد خاک
مین حسب شرح صدر موسم برشگال یا زمستان مین بسبب تنازع میراث
و حقیت و دشمنان و محبت زنان و بندگان وغیرہ خوار و خستہ ہو اور دولت
تلف ہو بحث اوتاد راح تمام کنید شاذ دہم مین دیکھو اس قاعدہ سے
زمانہ معہ میعاد ایام موسم برآمد ہوتا ہے برخلاف اسکے اگر شکل مذکور سعد و قوی
ہووے انہین ایام مین ترقی جاہ حشمت اور دولت کی ہووے۔

کلید۔ میر روشن علی رمال دہلوی کے عمل سے یہ ثبوت ہوا ہے کہ معاش متعلق
تجارت اور دیگر اقسام کی نقد جنس وغیرہ کی ترقی و تنزل کی استخراج کیفیت
مین یہ قواعد استعمال مین کئے جاتے ہین اور موافق انہین کے عمل رمل مین بتمامہی

بحث سوم۔ سوالات تونگری و مفلسی مال منتخب از اقوال اہل روم۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ فلان شخص تونگر ہے یا مفلس خانہ دوم کو ملاحظہ
کرے اگر اوسمین شکل سعد داخل ہو اور تکرار ہفتم مین کرے دیا کوئی دیگر نیک شکل

ہفتم مین مقیم ہو تونگری اور برخلاف اسکے مفلس۔

نکتہ ۱ ضیارالرمل سے ہے اگر شکل خانہ دویم بخش کسی حیثیت سے ہو اور عکس اوسکا یازدہم سیزدہم یا چہاردہم مین ہو اور بیوت طالع پانزدہم و شانزدہم داخل سعد ہون ایسی حالت مین جاننا چاہئے کہ سایل بہت افلاس و سرگردانی سے نجات پاکر فارغ البال ہونیوالا ہے انشاءاللہ تعالی اور اول و دویم و دہم بخش ہون حکم برعکس یعنی مفلس رہے تحریر صدر اونہین ہے۔

نکتہ ۲ استادعبدی سے ہے اگر دویم و چہارم سعد داخل ہون دلیل تونگری ہے برخلاف مفلس۔

قاعدہ دویم اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کی کیسہ مین کچھ مال ہے یا نہین اگر اشکال خانہائے دویم و یازدہم بخش خارج و منقلب ہون کچھ نہین ہے برخلاف اسکے کیسہ پر ہی اقسام منسوبات شکل سے کہودہ (راح ب ۲ ج اوکھ) مین دیکھو۔

نکتہ اگر دویم یازدہم سیزدہم و چہاردہم مین اشکال سعد ہون دلیل ہے کہ مال کیسہ مین رکھا ہے اور مالدار بھی ہے اور جو کچھ سعد و کچھ بخس ہو حکم اوسط برخلاف اسکے حکم برعکس۔

کلید۔ افلاس و تونگری کی کوئی حد محدود نہین ہے کیونکہ موافق اپنی حیثیت کے سو روپیہ والا بھی صاحب مال ہے یا ین نمط ہزار روپیہ والا اور لاکھ روپیہ والا اور اس مقدار سے زیادہ والا بھی غرض جو جسقدر رکھتا ہے

یہ قید اس سے پیدا نہین ہوتی ہے صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ فلان شخص
کچھ نقد جنس رکھتا ہے تعداد وغیرہ موہوم ہے۔

بحث چہارم۔ سوالات حصول مال منتخب انا قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر سایل سوال کرے کہ خواہش مال رکھتا ہون ہاتھ آوے گا یا نہین خانہ دویم کو دیکھے اگر اسمین اشکال ☶ یا ☲ ہو وین
اور خانہ چاردہم و ہشتم مین تکرار رکھتے ہون اور خانہ شانزدہم نیز سعد کسی
حیثیت سے ہو البتہ مال ہاتھ آوے علاوہ اسکے دیگر صورتین بے بنیاد
ہین۔

نکتہ ۱۔ اگر اشکال ☵ خانہ دویم مین آوین اور خانہائے اول پنجم یا سیزدہم
و چاردہم مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ مال ناجائز ہاتھ
آوے گر خرچ فضولیات مین صرف ہو برخلاف اسکے اگر خانہ دویم مین شکل
زبردست و سعد اکبر ہو الا خانہائے مذکورہ مین شکل ☵ نہ ہون بے شبہ
و شک تلف مال بازراہ قمار بازی و دیگر طور پر ہووے۔

نکتہ ۲ میر روشن علی دہلوی سے ہے مگر خانہ دویم مین شکل سعد داخل ہو اور
تکرار اسکی سیزدہم و چاردہم مین ہو دلیل حصول مال ہے اسی صورت مین
جو شے میزان مین آوے حصول نہو صرف گفتگو ہو کر ختم ہو جاوے اور جو شکل
طالع دویم مین آوے بسعی دیگر حصول مال ہو اور جو دویم طالع مین آوے
بلا مدد و سعی دیگر حصول ہو۔

نکتہ ۳۔ میر عباس رمال نجابی سے ہے کہ اگر خانہائے دویم یازدہم سیزدہم چہاردہم اور پانزدہم سعد کسی حیثیت سے ہون حصول مال کماحقہ ہووے اگر شے دویم مین آوین نیز دلیل حصول مال ہے الاقلیل۔

نکتہ ۴۔ اہل زنگبار سے ہے کہ کل افراد رمل شمار کرکے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے دلیل حصول ہے اور جو دو باقی رہین عدم حصول۔

قاعدہ دویم اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کسی جگہ سے کچھ مال وصول ہوویگا یا نہین خانہ دویم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار خانہائے دہم یازدہم یانزدہم اور شانزدہم مین کرے و باقی خانہ سعد داخل ہو اور اور خانہائے مذکور کسی حیثیت سے سعد ہون حصول مال جائے غیر مترتب سے ہووے اور مختلف صور قوت مین حکم مائل و تجسس کا ہے بعض کا قول ہے کہ جو وہی ہاتھ آوے۔

نکتہ ۱ اہل روم سے ہے کہ اشکال خانہ اول و دویم کو موافق دائرہ مسکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس یہ نتیجہ سعد ہو اور دویم نیز سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین رکھتا ہو ضرور بالضرور مال کسی جگہ سے ہاتھ آوے اور جو نتیجہ سعد اور دویم نحس مکرر بیوت سعد ہو دلیل ہے کہ فی الحال کسی مال ہے آیندہ کو بہت حاصل ہوگا بر خلاف اسکے جسکے برعکس۔ فقط۔

نکتہ خیار الرجل سے کہ شکل ☰ خانہ دویم مین آوے اور تکرار بیوت دہم یازدہم و چہاردہم مین کرے مال قلیل جائے تصرف سے بطریق حرام بمشقت تمام حاصل ہو۔ اور جلد تلف ہو جاوے اگر ☷ ÷ دویم مین آوین یہ ہی حکم الا ثبات تر ہے اگر ☳ ÷ آوین اسباب حاصل ہو الا لہو و لعب و عیش عشرت مین تلف ہووے۔

قاعدہ سویم۔ اگر سائل سوال کرے کہ امید حصول مال رکھتا ہون حاصل ہووینگا یا نہین حسن عزیز کا قول ہے اگر زوائدات سعد داخل ہون بلا شک و شبہ حصول مال ہو برخلاف اس کے حکم برعکس جو نحس داخل ہون بد شواری ہاتھ آوے اور جو اختلاف ہو موافق فیصلہ حکم کرے۔

نکتہ حس تقال سے ہے کہ فقط زوائدات کی جمع کرے اگر آتشی و بادی زیادہ ہون دلیل عدم حصول ہے بلکہ کچھ گرہ کا جاوے اور آبی و خاکی زیادہ ہون وصول ہووے اور قایم رہے۔

تکلیمہ۔ جبکہ سایل کسی انواع کی ظاہر و باطن توقع مال کہین سے رکھتا ہو استاد کا تجربہ ہے کہ اوسوقت مین موافق قواعد مذکورہ صدر صورت پیدا ہو تو حکم لگانا چاہیے کہ فوراً حصول مال ہووینگا اور یہ قواعد اسی قسم کے حل مین استعمال کیے جاتے ہین اور جب کبھی امید یا نتیجہ ہوا دس حالت مین اون قواعد کا عمل بجا ہے۔

بحث پنجم۔ سوالات طلب مال منتخب اقوال اہل بربر۔

سوال ۱ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۲ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۳ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۴ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۵ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۶ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۷ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۸ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۹ اول مین راح ہے یا نہین

سوال ۱۰ اول مین راح ہے یا نہین

قاعدہ اول :- اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان شخص سے طلب مال رکھتا ہون دیویگا یا نہین اگر طالع سعد ہو اور تکرار ہیوت سعد مین کرے۔ اور خانہ ہفتم ضعیف ہووے دلیل ہے کہ دیویگا ہیوت سعد بخش (راح ۱۳ ج ۱۷ خ) مین دیکھو علاوہ اسکے خانہ ہشتم و طالع و سیزدہم داخل کسی حیثیت سے ہون اور ہفتم و چہارم خارج دلیل ہے کہ طالب طلب کرے اور مطلوب ندیوے برخلاف اول یعنی سیزدہم خارج ہون اور ہفتم و چہاردہم داخل دلیل ہے کہ مطلوب دیوے اور طالب انکار کرے اس صورت مین اگر یازدہم سعد ہو دلیل ہے کہ مال بعد حصول کے پائدار رہے اور جو نحس ہو تو پائدار علاوہ اسکے اگر ہشتم و دوازدہم سعد ہون جس حاجت کو بھی برآوے اور نحس منقلب و خارج رہے ہون نہ برآوے مال فضولیات مین رائیگان جاوے

قاعدہ دوم :- اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی سے طلب مال رکھتا ہون کسی طور پر وصول ہووے گا یا نہین شکل خانہ اول جو کہ متعلق طالع سایل ہے۔ اور دوم متعلق مال سایل اور سوم متعلق کیسہ سایل سعد داخل ہون اور خانہ ہفتم طالع مسئول ہشتم مال مسئول نہم کیسہ مسئول خارج یا منقلب ہون کسی حیثیت سے بلا شرکت وید یوے اور سایل کو وصول ہو جاوے صورت اختلاف مین حکم غلبہ قوت و ضعف پر لگانا چاہیے الغرض اولین قوی ہون اور دو یمین ضعیف دلیل کسود کارتی و حصول ہے برخلاف اُسکے برعکس۔

نکتہ :- اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی سے کچھ طلب مال رکھتا ہون وصول

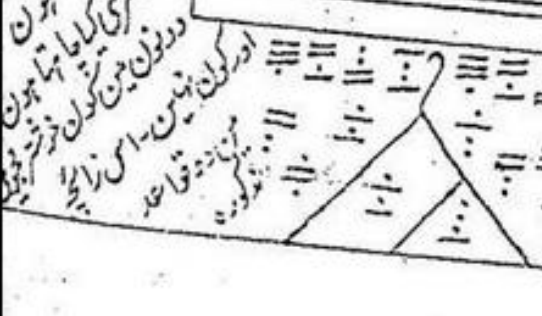
ہو دیگا یا نہین۔ اگر خانہ دویم سعد داخل ہو اور ہشتم بخس خارج سعد مال
بسہولیت و آسانی سے ہاتھہ آوے اگر دویم بخس داخل ہو اور ہشتم بخس خارج
بدقت و بنارضی حصول ہو دیگر صورتون مین دلیل وعدہ وغیرہ کے ہے الا
حاصل سہو اور جو ہووے تو جزوی۔

نکتہ۔ سید جمال الدین رمال نارنولی کا قول ہے کہ اگر خانہ ہشتم مین ۱/۲ ہو ایک
حصہ وصول ہووے اور ۱/۲ ہو دو حصہ وصول ہون ۱/۳ یا ۱/۴ ہون نصف
وصول ہووے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ شریک وغیرہ سے یا کسی غایب سے
طلب مال رکھتا ہون وصول ہو دیگا یا نہین اگر خانہ ہشتم داخل ہو اور دویم
خارج وصول ہووے برخلاف اس کے حکم برعکس سعد بآسانی و بخس بدشواری
ثابت و منقلب وغیرہ کا حکم اوسط ہے۔

نکتہ۔ اہل یونان سے ہے کہ اول و چہارم کو باہم ضرب دیوے اور ایک
شکل برآمد کرے پھر اوس مستقلہ کو ہفتم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس
یہ متولدہ اگر سعد داخل ہونی الصور حصول مال ہو ثابت ہو تا مال خارج
و منقلب کا حکم برخلاف۔

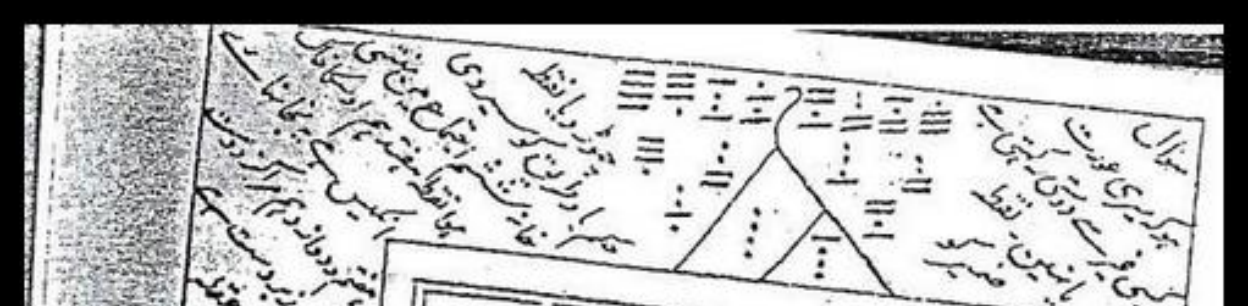
کلیہ۔ ہدایت الرمل مین بحث ہے کہ جب سایل بصلہ اجرت مزدوری
یا لیوض قیمت اشیاء دیا کسی دیگر صورت سے کسی موقع یا شخص سے امید
یا فقنی مال کی رکھتا ہو اوس صورت مین حسب قواعد تحریر صدر رمال کو عمل



موافق ان قواعد کے کرنا چاہیے اور ایسے موقعون پر یہ بہت راہت اور درست آتی ہین بارہا تجربہ ہوگذرا ہے لہذا احقر نے دو صورتین کرکے ایک مضمون کو دو بحث مین درج رسالہ کیا غرضکہ طلبی مال مین کسی دیگر سے انکا عمل بہت درست ہے۔

بحث ششم۔ سوالات حصول دولت درجات عمر مین از اقوال متفرق۔

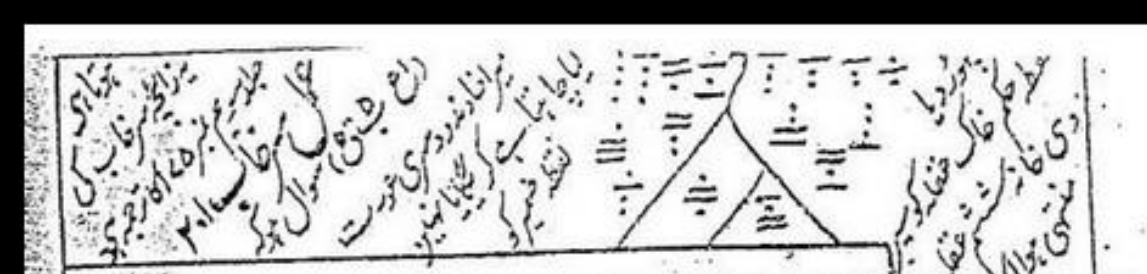
قاعدہ اول۔ اگر صلاح و فساد بابت حصول مال سوال ہو حضرت لقمان کا عمل ہے کہ خانہ دویم کو دیکھے اگر وہ سعد کسی حیثیت سے ہو اور بکرار اول دہم و یازدہم مین کرے دلیل ہے حصول سعادت و راحت مال سے ہو اگر مقارن اوسکے نحس ہو اور تکرار اول تا مین رکھتی ہو کسی دیگر جگہ بجز خانہ ئ مذکورہ صدر کے دولت بے پایان اور سعادت فراوان سائل کو میسر ہووے بایں ہمہ تاد مین جو وے میانہ اور زایل مین اندک درصورت برخلاف حکم برعکس اس حالت مین قاضی الزمل بخس ہو حکم عدم حصول کا ہے۔ علاوہ ازین اگر خداوند حسب دائرہ مسکن زائچہ مین طالع سے ناظر بدستی ہفتم ہو حصول مال بدیانت داری و آسانی سے ہو اور جو بدشمنی قیام رکھے بددیانتی و بدشواری و دستیابی مال کی ہو اور شکل مذکور معدوم زائچہ ہو کچھ پرواہ نہین کرے اگر خانہ دویم کے اتصال مین اشکال ذنبین و مریخ کے ہون دلیل ہے کہ مال دزد یا رہزن تلف کرین۔ فقط۔



قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ میری قسمت مین دولت ہے یا نہین اور ہے تو کس وقت و کس عمر مین نصیب ہوگی زائچہ مین ⚋ اس مین سے کوئی اول مین ہو اور تکرار دہم یا یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ دولت فراوان مقدر مین ہے بعد اسکے خانہائے پانزدہم و شانزدہم کو دیکھے اگر پانزدہم بہ نسبت شانزدہم کے زبردست و نیک ہو اوایل عمر مین ہاتھ آوے اور جو شانزدہم بہ نسبت پانزدہم کے قوی و سعد ہو آخر عمر مین دولت نصیب ہو بر تقدیر یہ اشکال اول مین آدین اور تکرار ہشتم دوازدہم چہارم و ششم مین کرین حکم ہے کہ دولت تو ہے الا دیکے ساتھ زحمت بھی ہے اور جو یہ اول مین نہو اور دہم مین ہون دلیل حصول دولت ہے اور جو ایسا نہو تو جانو بے نصیب دولت سے ہے اگر اول اور سویم چہارم و دوازدہم خارج ہون تو بھی دلیل زحمت ہے۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کس عمر مین دولت حاصل ہوویگی خانہ دہم کو دیکھے اگر اوس مین شکل مشتری کی ہو اور خداوند پنجم حسب دائرہ مسکن زائچہ مین بنظر تسدیس ہو ابتداء عمر مین دولت ملے اور جو بنظر تربیع ہو میانہ عمر مین اور تثلیث ہو کہولت مین تشریح نظرات (راح ۲۰ باب تشریح نظرات) مین دیکھو اور جو ایسا نہو قاعدہ دیگر سے حکم لگادے۔

نکتہ - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کس عمر مین دولت حاصل ہووے گی شکل طالع و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ نتیجہ ⚋ ⚋ ⚋

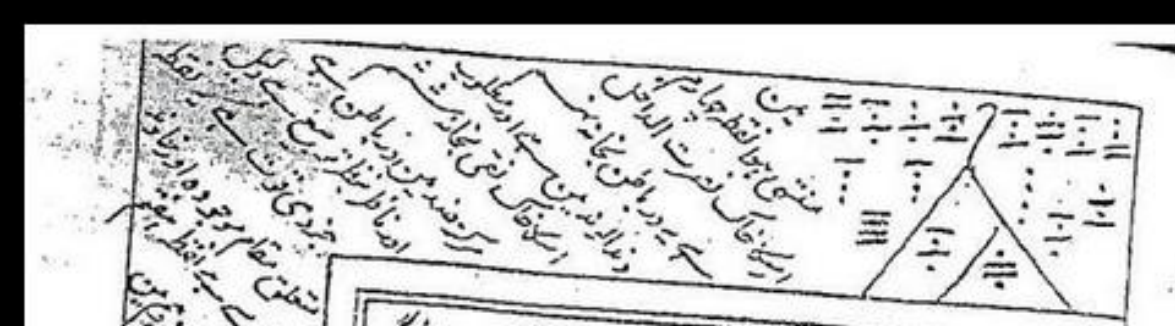


ان مین سے کوئی ہووے اور ابہات مین تکرار کرے دولت اوائل عمر مین نصیب ہو نبات مین تکرار ہو جوانی مین دولت میسر ہووے اگر تکرار مولدات مین ہو بعد چالیس سال کے دولت ہاتھ آوے اور جز وائدات مین ہو بڑھاپے مین دولت ملے اور جو سب جگہ تکرار ہو تمام عمر مین دولتمند رہے اور کہین تکرار نہو تمام عمر مفلس غرض جس جس موقع پر تکرار ہو اوسی اوسی حصہ عمر مین دولت میسر ہووے۔

کلیہ۔ قول حکمار سے واضح ہے کہ بعض نے عمر کے نو درجہ قایم کیے ہین بعض نے پانچ الا استادان رمل نے چار حصہ مقرر فرمائے ہین۔ اور ہر ایک کی مدت بیس بیس سال کی قایم کی ہے اور اوسی کے موافق انکا عمل ہے۔ پس جب اس قسم کا سوال ہووے حسب تحریر صدر حکم کرے اور ایسا ہی تجربہ مین اکثر پہ گذرا ہے۔ فقط۔

بحث ہفتم۔ سوالات درباره کہ مال کس ذریعہ سے حاصل ہووے گا منتخب از اقوالات اہل مغرب و زنگبار و اہل یونان و مصر۔

قاعدہ اول۔ اگر سایل سوال کرے کہ مال کس ذریعہ سے حاصل ہوگا افراد کل زائچہ کے شمار کرے اور ہفت ہفت سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے مال بادشاہ یا حاکم وقت سے حاصل ہووے اگر دو باقی رہین ذریعہ تجارت و خرید و فروخت حصول مال ہو اگر تین رہین بعلم ہنر و علم و سفر نزدیک مال ہاتھ آوے اگر چار رہین املاک و زراعت یا اشیائے متعلقہ زمین سے

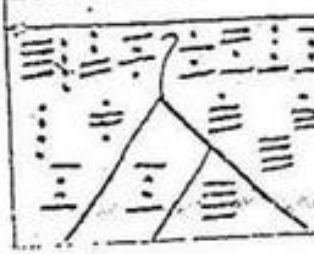


مفاد ہوا گر پانچ رہین فرزندان و دوستان و تحفہ وغیرہ سے نفع پہونچے اگر
چھ رہین علامان و اہل عرضان سے نافذہ ہوا لال ناجائز و حرام ہوا گر سات
رہین شریکان زنان غائبان و معاملہ داران سے نفع پہونچے۔
نکتہ ۱ اہل یونان کا طریقہ ہے کہ شکل بیت المال یعنی قبض الداخل ہے جس
خانہ مین تکرار کرے منسوبات اوس خانہ سے نفع مال ہوا گر چند بیوت مین
مکرر ہو ہمراہ قوت کے حصول مال منسوبات اون جملہ بیوت سے متصور ہے
اور جہان کمزور ہووے گی وہان سے دلیل عدم حصول ہے الا بر تقدیر
بیت المال زائچہ مین نہووے اوسیصورت مین شکل موجودہ زائچہ خانہ دوم
کی تکرار سے حکم نگادے اور جہان پر بقوت تکرار ہووے وہان سے دلیل
حصول مال کا حکم نگادے اور جس خانہ مین یہ ضعیف ہووے وہان سے
دلیل تلف مال کی ہے۔
نکتہ ۲ حضرت محمد عطائی لاہوری رمال سے ہے اگر بیت خانہائے نیک مین
مکرر ہو اور خانہائے دوم و ہشتم داخل سعد ہون منسوبات بیوت مکررہ
سے حصول مال ہو اور جو خارج سعد شکل خانہ دوم مین ہو اور شکل مذکور
مکرر بیوت سعد بقوت ہو حصول مال ہوا لاجلد کار ہائے شادی مین صرف
ہووے اور جو صورت برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اور نیز سائل ہمنوز
مفلس محض ہے آیندہ کو مالدار ہوجاویگا انشاء اللہ تعالیٰ۔
نکتہ ۳۔ اشکال خانہ دہم و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد

داخل ہو اور جس خانہ مین تکرار کرے منسوبات اونہین بیوت کے ذریعہ حصول مال کے ہون اور بر تقدیر یہ شکل زائچہ مین نہو یا کمزور ہو یا خود نحس خارج ہوان صورتون مین حکم عدم حصول کا ہے بعض اوستاد تکرار اشکال خانہ دوم و دہم یا صاحب خانہ دویم و دہم خانہائے کے موافق حکم کرتے ہین اس طور پر اگر وہ مکرر بیوت سعود مین ہون منسوبات اون سے حصول مال و نظام کار ہو اور جو مکرر منحوس مین ہون نقصان و زحمت اون سے پیدا ہو اور نیز سمت بھی موافق اونہین اشکال کے قایم کرتے ہین یعنے موافق منسوبات اونہین اطراف کے موجب ترقی و تنزل کے ہوتے ہین اور یہ (اح ب ۲ ج ۹ صفحہ) مین دیکھو۔

نکتہ ۔ مادر الرمل سے ہے کہ شکل خانہ اول مکرر جس خانہ مین ہو منسوبات اوسی گھر سے حصول دولت ہووے منسوبات خانہ (اح ب ۲ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ دویم ۔ اگر سایل سوال کرے کہ توقع مال رکھتا ہون کس شخص کے ذریعہ سے حاصل ہوگا۔ ہدایت الرمل سے منقول ہے کہ موافق دائرہ مسکن شکل خانہ سویم کو دیکھے کہ زائچہ مین کس جگہ تکرار رکھتی ہے پس اوسی خانہ کے منسوبات شخص کے ذریعہ سے حاصل مال ہوگا یا خاص وہ ہی شخص اپنا سرمایہ دیویگا بر تقدیر اوسکی تکرار منوتب شکل خانہ نہم موجودہ زائچہ کی رو سے حسب تحریر صدر حکم کرین اس صورت مین جو شکل



مذکور مکرر زوائدات ہو نوٹ حصول مال ہو منسوبات راج بیم منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

کلید۔ حضرت نور محمد رمال نارنولی کی تحریر سے ثابت ہے کہ تمام عمر مین انسان ایک قسم کے کام سے ذریعہ حصول مال کا نہین کر سکتا ہے یہ کچھ کچھ عرصہ کے بعد تغیر و تبدل ہو جایا کرتا ہے جیسا کہ عام خیال سے ہی ظاہر ہو سکتا ہے پس ایسی حالت مین رمال ان قواعد کے عمل سے یہ امور آشکارا کرے اور ہر ایک سوال حصول مال مین انہین پر نظر کر کے حکم لگا دے۔

عمل دویم احکامات نجل و عنا

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ نجل و عنا منتخب قول مغربیان۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص نجیل ہے یا غنی خانہ اول و دویم مین نظر کرے اگر ان مین ان اشکال مین سے کوئی ہووے ∴ ∴ ∴ ∴ ہر دو بیوت مین دلیل ہے کہ شخص غنی و سخا ہے اور ∴ ∴ ∴ جو یہ شکلین مکرر ہون نجل و سوم کی دلیل ہے علاوہ اس کے دیگر اشکال کا حکم اوسط و میانہ کا ہے۔ فقط

نکتہ۔ حکیم محبوب علیشاہ سے سنا ہے کہ اشکال مذکورہ بالا کی تکرار صرف خانہ اول مین ملاحظہ کرے اور خانہ دویم سے غرض نہ رکھے اور بعض استاد

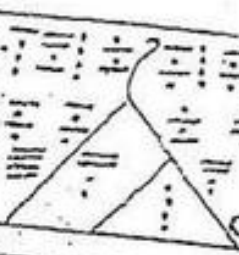
خانہ ہشتم کو گرفت کرتے ہین اور اشکال مذکورہ کی تکرار سے حکم لگاتے ہین
جو ہین دلیل کہ سوال غیر کا متعلق خانہ ہفتم کے ہے اور ہشتم اوسکا دویم خانہ ہے
نکتہ - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان غنی ہے یا سوم حضرت خطائی لاہوری کا
تجربہ ہے کہ اگر ☵ ÷ طالع اور بیت المال مین آدین دلیل ہے کہ سخت
منحوس و بخیل ہے اور جوان مین سے کوئی آدین ☵ ⁝ ☰ دلیل ہے کہ
نہ غنی ہے نہ سوم متوسط ہے اور ☶ ⁝ ÷ اثنین سے کوئی آوے اور
تکرار یازدہم سیزدہم وچہاردہم مین کرے دلیل ہے کہ مالدار کافی ہے الا
اس قدر بخیل و کجنست ہے کہ اوسکا روپیہ بجز اذیت مرض دوسرے کام مین
ہرگز صرف نہ ہوگا یا تلف ہو جائیگا - باقی صورتین متمولی و سعادت پر
دلالت ہین - فقط -

نکتہ - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص مالدار ہے یا مفلس اور حادث
سخاوت رکھتا ہے یا سعادت خانہ ہشتم کو دیکھے اگر سعد ہو مالدار و سخی ہے
اور جو نحس وغیرہ ہو دوسرے حکم برعکس - فقط

کلید - یہ صنعت انسان مین مولودی ہے - اس کے دریافت کرنے کو
دلایل نکتہ محبوب علی شاہ ذخیرہ مین تحریر ہے کافی ہین اور یہ قواعد معتبر ہے

عمل سوم احکامات سوال و شمار

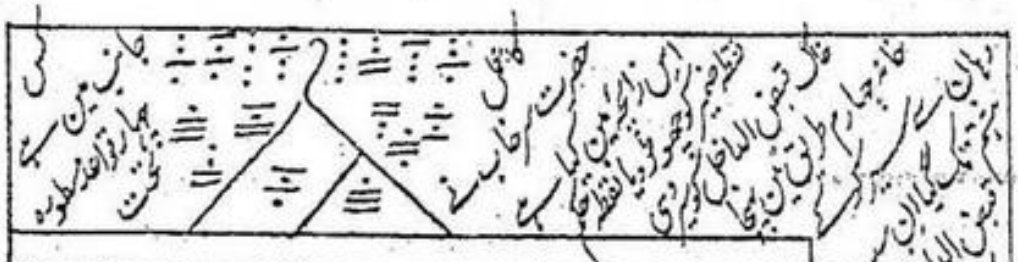
بحث اول - سوالات بمقدمہ خرید و فروخت منتخب از قول اہل منجمین



قاعدہ اول - اگر سوال خرید فروخت کا ہووے خانہ دویم واول دہشتم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج یا منقلب ہون خرید و فروخت ضرور بصورت اولی ہوریں اگر دویم سعد داخل دہشتم سعد خارج ہو خرید بہتر و فروخت میانہ اگر دویم سعد خارج دہشتم سعد داخل ہو فروخت بہتر و خرید میانہ ہوباقی صورتین بے اعتبار ہین - فقط -

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ خرید و فروخت مین نفع ہوگا یا نقصان خانہائے اول سویم دہم دیازدہم دویم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سب سعد داخل ہون کماحقہ نفع ہو اور جو مختلف ہون جزوی نفع ہو اور حکم نحس کا برعکس اسی صورت مین اگر تکرار بیوت سعد مین ہو نفع کلی ہو اور جو بیوت بد مین ہو جزوی نفع ہو -

نکتہ - قبصال کا قول ہے اگر سوال بمقدمہ انجام خرید و فروخت کے ہو چاہیئے کہ اشکال یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ بہ آمد کرے اور اوس مستخرجہ کو شکل خانہ دویم سے ضرب دیکر شکل متولد کرے پس یہ متولدہ سعد داخل ہو اور تکرار ادتاد مین کرے دلیل ہے کہ خرید بہتر ہے اور بہت فائدہ ہو اور جو سعد خارج ہو فروخت بہتر ہے اور اوس سے نفع کثیر ہو اور جو سعد ثابت ہو حفاظت مال مین نفع ہے - اور جو منقلب دو یا چار اشکال نحس ہون کسی حیثیت سے اور تکرار مایل وزایل ادتاد مین کرین بہر نوع معاملہ مین نقصان تامل واجب ہے اور بحث ادتاد (اح ۳ ب ۳ اسمار بیوت) مین دیکھو -



نکتہ تحفہ ناصری سے ہے اگر خانہ ششم مین ☵ یا ☶ ہو دین خرید و فروخت ہر دو بصورت نیک ہون اور منافع ہو اور جو ☳ ☵ ☵ انمین سے کوئی ہو خرید و فروخت ہر دو پر زیان ہون اور نقصان مال ہو اگر ☲ ☵ ☵ انمین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ خرید و فروخت ہر دو بتوقف ہون الا فائدہ رہے اور ☳ ☲ ☲ انمین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ کچھ سودا ہو دے اور کچھ نہین اور جو ☵ ☵ ☲ انمین سے ہو خرید و فروخت مین آئندہ و آخر کو نقصان ہو۔

نکتہ اہل روم سے ہے کہ خانہ اول و دہم کو اور دویم و یازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرین پھر اون دو نون نتایج سے ایک شکل پیدا کرین پس اگر یہ مستحصلہ ☵ ☲ ☳ ان مین سے ہو جوے اور تکرار اوتاد مین کرے دلیل منفعت خرید و فروخت مین ہے اور جو ☵ ☵ ☵ انمین سے ہو اور تکرار اوتاد و مائل اوتاد مین کرے فروخت مال بدیر ہو اور منافع جزوی رہا تھ آوے اور جو نتیجہ ☳ ☳ ☳ ہو اور تکرار اوتاد یا مائل مین کرے بعض مال فروخت ہو دے اور بعض نہین اور جو نتیجہ ☵ ☳ ☵ انمین سے ہو تکرار اوتاد و زائل مین کرے نقصان ہو مگہ سرمایہ غائب ہو جاوے۔

نکتہ حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ اگر خانہائے دویم و دہم و یازدہم مین ☳ ☳ ☳ انمین سے کوئی آوے معلوم کرو کہ خرید و فروخت مین احتمال ہے متوسط نحو گفتگو کرتا ہے اگر ☳ ☲ ☲ آوین دلیل ہے کہ سعط مین اول و شواری ہو اور آئندہ کو آسانی اگر ☲ تکرار کرے دلیل ہے کہ خرید و فروخت مین

رائع دشتری کو کچھ نفع نہو حذر کرنا واجب ہے۔

بحث دویم۔ سوالات معاملہ خرید و فروخت منتخب از قول اہل ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کسی قسم کی بیع و شرا مین معاملہ ہو دیگا یا نہین اگر طالع دویم یازدہم سیزدہم چہاردہم ہم یازدہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور ہشتم خارج کسی حیثیت سے ہو معاملہ ہووے اور جو اختلاف ہو اسطرح حکم کرے اگر دویم خارج و ہشتم داخل ہو خریدار بہتر ہو اور یازدہم منقلب ہو سودا پھر جاوے اگر سیزدہم منقلب ہو خریدار برگشتہ ہو جاوے اور جو چہاردہم منقلب ہو طرفثانی بہتر جاوے اور جو یازدہم منقلب ہو دلال خلل انداز ہووے اور جو سب موافق ہون سودا بخوبی تمام و عمدہ ہو۔

نکتہ غایت الوصول سے ہے کہ دویم و ہشتم کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد کسی حیثیت سے ہو معاملہ فورًا ہو اور خرید مین نفع ہو اور حکم بخش بر عکس اساتذہ حکم کرتے ہین۔

نکتہ حسن جعفر سے ہے اگر دویم سعد ہو اور تکرار خانہ دہم مین کرے معاملہ جلد ہو اول اہل معاملہ کو نفع ہو اور حکم بخش کا بر عکس بعض اساتذہ دویم و دہم کے نتیجہ سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

قاعدہ دویم۔ اگر سوال ہو کہ امر خرید و فروخت مین معاملہ چلیگا یا نہین خانہ دویم و یازدہم کو دیکھے اگر دونون سعد داخل ہون انجام معاملہ

بخوبی ادا سے رد ہوے اگر ایک سعد اور ایک نحس ہو دے صورت
ایک جانب سے ضعف سے معارضہ ہونے مین احتمال ہے۔ بعض ہر دو بیوت
کے نتیجہ سے موافق سعد و نحس کے حکم کرتے ہین اور تکرار نتیجہ کی بیوت سعد
مین ہو موافق رہے اور بد مین ہو مخالف ہو۔

بحث سویم ۔ سوالات خرید وغیرہ از قول اہل بربر۔

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ خریدنا کسی شے کا نیک ہے
یا بد خانہاے اول و دیم سویم ششم و نہم سعد داخل ہو اور چہارم کسی حیثیت سے
سعد اور تکرار ہشتم دو خانہ وہم مین کرے نیک ہے ورنہ نہین۔

حکمت ۔ بنا العقول سے ہے کہ اشکال دیم و پنجم اور چہارم و ہشتم کو باہم
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان دونون نتیجون سے ایک شکل بنائے
پس جو یہ مستحقلہ امہات مین تکرار کرے سائل کو خرید مین نفع ہو اور نبات
مین کرے مسبول کو دو جو دونون جگہ کرے ہر دو مساوی زمین باقی
جگہ بے اعتبار ہین۔

قاعدہ دویم ۔ اگر سوال دربارہ خرید غلہ کی ہو شکل خانہ ششم کو یازدہم
سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس یہ متولدہ اگر سعد داخل یا ثابت ہو
چاہیے کہ خرید کرے نفع ہوگا اور خارج و منقلب ہو بجز بدی سب میں زمین
نقصان ہے۔

قاعدہ سویم ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مین بشرکت فلان کوئی شے

خرید کیا چاہتا ہون بنام خود قوت ہے یا بنام شریک خانہائے دیم و سیزدہم
متعلق سایل ہین اور چہارم و چہاردہم متعلق شریک پس ان مین جس کے
خانون کے اندر اشکال سعد ہون اور زبردست ہو دین ادی نام قوت
جاننا چاہیے۔ بعض اُستاد فروخت مین بھی اسکو استعمال کرتے ہین۔

کلید ۔ امام زنانی کا قول ہے کہ یہ سوال مخصوص نفع نقصان خرید و فروخت
دونون کے واسطے مقرر ہین ان سے دونون امور کی کیفیت مسادی ظاہر
ہوتی ہے اور عام قسم کے سوالات مرکب دونون مطالب سے ہون
اور ہین انکا استعمال ہوتا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے سوالات مین اُستاد
بہت تفریق فرماتے ہے ہر ایک اپنے اپنے سلسلہ مین جدا جدا مو تشریح
قلمبند کیے گئے تاکہ ناظرین کو مغالطہ نہو۔ جیسا کہ ان تینون بحث کے مضمون
انشکار کیا گیا ہے یعنی اول مین خرید و فروخت مرکب مطالب کا ذکر ہے اور
دوسری مین معاملہ داری سود کا بیان ہے اور تیسری مین صرف خرید کا
ذکر ہے انمین فروخت کا بیان نہین پس عاملان کو یہ ضرور ہے کہ جب سایل
سوال کرے ہر سہ بحث کی اردی سے سوال کا مضمون مطابق بغور فکر
کرین بعد اسکے رمل کھول کر جواب دین انشاء اللہ تعالیٰ خطا واقع نہو گی

بحث اول ۔ سوالات متعلق دواد غذا وغیرہ منتخب از اقوال اہل مصر و ہند

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال دربارہ دوا یا غذا کے کرے شکل خانہ دویم کو ملاحظہ کرے اگر وہ دوا غذا گرم و خشک دینا چاہیے اور جو بادی رکھتی ہو گرم تر اور جو آبی رکھتی ہو سرد تر و جو خاکی رکھتی ہو سرد خشک اور جو دو یا تین عناصر کی افزاد ہوں موافق امتزاج انکے دوا و غذا کا حکم لگانا چاہیے اسی صورت مین اگر چہارم سعد ہو دوا اثر پذیر ہوگی ورنہ جو نحس ہو نہین ہوگی۔

نکتہ۔ میر روشن علی رسالہ سے ہے کہ بمقتضہ غذا و دوا مریض کے موافق منسوبات ادویہ و اغذیہ شکل خانہ دویم حکم کرے میرا تجربہ ہے منسوبات دوا (ح ب ۲ ج) مین دیکھو اور منسوبات غذا (ح ب ۲ خ) مین دیکھو

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مین نے کچھ بطور پرہیز چیزی کھایا ہے اشکال خانہ ہائے دویم اول نہم دہم و سیزدہم کو ملاحظہ کرے اور موافق منسوبات ارن کے حکم لگادے منسوبات غذا (ح ب ۲ ج) مین دیکھو اسمین امتزاج غذا کا دینا کام عقل کا ہے عامل رسائی ذہن سے سمجھکر حکم لگادے۔ فقط۔

قاعدہ سویم۔ اگر سائل کا سوال ہو کہ مریض کو دوا رو نافع ہے یا شربت اگر چہارم سعد ہو دوا رو نافع ہے اور جو چہارم سعد ہو شربت۔ جو دونون سعد ہون دونون مفید اور جو دونون نحس ہون دونون مضر۔

کلید۔ استاد ابو الشعر کی ہدایت ہے اور مفتاح الکنوز مین بھی اسکی بہت



بحث ہے کہ جب دربارہ دوا کے سائل کا سوال ہو اوسوقت دریافت مزاج و
خاصیت دوازدہ قسم چار بارہ وغیرہ عنصر اشکال موافق کرکے بتلاوے اور اشیاء پر
ہنوز نہ ہوا موافق قاعدے کے ذکر کرے الا کوئی نام دوا کا قایم نفرماوے کیونکہ
دوا کا ہے۔ مجموع شربت جوارش معجونات وغیرہ مرکب اور یہ خاصیت کی
ساتھ تبلاوے مشکل نہیں الا خصوص نام کرنا جیسے مثلاً زنجبیل یا زنگ
یا معجوم جارشر یا جوارش صبر یا عرق نیلوفر وغیرہ یہ شامل حفظ ہے جیسا کچھ
اوستاد ورن کی تشریح بحث مین بطور ہدایت پایا احاطہ تحریر مین لایا واللہ اعلم
بالصواب۔

احکام بالست دوازدہ سوم کیم

عمل اول احکامات علم

بحث اول۔ سوالات آموختن علم از مقول اول مشتری

قاعدہ اول۔ اگر سوال باموزی علم کا ہو خانہائے دوم کیم و سوم کیم مین اشکال
عطارد و مشتری کے ہون دیا اشکال داخل زہرہ و شمس کے ہون دیں
آموختگی علم کی ہے اگر یہ ہون دلیل ہے کہ پڑھا ہوا فراموش ہووے
اور آیندہ کو طالب علم کا دل تعلیم سے اوچٹ جاوے کہ اکب اشکال راج
(ب ج ح) مین دیکھکر معلوم کرو۔

قاعدہ دوم کیم۔ اگر سوال حصول علم کا ہو خانہائے اول سوم نہم
دیاز دہم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل ہون حصول علم بآسانی ہو اور جو سعد

ثابت ہون بدیر اور جو سعد منقلب یا خارج ہون کچھ آوے اور کچھ نہین اور نحس ہمہ وجود دلیل عدم حصول کی ہے صورت اختلاف مین موافق قوت حکم کرے ۔

نکتہ اہل روم سے ہے کہ سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور اوس مستجرخہ کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو دلیل علم حصول کلی ہے بآسانی اور جو صورت دیگر ہو موافق مذکورہ صدر حکم کرنا چاہیئے ۔

نکتہ ۔ محمد عطائی لاہوری سے ہے کہ اشکال سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے ۔ بعد اوسکے اس متولدہ کو طالع سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق نکتہ مذکورہ صدر حکم کرے ۔ فقط ۔

نکتہ ۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ اول دہم کو دیکھے اگر یہ سعد کسی حیثیت سے ہون اور مکرر ہیوت نیک مین کرین علم بسیار حاصل ہو اور خانہائے بد مین مکرر ہون بدرجہ اوسط علم آوے اور جو سعد نحس ہر دو بیوت مین ہون علم شریف و رزیل دونون آوین برخلاف اس کے حکم برعکس اگر بے میزان مین ہو اور نہم سعد ہو یہی دلیل حصول علم ہے ۔ فقط

قاعدہ سویم ۔ اگر کوئی سوال دربارہ ارادہ اموزی علم کا کرے درین بنت کہ حاصل ہوگا یا نہین شکل خانہ سویم و نہم کو بضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے ۔ اگر وہ سعد داخل یا ثابت ہو دلیل حصول علم ہے اس حالت مین اگر اشکال زہرہ و مشتری کے ہون نہایت عمدہ ہے علاوہ اسکے دیگر شکلین باطل ہین



حکم برعکس علاوہ اسکے اگر نتیجہ خانہائے نحس مین مکرر ہون بدشواری حصول علم ہو اور خانہائے سعد مین تکرار ہو باسانی اور جلد سمجھ مین آوے خانہائے سعد نحس (راح ب ۳ ج ۱۷ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱ مفتاح الرمل سے ہے کہ اول و نہم اور سوم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے نیز ان ہر دو نتائج سے ایک شکل نکالے پس اگر یہہ مستحقہ ⁝⁝ ⁝ ⁝⁝ ⁝⁝ ⁝ ان مین سے کوئی معلم بخوبی حاصل ہو اور جو ⁝⁝ ⁝ ⁝ ⁝ ان مین سے کوئی ہو کچھ حصول ہو اور کچھ نہین علاوہ ان کے دیگر اشکال سے دلیل ناامیدی ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر سوال ہو خشکی علم و حکمت کی بابت ہو اشکال خانہائے سوم و نہم کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر متولدہ ان مین سے کوئی ہو ⁝⁝ ⁝⁝ ⁝⁝ ⁝ دلیل ہے کہ علم بسیار بحالت نوادی اور بسہولیت تا ساتی میسر ہو اگر ⁝⁝ ⁝⁝ ⁝ ⁝⁝ ان مین سے کوئی ہو کچھ حصہ علم کا آوے الا عمل بہت اچھا ہو اگر ⁝⁝ ⁝⁝ ⁝ ⁝ ⁝⁝ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ علم حاصل ہو علاوہ اس کے اگر متولدہ تکرار خانہائے نیک مین کرے طالب علم کو دوام فرصت و خوبی طبع میسر آوے اور جو تکرار نحس خانون مین ہو طالب علم کو رنج و دشواری اوٹھانا پڑے۔

نکتہ ۲ محمود الرمل سے ہے کہ اول و سوم اور نہم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرین پھر ان دونون سے ایک شکل پیدا کرے پس یہ متولدہ

اگر ان مین کوئی ہووے حصول علم بسہولیت کلی ربکمانی ہوا گر ہون جزوی علم آوے علاوہ ان کے دیگر اشکال ہون حصول علم ہنوز مختلف رہگان جاوے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کچھ علم کسی قسم کا رکھتا ہے یا نہین اگر خانہ پنجم و نہم و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ خوب علم جانتا ہے اگر بیت المیزان مین کچھ نہین جانتا ہے اگر خانہ مذکورہ مین نحیہ ہی حکم۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص سے بحث کرونگا مین غالب رہونگا یا طرف ثانی مشکل خانہ اول و سوم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق سائل ہے اور ہفتم و نہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق مسئول ہے پس جسکے نتیجہ مین یہ اشکال آوین وہ ہی غالب رہے اور جسکے نتیجہ مین یہ آوین وہ مغلوب رہے اگر اشکال مساوی ہون برابر رہین۔

کلیہ۔ بعض اوستادون نے اس احکام کو متعلق خانہ نہم کے کیا ہے لیکن موجدان عمل کی دیرینہ معتبر اوستادان نے ایسے خانہ مین ایسکو سائل فرمایا ہے خانہ نہم سے بعض اوستاد علم خیر شرعی بیان کرتے ہین وہ ایک پوچ بات رسائل کے دیکھنے سے ثابت ہوئی لہذا ایسی خانہ مین معہ جملہ مراتب کے درج کیا۔ فقط۔

بحث دویم - سوالات عمل وعلم منتخب از قول اہل ردم -

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مین کوئی ورد وظیفہ یا عمل پر مداومت شروع کر دیا ہو وہ کیا ہو گا یا نہین اور اس سے مراد بر آوے گی یا نہین تو خانہائے اول دہم کو دیکھے اگر اسمین اشکال سعد داخل ہون اور خانہائے پنجم دہم مین تکرار کرین ضرور کہ عمل پورا ہووے اور مراد بھی ہاتھ آوے اور صورت دیگر مین حکم مایوسی کا ہے نہ تو وظیفہ وغیرہ بحسن انجام پاوے اور نہ دعا قبول ہو اور نہ مراد بر آوے اسی صورت مین اگر نحس اشکال ہون دلیل مضرت ونقصان ہے یا شغل از خود ترک ہو جاوے -

نکتہ - حضرت خطائی کا تجربہ ہے کہ اگر اشکال اول دہم سعد ہون اور تکرار پنجم یازدہم دشانزدہم مین کرے دلیل قبول دعوات ہے اور حصول مرادات -

قاعدہ دویم - اگر سوال بہت قبولیت صدقہ دعا یا دعوت پیران وغیرہ کے خانہائے اول دہم یازدہم وشانزدہم کو دیکھے اگر یہ سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل قبولیت ہے اور جو نحس ہون حکم برعکس -

کلید - اوستادان رمل مغرب نے حضرصیت ان احکام کی خانہ نہم سے صرف کی ہین الا اور اوستادون نے اسکے عمل مین کچھ قید نہین رکھی ہے علمی رسالون سے اندر کہین خانہ نہم اور کہین سوم مین دیکھا لہذا بترغیب سلسلہ ایسے خانہ مین شامل کیا -

عمل دویم احکام اشتراک عزیز و اوتار

بحث اول ۔ سوالات به نسبت برادران و خواہران وغیرہ ۔

قاعدہ اول ۔ اگر سوال ہو کہ بھائی کو میری محبت ہے یا نہین زبدۃ الرمل منقول ہے نظر کرے طالع و سوم اگر ہر دو معہ ہون اور بقوت زائچہ مین سکونت پذیر ہون دلیل ہے کہ دونون جانب محبت و اخلاص ہے اگر ہر دو ہم ستارہ ہون یکدیگر روح و دو قالب جانو علاوہ ازین جسکی شکل بکمور ہو دیگر اوسیکی جانب نامواففت رکھی خیال کرو اگر ایک طرف اشکال دراسن و ذیب کے ہون اور دوسری جانب قمر و مشتری معلوم کرو کہ بظاہر برتاو برادرانہ ہے و پردہ ایک دوسرے کا خون کا پیاسا ہے اور دشمن دلی ہے یہ اوستاد کا تجربہ ہے اشکال کواکب (راح ب لج اخ) مین دیکھو ۔ نقطہ ۔

نکتہ ۔ نور محمد نارنولی سے ہے کہ شکل خانہ سویم مگر خانہ ہائے دوست مین ہو دلیل ہے کہ برادر دوست ہے اور جو دشمن مین ہو حکم برعکس مراد دوست سے بیوت یک عنصر سے ہے ۔

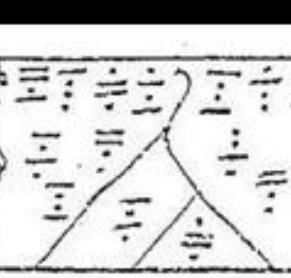
قاعدہ دویم ۔ اگر سوال بجہت برادر غائب کے ہو خانہ سویم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو خوش و خرم ہے اور جو نحس ہو ناخوش علاوہ اسکے اگر یہ شکل مگر ششم مین ہو دلیل رنجوری ہے اور ہشتم مین مردگی اور دوازدہم مین

مبتلائے مصیبت اسی صورت مین بہ میزان مین آوے دلیل بدی کمال ہی
اسی صورت مین اگر بہم داول سعد داخل ہون اور شکل طالع مکرر نہم دہم دیازدہم
مین کرے دلیل ہے کہ جلدی آنیوالا ہے۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ عاقبت میری اور میرے
بھائیون کی کیا ہے اگر اشکال خانہ اول سویم وچہارم سعد ہون اور تکرار
بیوت نیک مین کرین درمیان اونہون کے ناعاقبت نیکوئی رہے اگر نجم
دیازدہم مین ہو نیز بہتر ہے اگر اول وسویم نحس ہو نیکوئی نہین اگر اول ہشتم
دوازدہم ودہم اور سیزدہم ویانزدہم انمین ضد ہو برا ہے اگر دو دو نتیجہ برآمد کیا
جائے وہ ضد یک دیگر کے ہو دوام خصوصیت رہے اور چو دوست ہوا خلاص
اگر مختلف ہو غلبہ پر حکم کرے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرے کسقدر بھائی وبہن ہین
اشکال خانہ سویم موافق دائرہ مسکن کے دیکھے کہ کتنی جگہ مکرر زائچہ ہے پس اوسکے
موافق حکم تعداد برادران وخواہران کا کرے الا جو خانہ مذکر ہو وہ برادر خیال کیا جائے
اور جو مونث مین ہوگی وہ خواہر بیوت مذکر مونث (راجع ص۳ سطر ۵ خ) مین دیکھو

نکتہ۔ زیادہ روشن سے ہے زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر ☽ کا غلبہ ہو برادر
زیادہ ہون اگر موجودہ سنون تو پیدا زیادہ ہون اور جو ☿ کا غلبہ ہو خواہر زیادہ
ہون بر تقدیر یہ اشکال زائچہ مین سنون نگاہ کرے عنصر اشکال پر اگر آتشی
وبادی زیادہ ہون دلیل برادران پر ہے اور آبی خاکی زیادہ ہون دلیل ہے



زیادتی خوابران پر عنصر اشکال (اج ب اج ج خ) مین دیکھو۔

نکتہ۔ زنگبار سے ہے اگر ذائچہ مین غلبہ اولاد کا ہو زیادتی برادران ہوادر جو غلبہ ارواج کا ہو زیادتی خوابران کی دلیل ہے۔

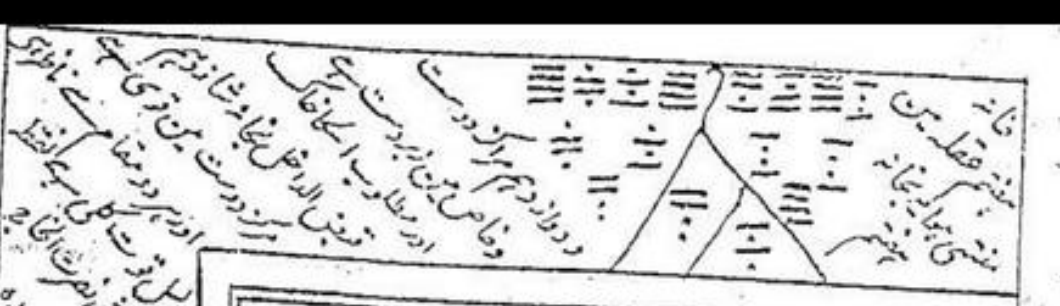
قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بجہت نیکوئی و بہبودی احوال برادران و خوابران کی ہو منسلخ الزحل سے منقول ہے خانہ سویم کو دیکھے اگر وہ سو کسی حیثیت سے ہو اور تکرار اول دہم و یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ حال انکا نیک ہے اور جاہ و مرتبہ انکو حاصل ہو اور امید دولت سے بہرہ ور ہون اور سائل سے بھی کچھ مسلوک ہون اور جو شکل مذکور بیوت ششم ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے قدرے قلیل رنجوری و پریشانی حاصل ہو اور جو شکل نحس ہو حکم برعکس۔

کلیہ۔ اوستاد سابق سوال عزیز اقربا و برادران و خوابران مین کچھ تخصیص نہین رکھتے ہین انہین قواعد سے جملہ کی نسبت حکم لگاتے ہین اور یہ عمل انکا درست بھی پایا جاتا ہے الا چونکہ رسالون مین یہ مخصوص صورت پر قلمبند ہے لہذا بر وقت انتخاب وہ ہی لحاظ رکھا گیا۔

بخشش دویم۔ سوالات متعلقہ عزیز و اقربا موافق قول اہل ہند در طالع ہوس

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ عاقبت میری اقربا و عزیزان سے کیونکر گذرے گی سید حسن رمال اکبر آبادی کا تجربہ ہے اگر اشکال خانہائے اول و سویم خارج و عنصر بعنصرین ہون انجام کار عداوت رہے اور دوام

مریم



دوستی نہو اگر دویم چہارم و یازدہم نحس ہون یہ ہی حکم اگر کچہہ سعد دکچہہ نحس ہون
دلیل ہے کہ بعد جنگ کے صلح ہو جاوے اس صورت مین اگر پنجم
نحس ہو صلح نہو اور جو سعد صلح و دوستی ہو جاوے ۔ فقط ۔

قاعدہ دویم سوال صحت و سلامتی و راحت عزیزان و اقربا کا ہو خانہ
دویم و سویم کو ملاحظہ کرے اگر ان مین اشکال سعد باقوت ہون و یسیل
راحت و صحت سلامتی کی ہے اور جو بقوت و حیثیت متوسط ہون دلیل
راحت و غیر و جزوی اور کمزور ہون دلیل تشویش خاطر و مخالفت کی معلوم کرو
ضعف و قوت اشکال (اح ب ۲ ج ۳) مین دیکھو ۔

نکتہ ۱ ۔ اہل برج سے ہے کہ اگر سوال ہو کہ اقربا و غیرہ سے کچہہ نفع ہوگا ۔
یا نہین خانہائے دویم سویم ششم و ہفتم کو دیکھے اگر ان مین اشکال سعد کسی
حیثیت سے ہون دلیل نفع ہے ورنہ نہین ۔

نکتہ ۲ ۔ اگر سوال صحت و سلامتی اقربا و برادران وغیرہ کا ہو خانہ سویم کو
دیکھے اگر اد سمین ☌ ☍ △ ✶ ☐ ☌ ہون دلیل صحت و سلامتی
و راحت کی ہے اور طالع انکا سعادت و جمعیت حاصل کرے علاوہ انکے
حکم کمزوری کا رکھتے ہین ۔

نکتہ ۳ ۔ اگر کوئی نیکوئی و برائی اقربا کی بابت سوال کرے طالع و سویم کو
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد کسی حیثیت سے ہو دلیل نیکوئی
حالت پر ہے اور جو نحس ہو دلیل برآئے رنجوری محرومی و مغمومی وغیرہ کی

خیال کرو۔ فقط۔

نکتہ ۳ - ارسطاطالیس سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین خانہ سویم کو دیکھو اگر اوسمین اشکال ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ ☱ انمین سے کوئی ہووے دلیل موافقت وبخت وحصول مراد اقربار سے اور جو ☰ ☱ ہووین مکر وحیلہ اقربار پر ہے اگر ان مین سے ہون ☰ ☲ ☳ ☴ ☵ ☶ ☷ دلیل بغض حداوت اقربار پر ہے۔ فقط۔

قاعدہ سویم - اگر کوئی بجہت مفاد اقربار وعزیز کے سوال کرے اشکال خانہ سویم اور اول کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ سعد کسی حیثیت سے ہو دلیل نیکوئی احوال ومفاد عزیزان واقربار پر ہے اور جو خانہ سویم مین ☰ یا ☱ ہووے یہ ہی حکم اور نحس کا حکم برعکس منقلب وخارج وغیرہ وحرکت پر مدلول ہے اور داخل وثابت سکون پر۔ فقط۔

احکامات خانہ چہارم

عمل اول احکامات ملکیت واملاک

بحث اول - سوالات دربارہ ملکیت واملاک منتخب از قول ومیان

قاعدہ اول - اگر سوال ہو دربارہ اثبات ملکیت کے چاہیئے کہ خانہ چہارم واوتاد مین نظر کرے اگر یہ داخل ہو ثابت ہون دلیل استقامت کی ہم اور مالی وحشمت صاحب املاک کا زیادہ ہو خلاوہ واسکے اگر مختلف ہون

ظاہر ہون صورت انقلاب معلوم کرو اور خانہائے اوتاد (اح ب ۳ م) میان اسمار بیوت (ز ا ج ہ) مین دیکھو۔

بحث دویم - سوالات خرید و فروخت املاک منتخب قول ردمیان

قاعدہ اوّل - اگر سوال خرید و فروخت املاک کا ہو اور ستاد بزرگ امام جعفر رومی کا قول ہے کہ ہشتم و چہارم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرو اگر یہ سعد داخل ہو خرید بہتر اور فروخت ناقص اور صورت نحس مین ہر دو ناقص۔

نکتہ ۱ - حسن جعفر پنجابی سے ہے کہ دویم و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق تحریر صدر حکم کرے۔

نکتہ ۲ - مفتاح الرمل سے ہے کہ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرو اور موافق تحریر صدر حکم کرے۔

نکتہ ۳ - اسرار الرمل سے منقول ہے کہ خانہ سویم چہارم اور پنجم کو دیکھے اگر یہ سعد ہون خرید سزاوار ہو اور نفع پہونچاوے اگر چہارم نحس اور پنجم سعد ہو دلیل کہ ملک خراب ہے الا خریدار کو نفع ہوگا اور چہارم سعد و پنجم نحس ہو حکم برعکس علاوہ اسکے کہ کواکب مذکورہ بحالت نیک مین ہو انجام خیر ہو اور جواب مین بھی انجام شر ہو۔ پس موافق اس کے حکم کرے خانہ نحس و سعد (اح ب ۳ ا ج ا خ) مین دیکھو۔

کلیہ - سوالات ملک وغیرہ اور خرید و فروخت انکے متعلق خانہ

چہارم ہے اور میراث وغیرہ متعلق خانہ ہشتم پہانپر غور کرنا چاہیے کیونکہ اکثر
یہ عمل مین عامل رمل دہوکا کھاجاتے ہین۔

عمل دویم احکامات مقام

مبحث اول - سوالات متعلقہ نکوئی وخرابی مقامات منتخب از قبل اہل رمل

قاعدہ اول - اگر کوئی کسی مقام کی خرابی ونیکوئی کی بابت سوال کرے
اگر خانہ چہارم مین ☵ ☵ یہ اشکال ہون اوس جگہ پر امن وامان وفراخی
نعمت اور زنانی خلہ وعیش وعشرت مردمان ہو اور جو ☶ ☶ یہ شکلین
ہون دلیل ہے کہ بارش وپیدائش اولاد وزیادتی نکاح وغیرہ کی ہووے
علاوہ ازین دیگر اشکال خرابی وتنگدستی پر دلالت کرتے ہین اور ☳ دلیل
فتنہ وفساد ہے۔

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ مین کوئی جگہ از قسم ملکیت اراضی
وحویلی دیا دیگر جگہ وغیرہ خریدنا چاہتا ہون اوسکی نیکوئی وخرابی کی کیا صورت ہے
خانہ چہارم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین اشکال ☶ ☶ آوین خریدنا اوسکا سزا
وار ہے الا بالغ از خود ترک کرے اگر ☳ ☳ آوین خریدنا منحوس ہے
اگر خریدی جاوے بالغ تباہ ودیار ہو اگر ☵ ☵ ☵ ☵ یہ شکلین آوین
خریدہ کیجاوے اور مبارک وپر منفعت ہو اگر ☷ ☷ ☷ ☷ آوین
خریداری منو اور جو بہت جلد فروخت ہو جاوے ویا برہم ہو کر تبصہ سے

باہر جاوے۔

نکتہ۔ اہل طالعبوس سے ہے کہ اگر سوال خریدِ مکان وحویلی وغیرہ کا ہو اور وہ یہ دریافت کرے کہ وہ برباد ہیگا یا آباد زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر اول چہارم و دہم برسہ بیوت میں یہ اشکال آوین ∴ ⁝ ∴ وہ مکان ہمیشہ ویران رہے یا جلد فروخت ہو اگر چہارم میں ∴ یا ⁝ ہوں اور اول و دہم میں تکرار کریں تعمیر ادھوری رہے اور اکثر یہ منہدم ہو جایا کرے اور جو ⁝ کا غلبہ زائچہ میں موجود ہو صاحب مکان مدام رنجیدہ و ترسان رہا کرے علاوہ انکے دیگر صورتیں دلیل مبارکی و آبادگی کی ہیں یعنی بقایا اشکال کا خانہائے مذکورہ میں تکرار کرنا دلیل سعادت و نیکوئی و مبارکی کی ہے۔

نکتہ اصغر علیشاہ جونپوری سے ہے کہ خانہائے اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد ہو دلیل ہے کہ مکان سزاوار ہے خرید کرنا چاہیئے اور جو بد ہو ناسزاوار اور اسی صورت میں اگر دو یم خانہ سعد منقلب ہووے یا منحس کسی حیثیت سے دلیل مضرت و نقصان ہے۔ فقط

قاعدہ دوم۔ اگر دربارہ سعادت و بخوست مکان کے سوال کرے مصباح الرمل سے منقول ہے کہ خانہائے اول و چہارم کو دیکھے اگر وہ سعد کسی حیثیت سے ہوں دلیل سعادت و مبارک اور انمیں سے کسی کی تکرار پنجم میں ہو دلیل بکثرت خرمی و خوشحالی ہے اور جو دہم یا یازدہم میں ہو جاہ و حشمت صاحب مکان کی زیادہ ہو اور مرادیں برآویں اور جو نحس ہوں

حکم برعکس اسی صورت مین جو نگہدار بیوت بخس مین کرین دلیل کمال نحوست
و پریشانی کی ہے بیوت سعد و بخس (راح ۳ ج اخ) مین دیکھو۔

حکمت - انوار جہانتاب سے ہے کہ اشکال خانہائے دویم سویم نہم
و دہم سعد داخل ہون دلیل مبارکی ہے اور جو خانہ چہارم سعد ہو اور تکرار
ششم مین کرے یا دوازدہم مین از حد نیک و مبارک ہے اور جو بخس
ہون حکم برعکس۔

قاعدہ چہارم - اگر سوال ہو کہ عمارت طیار کرونگا نیک ہے یا بد اگر چہارم
ہشتم و ششم سعد کسی حیثیت سے ہون نیک ہے۔ برخلاف اس کے حکم
برعکس۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی سوال جگونگی حالات اپنے مکان کی بابت کرے
خانہ چہارم کو دیکھے اگر اوسمین اشکال شش مشتری و قمر کے ہون دلیل ہے
کہ مکان باد دولت و سعادت ہو اگر زہرہ کے ہون کثرت فرزندان ہو جو
عطارد کی ہو کثرت دختران ہو اور آمد داماد کی اکثر ہو اور راس و ذنب زحل
و مریخ کے ہون وہ مکان منحوس ہے ترک کرنا واجب ہے کواکب اشکال
(راح ۲ ج اخ) مین دیکھو۔

حکمت - اہل یونان سے ہے کہ اہل قسم کے سوال مین اگر خانہ چہارم مین
ہو حکم کرے کہ مکان ناسازگار ہے صاحب مکان تکلیف زدہ رہے
اگر ہو دلیل ہے کہ اوس مکان مین طوفان یا ہبوط اکثر ہو اگر یا ہو

وغیرہ آسیب ہے ☵ ہو قبر سماوہ زیر زمین وہان ہو اگر ☵ ہو دفینہ
یا دفون کچھ اسباب اوس گھر مین ہے اگر ☶ ہو دیوارات شکستہ خام ہون
اگر ☶ شقف ریختہ یا سوختہ ہو اگر ☶ ہو بجز ناسزاداری کے حشرات زہریلے
بھی ہون اگر ☶ ہو مکان بالاے مکان بھی کچھ ہو تو اگر ☶ ہو مہرہ
اندرون مکان ہو علاوہ اسکے اگر خانہ ہشتم مین ☶ تکرار کرے جاننا چاہیے
کہ مکان میراثی ہے اور جو ☶ خانہ یازدہم مین تکرار کرے مکان جاگیری ہے
اور جو ☶ تکرار طالع مین کرے مکان خریدہ خاص ہے۔

قاعدہ ششم۔ اگر سوال ہو کہ فلان مکان کسوقت آباد ہے اور کسوقت
ویران زائچہ کو ملاحظہ کرے خانہ چہارم متعلق مقابل دروازہ ہے خانہ نہم متعلق
عقب مکان سوم دست چپ اور پنجم دست راست پس ان خانون مین جسمین
شکل داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو آباد ہے اور جس مین خالی ہو منقلب ہے
وہ ہے بسمت ویران اوستاد عید ہی منقلب کا حکم لگاوے آباد گاہ ویران کا
لگاتے ہین۔

قاعدہ ہفتم۔ سوال ہو کہ فلان مقام کو خوف و تشویش ہووے گی
یا نہین یا فلان محکمہ یا جگہ شکست ہووے گی یا نہین چاہیے کہ خانہ چہارم کو
دیکھے اگر وہ شبد کسی حیثیت سے ہو اوسکو خوف و تشویش ہووے اور جو نحس
خوف و زحمت پیش آوے۔ فقط۔

نکتہ۔ مقامات نفسیہ سے ہے اگر چہارم مین ☶ ہو

خوف ہے اگر چہارم سعد و پنجم و دہم نحس ہو دلیل ہے کہ ساکنان مقام یا ملازمان
عملہ کو کچھ خوف من الاحکام مقام یا عامل کو زحمت و نقصان پہونچے اگر
یا ششم و سانزدہم مین ہون عوام الناس کو ناخوشی حاصل ہو اگر
پنجم نحس ہو مردم دیہہ یا شاگرد پیشہ نادہندہ ہون اگر شکل خانہ دوم اور اوتاد
سعد ہون کچھ بات کہ کہو نہین بر خلاف حکم برعکس ہے۔

قاعدہ ہشتم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مین اپنی اراضی بطور اجارہ کسیکو
دینا چاہتا ہون اوسمین کیا خرابی دیکھو پیش آویگی خانہ چہارم دیکھے اگر
اوسکی خانہ ہفتم مین تکرار کرے پس جسکو اجارہ دیا جاوے حاضر دلی ایمان
ہو جاوے اور نقصان پہونچاوے اور جو نہم مین تکرار کرے امین و مستعدی
اور نفع پہونچاوے۔ نقطہ۔

قاعدہ نہم ۔ اگر کوئی کسی اراضی کی حیثیت دریافت کرے مقالات نفسیہ
سے منقول ہے کہ خانہ دہم کو ملاحظہ کرے پس اگر وہ سعد ہو دلیل ہے کہ
اراضی مالا مال ہے اور سائل کو نفع پہونچیگا اسی صورت مین اگر اوسکی
تکرار اوتاد مین ہو دلیل ہے کہ اشجار میوہ اور حدیقہ بھی لگائے جاوینگے
اور ہو زائل مین ہو دلیل متوسط ہے کچھ درخت وہان پر ہین خشک دکھنہ
بصورت پراگندہ برخلاف اسکے اگر نحس ہو حکم برعکس اور سائل کو
نفع بھی حاصل نہو بحث اوتاد (راجع باب سوم اسماء بیوت مین) دیکھو۔
نکتہ ۔ جامع الاسرار سے ہے کہ اگر شکل سعد ہو کر تکرا بیوت سعد مین

کرے دلیل ہے کہ مردم وہان کے راستباز اور امین ہوویں اور جو نحس ہو
اور تکرار بیوت نحس مین کرے اشخاص کاذب بے ایمان اور بد فعل ہوون
اور شکل ہفتم کا سعد ہونا دلیل علف اوس بقعہ کا ہے نیک ہو اور برخلاف
اوس کے حکم برعکس۔ فقط۔

قاعدہ ۱۲ دہم۔ اگر کوئی کیفیت بہبہ کی دریافت کرے بوعلی شاہ
رمال ملتانی کا قول ہے۔ بیک تجربہ ہے اگر اول و دیم چہارم پنجم سعد ہوون
بلاشک خرید نیک ہے اگر نحس ہوون بوجہ اختلاف ہو میانہ اسی صورت مین
اگر پنجم و دیم سعد ہوون پیداوار و بندگی اشجار عمدہ ہو اور منفعت بہبوخواہد
اور جو نحس ہوون حکم برعکس اگر ہفتم سعد ہو مردم دیہہ کی نیک ہوون اگر نحس ہو
دزد و خابن اگر ☵ چہارم مین ہو دلیل ہے کہ آراضی خراب ہے اُستاد
عبدی کا قول ہے کہ قسم زمین موافق منسوبات شکل خانہ چہارم سے
حکم کرے منسوبات بقہائی (راجع ب ۲ فوج اخم بقہائی) مین دیکھو
نکتہ ۱۔ مرات الرمل سے ہے اگر چہارم مین ☵ ہو زمین سنگستان ہے
اور جو ☵ ☶ ☷ ہو ریگستان اور جو ☵ یا ☷ ہو سبزہ زار
درختان و نخلستان۔

قاعدہ ۱۳ یازدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ شہر مین غلہ کی آمدنی ہوگی
یا نہین خانہ پنجم کو دیکھے اگر سعد داخل ہو بکثرت آوے اور جو سعد ثابت ہو
بتامل خارج و منقلب سعد سے قلیل آمدنی ہو اور نحس کا حکم بہمہ خصوصیت

برعکس ہے الا اگر زائچہ مین ÷ = بقوت ہو دلیل آمدنی غلبہ کثرت ہے۔

کلیہ - اوستادان نے جملہ مراتب کو اصطلاح مین مقام حاضرہ مزد کیا ہے اور یہ سب خانہ چہارم سے ہی نسبت رکھتے ہین عام سوالات مین بھی خانہ مقام حاضر سے منسوب ہے۔

بحث دویم - سوالات متعلق مقامات غائب منتخب از قول مخبر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مین اپنے عزیز یا دوست یا عیال اطفال کو کسی مقام پر چھوڑ آیا ہون وہ وہان پر ہین یا نہین یا کسی نتیجہ سعد داخل یا ثابت اور دلیل چہارم ہفتم یا دہم مین تحریر کرے کہ کسی مقام پر ہین اور ذایع کسی حیثیت سے ہم وہان سے چلے گئے اور جو منتخب ہو وسے ارادہ بھی تحریر کرے۔

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ غائب کو جس مقام پر چھوڑ آیا ہون اوسی جگہ ہے یا نہین کوحرکت کر گیا شکل خانہ ہشتم و پنجم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ خانہائے متحرک مین تکرار کرے دلیل ہے کہ جس موقع پر غائب کو چھوڑا تھا وہان سے کہین کو حرکت کر گیا اور جو خانہائے ساکن مین مکرر ہو اوسی جگہ پر مقیم ہے خانہائے آتشی و بادی متحرک ہین اور آبی و خاکی ساکن عناصر ہیوت (اح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو بعض چہارم و نہم کے نتیجہ سے موافق مذکور حکم کرتے ہین۔

قاعدہ سوم یکم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص کے پاس فلان مقام پر جاتا ہون ملیگا یا نہین اور اوس سے کچھ فائدہ حاصل ہوگا یا نہین نظر کرے خانہ ہفتم و ہشتم کو اگر ان دونون خانون مین اشکال سعد ہون موافقت کرے اور فائدہ بھی حاصل ہو اور جو ہفتم نحس و ہشتم سعد ہووے ملاقات ہوا مگر موافقت نہووے اور فائدہ بھی جزوی ہووے اور جو ہفتم سعد اور ہشتم نحس ہو بظاہر علامات بہت کرے الا فائدہ کچھ نہ ہووے -

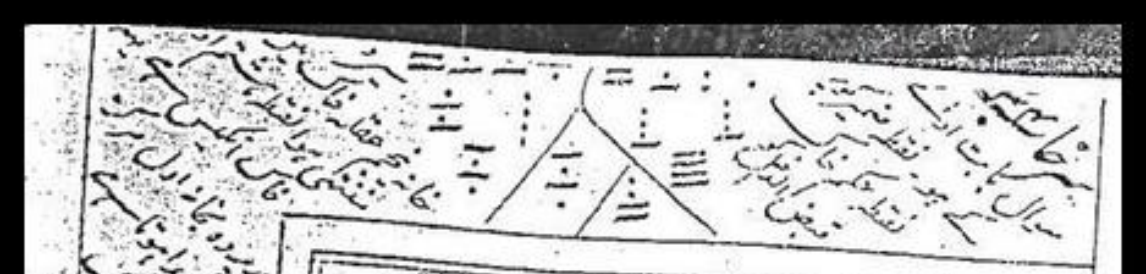
قاعدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ سکونت مقام موجودہ مین نیک ہے یا مکان دیگر مقام غائب مین قوی و بہتر قول مصباح کا تحفۃ الرحل سے منقول ہے کہ اول دچہارم کو ملاحظہ کرے اگر ہر دونون سعد ہون وطن و شہر اپنا نیکو و سعادتمند ہے اور جو ہفتم نحس ہووے ہی حکم برخلاف اس کے جو ہفتم سعد ہو اور بیوت ثانیہ نحس ہون تو وطن و دیس اچھا کہ مکان دیگر مین فلاحیت و آسودگی نصیب ہو -

نکتہ ۱ - غائب الوصول سے ہے کہ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرا فلان اس موضع یعنی مقام موجودہ مین مراد بہ آسودگی رہا یا کسی دیگر خانہ چہارم متعلق موضع موجودہ ہے اور دہم موضع دیگر ان مین جسکے اندر اشکال زبردست و نیک ہووے وہ ہی مسادت و نیکوئی ہووے اور جنین نحس ہون وہ ہے خراب و بد اگر ہر دو سعد ہون دونون جا نیک اور جو دونون نحس ہون ہر دو بد و خراب - فقط

نکتہ ۲ - تحفہ ناصری سے ہے کہ میرے واسطے یہ موضع یا مقام بہتر ہے یا کوئی دیگر اشکال خانہ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق مسکن موجودہ سے ہے اور دویم دوازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق موضع دیگر سے ہے پس اثنین جو سعد و اخسل و قوی ہووے وہ ہی بہتر ہے اور جو کمزور ہووہ ہے خراب۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان کسکی تلاش مین اُسکے مکان پر جاتا ہون یا جاویگا مجھے ملیگا یا نہین چاہیئے کہ امہات کو دیکھے اوس مین ☌ ☍ ہووین یا کوئی ایک ہووے اور نظران کے اوپر ☌ یا ☍ زائچہ مین پڑتی ہووے دلیل ہے کہ ملیگا اور اسطور پر ناظر نہون نہین ملیگا اور جو بر تقدیر ان مین سے کوئی نہو اور نہ ہووے دلیل ہے کہ وہ فرار ہوگیا ہے۔

نکتہ ۱ - ارسطو سے ہے اگر کوئی سوال کرے کہ بغرض مطلب کے کسیکے پاس جاتا ہون کیا صورت ہووے گی زائچہ کے خانہ اول کو دیکھے اگر اوس مین ☌ و ☍ مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ شخص اپنے آپ کو تجھ سے پوشیدہ کریگا اور گریز کریگا اگر ☐ ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ ملاقات حصول ہووے گی الا مراد لبعد عرصہ دراز کی ہاتھ آویگی اگر △ ہو شاید وہ شخص رستہ مین ملاقی ہو اگر ☌ ☍ اثنین سے ہو وہ شخص علیل ہے یا بہ سبب تلف مال کے اندوہگین ہے



اگر ہو مکان سے باہر کہین گیا ہوا ہے اگر ہو تو وہ تیری پاس
آتا تھا یا ہستہ سے واپس گیا اگر ہو بعد عرصہ کے ملاقات ہوا لانتقام
دیگر گیا ہے۔ اگر ہو اوس شخص کو کسی شغل مین مشغول یا ملول پاوے
اگر ہو بہوراستہ سے واپس آوے باقی بے اعتبار ہین۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غائب اوسی مقام پر ہی
جہان اول تھا یا کہین کو چلا گیا اگر اول ہفتم دہم سعد داخل ہون اوسی
مقام پر ہے اور جو نحس داخل ہون تب بھی کچھ دل برداشتہ ہے اور
جو خارج و منقلب وغیرہ ہون دہان سے چلا گیا۔

نکتہ ۱۔ زبدۃ الرمل سے ہے اگر اول خارج ہو اور تکرار ہفتم و سیزدہم مین
کرے دلیل ہے کہ مقام ایک سے دیگر کو چلا گیا اور ہفتم نحس خارج ہو
یہ ہی حکم اور جو سعد خارج ہو دلیل واپس آنے پر ہے۔

نکتہ ۲۔ منیار الرمل سے ہے اگر خانہائے چہارم ہفتم و ہشتم داخل
سعد ہون دلیل ہے کہ غائب بجائے خود ہے اور جو سعد خارج ہون
اوس مقام سے چلا گیا ہے ان خانون مین اگر کہین ہو حالت
خراب ہے اور جو اول مین ہو مطمئن و خرم اور جلد آنیوالا ہے۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو یہی مقام بہتر ہے یا
بجائے دیگر جاؤن اول و چہارم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق
مقام موجودہ ہے اور اول و پانزدہم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق

اوس مقام سے جہان ارادہ جانیکار کہتا ہے پس ان مین جو قوی وسعہ داخل ہو وہ ہی بہتر ہے۔

قاعدہ ہشتم - اگر سوال کرے کہ فلان شخص کے پاس بغرض مطلب یا ملاقات جاتا ہون ملاقات ہوویگی یا نہین مرات الرمل سے منقول ہے اگر شکل خانہ ہفتم حسب دائرہ مسکن اپنے مکان مین ہو یا خانہ دہم مین ہو ضرور اُس شخص سے ملاقات ہووے اور مکان پر ملے اگر ہفتم خانہ ائی سویم دہم مین تکرار کرے اغلباً وہ شخص مکان پر نہین ہے یا تو راہ مین ملاقی ہووے ورنہ نہین ہووے۔

قاعدہ نہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص مکان پر ہے یا نہین مرات الرمل سے منقول ہے اگر امہات مین ⁝⁝ ⁝⁝ ہون وہ شخص مکان پر موجود ہے اگر خانہ ہائے چہارم و ہفتم داخل ہون یا ثابت یہ ہی حکم اگر ⁝⁝ یا ⁝⁝ ذائچہ مین ناظر طالع ہون دلیل ہے ملاقات بھی ہووے گی اگر شکل خانہ سویم مکرر ہشتم یا سیزدہم مکرر نہم ہو دلیل ہے کہ مکان سے کہین چلا گیا ہے اگر خانہ آتش یا باد مین ہووے ہی حکم اگر ⁝⁝ ہفتم سیزدہم یا پنجم مین ہووے ہی حکم تشریح نظرات (راجع بہ ام تشریح نظرات) مین دیکھو۔

تکملہ - واضح ہو کہ استادان نے اس قسم کے سوالات کو مقام سے تعلق کیا ہے اور یہ عام عمل مین خانہ دہم سے نسبت رکھتا ہے یہان

بغرض سلسلہ عبارت کے زیر قلم کیگئی۔ فقط۔

عمل سوم احکامات پر

بحث اول

سوالات متعلق پدر منتخب از قول ہندو مصر

قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ پدر میرا مجھ سے خوش ہے یا ناخوش اور مجھکو اُس سے کچھ نفع ہوگا یا نہیں ملاحظہ کرے خانہ چہارم اگر ادبیمن شکل سعد داخل ہو اور تکرار اپنے خانہائے دہم سویم و پنجم نہم یازدہم چہار دہم سیزدہم پانزدہم اور شانزدہم مین کرے دلیل ہے کہ پدر خوش ہے اور نفع کلی پہونچاویگا اور حکم نحس و خارج ہمہ اقسام کا ناقص و خروج کا ہے

تحقیقات۔ سید جوال علی رسالہ اول سے یہ نقل ہے کہ صرف خانہائے سویم پنجم یازدہم اور پانزدہم مین تکرار دیکھنا چاہئے یعنی اگر چہارم سعد داخل ہو اور وہ مکرر یازدہم پانچم مین ہو دلیل ہے کہ پدر سائل کا بہت خوش ہے اور پورا حصہ اپنے سرمایہ کا میسر کرے بلکہ بالکل دیوے اور جو ششم ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے ناقص ہے۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ پدر مجھکو نفع ہوگا یا نہیں شکل طالع کو چہارم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد داخل یا ثابت ہووے دلیل ہے کہ اتفاق درمیان پسر و پدر اور نفع و خورسندگی باہمدگر ہے اگر سعد خارج یا منقلب ہووے دلیل ہے کہ درمیان پدر و پسر

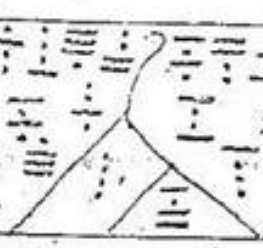


مہاجرت رہے الا منافع و محبت باہمی موافق مہر پدری و محبت فرزندی رہے اور حکم جنس کا بہمہ حیثیت ناقص و خراب ہے نہ توامید نفع ہے اور نہ دل مین محبت الا آیندہ بکثرت پیدا ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے واسطے ہمراہ پدر کے رہنا بہتر ہے یا دور پس اگر شکل طالع و شکل چہارم آپس مین ہم خواص یا ہم ستارہ یا ہم مزاج ہون ہمراہ رہنا مناسب ہے اور جو اختلاف ہو یا ضد ستارہ ہون دور رہنا بہتر ہے اور جو کوئی دشمن وغیرہ نہ ہو حکم مساوی خورمی کوکب وغیرہ (راح ۳ ب ۳ ج ۱) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی سوال کہ مال و منال پدر کا میرے نصیب مین ہے یا نہین نظر کرے خانہ پنجم مین اگر شکل سعد ہووے اور صاحب پنجم حسب دائرہ مسکن خانہائے نیک مین واقع ہو اور شکل خانہ چہارم ضعیف ہو بلاشک و شبہ مال و منال پدر کا نصیب سایل کے ہوا اور جو صاحب طالع یازدہم و دہم مین تکرار کرے نفع کلی حاصل ہو اور جو شکل خانہ چہارم مائل یا زائل مین واقع ہو کچھ تھوڑا نفع ہو مائل و زائل اوتاد وغیرہ (راح ۳ ب ۳ اسمار بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ ششم۔ اگر سوال بجہت پدر غایب کے ہو چہارم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو کسی حیثیت سے ہو پدر خوش و خورم ہے اور نحس ہو ناخوش اسی صورت مین اگر تکرار اوسکی ششم مین ہو رنجور اور ہشتم دوازدہم مین ہو



گرفتار حیثیت و زحمت اگر شکل خانہ اول مکرر ششم ہو اور ♎ میزان
مین ہو یہ ہی حکم۔

تکمیل۔ خسر نانا دادا چاچا وغیرہ عرض جن جن سے مناسبت پدری
در جنگی ہو سکتی ہے نسبت اسی ہی خانہ سے رکھتے ہین الا بعض استاد
اسی ہی خانہ سے دیکھتے ہین اور بعض دہم سے منسوب کرتے ہین مگر جو جو
قولہا اوپر مسطور کئے گئے ہین وہ بہت استادون کے متفق الرائے کی
موافق ہین اور محمود ہے۔

عمل چہارم احکامات تحصیل ارضی

بحث اول۔ سوالات متعلق تحصیل ارضی منتخب الاقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی پیداوار فصل املاک و زراعت و باغ وغیرہ
کی نسبت مین سوال کرے شکل خانہ ہفتم اور چہارم کو دیکھے اگر ان مین
اشکال سعد داخل آبی یا بادی ہو دین فصل خاطر خواہ پیدا ہووے اور
برخلاف اسکے نحس یا آتشی و خاکی وغیرہ ہون دلیل کم پیداوار وغیرہ کی ہے

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ امسال پیداوار زراعت کا کیسا
ہووے گا خانہ اول چہارم و دہم کو ملاحظہ کرے اگر ان بیوت مین
اشکال آبی یا بادی ہون زراعت کثرت سیلاب سے خراب ہو اگر آتشی ہون
خشکی سے ضرر پہونچے اگر بادی و خاکی ہون پیداوار عمدہ ہو باقی صورتین

باطل ہیں عنصر اشتعال (اج ب اج اج) تین دیکھو۔

نکتہ ۱۔ اہل یونان نے اگرانتظام [illegible] مذکور نہیں کیا
زراعت کو برق اور زحل سے خوف ہے اور جوپ [illegible]
کو تین پیداوار عمدہ ہونے کا حکم دیا ہے۔

نکتہ ۲۔ اہل بربر سے ہے کہ اگر [illegible] غلبہ کیے پیدائش موسم
دیگر گرم موافق کے زیادہ ہووے اور جوپ [illegible] غلبہ کو ہن خوف مرض
مویشی وغیرہ کا ہووے اور جوپ [illegible] کا بھی یہی حکم ہے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی احوال زراعت کا دریافت کرے خانہ سے
چہارم و پنجم کو دیکھے اگر یہ دونوں بیوت سعد کی حیثیت سے ہوں تو زراعت
عمدہ ہو اور کاشتکار کو بھی منافع ہو اگر چہارم سعد و پنجم نحس ہو دلیل ہے
زراعت عمدہ ہونے کا مگر کاشتکار کو نفع نہ ہو اور چہارم و پنجم دونوں نحس
ہوں تو زراعت عمدہ نہ ہو اور کاشتکار کو نفع ہو اور
جو چہارم نحس و پنجم سعد ہو دلیل ہے کہ زراعت کم ہو اور کاشتکار کو نفع ہو۔

کلید تحصیل ارضی کے کچھ سوالات کا حل حصہ سوم میں کیا جاویگا۔
کیونکہ وہ خصوصیت مادہ سال وغیرہ سے رکھتے ہیں اور کچھ خصوصیت
اس قسم کی رکھتے ہیں کہ انکا حل احکام ابدانگانہ سے متعلق ہے لہذا ان
سب کو بہت تشریح کے حصہ سوم میں درج کرونگا۔

احکامات مخصوص خانہ پنجم

عمل اول احکامات فرزند

بحث اوّل - سوالات تولید اولاد و منتخب اقوال اہل مشرب ہا و یونان -

قاعدہ اوّل - اگر کوئی سوال کرے کہ میری تولد مین اولاد ہے یا نہین خانہ پنجم کو دیکھے اگر اوس مین ☊ ☿ ☽ ☉ ♂ ♃ ♀ یہ اشکال ہون مین اور مکرر اول و یازدہم مین کرین دلیل تولد اولاد ہے ورنہ نہین اور صورتین باطل ہین - اوستاد نادر کا قول ہے کہ ☊ ☿ ☽ ☉ ♂ ♃ ♀ کا بعض یہ ہی حکم ہے -

مسئلہ - نادر الربل سے منقول ہے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ پنجم سے ضرب دیوے اگر نتیجہ ☊ منقلب اور دیگر جملہ اشکال سعد داخل ہو دلیل ہے کہ اولاد نصیب مین ہے ہے - برخلاف اس کے حکم برعکس -

مسئلہ - محمود الربل سے ہے کہ اشکال خانہ اول و پنجم اور ششم و ہفتم کو ضرب دیکر جو اعداد و اشکال پیدا ہوین اون مین سے ایک نکالے اگر یہ مستحط سعد داخل ہو دلیل تولد اولاد ہے ورنہ نہین -

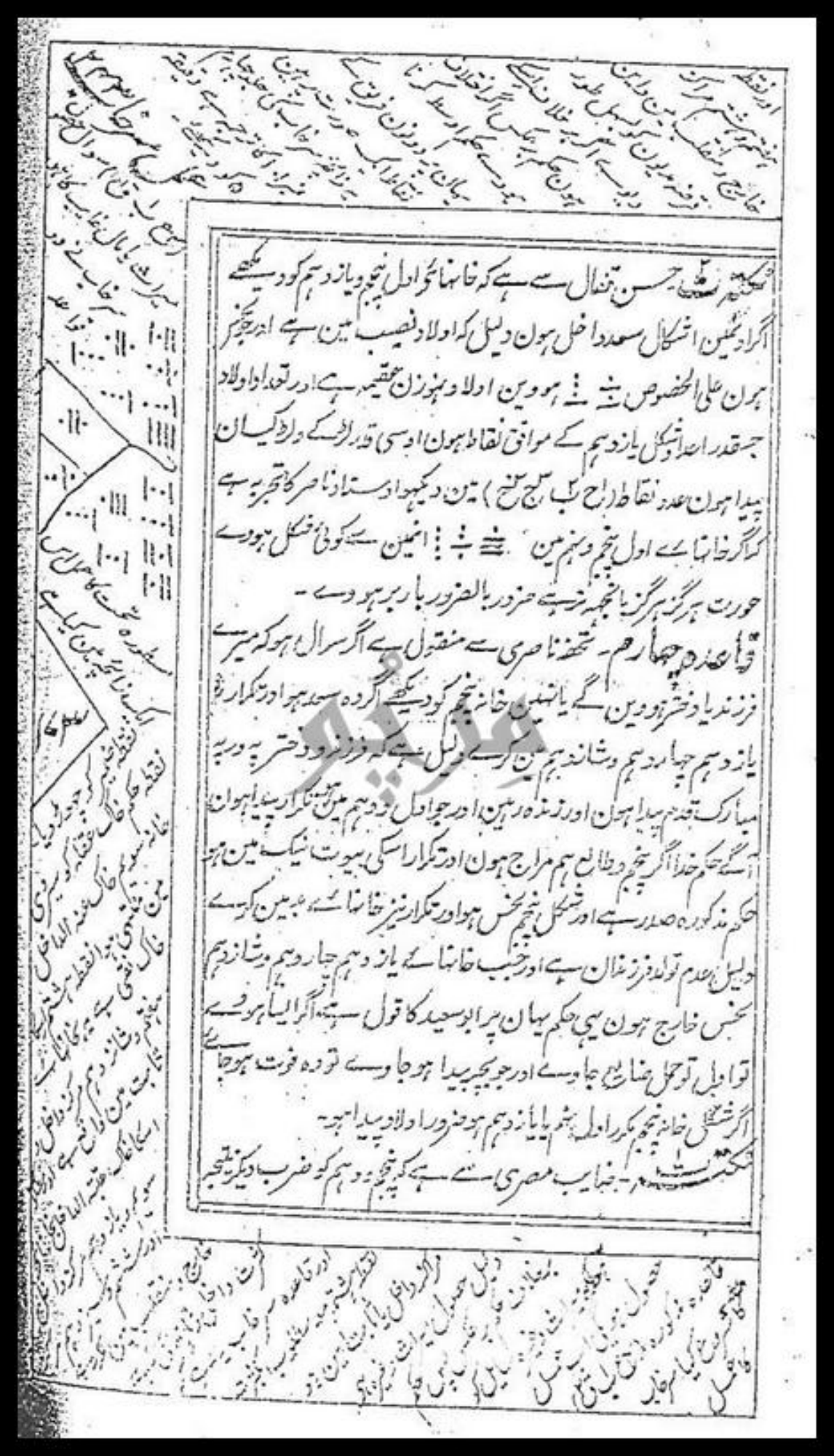
نکتہ - ہما الربل اب ملجی سے ہے کہ شکل خانہ اول کو ہفتم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس متولدہ کو پنجم مین ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس اگر یہ متولدہ سعد داخل ہو یا اشکال ☊ یا ☽ ہووے معلوم کرو کہ اولاد ہے



نہیں ہے اور فرزند پیدا ہوگا۔ برخلاف اسکے حکم برعکس

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے فرزند پیدا ہوگا یا نہیں اگر صاحب طالع اولاد مین کہ رہو بازمنی خانہ خاص مین ناظر نیک اشکال ہو تو دلیل ہے کہ فرزند جلد تولد ہو اور جو زائل مین اسی صورت سے ہو دیر پیدا ہو اگر شکل خانہ یازدہم سعد و بقوت ہو یہ ہی حکم یہان پر قفال کا قول ہے کہ ایسے زائچہ مین اول ششم دیازدہم ترہو دین فرزند پیدا ہو اور جو مادہ ہون دختر اور جو محترج ہو مخنث جنس اشکال (راجع بہ اجناس فخ) مین دیکھیو۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان عورت کے اولاد ہووے گی یا نہین اگر طالع و پنجم سعد ہون دلیل ہے کہ اولاد ہووے گی بہ آسانی نہ ہے گی اور جو نحس ہون حکم برعکس محمد عزیز الحسن کا قول ہے اگر پنجم مکرر اوتاد ہو یا خانہ اول و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون یہ ہی حکم رکھتے ہیں۔ سراج الرمل سے ہے کہ شکل خانہ پنجم و نہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ سعد و مذکر ہو دلیل ہے کہ فرزند مبارک قدم پیدا ہوگا اور جو مونث ہو دختر نیک طینت اگر برآمد ہو اور مکرر چند جا پر ہووے دلیل ہے کہ فرزند و دختر دونون بکثرت پیدا ہون حضرت ابو سعید و عزیز الحسن پنجم و ہفتم کے نتیجہ سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔



برآمد کرے اگر یہ سعد ہو اولاد پیدا ہو اور جو نحس ہو حکم برعکس اگر ہووے
تو ضایع جاوے علاوہ اسکے اگر شکل مذکر ہو لڑکا پیدا ہو اور جو مونث ہو
لڑکی جیش اشکال (راح ب ۲ راج اخ) مین دیکھو۔

کلیہ یہ قاعدہ مرد عورت دونون کی جانب سے سوال ہوا موقوت
عمل کیا جاتا ہے یعنی خواہ مرد سوال نسبت اولاد کے کرے خواہ کوئی
عورت دیگر قواعد مسطورہ موافق اپنے اپنے مضمون کے مخصوص ہین۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی سائل سوال کرے کہ میرے کسقدر فرزند و دختر
پیدا ہونگے چاہیے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب دیوے
پس جو نتیجہ برآمد ہو موافق نقاط یا اعداد عنصر ناری اوس اوس
شکل کے حکم کرے تعداد نقاط عنصر روحی (راح ب ۲ راج ۲ تتمہ) مین دیکھو

نکتہ - حضرت عطائی لاہوری سے سنا ہے کہ شکل نجم کو ملاحظہ کرتے
اگر کثرتی بگھون مین تکرار رکھتی ہے موافق اوسکے حکم کرنے بر تقدیر جو
اوسکی تکرار نہ ہو تو دیکھے کہ اپنے خانہ مسکن سے کسقدر خانہ اول یا آخر
حسب دائرہ مسکن آئی ہے۔ اوسی قدر خانہ شمار کرکے حکم لگاوے۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی سوال کرے کہ میرے فرزند زیادہ ہونگے
یا دختر خانہ نجم کو دیکھے اگر وہان شکل خانہ سعد داخل ہو یا ☌ ☍ ☌ ☍
ان مین سے کوئی ہو فرزند زیادہ ہون اور جو ☌ ☍ ☌ ☍ ہون
سے ہون کثرت دختران کی ہو اگر ☌ ☍ ہو دین اکثر حمل ضایع جاوین

یا بچہ پیدا ہو ہو کر ضایع ہو جایا کرے اگر ♍ ♎ انمین سے ہو ایک
فرزند پیدا ہوا اگر غلبہ رمل مین ♈ ♊ انکا ہو بچہ نوامان پیدا ہون
اور برقرار رہین اگر ♈ ♍ ♎ ♊ تکرار کرین لڑکیان زیادہ ہون
تتمہ ششم - حضرت لقمان سے ہے اگر رمل مین غلبہ ♈ کا ہو فرزند
زیادہ پیدا ہون اور جو ♍ کا دختر زیادہ اور جو دونون کا ہو وے فرزند
و دختر استوار پیدا ہون کہ والدین عاری ہو جاوین -
قاعدہ ہشتم - اگر کوئی سوال کرے کہ حدم تولید اولاد مین قصور منجانب
مرد ہے یا عورت چاہئے کہ خانہ اولاد ہشتم کو دیکھے اگر اول
مین ہو قصور منجانب مرد ہے اور ہشتم مین ہو منجانب عورت اور بر تقدیر
عدم یہ ان موقعون پر ہو حکم خلاف ہی ہے قصور وار کوئی نہین اور جو
دلیل ♍ ہے کہ فرزند مصنوعی پیدا ہو وے -
تتمہ ششم - اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہشتم مین اشکال شمس
و مریخ کے ہون قصور زن کا ہے ورنہ مرد کا اور جو خانہ ہشتم مین ہو
برجہا ہے یا زیادہ عدم مین بعد نا امیدی کے فرزند پیدا ہو وے اشکال
شمس و مریخ وغیرہ (اج ب ۲ اج اخ) مین دیکھو -
بحث دوم - سوالات بمقدمہ طبیعت مولود از قول اہل ہند
قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ مولود کس طبیعت کا
پیدا ہو گا اگر خانہ پنجم مین اشکال پاوے یا آتشی ہون بچہ

گرم مزاج پیدا ہو اور آبی خاکی ہون سرد طبیعت عنصر اشکال (زاج ب ج د ج خ) مین دیکھو۔

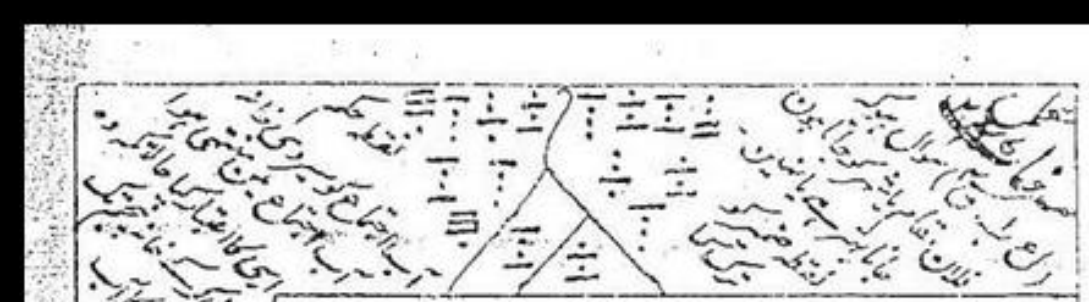
قاعدہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کو شیر مادر بہتر ہے یا شیر دایہ اگر خانہ اول سعد کسی حیثیت سے ہو اور سویم نحس شیر مادر بہتر ہے برخلاف اس کے حکم برعکس اور جو ہر دو سعد ہون دونون کا بہتر۔

نکتہ ۱۔ اہل روم سے ہے کہ اشکال اول و نجم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اسکے سویم و نجم کو ضرب کرکے نتیجہ نکالے اولین متعلقہ مادر ہے اور دوئمین متعلقہ دایہ پس جو سعد ہو اسکا دودھ بہتر ہے۔

نکتہ ۲۔ محمد اعظمی لاہوری سے ہے کہ اگر دویم نحس و سویم سعد ہو اور تکرار ششم مین کرے شیر دایہ کا مضر ہے اور جو دویم سعد و سویم نحس ہو شیر دایہ کا مفید ہے۔

بحث سویم۔ سوالات بجہت خصلت فرزندان۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال بجہت خصلت مولود فرزند کرے ناور الرمل سے منقول ہے کہ اشکال خانہ اول و نجم اور دویم و دہم کو باہم ضرب کرکے نتائج برآمد کرین پھر ادن نتائج کو ضرب دیکر ایک شکل نکالین پس اگر یہ مستقلہ ☶ بیا ☶ ہووے اور خانہائے اول دویم پنجم یازدہم چہار دہم یا پانزدہم مین کرے نحس سعادت منسلب ہو



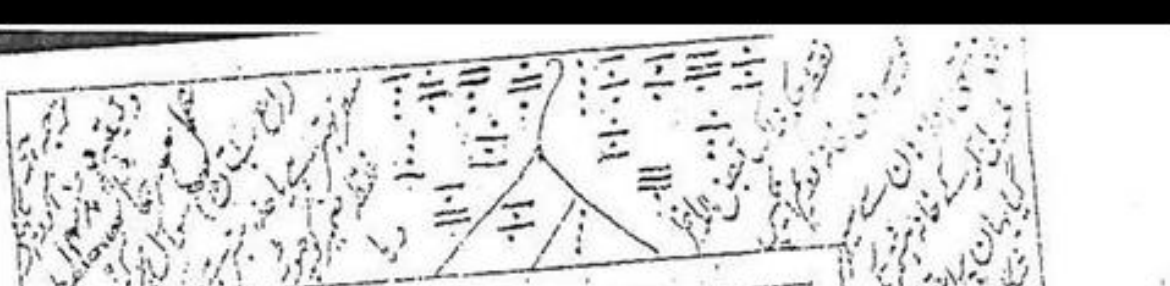
اگر ☶ ☷ ☷ ☷ ہو صاحب خزانہ ہو اور صرف کارہائے نیک مین
کرے اگر ☵ ☵ ☵ ہو سخت بخیل و کمبخت و سیاہ ہو اور مال ناجائز طور پر
جمع کرے اگر ☷ ☷ ☷ ہو کم بخت و مفلس ہو الا ایام پیری مین خوشحال
گذران رہے۔

نکتہ ۱۔ میر روشن علی دہلوی سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین خانہائے
مذکورہ صدر ملاحظہ کرے اگر ان مین دو ایک جگہ تکرار ☷ کی ہو مولود فرزند
جنگ جو و مفسد ہو اگر ☷ کی ہو بدکار ہو اگر ☷ کی ہو زانی و فاسق ہو اگر ☷
ہو دغاباز و قمارباز ہو اگر ☵ کی ہو عابد و پرہیزگار ہو اگر ☷ کی ہو
شایق علم مرسیقی و عیاش ہو اگر ☶ کی ہو تالی پیشہ ہو اگر ☵ کی ہو قرض و
تقاضا ان ہو علاوہ اسکے دیگر اشکال ہون تب بموجب اصول و قواعد کار بعقول کرے

نکتہ چہارم۔ سوالات در باب خاصیت طالع فرزند یا مولود۔

فائدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ مولود نیک بخت ہے
یا بد نصیب شکل خانہ پنجم و ہشتم کو فصل دیگر نتیجہ برآمد کرے اور اس نتیجہ کو شکل خانہ
یازدہم سے ضرب دیوے پس یہ مسئولہ اگر سعد ہو کسی حیثیت سے نیکبخت
ہے اور جو بد ہو بدبخت اور استاد عیدی پنجم و ہشتم کے نتیجہ سے صرف حسب
تحریر صدر حکم کرتے ہین خاصیت اشکال (راج سب اج تخ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۔ اگر سوال ہو کہ طالع مولود نیک ہے یا بد خانہ پنجم کو دیکھے
اگر اس مین ☶ ☷ ☷ ☷ مین سے کوئی ہو سعد و تمندست



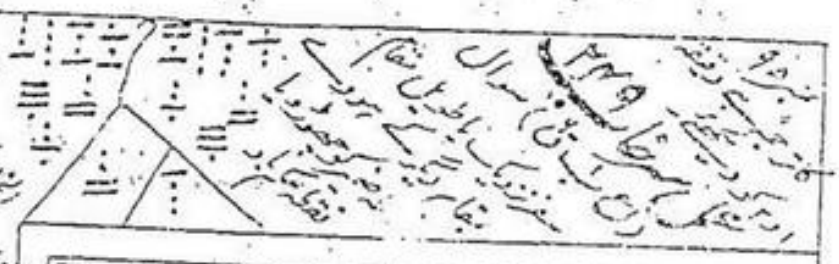
اگر خانہ پنجم لڑکی از خانہ نصیبہ ور ہو اور نیک بخت ہووے۔

نکتہ ۱۔ اہل مصر نے ہے کہ خانہ پنجم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
پس اوس مستحظہ کو میزان ہیں ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر نیر سعد کسی
خانہ سے ہو سعادتمند اور نحس ہو بدبخت اگر نتیجہ ☰ ☰ ہووے
لڑکی از خانہ نوش نصیب دانا و ہوشیار ہو اور استاد جیدی کا قول ہے
اس صورت ہیں اگر پنجم و ہفتم سعد ہوں مولود صالح ہو اور جو نحس ہوں
فاجر۔

نکتہ ۲۔ بہجت نیک بختی و بہجتی مولود کی ضیاء الرمل سے
منقول ہے خانہ پنجم و یازدہم کو دیکھے اگر دونوں ہیں ان اشکال ہیں سے
کوئی ہو ☰ ☰ ☰ ☰ اور نکبرا اول و ہفتم ہیں کرے دلیل ہے کہ غلام
سعادتمند ہو اور مشہور گاوے ☰ ☰ ☰ ☰ صاحب اسلام ہو۔

نکتہ ۳۔ حاجی عبدالرحیم اکبر آبادی سے ہے کہ پنجم و ہفتم کو ضرب دیکر
نتیجہ نکالے اور اوس مستولدہ کو یازدہم سے ضرب کرکے اشکال پیدا کرنے
پس اوس مستحظہ ☰ ☰ ☰ ☰ ☰ ☰ ☰ ☰ ان ہیں سے
کوئی ہووے دلیل نیک بختی و دولتمندی کی ہے علاوہ ان کے
بدبخت و محتاج۔

نکتہ ۵۔ اگر خانہ پنجم سعد ہو اور نکبرا اول و دہم یا دوتا دہیں کرے بہت
خوش قسمت اور سعادتمند مولود ہووے اور جو مائل در اکمل ہیں



تکرار ہو حکم اوسط باقی صورتون مین حکم برعکس۔

قاعدہ دویم - اگر سوال ہو کہ طالع مولود کا نسبت والدین کے نیک ہے یا بد شکل خانہ نجم کو چہارم سے ضرب دیوے اور اوس مستحصلہ کو شکل خانہ اول سے ضرب دیوے پس اگر یہ نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو فرزند نسبت والدین از حد مبارک قدم ہے اور بہت کچھ ترقی والدین کو میسر ہووے اور جو برعکس ہون حکم برعکس۔

بحث پنجم - سوالات رفاقت فرزند از قول اہل ہرمز۔

قاعدہ اول - اگر سوال ہو بہت رفاقت فرزند کے ہو خانہ نجم کو دیکھو اگر یہ شکل تکرار ہیوت دوست مین کرے دلیل رفاقت ہے اور جو دشمن مین ہو دلیل مخالفت اور میانہ مین ہو دلیل اوسط دوستی و دشمنی موافق عناصر کے خیال کرو۔

قاعدہ دویم - اگر سوال ہو کہ فرزند سے امید رکھنا ہمون برآوری گی یا نہین اشکال خانہ اول و نجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق دخول و خروج اوسکے حکم کرے محمد بن زیا الحسن اول و یازدہم کے نتیجہ سے حسب تحریر صدر حکم کرتے اور عمل حصول مراد معشوق بھی یہ قاعدہ مستعمل ہے

قاعدہ سیویم - اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند اپنے طریقہ پر ہے یا نہین خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار طالع مین کرے دلیل ہے

که فرزند اپنے طریقہ پر ہے اور جو ثابت ہو دلیل ہے کہ بعد چندے آجاویگا اور بر خلاف اسکے حکم بر عکس۔

قاعدہ چہارم۔ اگر سوال ہو کہ فرزند غایب سے اتصال ہوویگا یا نہین نظر کرے خداوند طالع اور صاحب پنجم کو اگر ان پنجم مین ہر دو بقوت ہون اور اشکال سعد ہون دلیل اتصال و ملاقات ہے اور بر خلاف ہون حکم بر عکس علاوہ اسکے اگر شکل مذکورین کی تکرار بیوت سعد مین ہو دلیل نیکوئی احوال فرزند پر ہے اور جو تکرار نہ مین ہو صورت حال خراب بیوت سعد و نحس (ج ب ج اخ) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بہبہت پسر غائب سے کہ ہوا گر شکل اول سعد ہو اور تکرار پنجم مین یا شکل پنجم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے فرزند خوش و خرم ہے اگر ہفتم سعد ہو اور تکرار پنجم و ششم مین کرے رنجوری یا کسیکا بندہ ہو گیا اگر ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ بدحال ہے اگر ہفتم نہم و دہم زمان مین ہو دلیل ہے کہ رنجور ہے اور نیم مرگ ہے۔

بحث ششم۔ سوالات حالت فرزند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان اولاد رکھتا ہے یا نہین خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور بیت خانہائے نیک مین مقسم ہو دلیل ہے کہ صاحب اولاد ہے اور فرزند بھی رکھتا ہے یا آئیندہ کو ہوویگا اسی صورت مین شکل پنجم خانہ طالع مین آئی ہو دلیل پسر کی ہو

اور جو خانہ جفت مین ہو دلیل دختر علاوہ ازین اس حال مین ÷
دوازدہم مین جو معلوم کرنا چاہیئے کہ فرزند تولد ہوکر ضایع ہوگیا ہے۔
بیا عملہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان فرزند نطفہ حلال
سے ہے یا حرام سے جامع الاسرار سے منقول ہے کہ اگر شکل خانہ پنجم
ذلیل الوقار ہو اور اوسپر نظر مریخ کی پڑتی ہو جانو کہ نطفہ حرام ہے
وقار اشکال (اج ب ۲ اج مخ) مین دیکھو اور باقی صورتون مین نطفہ
حلال جاننا چاہیئے۔
نکتہ ۱۴۔ تحفہ ناصری سے ہے اگر الہات دینات مین زحل
و نہیین اور کوشیخ وغیرہ کا اجتماع ہووے اور سر بائے امہات
دینات یعنی اشکال طالع و پنجم ایک جوہر خواص کی ہون دلیل ہے
کہ حرام زادہ ہے اور جو برخلاف اسکے ہیون نطفہ حلال بر تقدیر اسی
صورت مین جو اختلاف ہو حکم غلبہ پر کرے الا محمد عزیز الحسن اپنا
تجربہ فرماتے ہین کہ موافق تحریر صدر حکم قطعی حرام کا نا جائز ہے اگر اوتاد
چار گانہ سعد ہون حلال سمجھو اور جو نحس ہون حرام اور خواص و جوہر
اشکال (اج سب ۲ اج مخ ۲) مین دیکھو۔
بحث ہفتم۔ سوالات خوف خطر فرزند۔
بیا عملہ اول۔ اگر سوال درازی عمر فرزندگی بابت ہو شکل خانہ پنجم کو
یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اوسکے طالع کو پنجم سے ضرب

دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونون نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل متولد کرے
پس اگر یہ متولدہ ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی ہو اور تکرار خانہ
اول نجم یا زدہم یا پانزدہم مین کرے دلیل درازی عمر ہے اور جو نتیجہ
☌ ☍ ☐ ان مین سے ہو اور تکرار بیوت مذکورہ مین کرے دلیل
میانہ عمر علاوہ اسکے اگر نتیجہ دیگر اشکال مین ہون دلیل قلیل عمر اوستاد
عبدی نجم و پانزدہم کے نتیجہ سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

قاعدہ دوم۔ اگر سوال بہ بہت حیات مولود کے ہو خانہ نجم کو دیکھے
اگر وہ سعد ہو اور تکرار دہم و یازدہم مین کرے دلیل حیات ہے اور
جو نحس ہو اور تکرار ششم و ہشتم و دوازدہم یا شانزدہم مین کرے حکم برعکس
اگر بہ خانہ دوازدہم مین آوے از حد ناقص ہے آگے حکم خدا۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی خوف و خطر فرزند کی بابت سوال کرے خانہ
نجم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے کچھ خوف
و اندیشہ نہین ہے اگر برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اگر بہ خانہ نجم یا
سعد مین ہو یہی حکم اگر بہ نجم مین ہو اور تکرار ششم مین کرے دلیل
خوف اگر بہ ہفتم مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہ ہی حکم اگر میزان مین
☌ ☍ ☐ سے پیدا ہووے دلیل خطر عظیم اولاد کو ہے
اگر اشکال عکس نجم مین ہون اور تکرار ششم ہشتم یا دوازدہم مین کرے
دلیل خوف ہے۔

قاعدہ چہارم - اگر سوال ہو کہ فرزند کوتاہ عمر ہے یا دراز عمر شرف الدین دہلوی کا قول ہے اگر خانہ پنجم و چہارم مین ☉ ☽ ☿ ♂ یا ♃ ہو دین دلیل کوتاہ عمری ہے اور جو تکرار ہفتم ہو زیادہ خراب ہے اگر پنجم مین ♀ ♄ ☊ ☋ ان مین سے کوئی ہووے اور تکرار چہارم ہفتم و دہم یا پانزدہم مین کرے دلیل درازی عمری ہے اگر تکرار دویم یازدہم چہارم و شانزدہم مین کرین میانہ عمر ہے استاد عیدی کا یہان پر قول ہے کہ اگر پنجم مین ☽ ☿ ☊ ان مین ہی کوئی ہو نہایت کوتاہ عمر ہے اور بوعلی کا تجربہ ہے کہ طالع و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر ☉ یا ☽ برآمد ہو ایک سال مولود زندہ رہے

نکتہ - مصباح الرمل سے ہے اگر میزان مین ☽ ☿ ☊ ہووے فرزند کو خطر ہے اور علیل فی الحال ہے اور سعد نیز الرمل کا قول ہے اگر فرد رمل سے ۳۲ دو ہون دلیل خوشنودی طبع ہے اور جو شش و چہار ہون دلیل مخالطرہ

نکتہ - ناصر سے ہے اگر پنجم ہفتم و دوازدہم مین اشکال روحانی ہون دلیل زندگی فرزند ہے اور بخیر روحانی ہون دلیل کوتاہ عمری اشکال روحانی و غیر روحانی و غیرہ دراج ۲ ب دراج نوانج ۲ مین دیکھیو۔

عمل دویم احکام باستقصائے حمل و حاملہ

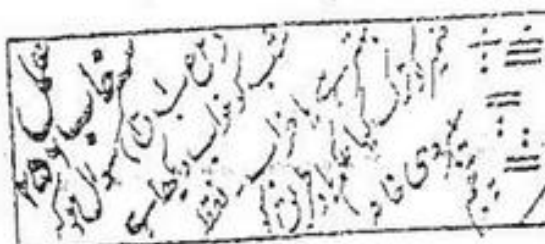
بحث اوّل - سوال استقامت حمل منتخب از اقوال اہل مغرب و یونان

قاعدہ اوّل - اگر سوال بمقدمہ حمل زن کے ہو کشف الاسرار سے منقول ہے کہ دل طیار کرکے خانہ پنجم کو دیکھے اگر او سمین ہے یا ☌ ہو دلیل ہے کہ حمل موجود ہے اور جو یہ نحوس اور خانہائے ششم ہفتم یازدہم دوازدہم مین ☍ ہو دلیل ہے کہ اس زن کو حمل تازہ ہونے والا ہے اور جو ☍ ششم و یازدہم مین ہو دلیل ہے کہ جلد بچہ ہونیوالا ہے سوائے اسکے اگر ☍ ہفتم مین ہو اور ☌ پنجم مین دلیل ہے کہ حمل دو ماہ کا ہے اگر ☍ دوازدہم مین ہو اور ☌ پنجم مین دلیل ہے کہ حمل حاملہ کا بہت کمان ہوگیا ہے اگر ☍ پنجم مین ہو اور ششم ہفتم یازدہم دوازدہم وغیرہ کسی خانہ مین ☌ ہو اور خانہ ہشتم خارج نحس ہو دلیل ہے کہ حمل خام ہے۔ مستقطی پیدا کریگا اور جلد وضع ہو جاویگا اور جو ایسا سنوایام پورے گذرین اور بچہ تندرست پیدا ہو اگر خانہ پنجم مین ☍ اور اشکال ☍ یا ☌ طول مین خانہ پنجم کے آدین دلیل ہے کہ بالفعل حمل نہین ہے اور جو ہووے تو نطفہ تا تحقیق سے ہو ملال سے نہو۔ اگر چہارم یا نہم مین ☍ ہو دلیل ہے کہ حمل عنقریب ہونیوالا ہے۔ برعکس اسکے اگر ☐ یا ☍ پنجم مین آدین دلیل ہے

کہ عورت عقیمہ ہے حمل قبول نکریگی اگر خانہ پانزدہم مین ☶ ہو اور اول
مین ☵ یا ☳ ہو وے دلیل ہے کہ بعد عرصہ کے اولاد پیدا ہو ویگی
اگر اول پانزدہم یا نہم مین ☶ ہو اور پنجم مین ☲ یا ☳ ہو کہنا چاہیے کہ
شوہر زن نابالغ ہے یا خارج مردیت اگر زائچہ مین ☵ و ☶ معدوم
ہون اور ☲ و ☳ کا غلبہ ہو اوستاد ناصر کا قول ہے کہ قطعی حکم کر دینا
چاہیے کہ اس شوہر سے اس زن کے اولاد ہنو ویگی مرد عقیم ہے یہان
اوستاد عیدی کا یہ مباحثہ ہے کہ اگر ☲ کا غلبہ ہو زن عقیمہ ہے اور ☳ کا
غلبہ ہو مرد عقیم اولاد دنون صورت سے ہنو برخلاف اسکے اگر ☲ و
☳ معدوم رہل ہون اور ☶ و ☳ کا غلبہ ہو بکثرت اولاد ہو یہان حیدر
رمال کا قول ہے کہ جو ایسے زائچہ مین اشکال داخل کا غلبہ ہو کل مولود فرزند
دختر زندہ رہین اور جو نحس و خارج وغیرہ کا غلبہ ہو اکثر ضایع ہو جاوین
اور جو سعد خارج کا غلبہ ہو مبتلا مرض رہین اور جو منقلب کسی حیثیت
سے غالب ہون اسقاط زیادہ ہون اور میر عباس طوسی کا قول ہے
اگر غلبہ ☲ کا ہو فرزند زیادہ تولد ہون اور ☳ کا ہو دختر زیادہ۔

تکمیل - یہ احکام در بارہ حمل زدن مسہ جملہ مراتب اکثر کتب دیرینہ سے
بطور سند و تجربہ اوستادان اہل مغرب سے تحریر ہے اور فی الواقع
جو موافق اسکے عمل بغور کیا جاویگا خالی از خطا ظہور ہوگا۔

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان عورت کو حمل ہو ویگا یا

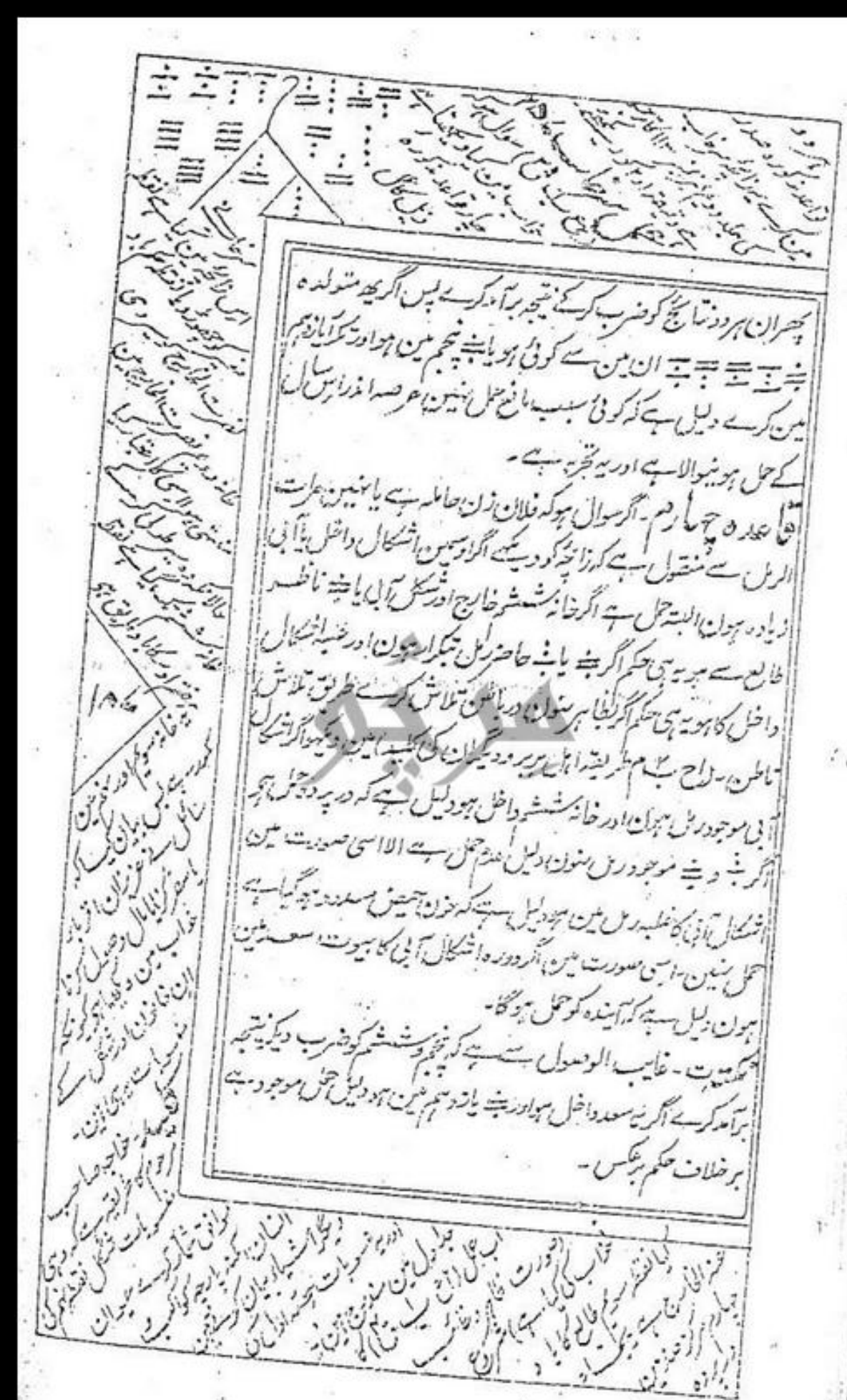


نہیں اول خانہ سے پندرہ خانہ تک نقاط افراد شمار کرکے دو دو سے
طرح دیوے اگر ایک رہے تو حمل ہوویگا اور جو دو بچیں نہیں ہوویگا الا
معالجہ طلب ہے۔

قاعدہ ششم۔ اگر خانہ ششم میں ☵ یا ☶ ہووے دلیل ہے
کہ عنقریب حمل ہونیوالا ہے اگر یہ پانوں ہم میں ہوں تو یہی حکم اگر پنجم
و ششم میں ☲ ہو دلیل ہے کہ بجائے حمل حائلہ کے گیرہ بادہ ہے
یا حمل کاذب اور جو ☳ ہو حمل استقاط ہو گیا ہے یا آیندہ کو ہو جاویگا۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ کون سبب مانع حمل
ہے مصباح الرمل سے مستنبط ہے اگر خانہ ششم میں ☵ یا ☲
ہووے اور نکلا رہوے میں کرے خلل مسان یا آسیب زایل ہے
اگر ☳ ہووے اور نکلا سوم میں کرے سبب یہ ہے کہ یہ زن
بروقت استقاط حمل اول دیگر متوجہ تھی وسکا سایہ ہوا یا آسیب
مخل ہے اگر خانہ ششم خارج ہو اور ☶ یا ☳ ناظر بقوت طالع
سے ہو تو دلیل ہے کہ بجز چند روز حمل ہووے گا اور جو اول سعد
داخل ہو اور ☶ ہفتم میں ہو دلیل ہے کہ حمل عنقریب ہونیوالا ہے
یا الا مخفی ہے۔

نکتہ۔ امیر رکشن علی رمال دہلوی سے سنا ہے کہ اول ہفتم کو ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اوسکے اول دہ ششم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے



نکتہ ۱ - مجموعہ سے ہے کہ خانہائے پنجم و ششم داخل کسی حیثیت ... سے ہون دلیل ہے کہ زن حاملہ ہے اور جو خارج ہون حکم برعکس اور منقلب کا اعتبار نہین اگر ثابت ہون دلیل ہے کہ حمل ہونیوالا ہے اگر ☌ یا خانہائے مذکورہ مین ہون یہی حکم اور ☍ یا ☌ ☍ ہون دلیل ہے کہ حمل دیرینہ ہے الا دختر پیدا ہوویگی اوستاد عیدی اول و ہفتم کے نتیجہ سے جو موافق تحریر مسطورہ بالا حکم کرتے ہین -

نکتہ ۲ - مفتاح الکنوز سے ہے اگر اول و یازدہم سعد ہون اور خانہ ششم مین ☌ ☍ ☐ انمین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ حمل ہے اگر ششم مین ☍ ہو حاملہ نہین اگر ششم سعد ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل ہے حمل نہین ہے الا حائضہ ہے یا خون جاری ہے اگر پنجم یا ششم مین ہو یہی حکم

نکتہ ۳ - اگر اول و پنجم مین ☌ ☍ ☐ ☉ ☽ انمین سے کوئی ہو حاملہ ہے اور جو ☍ ☐ ☉ ☽ مین سے ہو نہین اگر ☌ اول مین ہو اور تکرار پنجم یازدہم و سیزدہم مین کرے یہی حکم اگر اول سعد ہو اور تکرار ششم و ہفتم مین کرے حاملہ ہے

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے کہ حمل حاملہ کو کتنے مہینون کا ہے اشکال خانہ دوم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے - اور ششم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونون نتائج کو

ضرب کرکے ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ متعلق شمس کے ہو
حمل ایک ماہ کا ہے زہرہ کی ہو دو ماہ کا عطارد کی ہو سہ ماہ کا قمر کی ہو
چار ماہ کا زحل کی ہو پانچ ماہ کا مشتری کی ہو چھ ماہ کا مریخ کی ہو ہفت
ماہ کا اور جو راس و ذنب کی ہو پورے ایام کا کواکب اشکال (اج
ب اج اخ) مین دیکھو بعض اوستاد علی الخصوص عیدی صرف شکل
موجودہ خانہ پنجم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

بحث دویم - سوالات بمقدمہ وضع حمل۔

قاعدہ اوّل - اگر سوال ہو کہ وضع حمل بآسانی ہوگا یا بدشواری
اگر خانہ اول و ششم سعد خارج یا منقلب ہون وضع حمل بآسانی ہو
اور جو داخل اور ثابت ہون بدشواری اسی صورت مین اگر نحس
ہون دلیل خوف مرگ ہے اور جو نحس خارج و منقلب ہون دلیل
تکلیف بعض اوستاد صرف پنجم سے یہ حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱ - اہل عراق کا عمل ہے کہ اگر سوال بجہت آسانی دوشواری
وضع حمل کا ہو خانہ اول و ششم و یازدہم کو دیکھے اگر ان مین ♒
♍ ♎ ♑ کوئی ہووے وضع حمل بدشواری ہو بلکہ حاملہ کو
خوف مرگ ہو اور جو یہ پنجم مین تکرار کرین بچہ فوت ہو اور حاملہ کو
خلاصی ہو۔

نکتہ ۲ - ابوسعید طاموسی سے ہے کہ اول و یازدہم کو ضرب دیکر

نتیجہ برآمد کرے اگر ہیچ سعد داخل یا ثابت ہو وضع حمل بتکلیف ہووے
الا انجام بخیر ہو اور جو نحس داخل یا ثابت ہو حاملہ کو خوف ہے اور بہت
تکلیف ہو اور حکم خارج و منقلب کا خلاصی کا ہے سعد یا سائنی و
نحس قدرے دشواری۔

تکلیہ ۲۔ یہ قاعدہ شفاء مریض اور رہائی محبوس مین بھی استعمال
کرتے ہین اور بہت درست ہے۔

تکتہ ۳۔ اہل یونان سے ہے اگر اول یا پنجم دونون سعد اور ہم جہت
باہم ہون وضع حمل بآسانی ہو اور بچہ عمر دراز ہو اور جو نحس ہون جسکم
برعکس اسی صورت مین اگر خانہ ہائے سویم یا دہم پنجم یا ہشتم مین
ہووے یا اشکال نحس ہو دیہ ہون بچہ پیدا ہو کر فوت ہو جاوے

تکتہ ۴۔ اگر سوال بجہت وضع حمل بآسانی یا دشواری ہو مفتاح
الکنوز سے منقول ہے کہ خانہ ششم کو دیکھے اگر دو سعد خارج ہو اور
تکرار رمل مین کرے دلیل ہے کہ بآسانی بچہ پیدا ہوگا اور نحس خارج ہو
اور خانہ ہشتم نیز نحس کسی حیثیت سے ہو گو نا دشواری پیش آوے
اور حکم داخل و ثابت کا بہ حیثیت سختگی تکلیف ہے خواہ بچہ مرے
خواہ زچہ ضایع ہو سلامت ازین اگر ششم سعد داخل ہو اور ہشتم نحس
خارج زچہ زندہ رہے اور بچہ فوت ہو اگر منقلب سعد ششم ہو دردزہ
بکثرت ہو اور جو نحس منقلب ہو اور تکرار رمل مین کرے دلیل کہ

بہت در دزہ سے بچہ پیدا ہوا اور عرصہ قلیل مین دونون ضائع ہوجاوین
اور یہ ہی حکم بخش داخل ثابت کا ہے۔
حکمت ۵ ۔ اوستاد حامد ملتانی سے ہے کہ پنجم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اگر یہ عدد ہو دلیل انجام بخیر ہے اور جنس ہوا انجام
خراب دیدہ۔
حکمت ۶ ۔ نادر الرمل سے ہے اگر دوازدہم مین ☰ ÷ ☰ ÷ ☰ ÷ ☰
☰ انمین سے کوئی ہو خوف حاملہ اور مرگ مولود مستصور ہے علاوہ
ان کے دیگر اشکال ہون صورت سلامتی و صحت اوست تا دنا در محمود علی
خانہ چہارم سے حسب تحریر مصدر حکم کرتے ہین۔
بحث السوم کم و سوال متعلق اولاد ذکور و اناث قول اہل ہند
قاعدہ اول ۔ اگر کرسی در یافت کرے کہ مولود ذکر پیدا ہوگا
یا اناث کو مراۃ الرمل سے متعلق ہے اگر شکل طالع مذکر ہون
پیدا ہو اور مونث ہون رات کو جنس اشکال بلا حظہ کرے اگر
اج اخ) مین علاوہ ازین اگر خانہ ۱ ۔ ۴ ۔ ۷ ۔ ۱۰ جہارم پنجم ششم ہشتم
اید دوازدہم مین اشکال یکسان ہون رات کو پیدا ہوا اور مختلف
ہون دن کو پیدا ہوا اشکال لیلی و نہاری راج ب ش خ ظ مین دیکھے
حکمت اہل عراق سے ہے اگر شکل خانہ پنجم خالی ہو یا داخل ہو شکل
اگر ثابت ہو اول شب و منقلب ہو آخر شب پیدا ہوا۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان حاملہ کے کس روز و وقت پر بچہ پیدا ہوگا شکل طالع کو ملاحظہ کرے جس روز و وقت سے وہ منسوب ہوا وسی روز و شب و وقت کا حکم کرے اور یہہ منسوبات (راح ب ۲ ج ۳ خ ۵) مین دیکھو

نکتہ - سید جمال علی نارنولی سے ہے کہ گھڑی ولادت شکل طالع سے بیان کرے یعنی جس خانہ مین وہ مکرر ہوا وسی ہی گھڑی کا حکم لگاوے مثلاً تکرار خانہ سوم مین ہو تین گھڑی دن چڑھے یا شب گذشتہ اسیطرح دوازدہ خانون کو خیال کرو بر تقدیر اسکی تکرار کہین ہو شکل نظائر پنجم کی تکرار سے باین نمط حکم کرے اور وہ بھی کہین مکرر ہوا وسی خانہ سے حکم لگاوے واسطے دریافت کرنے روز و شب کے اول شکل کا وقت معلوم کرو کہ آیا لیلی ہے یا نہاری اور اس امر کے دریافت کرنے کو (راح ب ۲ ج ۳ خ) دیکھو انھین اوستاد کا تجربہ ہے کہ اگر خانہ پنجم مین ☽ ہو وقت نصف شب یا دوپہر کو بچہ پیدا ہو۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کس ساعت مین پیدا ہوگا ☽ کو دیکھے کہ کس خانہ مین ہے اگر اول مین ہو ساعت اول دوم مین ہو ساعت دوم کواکب تا دوازدہم۔

نکتہ - ہدایت الرمل سے ہے کہ شکل پنجم کو زائچہ مین دیکھے کہ

کس قدر جگہون مین مکرر ہے پس جہان جہان قوی ہووے مولود کے منسوبات ساعت اوسکے حکم کرے ساعات (اح ب ۲ وج ۵ خ) مین دیکھو اسی صورت مین اگر شکل خارج ہووے ساعات دن مقرر کرے اور جو داخل ہو ساعات شب کو مقرر کرے منقلب ہجو خارج و ثابت ہجو داخل۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کس طالع یعنی راس مین پیدا ہوگا عمل کیا کرے کہ خانہ نہم کو ملاحظہ کرے پس وہ شکل جس برج سے منسوب ہووے اوسی راس مین بچہ پیدا ہووے منسوبات بروج (اح ب ۲ وج ۵ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کس لگون و پنجتر مین پیدا ہوگا خانہ نہم سے بیان کرے یعنی جس برج و منازل سے وہ منسوب ہووے اوسی لگون و پنجتر کا حکم لگاوے منسوبات بروج (اح ب ۲ وج ۵ خ) مین دیکھو اور منازل (اح ب ۲ ہ ج ۵ خ) مین دیکھو۔

بحث چہارم۔ سوالات متعلقہ حبس مولود۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال بحبت نرینہ و مادگی مولود کی کرے اگر خانہائے چہارم و ششم مین اشکال مذکر ہون لڑکا پیدا ہوا اور جو مونث ہون دختر اور جو مختلف ہون خنثہ یا دختر اگر ☿ تکرار پیکر دچہارم مین کرے یا ششم مین فرزند توامان ہون اور جو یہ یازدہم

دوازدہم مین ہر بچہ منافع ہو جاوے۔

نکتہ ۱ت۔ نادر الرمل سے ہے پنجم و ششم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس جو یہ داخل ہو پسر پیدا ہو اور خارج ہو دختر۔ اگر پنجم دیازدہم کا نتیجہ مذکر ہو پسر اور مونث ہو دختر جنس اشکال (راح ب ۳ اج ۴ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۲ت۔ اہل عراق سے ہے اگر خانہائے اول و پنجم مین جنس کے اشکال ہون موافق اوسکے حکم کرے اگر اختلاف ہو نقشہ معلوم کرو جنس اشکال جدول مذکورہ صدر مین دیکھو۔

نکتہ ۳ت۔ اہل ہرمز سے کہ مقاطر دل کو شمار کرکے تین سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہیگا لڑکا پیدا ہو اگر دو پنجمین لڑکی تین بچین مخنث۔

نکتہ ۴ت۔ مقالات عقبہ سے ہے کہ نہم و پنجم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس موافق جنس اوس کے حکم کرے۔

نکتہ ۵ت۔ جس مقال سے ہے کہ خانہائے ششم ہفتم و دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر اثنین اشکال مذکر ہون فرزند پیدا ہو اور جو مونث ہون دختر اور جو ان ہیوت مین اختلاف ہو اول یا زدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق جنس اوسکے حکم کرے۔

نکتہ ۶ت۔ غایب الوصول سے ہے کہ اول و پنجم کو دیکھے اگر اثنین اشکال آتشی و بادی ہون پسر پیدا ہو اور جو آبی خاکی ہو دختر اوسے تا

جو بدی کا قول ہے اگر خانہ پانزدہم مذکر مولود کا اور جو مونث مولود کی۔

نکتہ ث۔ لقمان سے ہے کہ اشکال پنجم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور پنجم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان ہر دو نتایج کو باہم ضرب کرکے شکل پیدا کرے پس جس جنس کی وہ شکل ہووے اوسی جنس کا مولود ہو جنس اشکال (راح ب ا ج ا ح خ) مین دیکھو۔

نکتہ ث۔ غایت الوصول سے ہے اگر سوال بہت مذکر و تانیث مولود حاملہ کی ہو خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ مذکر ہو یا صاحب پنجم جس دایرہ مسکن اپنے گنبد مین مقیم ہو پسر پیدا ہووے ورنہ دختر علاوہ ازین اگر شکل خانہ ہفتم مذکر ہو پسر اور مونث ہووے دختر۔ مولوی عزیز الحسن کا قول ہے کہ جو خانہ پنجم و ہفتم ایک جنس ہون خواہ مذکر خواہ مونث وہ موافق اوسکے حکم کرے اور جو مختلف ہون ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق جنس اوس کے حکم کرے جنس اشکال (راح ب ا ج ا ح خ) مین دیکھو۔

نکتہ ث۔ تحفہ ناصری سے ہے کہ خانہاے نہم و دہم اور چہار دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان دونون نتایج سے ایک نکالے پس اگر وہ مستولہ و ☊ ☋ ان مین سے کوئی ہو فرزند پیدا ہووے اور جو ☌ ☍ ☐ ☐ ☐ ان مین سے ہو دختر اور ☐ دختر توام اور ☐ ہو پسر توام۔

نکتہ ث۔ مجموعہ سے ہے کہ پنجم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے

اور اوس نتیجہ کو خداوند دویم سے ضرب کرکے شکل پیدا کرے پس اگر وہ داخل ہو پسر اور جو خارج ہو دختر اور جو ثابت و منقلب تحس ہو اسقاط ہو جاوے بعض نتیجہ پنجم و ہفتم سے اس طرح پر حکم کرتے ہین اگر سعد ہو فرزند اور نحس ہو دختر۔

نکتہ ۱۱ت۔ حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ ہفتم و نہم کو ضرب دو پھر نتیجہ برآمد کرو پس اگر وہ نتیجہ خارج ہو لڑکا پیدا ہو اور جو داخل ہو لڑکی دیگر ثبت کے اشکال کی بے اعتبار ہے۔

نکتہ ۱۲ت۔ جامع الاسرار سے منقول ہے بجہت نرینہ زیادگی بچہ کہ اشکال خانہ پنجم و دویم اور پنجم و یازدہم کو باہم ضرب کرکے دو اشکال برآمد کرین بعد دوسرے ان ہر دو نتائج کو ضرب کرکے ایک شکل نکالین پس اگر یہ متولدہ نر ہووے حکم نرینہ کا کرین اور جو مادہ ہو حکم مادگی بعض صرف شکل خانہ یازدہم سے یہ حکم کرتے ہین اور بعض شکل خانہ دوازدہم سے جنس اشکال (اح ب اج ۶ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۳ت۔ سید صادق سے ہے کہ اول و ہفتم کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرین اگر یہ آتشی و بادی ہو فرزند۔ اور جو آبی خاکی ہو دختر بغاصر اشکال (اح ب ۲ اج ۶ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۴ت۔ اشکال خانہ پنجم و اول اور خانہ ششم و دہم کو باہم ضرب کرکے نتائج برآمد کرین پھر ان دونون سے ایک شکل پیدا کرین۔

پس اگر یہ متولدہ آتشی و بادی ہو لڑکا اور جو آبی و خاکی ہو لڑکی پیدا ہو۔

نکتہ ۱۵۔ ت ۱۵۔ اہل یونان سے ہے کہ شکل خانہ نجم کو صاحب نجم حسب دائرہ سکن ضرب کرکے نتیجہ برآمد کریں۔ پس اگر وہ آتشی و بادی ہو فرزند پیدا ہو اور جو آبی و خاکی ہو دختر عناصر اشکال (راح ب ۲ لج ۶ خ) میں دیکھو

نکتہ ۱۶۔ ت ۱۶۔ اہل مغرب سے ہے کہ اشکال خانہ نجم و ششم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر اوس مستخلصہ کو شکل خانہ نہم سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس یہ متولدہ جس جنس سے نسبت زیادہ رکھتی ہو موافق اوسکے حکم کرے جنس اشکال (راح ب ۲ لج ۹ خ) میں دیکھو

نکتہ ۱۷۔ ت ۱۷۔ اہل زنگبار سے ہے کہ جملہ اظہار مل کو فراہم کرکے دیکھے اگر آتشی و بادی زیادہ ہوں فرزند پیدا ہو۔ اور جو آبی خاکی زیادہ ہوں دختر اوستاد ناصر کا قول ہے اگر اول و نجم سعد داخل میں فرزند پیدا ہو برعکس حکم برعکس۔

نکتہ ۱۸۔ ت ۱۸۔ منقول قول ایام زنانی سے ہے کہ اشکال نجم و یازدہم اور ہفتم و سہم کو باہم ضرب کرکے نتائج برآمد کریں پھر ان ہر دو نتائج سے ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستخلصہ ☵ ☲ ☳ ☷ ☶ ☴ ☵ ☲ ☳ ☷ ☶ ☴ ☵ ☲ ☳ ☷ ☶ ☴

دختر نوامان پیدا ہوں اگر غلبہ ♈ کا ہو پسر خنثی پیدا ہوں علاوہ اسکے
خانہ ہائے اول پنجم ششم ہفتم اور یازدہم کو ملاحظہ کرے اگر ان بیوت
میں ♍ کا غلبہ ہووے دلیل ہے کہ بچہ گنگ زبان یا توتلا پیدا ہو
اگر ♎ کا غلبہ ہو بچہ کور وغیرہ ہو اگر ♏ کا غلبہ ہو کوزہ پشت ہو اگر
♐ کا غلبہ ہو لنگ پیدا ہووے

تکملہ ۱۹ ات - اول و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس
نتیجہ کو شکل خانہ پنجم میں ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس یہ مولودہ اگر نر ہووے
حکم فرزند کا کرے اور مادہ ہو حکم دختر

عمل سوم احکامات مشروبات

بحث اول - سوالات متعلق مشروبات منتخب اقوال اہل روم -

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص نے کیا شربت پیا ہو
خانہ پنجم کو دیکھے پس جو شکل اوس میں ہو موافق منسوبات مشروبات اوسکے
حکم کرے اور مشروبات راح سب الجم منسوبات مشروبات ہم میں دیکھے

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال دربارہ بادہ نوشی کرے اول
و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے جو وہ سعد کسی حیثیت سے ہو مادہ
نوشی سمجھ وجود بے ضرر ہے اور جو نحس ہو مضر و ایذا رساں -

کلید - دوا وغیرہ کے پینے اور اوسکے نفع و نقصان ظاہر کرنیکو بھی یہی

طریقہ ہے اور اسکا کوئی قاعدہ مخصوص نہیں ہے عام قاعدہ ہے جسکا
ذکر (ج ب) میں بالتشریح ہو چکا ہے۔

عمل چہارم احکامات عیش و عشرت

بحث اول ۔ سوالات متعلقہ عیش و عشرت۔

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو عیش و عشرت میسر ہوگا
یا نہیں اشکال خانہ اول و پنجم اور اول و یازدہم کو ضرب کرکے دو شکلیں
پیدا کریں بعد اوسکے ان دونوں سے ایک نکالے پس یہ متولدہ اگر
سعد داخل یا ثابت ہو راحت و عیش میسر ہو اور پائدار رہے اور جو
سعد منقلب یا خارج ہو عیش و عشرت میسر ہو لا پائدار نہ رہے اگر
نحس داخل و ثابت ہو بعد مدت کثیر خرچی و آلام جزوی میسر ہو اور
جو نحس خارج و منقلب ہوں حکم بالعکس الا اگر ⚹ و △ ہو دلیل کمدورت
و مشقت کلی ہے اور جبکہ ہو دلیل حصول عیش و عشرت بحد وافر
البالی ہے۔

عمل پنجم احکامات معشوق از اقوال متفرق

بحث اول ۔ سوالات بمقدمہ طلب و پیغام محبوب از اقوال متفرق
قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب مجھکو طلب کریگا

یا نہین اگر خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور نظرات نیک سے ناظر ہو دلیل
طلبی ہے اسی صورت مین تکرار احمات مین ہو دلیل کہ پیغام طلبی آیا ہے

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ پاس معشوق کے قاصد
بھیجتا ہون سود مند ہو ویگا یا نہین اشکال خانہ سوم و پنجم کو ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو سود مند ہے اور جو سعد و نحس حیثیت
سے ہو بد تر از اوسط کار آمد ہے اور بخش جملہ صورتون مین بے فائدہ ہے۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی سوال کرے کہ پاس محبوب کے آدمی
روانہ کرتا ہون ملاقات ہو ویگی یا نہین اگر شکل خانہ پنجم سعد داخل یا
منا سبت ہو ملاقات ہووے اور نیز فرصت حاصل ہو۔ باقی صورتون
مین ملاقات نہووے اگر ہووے تو متوجہ نہووے۔

قاعدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب کو طلب کرتا ہون
آویگا یا نہین اگر شکل خانہ پنجم از روے دائرہ سکن احمات مین مکرر ہو
آویگا اسی صورت مین اگر ہفتم سعد خارج ہو اور تکرار احمات مین
کرے یا عکس اوسکا اندرون بیوت خارج ہووے یا شکل ہفتم
نحس ہو ان صورتون مین آنے محبوب مین کوئی مانع خلل انداز نہو

بخش دوم - سوالات بمقدمہ بحبت و ملاقات محبوب از اقوال متعلق

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ محبوب سے میری ملاقات
ہووے گی یا نہین اور ہو گی تو کسی طرف سے خانہاے اول چہارم

دہ ہفتم کے نقاط آتشی شمار کرکے بعد اوسکے نقاط آتشی دویم پنجم ہشتم
و یازدہم کے شمار کرے اگر اولین زیادہ ہون منجانب سایل ملاقات ہو
اور جو دومین زیادہ ہون منجانب محبوب ۔

نکتہ ۱ - اگر کوئی سوال کرے کہ میرے محبوب سے حسب دلخواہ
ملاقات ہوویگی یا نہین شکل طالع کو پنجم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
پھر اوس مستولدہ کو چہارم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس بستقطاع
سعد داخل ہو اور آبی ہو حسب دلخواہ ملاقات ہووے باسانی اور جو نحس
داخل و خاکی ہو بدقت حسب دلخواہ ملاقات ہو باقی صورتون مین
دلیل نا امیدی ہے اوستاد حیدری حرف اول و پنجم کے نتیجہ سے
حسب تحریر حضرت حکم کرتے ہین ۔

نکتہ ۲ - میر ظہور الدین لکھنوی سے ہے اگر خانہ اول مین ☵ اور پنجم مین
☷ یا ☵ ہو اور خانہائے دویم سویم نہم و یازدہم و سیزدہم مین یکبار کرین دلیل
ہے کہ عاشق و معشوق مین حسب دلخواہ ملاقات ہو اور معشوق بہت
پیار کرے ۔

نکتہ ۳ - اہل زنگبار سے ہے کہ نقاط افراد رمل اول سے پنجم تک
شمار کرے اگر آبی زیادہ ہون ملاقات حسب دلخواہ بغیر مانع حجاب ہے
اور جو خاکی زیادہ ہون نیز وصال ہو الا بکوشش اگر بادی زیادہ
ہون گفتگو تک نوبت پہونچے اگر آتشی زیادہ ہون دیدار پر دہا



خاتمہ ہو۔

نکتہ ۳۔ میر شرف الدین دہلوی سے ہے اگر خانہ اول سی پنجم نک ☌ ☍ ☐ ☐ ☍ ☌ انمین آشکال پہ در پہ آوین نفس مجبور رہی مابین عاشق و معشوق ہووے گا یا اول گذر چکا ہو علاوہ انکے اگر باقی اشکال آوین یا کسی ایک دو خانون مین انکی تکرار ہو دلیل ہے کہ نفس مجبور نہوا ہو اور نہ ہو۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ معشوق مجھ سے الفت رکھتا ہے یا نہین اگر خانہ پنجم مین یہ اشکال ہون ☍ ☐ ☌ دلیل ہے کہ ظاہر دوستی رکھتا ہے در باطن نہین اور جو ☍ ☐ ☌ ہو دین دلیل ہے کہ دل مین دوستی رکھتا ہے بظاہر نہین اگر ☐ ☍ ☌ ہو دین دلیل ہے کہ دوستی مطلقاً نہین کچھ ظاہر سامان ہے۔

نکتہ ۱۔ اگر سوال ہو کہ معشوق مجھ سے مروت و محبت رکھتا ہو یا نہین بوعلیشاہ کا قول ہے اگر خانہ پنجم سعد کسی حیثیت سے ہو اور تکرار بیوت نیک مین کرے دلیل ہے کہ محبت و مروت رکھتا ہے اور دوستی دلی کرتا ہو۔ اور جو بیوت بد مین ہو دلیل خصومت ہو اگر پنجم نحس ہو اور مکرر خانہائے نیک مین ہو دلیل ہے کہ فی الحال رنجش ہے آئندہ کو دوستی ہو جاوے گی اور



جو بیوت بد مین ہو یا اصل بے اعتبار و قلت محبت کی دلیل ہے
اور جو نجم سعد ہو اور تکرار بیوت بد مین ہو دلیل ہے کہ فی الحال
دوست ہی آیندہ کو عداوت ہو جاویگی۔

نکتہ ۲۔ اہل بربر سے ہے کہ اگر خانہ پنجم کسی جنبت سے ہو
اور تکرار یازدہم یا چہار دہم یا پانزدہم مین یا شانزدہم مین رکھے
دلیل ہے کہ فی الحال بے نہایہ محبوب ہے۔ الا آخر کو فرمانبردار
ہو جاویگا۔ اگر ☍ پنجم مین ہو دلیل ہے کہ زیادہ بدی معشوق سے
ظاہر ہو اور جو ☌ ہو دلیل بے مہری و قلت محبت ہے اگر
ہو دوست دوسرے کا ہے

نکتہ ۳۔ امام زمانی کا ہے اگر کوئی صورت حال معشوق کی
دریافت کرے اشکال خانہ نہم و بیست و ہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اور یازدہم و چہار دہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے بعد ان
ہر دو نتایج کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر یہ آتشی یا بادی ہو اور
اصابت بتکرر ہو محبت از طرف سایل ہے اور بجانب محبوب ظاہر
پرستی ہے علاوہ اسکے بجز روایات دیگر حصون مین تکرار ہو محبت
بجانب محبوب زیادہ ہے الا شکل نحس و ضعیف اندرون

ثبوت زائچہ ہنوز

قاعدہ سوئم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ معشوق میری طرف ہے

یا نہین اور گفتگو و وصال ہو ویگا نہین خانہ پنجم کو دیکھے اگر اوسمین
جو شکل ہو وہ نقطہ آتشی رکھتی ہو صرف نوبت دیدار تک پہونچے
اور جو بادی ہو نوبت گفتگو تک پہونچے اور جو آبی ہو کچھ چہر جہارہ
ہو جاوے اور جو خاکی ہو وصل ہو اور جو سب نقطہ ہون کل کی
نسبت حکم لگایا جاوے غرض جو جو نقطہ ہو موافق اوسکے حکم ہو
درصورتیکہ شکل یازدہم بھی بالقوت سعد ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے محبوب سے
کبھی الفت و محبت ہووے گی خانہ اول و پنجم کو دیکھے اگر ہر دو
بیوت مین اشکال ہم ستارہ دہندہ یا ہم مزاج ہون دلیل الفت
و دوستی ہے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۔ مقالات نقشیہ ہے کہ اگر سوال ہو کہ معشوق دوست
ہے یا نہین اگر شکل خانہ دوم و شکل خانہ یازدہم حسب دائرہ
سکن ہووے اور تکرار اپنی پنجم یا نہم یا سیزدہم دیا سوم مین کرے
دلیل ہے کہ دوست ہے اور چہارم ہفتم دہم یا دوازدہم یا ششم ہون ہو
دلیل دشمن ہونے کی ہے۔

نکتہ ۲۔ اگر سوال ہو کہ ملاقات خوب ہو ویگی اگر پنجم چہارم
و شانزدہم سعد داخل ہون ہو ویگی اور جو خارج ہون حکم برعکس
سعد یا ساقط و نحس برشواری۔

قاعدہ پنجم - اگر سوال بجہت امتحان محبت ہو مصباح الرمل کا قول ہے کہ پنجم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرین اگر ⚹ یہ ہوں محبت صادق ہے اگر □ ہو ظاہر دوستی اگر △ ہو میانہ باقی اشکال کا موافق حیثیت حکم ہے -

نکتہ ۱ - اگر سوال ہو کہ فلان مسئلہ قہ کی دوستی کس قسم کی ہے اور وصال ہووے گا یا نہین مرات الرمل سے منقول ہے کہ اول و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولدہ سعد ہو محبت راست ہے - اور جو نحس ہو دروغ علاوہ ازین اگر اشکال خانہائے اول سوم پنجم داخل یا ثابت سعد ہون محبت صادق ہو الا مواصلت نمی الا آنہین سے کوئی مکرر یازدہم چہارم مین رکھے اور میزان داخل ہو ضرور کہ وصل میسر آوے -

نکتہ ۲ - حضرت نور محمد رمال سے ہے کہ اول و پنجم اور اول و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس جسکا نتیجہ سعد اور بقوت زائچہ مین ہو اوسکی طرف دوستی صادق ہے اولین متعلق محبوب ہے اور دوسین متعلق سایل علاوہ اسکے جسکا نتیجہ بیوت سعد مین مکرر ہے وہ سب سے زیادہ صادق ہے اور برخلاف اسکے حکم برعکس ہیوت سعد و نحس (راح ب ۲ ج اخ) کو دیکھو -

نکتہ ۳ - اہل زنگبار یہ ہے کہ افراد الرمل کو جمع کرکے چار سے

طرح دیوے اگر ایک باقی رہے معشوق عداوت رکھتا ہے دو رہیں
دوستی صادق ہے تین رہیں در باطن دشمن ہے چار رہیں انجام
صحبت میں خیر ہے۔

بحث سوم سوالات بمقدمہ طالع محبوب از قول اہل ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب بخت میرے
نیک بخت ہے یا بد بخت چاہیئے کہ ہر چہار اوتاد کو باہم ضرب دیکر
دو نتیجہ برآمد کریں۔ پھر ان نتائج سے ایک نکالیں پس اگر یہ
کسی حیثیت سے سعد ہو دلیل سعادت ہے اور جو نحس ہو دلیل
نحوست۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی طالع محبوب کی نسبت سوال کرے کہ کیسا ہے
بوعلی کا قول ہے اگر خانہ نجم میں ☰ ☵ ☶ ☳ ☴ ☲ ☱ ☷ انمیں سے
کوئی ہو دلیل ہے کہ طالع محبوب بقوت و سعادت مند ہے خلاف ہو انکو
حکم برعکس۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ محبوب سے کچھ امید مراد
رکھتا ہوں برآوے گی یا نہیں اول و پنجم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا
کرے اور اشکال چہارم و ہشتم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پھر
ان ہر دو نتائج سے ایک شکل نکالے اگر یہ سعد داخل ہو حسب دلخواہ
مراد برآوے اور جو سعد خارج ہو قدرے قلیل اور نحس بمہ حیثیت دلیل



بیان کی ہے۔

بحث چہارم - سوالات رقیب و مطلوب وغیرہ۔

قاعدہ اول - اگر معشوق یا معشوقہ دریافت کرے کہ میرا عاشق کوئی مطلوب دیگر رکھتا ہے یا نہین اگر خانہ سیزدہم داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ رکھتا ہے اور منقلب ہو دلیل ہے کہ دل بستہ و متردد اسی فکر مین ہے باقی صورتون مین بے اعتبار

نکتہ ات - اہل روم سے ہے کہ ہفتم و چہاردہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر اوسکی تکرار ادبات مین ہو دلیل ہے کہ میل اوسکا بجانب محبوب دیگر ہے اور جو دیگر شکلون مین ہو نہین اوسی طرف رغبت دلیل رکھتا ہے۔

نکتہ ات - تحفہ شاہی سے ہے کہ اول و ہفتم کو ضرب کر کے نتیجہ نکالے پس اگر وہ داخل یا ثابت ہو اور تکرار اور تکرار رمل مین نہ رکھتا ہو دلیل ہے کہ بجانب دیگر متوجہ ہے اور جو ایسا نہو حکم برعکس

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ مطلوب یا معشوقہ زندہ ہے یا مردہ شکل خانہ ہفتم و یازدہم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اور اوسکو پانزدہم مین ضرب دے اور موافق جنس اس مسئولہ کے حکم کرے جنس (راجع بہ ج ۱ ص ۹۶) مین دیکھو۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی کیفیت رقیب کی دریافت کرے خانہ

پنجم دروازدہم کو دیکھے اگر اونہین اشکال ہم عنصر ہون دلیل ہے کہ رقیب مایل ہے۔ الا فقسان نہین پہونچاوے گا برخلاف حکم برعکس

عمل ششم احکامات مہمان

بحث اول - سوالات متعلقہ مہمانی منتخب از قول اہل روم۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مہمانی ضیافت مین جاتا ہون پسند خاطر ہوگی یا نہین اگر اشکال خانہائے دویم چہارم وششم سعد ہون دلیل پسندیدگی و فرحت خاطر کی ہے اور جو اول نحس و دہم سعد ہو پسندیدگی خاطر ہنوا اسی صورت مین اگر سیزدہم وچہاردہم نحس ہو یہ ہی حکم ہے بلکہ جنگ ہووے اگر ☌ پنجم مین د ☐ چہار دہم مین ہو نیز دلیل جنگ و فساد ہے از رفتن حذر باید کرد۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ کسی شخص کی مہمانی یا ضیافت مین جانا چاہتا ہون گیا ہووے گا شکل طالع متعلق میزبان اور خانہ نجم متعلق مہمان سے ہر دو کو ملاحظہ کرے۔ اگر دونون سعد ہون لطف مہمان کو حاصل ہو اور جو ایک سعد و دیگر نحس ہو یکطرفی لطف ہووے اشیاء طعام وغیرہ موافق منسوبات طعام شکل خانہ نجم کی بیان کرے منسوبات طعام (اح ب ۲ ج) مین دیکھو۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی دربارہ خیر و شر مہمانی کے سوال کرے زائچہ
بنا کر کے اوتاد کو ملاحظہ کرے اگر وے سعد ہون مہمانی خوش ہو
اور جو نحس ہوا ناخوش اگر کچھ سعد و کچھ نحس موافق حکم اوسط اگر اوتاد مین
ان شکلون مین سے ☌ ☍ تکرار ہو مہمانی مین جنگ و خصومت ہو اس
صورت مین اول و دویم سعد ہون دلیل سلامتی کی ہے۔

نکتہ ۱۔ محمد عطائی لاہوری سے ہے کہ سوال خیر و شر مہمانی مین عیش و نشاط
متعلق خانہ سویم سے ہے۔ ارباب مجلس چہارم سے اقسام طعام نجم سے
عیب مہمانی ششم سے عدو سایل ہفتم سے قاتل و مخالف سایل ہشتم سے
عزت و حرمت سایل دہم سے دوست و آشنا یازدہم سے اور
دشمن دوازدہم سے اور واپس آنا بخیر مہمانی سے متعلق خانہ نہم سے
ہے پس ان بیوت مین جان جہان اشکال سعد و بقوت ہون تو اچھی
موافق ان کے کہے اور کمزوری مین نقصان و مضرت بیان کرے۔

نکتہ ۲۔ شاگرد حضرت مذکور سے ہے کہ اس قسم کے زائچہ مین اشکال
خانہ چہارم و چہار دہم کو باہم ضرب کر کے نتیجہ برآمد کرے اگر وہ طالع
مین مکرر ہو دلیل ہے کہ دشمن سایل کا محفل ہذا مین نہین ہے اور جو
چہارم مین مکرر ہو دلیل ہے دوستان پدر سایل مجلس مین ہین اور
ہفتم مین مکرر ہو دلیل ہے کہ مخالفان سایل محفل مین ہین اون سے
اندیشہ ہے اور جو دہم مین مکرر ہو از جانب آقا و حاکم بزرگان سایل

ہین اون سے حجاب ہوگا۔

نکتہ ۱۲ - امام زمانی سے ہو اگر اول سعد ہو اور تکرار پنجم یازدہم یا پانزدہم
مین کرے دلیل جمعیت بسیار مہمانی ہے اگر ۳ چہارم مین ہو دلیل
خرابی وہیم جانا نہ چاہیے اگر دویم چہارم و پنجم کسی حیثیت سے سعد ہون
کار انجام بخوبی ہو اگر اول و ہفتم ضد یکدیگر ہون دلیل ہے کہ آپس مین
جنگ ہو۔ اور سیزدہم و چہاردہم اسی صورت پر ہون یہ ہی حکم اگر
۳ پنجم مین ہو اور ۳ چہارم مین ضرور کرفساد ہووے اگر ۳ یا ۳
چہارم مین ہون مہمان بیرنگ واپس آوین کچھ جمعیت نہ ہو۔

نکتہ ۱۳ - مرات الرمل سے ہے اگر اول و دویم سعد ہون محفل مین
سایل کو خوشی و خورمی مہیا ہو اور ہفتم و چہارم سعد ہو انجام بخیریت ہو
اول متعلق سایل و ہفتم متعلق میزان سے ہے اگر دونون سعد ہون
ہر دو خوشی و خورمی رہین علاوہ ازین جو سعد ہو وہ ہی خوشی
و جو نحس ہو وہ ہی ملحوظ اگر دویم سعد ہو طعام گوناگون مہیا ہون
پنجم سعد ہو رقص و سرود کا مزا دوبالا ہو نہم سعد ہو ملاقات سے
دل محفوظ ہو۔

قاعدہ ۱۴ چہارم - اگر سوال کرے کہ کوئی مہمان میرے یہان
آویگا یا نہین اور وہ کس قسم کا ہوگا منقول مرات الرمل سے ہے
اگر خانہ چہارم و نہم داخل کسی حیثیت سے ہو ضرور مہمان مکان پر

آوے اگر ہفتم وچہارم اسی صورت پر ہون یہ ہی حکم اگر شکل خانہ
دوازدہم وچہارم طرف امہات کے واقع ہو یہ ہی حکم علاوہ اس کے
اگر شکل ہفتم وچہارم امہات مین آوین دلیل ہے کہ مہمان نیک آویگا
اور جو ایسا نہ ہو حکم برعکس علاوہ نتیجہ ہفتم وششم کا دیکھے اگر آتشی وبادی
ہو مقیم نہو اور آبی خاکی ہو مقام کرے تعداد مہمان تکرار سے بیان کرے
صورت وسیرت منسوبات شکل خانہ نہم سے کہے یہ (اح ۲ ب ۵ ج ۳ خ ۴ د ۱)
مین دیکھو۔

عمل ہفتم احکامات بازی

بحث اول ۔ سوالات متعلقہ صید شکار وبازی وبازیچہ منتخب از اقوال اہل ہند۔

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال صید وشکار کا کرے اس موقع پر طالع
سعد داخل ہو اور نجم سعد خارج صید حسب دلخواہ ہووے اور ہر دو
خارج سعد مین ہی کہ شکار ہاتھ آوے درصورتیکہ شکل خانہ نجم بقوت
بہ نسبت شکل خانہ سیزدہم کے ہو اغلبًا دو ایک نشانی راست آتیمو
اور جو سیزدہم غالب نجم پر ہو جملہ نشانہ راست ہون اور حکم نحس کا بہمہ
وجوہ ناقص وصورت ناکامیابی ہے۔

نکتہ ۔ اگر سوال صید وشکار کی بابت ہو خانہ ہائے پنجم وہفتم کو دیکھے
اگر یہ داخل سعد ہون فورًا ہاتھ آوے جو نحس بدقت وبمشقت اور

اور جو خارج کسی حیثیت سے ہون شکار ہاتھ نہ آوے صیاد
ذلیل ہو

نکتہ ۱۲ - اگر سوال شکار کی بابت ہو خانہائے ششم ہفتم و پنجم اور
اول کو اہمات بنا کر زائچہ تمام کرے پس اس زائچہ مین جو چہ و چہ یہ
دو شکلین خانہائے مذکور صدر مین جو کسی جگہ آجاوین دلیل ہے کہ
شکار ہاتھ آجاویگا والا نہین اگر ☰ ☰ یا ☰ پنجم مین ہون
برہے

قاعدہ دوم - اگر سوال بجہت نشانہ بازی کے ہو اگر پنجم مین
☰ ☰ ان مین سے کوئی ہو نشانہ بازی بہتر ہو اور نشانہ راست
بیٹھے اگر اول داخل ہو یہ ہی حکم اگر اول خارج و سیزدہم منقلب ہو
چند نشانہ باز فراہم ہو کر کھیل کرین اور مراد کو پہونچے اگر سیزدہم و
اول یکسان ہون نشانہ باز دشمن سے بخطر واپس آوے

قاعدہ سوم - اگر سوال ہو کہ قمار بازی یعنی جوا وغیرہ مین
میری جیت ہووے گی یا ہار رہیگی و یا لاٹری وغیرہ مین شریک
ہونا چاہتا ہون وہ میرے نام برآمد ہووے گی یا اوسے کچھ
ہاتھ آوے گا یا حصہ ضایع و نقصان ہووے گا چاہیے کہ
خانہ اول و یازدہم اور چہار دہم کو بطرف سائل گرفت کرے اور
خانہ ہفتم چہارم و پنجم بجانب دیگر فرض کر لیوے اور دونون کو ملاحظہ



کرے پس جواد لین بیوت یعنی اول یازدہم اور چہار دہم مین
اشکال قوی بحیثیت اتفاق و نفاق بیوت و اشکال اور داخل یا
ثابت سعد ہوون اور بخلاف اوسکے بیوت دویمین مفرد ضہ یعنی
ہفتم چہارم اور پنجم مین کمزور بحیثیت اتفاق و نفاق اور نحس خارج و
منقلب ہوون انشاء اللہ تعالی ضرور قمار بازی مین کل پھٹر کو
جیتے اور لاٹری وغیرہ مجمع کثیر مین اوسکے نام کی برآمد ہووے اور
برخلاف اوسکے ہو حکم برعکس ہے - اور جو اختلاف کی صورت
ہووے یعنی کچھ قوت اول مین ہو اور کچھ قوت دویمین مین ہو
اسی طور پر ضعف ہو اس حالت مین رمال اپنی عقل کو زور دیکر
موافق غلبہ قوت و ضعف کے حکم کرے یہ قاعدہ جدا اوستادان کے
عمل سے اقتباس کیا گیا ہے اور اکثر تجربہ مین آیا ہے -

نکتہ - اوستاد حاجی عبدالمجید صاحب اس عمل کو اسطور پر
بیان فرماتے ہین کہ موافق قاعدہ دور سرخاب بطرف اول نقطہ
اول دیازدہم و چہار دہم کو گرفت کرے اور بجانب دویم نقطہ ہفتم
اور یازدہم ہفتم سے اور چہار دہم ہفتم سے گرفت کرکے فرض
کرے اور بعد اسکی ہر دو جانب کے نقاط کو دیکھے پس جو اول لین
طرف کے نقاط موافق اصول قوی ہون اور دویمین طرف کی
توجیہ قمار بازی اور لاٹری وغیرہ کا حکم کرے اور جو برخلاف

ہون تو حکم برعکس درصورت مطالقت کے از زنوے عقل غائبہ
حکم کرے۔

نکتہ ۱۰۔ ایک گروہ اوستادان کا قول ہے کہ جب سوال
جیت دہار قمار بازی و لاٹری وغیرہ کا ہووے تب خانہ اول و دیم
یازدہم اور چہار دہم سائل کے گرفت کرے اور بمقابلہ اوس کے
ہفتم ہشتم چہارم و پنجم طرف مانی کے فرض کرے اور از نکو ملاحظہ
کرے پس جو بیوت سائل سعد داخل یا ثابت ہووین اور
اشکال اتفاق کے انمین ہووین اور بمقابلہ انکے بیوت مفروضی
ضعیف ہووین اور اشکال نفاق کے ہووین حکم جیتی بازی
کا کرے اور برخلاف ہووین حکم برعکس درصورت برابری قوت
بیوت اولین و دوئمین از رائے عقل جس مین زیادہ قوت پائی
جاوے موافق اوسکے حکم کرے اور اتفاق و نفاق وغیرہ لاح با
ج ۱۵ مین ملاحظہ کرو۔

عمل ششم احکامات ہدیہ و تحفہ

بحث اول۔ سوالات متعلقہ ہدیہ و تحفہ منتخب از قول اہل
خراسان و مصر۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال دربارہ ہدیہ و تحفہ وغیرہ کے کرے

خانہ پنجم کو دیکھے اگر ☌ ☍ △ ✶ ☐ ☌ ☍ △ ✶ ☐ آدین امید ہو
کہ تحفہ ہدیہ سایل کو پہونچیگا۔ فقط۔

مکملات۔ اگر سوال ہدیہ و تحفہ کے ہو خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ
سعد داخل ہو اور تکرار اول و نہم یا دہم و چہار دہم مین کرے دلیل
حصول ہے علاوہ برین شکل ☌ زائچہ مین ثبوت ہو اور خانہ
پنجم نیز داخل سعد ہو دلیل حصول اور اسی طور دیگر سوغات کے
حصول و عدم حصول کا حکم کرتے ہین۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ ہدیہ یا تحفہ پہونچیگا
یا نہین و یا آوے گا یا نہین چاہیئے کہ شکل طالع کو پنجم سے
ضرب دیوے اور نتیجہ برآمد کرے اور سوم و یازدہم کو باہم
ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے پھر ان ہر دو نتایج کو باہم ضرب
کرکے شکل پیدا کرے پس اگر وہ متولدہ سعد داخل ہو وے
دلیل برآمدن ہدیہ یا رسیدن پرسہ معہ رسول کے اور جو نحس
داخل ہو دلیل ہے کہ نہ آوے اور نہ پہونچے صرف رسول تہی
دست آوے اور جو سعد منقلب ہو بعض آوے اور بعض نہ
آوے۔ باقی صورتون کا حکم برعکس ہے۔

عمل پنجم احکامات خلعت

بحث اول۔ سوالات متعلقہ خلعت منتخب از قول اہل یونان۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ خلعت سلطان یا آقا سے کس قسم و قیمت کا ملیگا نظر کرے خانہ پنجم کو جو شکل اوس مین موجود ہووے موافق اوسکے قیمت اور قسم پارچہ کی شمار کرکے حکم کرے قیمت اشکال (راح ب ۲ ہاج ۲ مخ) سے معلوم کرو اور قسم پارچہ (راح ب ۲ ہاج ۲ مخ م پارچہ) مین دیکھو۔

قاعدہ دوم - اگر عطائے خلعت کی بابت کوئی سوال کرے خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار اول و دہم یا زدہم چہاردہم مین کرے دلیل حصول خلعت ہے اگر بقوت زائچہ مین ہو اور خانہ پنجم داخل سعد ہووے یہی حکم ہے۔

باب دوازدہم احکامات خبر و رسول

بحث اول - سوالات متعلق خط و خبر وغیرہ منتخب از قول اہل خراسان و مصر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ خط و خبر آدیگی یا نہین خانہ پنجم کو ملاحظہ کرے اگر علاوہ اشکال سعد داخل یہ اشکال ☶ ☶ ☶ ☶ آدین دلیل ہے کہ خط و خبر راست آوے باقی بے اعتبار صورتین ہین۔

نکتہ - نکتہ سید جمال علی رمال نازنولی سے ہے کہ سوال

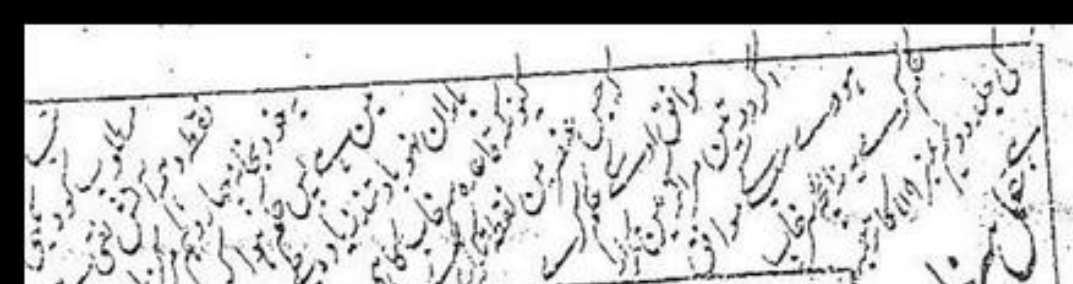
خط و خبر وغیرہ کا ہو اگر خانہ نجم مین علاوہ اشکال سعد داخل یہ شکلین ☍ ☌ ہون تو خبر راست ہے اور باقی صورتون مین دروغ۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ کوئی نامہ یا خبر دوست کی جانب سے آویگی یا نہین خانہائے اول نجم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور ششم و دہم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرکے بعد اسکے ان ہر دو نتایج کو باہم ضرب دیکر شکل نکالے اگر یہ مستخلص سعد داخل ہو قاصد مع تحفہ و ہدیہ کے آوے نحس داخل ہو خط یا خبر لیکر آوے باقی صورتین ناامیدی کی ہین۔

نکتہ - اگر کوئی دریافت کرے کہ خط یا قاصد کس روز آویگا پس شکل خانہ نجم کو دیکھے جس روز سے وہ منسوب ہو اسی روز کا حکم لگاوے منسوبات روز (راح ب ۲ ۸ ج آخ) مین ملاحظہ کرو۔

قاعدہ سوم - اگر سوال آمدن خط و خبر و قاصد کا ہو خانہ نجم کو دیکھے اگر وہ کسی حیثیت سے سعد ہو اور خانہائے سویم نہم یازدہم چہاردہم پانزدہم یا شانزدہم مین کمر ہو دلیل ہے کہ خبر بہت جلد آنیوالی ہے اور جو نجم کسی حیثیت سے خارج ہو اور خانہائے سویم و نہم مین عکس ادسکا ہو یہ ہی حکم ہے۔

نکتہ - محمد عطائی رمال لاہوری سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین شکل ☍ کو تلاش کرے اگر وہ نہم یازدہم چہاردہم شانزدہم یا سویم



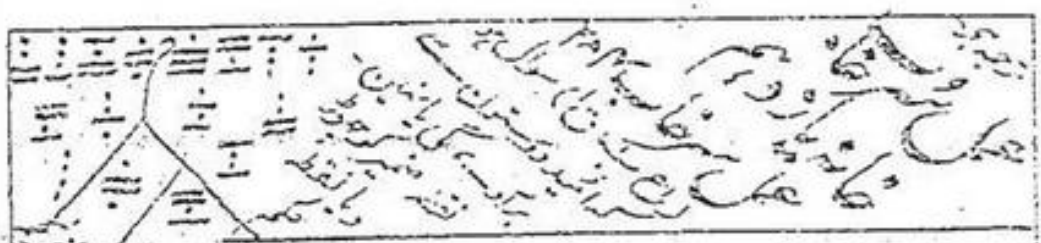
مین ہووے دلیل آون خط و خبر کی ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سعادت و نحوست مضمون خط و خبر کی بابت دریافت کرے شکل خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو اور مکرر خانہ نیک مین ہو اور نیز بنظر نیک مقیم زائچہ ہو مضمون نامہ یا خبر راست و نیک پر شاد مانی ہے اور برعکس اس کے حکم برخلاف۔

تکملہ۔ ۱۔ محمد عطائی (رمال لاہوری) سے ہے کہ اس قسم کے سوال مین شکل ☌ یا اشکال چہار دیگر خانہ سعد بقوت مقیم ہون دلیل سعادت و خوشی ہے اور برخلاف اسکے حکم برعکس جانو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی خبر خوش و یا ناخوش اور راست و دروغ کی بابت سوال کرے شکل خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو اور بیوت سعد مین مکرر ہو خبر خوش و راست ہے اور جو شکل نحس ہو اور خانہائے بر مین مکرر ہو خبر خوش ہے الا دروغ ہے اور برخلاف اس کے حکم برعکس (اس سوال کو بعض اول و پنجم کے نتیجہ سے اور بعض پنجم و ہفتم کے نتیجہ سے موافق تحریر مذکور دصدر حکم لگاتے ہین اور خانہ سعد و نحس (راجع ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو تحفہ کا قول ہے کہ جس قدر بیوت سعد مین شکل مکرر ہون اسی قدر خبر مین ہون۔

تکملہ۔ ۱۔ اہل یونان سے ہے اس قسم کے سوال مین اگر خانہائے پنجم مین اشکال ☍ ☐ ☽ ☌ کیفیہ آدین خط پہونچے اور جو ☍ یہ ہووین



زبانی خبر آوے۔

نکتہ ۲- اہل زنگبار سے ہے کہ اول سے پانزدہم تک افراد رمل شمار کرے اگر افراد مذکور طاق ہون خبر وزوغ ہے اور جو جفت ہون راست ہے۔ اسی صورت مین جو ∴ ∴ ∴ ∴ بصورت اشکال اصلی ہون خبر راست ہے اور جو پیوستہ نخس ہون دروغ ہے۔

نکتہ ۳- حضرت عطائی لاہوری سے ہے کہ خطو خبر کی بابت سوال ہو اگر خانہ پنجم مین ∴ ∴ ∴ ∴ ہو دین اور تکرار پنجم مین کرین دلیل آوے کہ خطو خبر راہ مین ہے اگر دربارہ رسیدن خبر وغیرہ کے زود دریافت کرے بموافق منسوبات یوم شکل مذکور کے حکم کرے منسوبات یوم (ج ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ ششم- اگر کوئی دریافت کرے کہ رسول راست گفتہ ہے یا کاذب شکل طالع کو ملاحظہ کرے اگر سعد داخل یا ثابت ہو راست گوید اور جو سعد خارج و منقلب ہو کچھ راست و کچھ دروغ کہتا ہے اور نخس بہمہ حیثیت دلیل دروغ و سخن سازی کی ہے علاوہ اسکے اگر ∴ ∴ ∴ ∴ ہو دے دلیل دروغ مطلق ہے اور جو اشکال عطارد کے آوے دلیل ہے کہ بالکل گفتگو مکر و حیلہ آمیز و دغابازی کی ہے۔

قاعدہ ہفتم- اگر سوال ہو کہ مین کسی کے پاس قاصد یا پیغام روانہ کرتا ہون کیا صورت ہو دے گی۔ نظر کرے شکل طالع و

مرجع

دہم کو اگر ان دونون مین اشکال ہم ستارہ اور سعد ہون دلیل قبولیت پیغام اور سلوک ہمراہ قاصد کے ہے ایسی صورت مین اگر پنجم تکرار ایجاد مین کرے قاصد و خبر دونو بہت جلد پہونچے اور جو مائل مین ہو بدیر اور جو زایل مین ہو یا نحس شکل ہو دلیل محرومی و نا قبولیت ہے۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد پیغام لایا ہے وہ صحیح ہے یا غلط خانہ اول کو دیکھے اگر اسمین شکل سعد ہو اور تکرار اسکی دہم یا یازدہم مین ہو پیغام سچا ہے اور قاصد معتمد اور نیز پیغام بامراد ہے اور جو صورت برخلاف حکم برعکس۔ عزیز حسن کا قول ہے کہ اگر پنجم سعد ہو قاصد معتمد ہے۔

قاعدہ ہفتم - اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد خبر خوش لاویگا یا نہین خانہ پنجم و ہفتم کو دیکھے اگر ان دونون مین اشکال سعد ہون دلیل ہے کہ خبر خوش لاویگا اگر پنجم سعد ہو اور ہفتم نحس دلیل ہے کہ خبر خوش الا رسول کاذب ہے و یا کچھ راست کچھ دروغ ہے اگر شکل خانہ پنجم خانہ ہفتم نہم و یازدہم مین مکرر ہو اور خانہ چہارم بھی سعد ہو دلیل ہے کہ رسول راست گو ہے اور جو شکل ہذا نحس ہو اور تکرار بیوت ششم ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ خبر بد و نحس ہے۔

قاعدہ دہم - اگر کوئی سوال کرے کہ بطلبی کسی کے قاصد روانہ کرتا ہون آویگا یا نہین خانہ پنجم کو دیکھے اگر وہ داخل ہو اور نیز ہشتم داخل سعد ہو

دلیل ہے کہ رسول اوسکو مکان پر پاوے اگر ہفتم منقلب ہو یا خارج
ہو دلیل ہے کہ مردم فرستادگی قاصد کی شہادت دین باقی صورتین
بے اعتبار ہین اسی صورت مین اگر نتیجہ طالع و پنجم کا سعد داخل برآمد ہو
دلیل ہے کہ شخص مذکور ارادہ آنے کا رکھتا ہے اور اغلباً وہ آویگا اگر پنجم
مین ☌ ☍ ☐ ہو تو ین رسول روانہ کرنا مناسب و بہتر ہے۔

قاعدہ یازدہم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد یا کوئی نفر بغرض حصول
کسی اشیاء کے روانہ کیا ہے وہ آویگا یا نہین اور شے مطلوبہ لاویگا یا نہین
سیز دہم و چہاردہم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہون واپس آوے اور شے
مطلوبہ بھی لاوے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس اب کچھ نہ دریافت کرے
کہ کس غرض کو روانہ کیا ہے منسوبات شکل سے کہے جیسے ☌ ہو بغرض
حصول مال ☍ ہو صرف خط و خبر وغیرہ۔

قاعدہ دوازدہم ۔ اگر سائل سوال کرے کہ بغرض کسی مطلب کے
مین قاصد روانہ کرتا ہون کیا صورت ہووے گی اگر شکل اول سعد کسی
حیثیت سے ہو اور تکرار پنجم نجم یازدہم مین کرے انجام کار سہولیت
تمام ہو اور مقصود برآوے اسی صورت مین اگر ☍ میزان مین آوے
گو تا توقف واقع ہو اور خبر وہی مقصود حاصل ہو اور جو نحس ہو حکم
برعکس علاوہ اسکے اگر ان بیوت مین اختلاف ہو کام میانہ جانو اگر
چہارم داخل ہو دلیل ہے کہ قاصد مکان پر پہونچ گیا۔

قاعدہ سیزدہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ نامہ رسول یا واصل کب تک آویگا نیر الرمل سے منقول ہے اگر سوم و ہفتم خارج ہو رستہ مین ہو جلد آنیوالا ہے علاوہ ازین اگر ہفتم امہات مین ہو عرصہ سال مین نبات مین عرصہ ماہ متولدات مین عرصہ ہفتہ مین زوایدات مین عرصہ دو چار یوم مین اگر ہفتم و نجم داخل ہو اوسے روز آوے علاوہ برین خبر خوش و ناخوش نجم سے استکشاف کرے اگر سعد ہو خوش خبر و نحس ہو ناخوش اگر ششم داخل ہو کچھ سرمایہ نقد لاتا ہے اگر خارج ہو نہیں دست آتا ہے۔

نکتہ - نادر الرمل سے ہے اگر شکل یازدہم سعد ہو دلیل ہے کہ رسول جلد آوے اور جو اوسکی تکرار نجم و دہم مین ہو خبر خوش لاوے اور آدمی معتبر ہو اور جو ہفتم مکرر نہم و یازدہم ہو اور چہار دہم سعد ہو یہ بھی حکم۔

قاعدہ چہاردہم - اگر کوئی سربستہ لفافہ یا خط کی بابت دریافت کرے کہ اوس مین کس قسم کا مضمون یا خبر ہے یعنی احوال متعلق خبر ہے یا شر طرات الرمل سے منقول ہے کہ نقاط رمل کو شمار کرے اور سیزدہ طرح دیوے اگر ایک باقی رہے مضمون شری اور جو دو باقی رہین خیر اور جو اس سے زیادہ ہون نہ خیر نہ شر واجبی مضمون ہے۔

نکتہ - عزیز الحسن لکھنوی سے ہے کہ اگر خانہ نجم مین ⚌ ⚎ ⚍ یا ⚏ ہووے مضمون خیر کا ہے۔ علاوہ ان کے دیگر ہون خبر ناخوش و متعلقہ شری۔

عمل یازدہم احکامات حمام

بحث اول - سوالات متعلقہ حمام منتخب از اقوال اہل ہند۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال دربارہ حمام کے کرے اسیطرح پر بیان کرے اگر نقاط شکل اول مین بہ نسبت دویم کے زیادہ ہون حمام گرم ہے اور جو دویم مین بہ نسبت اول کے زیادہ ہون سرد ہے اور جو سیوم مین بہ نسبت دویم کے زیادہ ہون آب حمام مین زیادہ ہے اور جو شکل مذکور مین ایک ہی خانہ کے نقاط ہون آب کم ہے اس صورت مین اگر پنجم سعد کسی حیثیت سے ہو غسل مناسب ہے اور جو نحس ہونا مناسب ہے۔

احکامات مخصوص خانہ ششم

عمل احکامات متعلقہ امراض

بحث اول - سوالات صحت و خطر مریض منتخب از اقوال اہل مغرب و یونان۔

قاعدہ اول - اگر سوال ہو کہ مریض کو صحت ہوگی یا نہین اشکال خانہائے اول و ششم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اشکال خانہ چہارم و ہشتم کو ضرب کرکے نتیجہ نکالے بعد اسکے

ان ہر دو نتائج کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستقلہ اسعد
خارج ہو مریض بہت جلد شفا حاصل کرے اگر نحس خارج ہو بدیر
شفا پاوے اور داخل و ثابت بمہ حیثیت دلیل درازی مرض کی ہے
مگر انجام بخیر ہو بفضل پروردگار۔ فقط

نکتہ ۱۔ اہل زنگبار سے ہے کہ افراد کل رمل کے شمار کرے اگر فرد
آتشی و بادی زیادہ ہون دلیل شفا ہے اگر آبی و خاکی زیادہ ہون
دلیل قضا۔ فقط

نکتہ ۲۔ اہل زنگبار سے ہے کہ جملہ افراد رمل جمع کرے اور تین تین کے
طرح دیوے اگر ایک باقی رہے مریض جلد شفا پاوے اگر دو رہین
مرض درازی کھینچے اگر تین رہین حوالہ بخاک الموت کے ہو۔

نکتہ ۳۔ اہل روم سے ہے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ ششم مین
ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اسکے اوس نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم مین
ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ شکل آتشی یا بادی ہو مریض
جلد صحت پاوے اگر آبی و خاکی ہو صحت بتاوے انجام بد ہو اگر
رمل مین نقاط آتشی و بادی غالب ہون دلیل شفا ہے۔

نکتہ ۴۔ شاہ عبد اللہ ایرانی سے ہے کہ خانہ ہائے ششم و چہارم
و ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج ہون شفا بہت جلد ہو اور
جو نحس خارج ہون بدیر اور داخل و ثابت بمہ حیثیت ناقص ہین۔

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہائے چہارم ہشتم دوازدہم شانزدہم
مین یہ اشکال ہون ☵ ☶ ☷ ☳ ☵ اور کوئی صورت
بجز انکے نہو مریض ہلاک ہوجاوے اور اگر ایک خانہ مین بھی کوئی اشکال
ان کے سوائے آجاوے طوالت مرض کی دلیل ہے علاوہ اس کے
خانہ نہم مین ☷ آوے دلیل ہلاکت ہے اور ☳ دوازدہم مین آوے
بہر صورت خرابی صحت مریض کو ہوا و ستاذا صر کا قول ہے کہ ششم
ہشتم دہم مین یہ اشکال دلیل موت ہے۔

نکتہ ۴ - اگر کوئی سوال زندگی و مردگی مریض کی بابت کرے اسی
صورت مین اگر ☳ خانہ ششم مین ہو ☵ ہشتم یا ☵ اول مین اور ☷
چہارم مین یہ ہر دو صورتین موت کی ہین اگر ایسا نہو شفا پاوے۔

نکتہ ۵ - شاہ عبد العزیز ایرانی سے ہے اگر اول ششم و ہشتم سعد خارج
ہون اور چہارم و دہم و یازدہم کسی حیثیت سے خارج ہون دلیل ہے کہ
بہت جلد مریض کو شفا ہوا و بیماری سے نجات پاوے۔

نکتہ ۶ - اشکال خانہ دوم و نوزدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اسیطرح
ششم و ہشتم سے نتیجہ برآمد کرے بعد ان ہر دو نتائج سے شکل پیدا
کرے اس مستخرجہ کو اول خانہ کی شکل سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
پس اگر یہ برآمدہ سعد خارج یا منقلب ہو اور امہات یا بنجم مین ٹکرائے
کرے دلیل شفا ہے اور جو ثابت یا داخل سعد ہو دلیل مدیر شفا ہے

اور جو بخش کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ششم و دوازدہم یا ہشتم مین کرے
دلیل موت بیماری ہے بعض اوستاد بجائے دویم چہارم و دوازدہم
کو ضرب کرتے ہین۔

نکتہ ۸ت۔ اہل بربر سے ہے اگر اشکال سعد غلبہ زائچہ مین کرین یا غلبہ
ب کا ہو دلیل صحت و شفا ہے۔

نکتہ ۹ت۔ مفتاح الرمل سے ہے اگر نقطہ حکم میزان سے حرکت کرکے
اپنے مرکز مین منتہی ہو اور وہان سے سیر عرضی یا طولی کرکے دوسرے
خانہ مین جاوے دلیل شفا و صحت ہے اور جو حرکت نکرے بد ہے۔

نکتہ ۱۰ت۔ اگر شکل طالع خارج ہو یا بعوت زائچہ مین ہو یا خانہائے یازدہم
چہاردہم و شانزدہم خارج ہون یہ سب دلایل صحت و شفا کی ہے اگر نتیجہ
اول و ششم کا نحس ہو اور تکرار ہشتم کا دوازدہم مین کرے یا نتیجہ عقلہ ب
ہووے اور تکرار میزان مین کرے دلیل ہے کہ مرض درازہ ہو الا انجام
بخیر ہووے۔

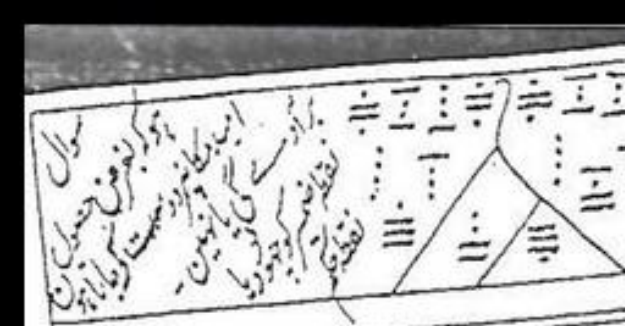
نکتہ ۱۱ت۔ شاہ عبد السمیر ایرانی سے ہے کہ خانہائے اول ششم دوازدہم
دہم یازدہم ہشتم اور دوازدہم کو دیکھے اگر ان خانون مین اشکال سعد
خارج ہون یا منقلب دلیل شفا مرض بہت جلد ہے اور داخل و ثابت
بدیر اور حکم نحس بہمہ حیثیت صحت بتکلیف و نحس تمام ہے۔ اسی صورت
مین اگر خداوند ششم طالع مین تکرار کرے دلیل ضعف بدن ہے اور

بجود ہم مین مکرر ہو دلیل درازی مرض ہے۔

نکتہ ۱۲ - اوستاد ان انوار الرمل کے تجربہ سے ہے جو سوال صحت و خطر رنجور کی بابت ہو دے اشکال خانہائے اول و ششم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے پھر اول و نہم کو ضرب کرکے نتیجہ بنائے بعد اسکے ان ہر دو تا نتیجے سے نتیجہ برآمد کرے اور اوسکو دیکھے اگر وہ آبی یا خاکی ہو مریض کو خطرہ ہے اور جو آتشی و بادی ہو ضرور یا الضرور بیمار صحت پاوے بعض صرف ششم و ہشتم کے نتیجہ سے حکم مذکورہ صادر کرتے ہین۔

نکتہ ۱۳ - تحفہ ناصری سے ہے کہ اگر شکل خانہ ششم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے یا اوتاد مین اگر سعد ہون دلیل صحت و تندرستی رنجور کی ہے اور برعکس اسکے اوتاد نحس ہون یا خانہ ششم بد ہو کر مکرر بیوت نحس ہو یا تکرار ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل خطر ہے بیوت سعد و نحس (راح ب ۳ ج ۱ ج) مین دیکھو اور بحث اوتاد (راح ب ۳ م اسمار بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۴ - اسرار الرمل سے ہے اگر شکل خانہ ششم یا صاحب ششم حسب دایرہ مسکن تکرار بیوت بد مین کرے خوف مریض کو ہے اور جو سعد مین تکرار کرے دلیل صحت اگر شکل متولدہ ششم و دوازدہم نحس داخل یا ثابت ہو دلیل مرگ ہے اور جو سعد ہو دلیل درازی مرض اور جو خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہون بہر حال شفا و صحت نصیب



مریض کو ہو بعض نتیجہ ششم و ہشتم سے بدین طور حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۵ - جامع الاسرار ہے کہ ہشتم و نہم کو باہم ضرب کرکے شکل پیدا کرے اور چہارم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونون کو ضرب کرکے شکل پیدا کرے اور موافق تحریر صدر ادس مستخلصہ سے حکم کرے۔

نکتہ ۱۶ - غایت الوصول سے ہے کہ چہارم و ہشتم کو ضرب کرکے موافق تحریر صدر ادس نتیجہ سے حکم کرے۔

نکتہ ۱۷ - ناصر شراری سے ہے کہ اگر ان اشکال کا غلبہ زائچہ مین ہو یا اول مین پنجم یا شانزدہم مین ششم مین ہشتم مین مکرر ہون کسی صورت سے مریض کو خلاصی نہو بلاشک و شبہ موت ہو اگر اختلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۸ - حسن فعال کا تجربہ ہے کہ اگر یا اول و ہشتم مین ہو اور یا چہارم مین پنجم یا دوازدہم مین یا یا ششم و ہشتم مین اور میزان خارج کسی حیثیت سے ہو یا میزان مین دو اشکال خارجیہ سے پیدا ہوئی ہو دے مریض بلاشک و شبہ حوالہ ملک الموت کے ہوا الا اسی صورت مین سویم نہم و ششم سعد کسی حیثیت سے ہون کل بلا رفع ہو اور مریض کو شفا میسر ہو بعون اللہ تعالے۔

نکتہ ۱۹ - خلاصہ ناصری سے ہے کہ اگر شکل خانہ چہارم نحس ہو

ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یا شکل ہشتم نحس ہو مریض کو مرگ ہو برخلاف
اسکے حکم برعکس علاوہ اسکے جو شکل منحوس خانہ ہشتم مین ہو وہ ہی روز
جس سے وہ منسوب ہے مریض کو سخت ہووے منسوبات روز اراح
ب ج ح ف ا مین دیکھو۔

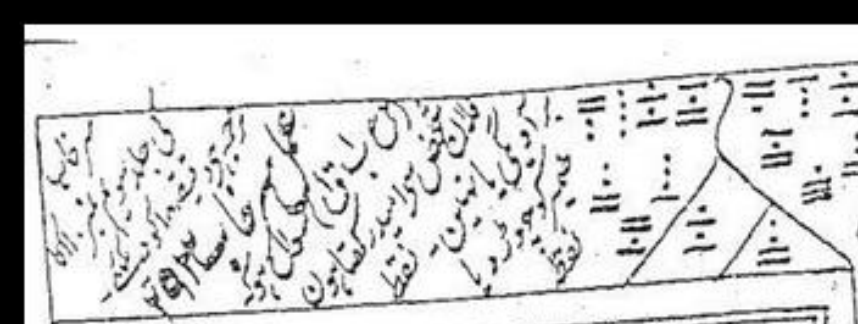
نکتہ ۲۰ت۔ امام زنانی سے ہے کہ موافق شکل خانہ دہم یوم کا حسب تحریر
صدر حکم کرے۔

نکتہ ۲۱ت۔ مقالات نفیسہ سے ہے کہ اگر ☌ یا ☍ اول ہشتم نہم و دوازدہم
مین آوے دلیل مرگ ہے اگر ☌ یا دہم مین ہو یا ☍ ہفتم و ہشتم مین ہو
دلیل درازی مرض ہے۔

نکتہ ۲۲ت۔ ارسطاطالیس سے ہے کہ اول ششم چہارم دہم یہ چار خانہ
کسی حیثیت سے سعد ہون دلیل شفا ہے اور جو نحس ہون دلیل خطرہ
اگر اختلاف ہو دلیل درازی مرض اور طوالت تکلیف اور جو ☌ ☍ ☐ ☍
خانہا ہے ششم و ہشتم مین برابر ہون ضرور کہ مریض کو مرگ نصیب ہو۔

نکتہ ۲۳ت۔ اہل یونان سے ہے اگر سویم ششم اور دوازدہم مین ☍ ☐ ☍
☐ اور ☌ ان مین برابر ہو ون دلیل خطرہ ہے اور جو نحوس دلیل شفا ہے

نکتہ ۲۴ت۔ اہل روم سے ہے کہ خانہا ے چہارم دہم کو باہم ضرب دیکر
نتیجہ برآمد کرے پس اگر متولدہ ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی
ہووے فال ناقص ہے علاوہ ازین ان کے دیگر اشکال ہون مریض کو



شفا نصیب ہووے۔

نکتہ ۲۵ت۔ غایۃ الوصول سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق حیثیت داخلی و خارجی کے حکم کرے اوستاد ناصر فرماتے ہین کہ اپنا تجربہ ہے کہ اگر نتیجہ ☰ ہو حیات و صحت اور بیرون رفتن رنج بیمار پر مدلول ہے اگر ☷ ہو بیرون رفتن از فراق و خلاصی رنج پر مدلول ہے اور ☵ ہو صحت یافتن رنجور و بیرون رفتن از فراق رحمت محنت و عشق وغیرہ پر مدلول ہے اور بارہا کا تجربہ ہے۔

نکتہ ۲۶ت۔ مصباح الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ اول و چہارم اور ششم و ہشتم کو باہم ضرب کرکے دو شکلین برآمد کرین پھر ان دو سے ایک شکل نکالین پس جو یہ متولد سعد خارج یا منقلب ہووے اور تکرار امہات مین کرے دلیل صحت و شفا ہے اور جو نحس داخل یا ثابت ہو اور تکرار زائل ادتاد مین کرے دلیل مرگ ما بقی صور تون مین طوالت مرض اور زیادتی تکلیف کا حکم کرو۔

نکتہ ۲۷ت۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ خانہ دہم اور چہاردہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس متولدہ کو دویم سے ضرب دیوے پس اگر یہ مستحقلہ سعد خارج ہو فوراً شفا پاوے علاوہ دیگر صورتون مین خطر ہے۔

نکتہ ۲۸ت۔ شرف الدین دہلوی سے ہے اگر ☶ و ☲ خانہائے پنجم ششم

ہشتم مین آوین اور ♍ و ♓ امہات مین اور ♊ زوائدات مین مریض ضرور کر مرے شفا ہو اگر ♍ و ♓ کا غلبہ رمل مین ہو تو یہی دلیل مرگ ہی اگر ♑ دہم یا دوازدہم مین ہو تو یہی حکم۔

بحث دویم۔ سوالات بمقدمہ چگونگی حال مرض طبیب تشخیص و غیرہ

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بیماری کس خلط سے ہے خانہ ششم کو دیکھے اگر اس مین شکل آتشی ہو خلط صفرا آبی ہو خلط بلغم خاکی ہو خلط سودا اور جو بادی ہو فاسد خلط ہی بیان کرے۔

قاعدہ دویم۔ اگر سوال بمقدمہ کیفیت مرض کے ہو منسوبات اشکال خانہائے پنجم ششم و یازدہم کے موافق حکم کرے منسوبات امراض (رح ب ۵ ج ۳۳ خ) مین دیکھو بعض اوستاد صرف شکل خانہ ششم کے موافق حکم کرتے ہین۔

قاعدہ سویم۔ مدارات الرمل سے منقول ہے کہ اگر کوئی خلط پیدائش مرض کا سوال کرے ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولدہ آتشی ہو خلط صفرا پیدائش مرض کا سبب ہے اگر بادی ہو باد آبی ہو بلغم اور خاکی ہو سودا۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مرض مریض کو کس باعث سے پیدا ہوا اوستاد ابو سعید لمعی کا قول ہے کہ شکل خانہ ششم کو حسب دایرہ ساکن دیکھے کہ کس خانہ مین تکرار رکھتی ہے پس جس خانہ مین

مین وہ مکرر ہو منسوبات اوسی خانہ کی باعث پیدائش مرض کی ہووے کی
الاصاحب مصباح اپنے تجربہ مین شکل خانہ دوازدہم کو تحریر فرماتے ہین
اور ناصر شیرازی اور صاحب مفتاح الرمل کا قول ہے کہ نتیجہ ششم دہم
سے حسب تحریر صدر حکم کرنا چاہیئے اور یہ بہت محمود ہے منسوبات بیوت
(راح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بجہت سبب مرض و علت امراض و ایام خطر و
شفا کی ہو مقالات نفسیہ سے منقول ہے کہ اشکال خانہ ششم و
ہشتم اور چہارم و دوازدہم کو باہم ضرب دیکر دو نتائج برآمد کرین پھر
اون دو سے ایک شکل پیدا کرے پس اس مستخلصہ کے منسوبات کی
موافق علت امراض و فنا و امراض و یوم شفا و خطر کا حکم لگادے منسوبات
امراض (راح ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو۔ اعضاے لسطہ دم کبسہ (راح
ب ۵ ج ۵ خ) مین دیکھو یوم و شب وغیرہ (راح ب ۲ ج ۳ خ) مین دیکھو۔
شفا و خطر دریافت کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ اگر مستولدہ سعد خارج اور تکرار نیز بیوت
سعد مین کرے دلیل شفا ہے اور برخلاف حکم برعکس بیوت سعد وغیرہ
(راح ب ۳ ج ۷ خ) مین دیکھو اور جب شکل مستخلصہ دلالت شفا پر کرے یوم
شفا کے واسطے تقرر کرنا چاہیئے اور جو خطر پر کرے واسطے خطر کے۔

نکتہ۔ جامع الاسرار سے ہے کہ اشکال اول و ششم اور چہارم و ہشتم کو
باہم ضرب کرکے دو شکلین پیدا کرین پھر اون دو سے ایک نکالین اوس

اوس مستحقله سے حسب قاعدہ تحریر صدر حکم کرین۔

نکتہ ۲ ت۔ ملان ابوسعید سے ہے کہ اول و ششم اور اول و چہارم کو باہم ضرب کرکے دو اشکال پیدا کرین پھر اون دو سے ایک اشکال بین اور اوس متولدہ سے حسب قاعدہ مذکورہ بالا حکم کرین۔

نکتہ ۳ ت۔ حضرت نور محمد مینائی سے ہے کہ شکل خانہ ششم و صاحب ششم حسب دائرہ مسکن کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق قاعدہ صدر اوس سے حکم کرے بعض اوستاد اس متولد کے عنصر کے موافق حکم کرتے ہین باین صورت اگر آتشی ہو غلبہ حرارت بادی ہو غلبہ باد وغیرہ عنصر اشکال (راح ب ۲ ج ۶ خ) مین دیکھو اور اوستاد عبید ہی حسب قاعدہ عناصر متولدہ ششم و ہشتم سے حکم کرتے ہین۔

قاعدہ ششم ۔ اگر سوال بمقدمہ بیماری خفتہ امریض کے سوال ہو اور دریافت کرے کہ کیا کھایا ہے۔ اگر خانہ ششم مین ☿ ہو اور تکرار نجم مین کرے کہنا چاہیئے کہ کھچڑی سادہ کھائی ہے اور جو ♂ ہو گوشت دیا دال بخود و منبخہ کھچڑی وغیرہ یا دونون چیزین باین لحاظ موافق ہر شکل (راح ب ۲ ج) مین دیکھکر بیان کرو۔

قاعدہ ہفتم ۔ اگر سوال در بارہ تجویز دوا و تشخیص امراض وغیرہ کی نسبت ہووے دیا حکیم و طبیب کی بابت ہو چاہیئے کہ خانہائے دہم و یازدہم کو ملاحظہ کرے اگر ہر دو سعد ہون دلیل ہے کہ طبیب لایق

اور تجویز درست ہے اور جو ہر دو بخس ہون دونون ناقابل اور بلا اعتبار
غرض جو سعد ہو وہ ہی درست ہے اور جو بخس ہو بے اعتبار۔

نکتہ ۱ - محمود الرمل سے ہے کہ دہم و شانزدہم کو ضرب دیکر بیتجر برآمد کری
پس موافق حیثیت اوسکے تشخیص کا جواب دیوے یعنی اگر وہ سعد کی
حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ مرض تشخیص مین آگیا اور جو بخس ہے
نہین آیا اور طبیعت نہ سمجھا ہے۔

قاعدہ ہشتم - اگر تجویز و تشخیص و طبیب کی بابت سوال ہو خانہ دہم کو
دیکھے اگر اوسمین ☵ ☶ ☳ ☴ ☲ ☱ ان مین سے کوئی ہووے
دلیل ہے طبیب حاذق اور تجویز معقول بدل کرتا ہے اور جو ☰ یہ
ہو دلیل ہے کہ طبیب خود غرض مین غلطان ہے صالحہ سمجھ مین نہین
آیا ہے۔ اگر ☷ ان مین سے ہو دلیل ہے کہ طبیب بدل مریض سے
رنج رکھتا ہے علاج معقول اسکا نہین باقی اشکال ہون جانو طبیب
جاہل بیوقوف ہے۔ علاوہ اس کے اگر شکل اول سعد ہو جانو کہ طبیب
شفیق و مہربان ہے اور بخس ہو نہین ہے۔

نکتہ ۱ - خواجہ رومی سے ہے اگر خانہ ہائے اول، دہم چہارم و پنجم سعد
ہون دوا و تجویز طبیب کی مناسب ہے اور جلد شفا ہو جاوے گی اگر اول
نیک ہو اور باقی بخس ہون تب بھی مریض بدیر شفا پاوے گا۔

نکتہ ۲ - زبدۃ الرمل سے ہے اگر سوال معالجہ و تشخیص کی نسبت سوال ہو

خانہ اول چہارم و پنجم کو دیکھے اگر کئی سعد ہوون دلیل ہے کہ طبیب دانشمند
و تجربہ کار ہے اور علاج موافق مرض سے کرتا ہے اگر اول نحس ہو معلوم
کرو طبیب ناتجربہ کار ہے اور جو چہارم نحس ہووے موافق مرض نہین
ہے اور جو سب نحس ہون انجام بخیر نہین۔

قاعدہ ششم۔ اگر چگونگی حال مریض کے سوال ہو قول اہل یونان کا ہے
اگر یازدہم مین ☌ ہووے بخیر جلد اچھا ہو اگر ☍ یا ☐ ششم مین آوے
مریض کو بدیر صحت ہو اگر ☎ میزان مین ہووے یہ ہی حکم اگر ہفتم و ہشتم مین
ہو مریض کو موت نصیب ہو اگر ☌ میزان مین دو ☍ یا دو ☐ سے پیدا ہو
یہی حکم اگر ☐ چہارم و ہشتم مین ہو خوف عظیم ہے اگر ☍ میزان مین ہو
یہ ہی حکم اگر اول و ہشتم مین ☌ ☍ ☐ ہووے یہ ہی حکم ہے زائچہ
مین اوتاد سعد ہون یا اول و دہم ششم و ہشتم سعد ہون کسی حیثیت سے
بفضل جل جلالہ کل عیوب رفع ہو جاوین اور کچھ اندیشہ و خوف نہو

قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص بیمار ہے
یا نہین اگر شکل خانہ اول مکرر بخانہ ہفتم ششم ہشتم یا دوازدہم ہو یا
☎ میزان مین ہو دلیل ہے کہ بیمار ہے یا رنجور ہو سیوا لاہے اگر شکل
اول سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے تندرست ہے اور بیمار ہو
کوئی صورت نہین ہے بیوت سعد و نحس (راح ب ۳ ج ۷ خ) مین دیکھو
اگر ششم مکرر دوازدہم ہو یہ ہی دلیل علالت جسم کی ہے۔

قاعدہ یازدہم - اگر سایل دریافت کرے کہ صحت مریض کو کس روز
ہوویگی اوستاد بزرگ امام زنانی کا قول ہے کہ اگر دوازدہم مین ☰ ہو
روز شنبہ یا شب چہارشنبہ کو صحت پاوے اگر ☲ اول مین ہو روز شنبہ
یا شب دوشنبہ اگر ☳ دویم مین ہو روز شنبہ یا شب شنبہ اگر ☱ ششم
مین ہو روز شنبہ و شب اوسہ اگر ☶ شازدہم مین ہو روز پنجشنبہ ☴ پنجم
مین ہو روز چہارشنبہ اگر ☵ دہم مین ہو روز چہارشنبہ و شب یکشنبہ
اگر ☷ یازدہم مین ہو روز سادینہ اگر ☳ چہارم مین ہو اور جو جمعہ یا شب شنبہ
اوستاد ناصر طوسی کا قول ہے کہ نتیجہ چہارم و ہشتم کو دیکھے اگر وہ سعد ہو
اوسی روز و شب جس سے وہ شکل نسبت رکھتی ہے مریض شفا پاوے
اور جو نحس ہو اوسے روز خطر ہے یوم منسوبہ اشکال (اح ب ۲ ج ۲ ح ۳ دہم
مین دیکھو

قاعدہ دوازدہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ مریض کی کسقدر ایام مین
رفع تکلیف ہوویگی حسن فضال کا قول ہے کہ خانہ ششم کو دیکھے کہ
کون شکل ہادسمین سے موافق اعداد فی البیوت اوسکے حکم لگاوے یہ
اعداد (اح ب ۲ ج ۲ نخ) مین دیکھو حضرت میر عباس ملتانی اعداد
خانہائے کی نسبت سے اپنا تجربہ تحریر فرماتے ہین اعداد درخانہائے
(اح ب ۲ ج ۳ نخ) مین دیکھو

عمل دوم احکامات حیوان کوچک و طیور

بحث اول - سوالات بمقدمہ حیوان کوچک منتخب از قول اہل مصر و یونان -

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو حیوان کوچک سے نفع ہوگا یا نہین شکل خانہ اول و ششم سے ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے اور دوم و دوازدہم کو ضرب دیکر شکل نکالے پھر ان ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ شکل مستقلہ سعد ہو نفع ہوگا اور جو نحس ہو نقصان ہوگا

قاعدہ دوم - اگر کوئی یہ امر دریافت کرے کہ یہ جانور شکار کریگا یا نہین شکل خانہ اول کو ششم سے ضرب دیکر شکل نکالے اور دوم و دہم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ نتیجہ ☰ ☶ ☷ ہو جانور خوب عمدہ ہے اور شکار بھی خوب کرے گا اگر نتیجہ ☰ ☲ ☲ ہو جانور سست ہے الا شکار کریگا اگر ☵ ☵ ☵ نتیجہ ہو جانور کمزور ہے اور بباعث کمزوری شکار بھی عمدہ نہین کریگا اگر نتیجہ ☳ ☳ ☳ ہووے جانور جلد فوت ہو جاوے اگر نتیجہ ☶ ☶ ☶ ہو جلد گم ہو جاوے الا بعد جستجو کے ہاتھ آجاوے باقی اشکال کا حکم باطل ہے -

قاعدہ سوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ جانور طیر گو بندہ ہے

یا کنگ ہے اول کو ہشتم مین ضرب دیوے اور شکل پیدا کرے اور سویم
کو ششم مین ضرب دیکر شکل نکالے پھران ہر دو شکل کو باہم ضرب دیکر
شکل پیدا کرے پس یہ نتیجہ اگر ☵ ہو پرندہ خوش الحان وگویا ہو
اگر ☲ ہو خوش الحان ہو مگر آواز باریک بولے اگر ☶ ہو
بلند آواز ہو الا الحان خراب ہو اگر نتیجہ ☳ ☴ ☵ ہووے
بد الحان ہو اور بہت کم بولے بعض بجائے ہشتم کے نہم کو گرفت
کرتے ہین۔

نکتہ ۱ سید محبوب علی شاہ رمال سے ہے کہ اگر نتیجہ ☲ ہووے
ظاہر جلد بیمار ہو کر مر جاوے یا بلی کہا جاوے اور جو نتیجہ ☶ ہووے
پرندہ قفس توڑ کر پرواز کر جاوے اور پھر ہاتھ نہ آوے اور بعض صرف
سعادت و نحوست اول و ششم سے بہتری و بدتری دیگر حالات
بیان کرتے ہین۔

قاعدہ چہارم۔ اگر سوال بیمار کی حیوان کو چک و پرندہ وغیرہ کا ہو
ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ بر آمد کرے اگر خارج ہو دلیل
نقصان ہے ایسی صورت مین نحس ہو فرار ہو جاوے یا مر جاوے
اور سعد ہو فروخت ہو جاوے۔ سعد داخل و ثابت کا حکم افروختی کا ہے
اور نحس سے نقصان ہو اور منقلب ہو ہاتھ سے جاتا رہے اور پھر
آجاوے سعد شاید نفع اور نحس ہمراہ نقصان کے۔

قاعدہ پنجم - اگر سوال بابت پرندگان وحیوان کوچک کے اسطور پر ہو کہ گم ہوگئے ہیں واپس آدینگے یا نہیں خواجہ صاحب کا قول ہے کہ ششم دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہوں فوراً آجاوین جو ثابت ہو بدیر اور نفع بھی پہنچاوین اور جو نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو اور ششم دوازدہم وچہار دہم نیز سعد کسی حیثیت سے ہوں دلیل ہے کہ مالک کو اون سے ضرور نفع پہونچیگا اگر دوازدہم نحس ہو اور باقی سعد کوئی دشمن پیدا ہو جو ششم نحس ہو باقی سعد دلیل ہے کہ ہاتھ آجاوے اور دشمن کو زحمت پہونچاوے اور جو چہارم سعد ہو اور باقی نحس مالک اوس کا خود اوسکو تلف کر ڈالے اور جو سب نحس ہوں ہمہ وجوہ نحوست ہے اور جو نتیجہ خارج ہو ہاتھ نہ آوے جو سعد ہو محروم آقا کو کرے اور جو نحس ہو معدوم اگر مقلب ہاتھ آوے اور پھر جاتا رہے سعد باسانی نحس بدشواری اور اوسکے جانے والے کی تعداد شکل کی تکرار سے کم سوائے ایک کے جسقدر تکرار ہوگی اوسی قدر مرتبہ آدیگا جاویگا۔

عمل سوم احکامات بروہ

بحث اول - سوالات بمقدمہ کنیز وغلام منتخب از قول اہل مصر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ غلام یا کنیز مبارک قدم ہے

یا تا مبارک شکل خانہ اول کو شکل خانہ دوازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اور دویم کو ششم سے ضرب کرکے شکل نکالے پھر ان
ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ نتیجہ سعد کسی حیثیت
سے ہو غلام و کنیز مبارک قدم ہے اور عکس اسکے نامبارک دیگر
صورتین باطل و بے اعتبار ہین۔

تکملہ ۱- میر روشن علی رمال دہلوی سے ہے کہ اگر نتیجہ ☍ ☌ ہو غلام
جلد فوت ہو جاوے یا فرار ہو جاوے اور جو ☍ ☍ ہو دوام مبتلائے
مرض رہے اور جو ☌ ☌ نتیجہ ہو فاش کاذب و قمار باز ہو اگر نتیجہ ☍ ☌
ہو مکار ہو الا ثابت قدم رہے۔ اگر ☌ ☌ آوے گریز پا ہووے۔

قاعدہ دویم- اگر کوئی اصلیت غلام کی دریافت کرے یعنی پوچھے
کہ کس قسم کا انسان ہے خانہ ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ
برآمد کرے اور موافق منسوبات اوسکے قسم انسان کا حکم لگاوے قسم
انسان (راح ب ۲ ج ۵ نخ) مین دیکھو اور شرائط رزیلت (راح ب ۲
ج نخ م وقار) مین دیکھو۔

تکملہ ۱- اگر خانہائے ششم و دویم مین یہ اشکال ☍ ☌ ☌ ☍
ہون دلیل ہے کہ دوام غلام دزدی و خیانت کرے اور جو شکل
داخل خانہ چہارم مین ہو اور عکس اوسکا نہم یا دوازدہم چہارم دہم و شانزدہم
مین ہو غلام برضا و رغبت آقا رخصت ہو یا خانہ ششم خارج ہو اور

چہارم داخل اور پانزدہم شانزدہم مین اوسکا عکس ہووے ان صورتون مین غلام اکثر جلا جایا کرے اور واپس آجایا کرے خانہ چھوڑ کر نہ جاوے اگر پنجم و ششم مین ہو غلام عشقباز ہووے۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی بلاد سکونت غلام کا دریافت کرے اشکال خانہ چہاردہم و شانزدہم کو باہم ضرب دیکر شکل برآمد کرے اور موافق منسوبات بلاد اوسکے حکم کرے منسوبات بلاد و شہور (راح ب ۲ سراج ۶۶ مخ) مین ملاحظہ کرو اوستاد مغرب صرف شکل خانہ ششم سے یہ حکم کرتے ہین۔

نکتہ - امام زنانی سے ہے اگر شکل مستحقلہ مذکورہ ☰ ہو غلام حبشی بارنگی یا ہندی ہے اگر ☱ ہو خاص ہندی ☲ ہو ترک یا رومی ہووے ملحاق بادیہ نشین اور جو ☳ از قسم کافر یعنی برگشتہ اسلام ☶ حبشی و چینی وغیرہ باقی اشکال متعلق بندہ نہین ہین۔

قاعدہ چہارم - اگر حالت بردہ کی دریافت کیجاوے محمد ناصر کا قول ہے اگر ششم مین ☰ ہو بردہ مریض و رنجور ہے اگر ☱ ہو گریزپا ہے ہرگز مکان پر نہ رہے اگر ☲ ہووے اور تکرار یازدہم مین کرے ضعیف اور بھاگنے والا ہے اگر ☶ ہووے اور تکرار ہفتم مین کرے درد خاین ہے

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے کہ کس دیار کا بندہ و کنیز سزاوار ہووے گا شکل خانہ ششم کو دیکھے جس دیار سے وہ منسوب ہو موافق اوسکے حکم کرے پس منسوبات (راح ب ۲ سراج ۶۶ مخ) مین دیکھو۔

بحث دوم - سوالات بمقدمہ آزادی بندہ از ماتولات متفرق۔

قاعدہ اول - اگر بندہ یا کنیز سوال کرے کہ مجھکو آزاد کرے گا یا نہین خانہ ششم و یازدہم کو دیکھے اگر وہ سعد خارج ہون اور صاحب ششم لایل مین تکرار کرے اور خانہ ہفتم بھی منحوس ہووے دلیل ہے کہ آزاد کردیا جاوے گا۔ اور جو شکل خانہ ششم نحس ہو اور اوسکے شریک بھی بہ ہون دلیل ہے کہ غلامی مین ہی قوت ہو اور آزادی میسر نہو شریک بیوت (راجع ب ۳ م شرکت) طبعی و مراتب مین دیکھو۔

حکمت - خواجہ نصیر الدین طوسی ہے کہ اگر دو نحم چہارم و ششم خارج کسی حیثیت سے ہون آزاد کردیا جاوے اور اشکال خانہ چہارم و ششم خارج ہون اور تکرار ہشتم و دوازدہم مین کرین نقل بخانہ دیگر کیا جاوے اور جو ان مین اشکال داخل ہون بدیر نقل ہو اگر میزانمین ہو اور تکرار چہارم و شانزدہم مین کرے یہ غلام ساکن رہے اگر ہون یہ ہی حکم اور جس خانہ مین آوے اوسی گھر مین حظ آزادی کا کھینچے اور جو دو نحم چہارم ششم داخل ہون آزاد نہو۔

قاعدہ دوم - اگر غلام یا کنیز سوال کرے کہ آقا مجھکو فروخت کریگا یا آزاد خانہائے ششم و دوازدہم کو دیکھے اگر وہ داخل یا ثابت ہون فروخت نکرے آزاد بعد عرصہ کے کرے جو خانہائے مذکور سعد ہون خوش رکھے اور جو نحس ہون آشفتہ کرے۔ اگر خانہ مذکور منقلب ہون

در بارہ فروخت و آزادی متردد ہو اور خارج ہون آزاد کر دیوے سعد بحوسی
و نحس مجہوری باقی صور تین بے اعتبار ہین۔

بحث سوم کیم سوالات بمقدمہ خرید و فروخت بردہ از مقولات متفرق

قاعدہ اول - اگر سوال خرید بردہ و کنیز کے ہو خانہ ششم
و دہم کو باہم ضرب کر کے نتیجہ پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ ☶ ☵
☵ ☵ ☰ ان مین سے کوئی ہو خرید نا بردہ و کنیز کا مبارک ہے۔
اور یہ لوگ بادفا ہون اور جو ☵ ☵ ان مین سے کوئی ہو خرید نا مضر ہے
بیوفا و دشمن جانی ہووے گا اگر ☳ ہون بندہ گریزندہ ہو اور جو ☳
ہون غلام و کنیز جلد فرار ہو جاوے۔

تکملہ - اہل مغرب سے ہے کہ اگر خانہ نہم مین ☳ ہو غلام مکار ہو اور
جو ☳ ہو جلد فرار ہو جاوے اور از خود واپس آوے اور ☵ ☵ ☳
☳ ان مین سے کوئی ہو مبارک قدم و نیک ہمہ حلاوہ ان کے نامبارک
اور بدخصلت ہونے کی دلیل ہے۔

تکملہ - اگر سوال خرید غلام کا ہو محمود الرمل سے منقول ہے خانہ ششم
کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار خانہ نیک مین کرے یا دہم
یا ذہم یا نہ ذہم مین کرے اور خانہ چہارم سعد ہو غلام وغیرہ خرید کرنا چاہیے
بیشک یہ فرمانبردار ہووے گا۔ لیکن اسی صورت مین اگر خانہ چہارم مین
☳ ☳ ان مین سے کوئی ہووے آخر بیوفائی کو کھلاوے ترک

ترک واجب ہے کیونکہ حرام ہو جاوے گا۔ اور جو ششم و چہارم بخس خارج ہوون یہ ہی حکم اگر بیازدہم عین ہو خرید مین توقف ہو اگر شکل نہ چہارم کرر ہشتم یا یازدہم مین ہو جاوے۔ اگر نہ دوازدہم مین ہو بھی حکم۔

مسئلہ ۳۔ اہل یونان سے ہے اگر خانہ ششم مین ☿ ہو غلام معیوب بد کردار و خاین ہووے اور جو ☽ ☿ ان مین سے کوئی ہو بے وقار بے مروت ہووے اور جو ♄ ہووے قمار باز زانی وغیرہ ہو خرید سے ترک مناسب ہے۔

مسئلہ ۴۔ زبدۃ الزبج سے منقول ہے بمقدمہ سوال خرید بندہ مین اگر خانہ ششم اول و دوم سعد کی نسبت سے ہوون خرید نامبارک ہے اور جو ششم سعد وطالع نحس ہو نامبارک و نامراد اگرچہ غلام نیکبخت ہے۔ اور جو دو نجم نحس ہوون تو غلام نامبارک ہوون اور زیان مال کا کرین اور منقلم نحس ہو یہ ہی حکم ان صورتون مین خرید سے ترک واجب ہے۔

مسئلہ ۵۔ بابت خرید غلام و کنیز بدایت الزبل سے منقول ہے کہ اشکال ثمانیہ ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ متولد سعد داخل ہو اور تکرار اعداد مین کرے بردہ مبارک سلیم النفس ہنرمند و خوشخوی ہو خرید کرنا چاہیئے اور جو سعد خارج ہو اور تکرار زایل الزند مین کرے بردہ سرکش متکبر و بے خوف ہو خرید کرنا نہ چاہیئے کیونکہ جلد فرار ہو جاویگا

اسی صورت مین اگر چارا و تا دسعد کسی حیثیت سے ہون نیک و بہتر ہین باقی صورتون مین بہ اعتبار
نکتہ ۱۰ حسن فعال سے ہے کہ اگر سوال خرید غلام کی بابت ہو خانہ ششم اور امہات کو دیکھے
اگر یہ سعد ہون کسی حیثیت سے خرید کرنا مبارک ہے اور جو تکرار ہیوت سعد مین کرین ارجحا
مبارک برخلاف اس کے حکم برعکس اور صورت اختلافات مین حکم میانہ۔
نکتہ ۱۱ نبیر الرمل سے ہے اگر اول و سیزدہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور ششم نحس خرید
غلام نامبارک و منحوس ہے اور جو ششم سعد ہو حکم برعکس برخلاف اس کے جو اول و سیزدہم
نحس ہون اور ششم سعد خرید غلام نیک ہے اور یہ مقید ہے الا جو اشکال خارج ہون مکانپر ہرگز نہ ہے۔
قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فروخت بندہ مین کیا انجام ہوگا خانہ ہائے دویم و
سویم کو دیکھے اگر ہر دو سعد خارج ہون فروخت مین نہ تو نقصان ہے اور نہ پشیمانی اگر دویم
نحس ہو زیان مال کا ہے اور جو سویم نحس ہو پشیمانی حاصل ہو اسی طور پر تکرار اشکال مذکورہ کا ہیوت
سعد و نحس مین حکم کرنا چاہیے صاحب مصباح کا قول ہے کہ اس قسم کے سوال مین نتیجہ ششم
و دوازدہم کے موافق حکم کرے از روے حیثیت داخل و خارج و سعدیت و نحوست وغیرہ کے
نکتہ ۱۲ محمد ناصر شیرازی سے ہے کہ جو خانہ ہائے دویم و چہارم و ششم سعد داخل ہو خرید بندہ بسیار
مبارک و سعید ہووے اور جو سعد دیگر حیثیت سے ہون تاہم مفید و مبارک ہے اسی صورت مین
اگر دویم سعد ہو اور چہارم مین ☍ یا ☌ ہووے کنیز و غلام مکانپر زندہ جلد فرار ہو جاوے اگر
اول سعد ہو اور تکرار چہارم مین کرے بندہ خوش دل ستودہ و مبارک قدم ہو خرید کرنا چاہیے اگر
سویم پنجم و چہارم مین اشکال خارج و نحس ہون یا ☍ ہووے خرید کرنا کسی حالت مین بہتر نہین اور
جو اول سعد داخل ہو اور تکرار ششم و چہارم و ہفتم مین کرے خرید بہتر مبارک و پر مفاد ہے یہ
قاعدہ چہار پایہ خرد و کلان مین بھی مروج ہے۔
نکتہ ۱۳ استاد عبیدی کا قول ہے کہ اگر اول و دوازدہم کا نتیجہ ☍ یا ☌ ہو دلیل ہے
کہ بندہ عیب دار ہے اور یہ تکرار پنجم ششم و دوازدہم مین کرے جانو کہ عیب زدائی ہے اور
جوان مین نمودان عارضی اور ☌ و ☍ اول و چہارم بھی ہو ستودہ ہے۔
قاعدہ ششم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فروخت غلام مناسب ہے یا نہین اگر خانہ ششم مین
☌ یا ☍ ہو بردہ اگر یہ سعد ہے الا فروخت بھی نیک ہے اگر ☌ میزان مین یا اول مین اگر تکرار
ششم و چہارم ہو یہ کرے غلام فرار ہو جاوے مکان پر نہ رہے اگر ششم مین ☍ ہو غلام رجوع

یا عیب دار اس صورت مین اگر دہم و چہارم سعد ہون دلیل ہو کہ عاقبت اس بردہ کی نیک ہے۔
نکتہ ۱ - ناصر علی سے ہو کہ اگر میزان مین ☍ ہو اور تکرار اول سویم و چہارم مین کرے سخر و بندہ
مبارک و پر منفعت ہے اور بندہ فوردیدہ ہو۔
نکتہ ۲ - مرات الرمل سے ہو کہ دویم و نہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ سعد داخل ہو خرید
بردہ ہووے ہووے اور وہ مبارک بھی ہووے اگر نحس ہو حکم برعکس شکل مذکورہ صدر
ناظر ہو نہایت بہتر ہے۔ خریدہ اشیا مین بھی اس قاعدہ سے حکم کرتے ہین۔
کلیہ - ان قواعد کا عمل اس زمانہ موجودہ مین ملازمان دخدمتگاران وغیرہ کی حالت پر کیا گیا ہے
اور انھین کے تجربہ کے موافق تحریر کیا گیا ہے بغرض نمایش قلم بند کیا۔ فقط

عمل چہارم احکامات راز مخفی

بحث اول - سوالات متعلقہ راز و سر پوشیدہ از اقوال اہل مغرب۔
قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ یہ راز مخفی رہیگا یا فاش ہو جاوے گا شکل خانہ ششم
اگر داخل کسی حیثیت سے ہو اور تکرار اول مین کرے دلیل ہے کہ راز پوشیدہ رہے پردہ فاش
نہ ہو اور برخلاف اس کے حکم برعکس اگر شکل خانہ ششم داخل یا ثابت ہو یہ ہی حکم ہے اور جو خارج
یا منقلب نحس ہو راز فاش ہو جاویگا شکل ☌ دلیل گذشتہ مین مستثنی ہے۔
نکتہ ۱ - شیخ عمر سے ہے اگر اشکال طالع و ششم داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہون راز مخفی
رہے اور سر پوشیدہ اور جو خارج و منقلب ہون افشا و فاش ہو جاوے اسی صورت مین اگر اول
داخل یا ثابت ہو اور ششم خارج و منقلب دلیل ہے کہ راز بہت کچھ پوشیدہ کیا جاوے الا
ظاہر ہو جاوے برعکس اس کے حکم برعکس سعد بصورت نیکی و نحس بشکل بدی۔
نکتہ ۲ - تحفہ ناصری سے ہو اگر ضرب اول و ششم سے اشکال خارج یا منقلب برآمد
ہووے راز افشا و ظاہر ہو جاوے الا بیان ☍ مستثنی ہو اور جو داخل یا ثابت پیدا ہو مخفی رہے

عمل پنجم احکامات سحر و افسون

بحث اول - سوالات بمقدمہ سحر و در بحر از اقوال ہند۔

قاعدہ اول - الربوع دریں [illegible]
ششم یازدہم دوازدہم کو دیکھے اگر اوپر ان اشکال ہادی یا ☰ ہون سحر ہے علاوہ اسکے
دیگر اشکال ہون مرض بدنی سحر وغیرہ نہین ہے۔

نکتہ ۱ - اہل یونان سے ہے اگر نحس سعد خارج ہو سحر نہین ہے مرض ہے اور جو نحس خارج ہو
سحر ہے اور حکم داخل وثابت یہ ہے کہ سحر کیا ہوا ہے اور منقلب بے اعتبار ہے۔

نکتہ ۲ - اہل مغرب سے ہے اگر ☰ ششم مین ہو اور تکرار دہم مین کرے دلیل سحر و
جادو ہے اگر ☷ ☰ خانہ مذکورہ مین ہو اور تکرار دہم مین کرے دلیل جادو و آسیب ہو۔

نکتہ ۳ - ملان حفیظ رسال قصبہ تلہر سے ہے اگر شکل خانہ ششم ہادی ہو اور تکرار بیوت ہادی
مین کرے یا شکل خانہ ششم نحس اکبر ہو اور خانہ دوازدہم نیز نحس ہو دلیل سحر ہے اور جو دل مکرر
ششم ہو یہ ہی حکم در صورت کہ نحس ہو۔

نکتہ ۴ - اہل مصر سے ہے اگر ششم سعد خارج ہو دلیل ہے کہ سحر نہین خالی دہم ہے
اور نحس خارج داخل وغیرہ جس حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ سحر سخت ہے اور بیقراری و بیخوابی و نیم
دیوانگی رکھتا ہے۔ اسی صورت مین اگر اشکال سعد ہون دلیل ہے کہ بغرض دوستی سحر کیا ہے
اور جو نحس ہون بہ نیت عداوت اور شکل سے برعکس ہو دلیل ہے اگر خانہ اول مکرر خانہ ششم ہو اور میزان
مین ☷ ہو یہ بھی دلیل مسحور ہے ریجوع نہین۔

نکتہ ۵ - درات الرمل سے ہے اگر ☷ زائچہ مین بجانبہائے قوی ہو اور شکل خانہ ششم مکرر
بخانہ ہشتم و دوازدہم ہو البتہ مریض کو سحر ہے اگر شکل خانہ دوازدہم نہم مین تکرار کرے اور ☷ بقوت
حاضر رمل ہو یہ ہی حکم اور جو مریض بچہ ہو لم الصبیان معلوم کرو۔

نکتہ ۶ - لطف الرمل سے ہے اگر خانہ ششم مین اشکال ☰ ☷ ☷ ان مین ہو کوئی
ہووے دلیل ہے کہ مریض پر سحر وغیرہ ہرگز نہین ہے خیال اسکا محض باطل ہے اور ☷
☰ ☷ ان مین سے کوئی ہو البتہ سحر و جادو مریض کو ہے خوف و بیقراری زیادہ ہو اگر ☷
☷ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ نظر بد ہے یا کسی نے کچھ افسون ہے الا کمزوری ہے اندیشہ
نہ چاہیے اگر ☰ ہو دین سحر سخت ہے یا بطور عداوت کسی نے کچھ افسون کیا ہے الا کچھ
نقصان نہوگا اگر ☰ ہو دلیل ہے کہ کچھ خاندانی اسرار آسیب ہو۔

بحث دوم - سوال بجہت نوعیت سحر منتخب از اقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول - اگر سوال بجہت نوعیت سحر کے ہو خانہ نہم کو دیکھے اگر اوس مین اشکال سعد داخل یا ثابت ہون دلیل ہے کہ سحر بغرض دوستی ہے باساتی رفع ہو اور حکم نحس کا برعکس اور حکم منقلب خارج کا بجہ حیثیت بے بنیاد۔

نکتہ ۱ - نور محمد رمال سے ہو کہ خانہ اول کو دیکھے اگر اوسمین نحس ہو دلیل ہے کہ سحر عشق و محبت کو کیا ہے اور جو سعد ہو جادو کسی نے کیا ہے جو نحس ہو نظر و خوف ہے۔ علاوہ ان کے دیگر اشکال ہون مرض تبدیل اخلاط ہے۔ موافق منسوبات امراض کے حکم کرے (راح ب ۵ ج ۱۳ خ) مین مرض دیکھو۔

نکتہ ۲ - ناصر شیرازی سے ہو کہ اگر خانہ ششم مین اشکال آتشی یا بادی ہو آسیب از قسم اشرف ہے اور آبی و خاکی ہو آسیب از قسم ارذل ہیولت جورمل وغیرہ۔

قاعدہ دوم - منقول شمس الرمل سے ہو اگر خانہ ششم مین سعد ثابت ہو دلیل ہے کہ آسیب سخت ہے الاجلد رفع ہو جاویگا۔ اور بغرض ازدیاد دوستی کے کسی نے کیا ہے اسی صورت مین اگر نحس ہو نیم ہلاکت ہے اور بغرض عداوت افسون کیا ہے۔ اگر نحس ہووے بغرض دوستی سحر کیا گیا ہے۔ جلد رفع ہووے اگر سعد ہو بغرض عداوت سحر ہے الا رفع ہووے اگر نحس ہووے دلیل ہے کہ افسون بغرض عداوت کیا ہے مگر گردان زیادہ کرے اور طبیعت کو دوام تسلط رکھے الا جلد زائل و رفع ہو جاوے۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ سحر کس شخص نے کیا ہے خانہ ہفتم کو دیکھے اور موافق منسوبات اوسکی صورت سیرت و خصلت سے اوس انسان کا پتہ بتلا دے اور یہ منسوبات (راح ب ۲ ج ۳۰ خ ۲۰) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ سحر واسطے دوستی کے کیا ہے یا واسطے دشمنی کے شمس الرمل کا قول ہے اگر سویم نہم پنجم دیازدہم سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے بغرض دوستی کیا اور جو نحس ہون بغرض دشمنی اور جو اختلاف ہو بغض للتہ ہی جانو اسی صورت مین جو دویم و قول سعد ہون معلوم کرو کہ کسی دوست نے بغرض عداوت دیگر کیا ہے اور جو نحس ہون حکم برعکس الاساحر پریشان ہون اگر میزان مین ہو دلیل ہے کہ بے غرض سحر کیا ہے اگر ششم مین ہو یہی حکم ہے۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے کہ سحر کس قسم کا ہے خانہ ہائے دویم و دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر ہر دو آتشی کیون بذریعہ آتش عمل کیا ہے اور سحر آتشی ہے علی ہذا اوسکو خیال کرو۔ اور جو ہر دو

بیوت مین اشکال مختلف ہون دونون کی رعایت سے حکم کرنا چاہیئے خواجہ نصیر الدین طوسی اسس عمل کو از روئے خانہائے ششم و دوازدہم حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱ - خانہ اول سے ہے کہ اگر خانہ ششم مین نقطہ آتشی ہو خلش نظر بادی ہو خلش دیو پری آبی ہو خلش بیوت بلید اور خاکی ہو آسیب بیابانی نقطہ آتشی از سر تا گردن زحمت پیدا کرے بادی از گردن تا سینہ آبی زیر شکم تا قدم خاکی عقب کل بدن اگر شکل مین دو بارہ مادہ نقاط ہون اول کو گرفت کرے الا صاحب تحفہ ناصری کثیر النقاط اشکال کو بدین صورت نسبت دیتے ہین ؎

زحمت دیو و جن پری وغیرہ ⁝ زحمت پری ⁝ سایہ معشوق وغیرہ کا ہووے۔

نکتہ ۲ - خانہ الوصول سے ہے کہ دو یم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر متولدہ ⁝ ⁝ ⁝ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ اثر جن دیو و پری وغیرہ کا ہے اور یہ نہون مرض بدنی ہووے۔

نکتہ ۳ - تحفہ ناصری سے ہے کہ اگر خانہ ششم اشکال شمسی ہون آسیب برہم رکس وغیرہ ہے اگر عطارد ہون ام الصبیان قمر ہو پری یا دیگر آسیب مادہ زحل ہو میان و شیخ سدرہ وغیرہ از آسیب اور جود نہین ہون خبیث اور عجز مریخ ہو آسیب سادہ مگر یہ ہیچ بات ہے ایسی صورت کم ظاہر ہوتی ہے۔

نکتہ ۴ - اہل بربر سے ہے کہ نقاط رمل اول سے پانزدہم تک شمار کرے اور چار سے طرح دیوے اگر ایک بچے خبیث دو بچین دیو و پری تین بچین آسیب اشرف چار بچین آسیب خلیط

قاعدہ ششم - اگر کوئی سوال کرے کہ سحر کیے ہوئے کس قدر عرصہ گذرا ہے خانہ ششم کی شکل کو دیکھے۔ پس موافق او سکے زمانہ وقت اور موافق خطوط شکل تعداد کا حکم لگاوے مثلاً خانہ ششم مین ؎ ہو یہ منسوبات زمانہ مین نسبت روز سے رکھتی ہے اور تعداد خطوط اسکی چار ہین۔ پس حکم دینا چاہیئے کہ چار یوم گذرے کہ سحر کیا گیا ہے اسی طور پر ہر ایک شکل کو دیکھکر حکم لگانا چاہیئے منسوبات زمانہ (راح ب ۲ ج ۶ خ) مین دیکھو اور تعداد خطوط وغیرہ (راح ب ۲ ج خ) مین ملاحظہ کرو علاوہ اسکے اگر تکرار اسکی امہات مین ہو روز شمار کرو اگر بنات مین ہو ہفتہ متولدات مین ہو ماہ اور زوایدات مین ہو سال گرفت کرنا چاہیئے۔

عمل ششم احکامات گریختہ

بحث اول - سوالات بمقدمہ بازآمدان گریختہ از قول اہل مصر

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ گریختہ واپس آوے گا یا نہین خانہ ششم کو دیکھو اگر وہ خارج یا منقلب ہون دلیل ہے کہ گریختہ باز آمدن مین متردد ہے اگر ☌ یا ☍ اوسمین ہو البتہ واپس آوے اگر اشکال داخل ہون یہ ہی حکم اگر خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور تکرار دہم یا یازدہم مین کرے یہی حکم۔

نکتہ ۱ - مفتاح الرمل سے ہے اگر خانہائے اول دویم و ششم سعد داخل یا ثابت ہون دلیل ہے کہ گریختہ از خود واپس آوے اور جو نحس کسی حیثیت سے ہون پتہ نامعلوم اگر کچھ سعد و کچھ نحس ہون جستجو سے واپس آوے علاوہ اسکے اگر ششم داخل ہو گریختہ مخفی تنہا بیٹھا ہے اور جو ثابت ہو علانیہ جماعت مین شریک ہو۔

نکتہ ۲ - حضرت بوعلی شاہ اکبرآبادی سے ہے اگر خانہ ہشتم خارج ہو اور تکرار دہم یازدہم و چہاردہم مین کرے دلیل ہے کہ گریختہ از خود واپس آوے الا بدیر۔

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہے اگر دویم و چہارم داخل ہون گریختہ فوراً آوے اور جلد پتہ لگجاوے اور خارج و خیرہ ہون حکم برعکس اگر اول و نہم سعد داخل ہون اور تکرار ہشتم و یازدہم مین کرین اور میزان مین بھی شکل داخل ہو دلیل ہے کہ گریختہ فوراً ہاتھ آوے اور جو میزان خارج ہو یا ثابت ہو بدیر ہاتھ آوے یا نہ آوے۔

نکتہ ۴ - اہل بربر سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور دویم و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونون نتائج کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ شکل اور وہ داخل کسی حیثیت سے ہو گریختہ فوراً واپس آوے اور جو ثابت ہو بدیر اور جو خارج و منقلب ہو حکم کہ فی الحال نہ آوے یہ قاعدہ ہشیار گم شدہ و دزدیدہ کی نسبت بھی درست آتا ہے۔

نکتہ ۵ - اگر درباره باز آمدن گریختہ کے سوال ہو استاد زنانی کا قول ہے اگر خانہائے چہارم و دہم مین ☌ ہون گریختہ جلد واپس آوے اگر ☍ ہون کسی کے سبب سے واپس آوے اگر ☌ ہو بدقت و زحمت واپس آوے اگر ☍ ہو کچھ صرف کرنے سے پس آوے اگر ☌ ہو بہت دوڑ دھوپ و محنت سے واپس آوے اگر ☍ ہو زیادہ تر محنت سے واپس آوے یہ طریقہ اشیاء گم شدہ کی نسبت بہت ہی راست و درست ہے۔

عقدہ دویم - اگر سایل سوال کرے کہ غلام یا ملازم فرار ہو گیا ہے اور تلاش اوس کے

نکتہ ۱۴ - اسرار الرمل کا قول ہے اگر شے ہفتم مین ہون دلیل کہ مال چوری گیا ہے اسصورت مین اگر تکرار اسکی یازدہم مین ہو دزد گرفتار محاکم کی مگر ہشتم مین : یا شے کوئی ہو دلیل کہ مال دزد کے پاس نہین الاچوری گیا ہے -

قاعدہ ۲ دویم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان مال چوری گیا ہے یا گم ہوگیا ہے وکہین رکھکر فراموش ہوگیا ہے زائچہ کو دیکھیے اگر خانہ دویم سعد داخل ہو دلیل ہے کہ دزدی نہین گیا کہین رکھکر فراموش ہوگیا ہو اگر تکرار دویم کی سویم و نہم مین ہو کہین رستہ مین گرگیا اور جو چہارم مین مکرر ہو اندر مکان کے بھول گیا ہے اگر دویم مین نحس کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ دزد لے گئے اگر ☵ رمل مین ہو نیز دلیل ہے کہ مال چوری نہین گیا کہین صاحب مال رکھکر فراموش کرگیا ہے اسی صورت مین اگر اول داخل کسی حیثیت سے اور دویم داخل سعد ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ گم شدہ بہت جلد ہاتھ آوے اگر دویم ☵ ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ گم شدہ اندرون پارچون کے مخفی ہے -

قاعدہ ۳ سویم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان چوپایہ چوری گیا ہے یا گم ہوگیا ہے خانہ دوازدہم کو دیکھیے اگر اوس مین سعد خارج شکل ہووے دلیل ہے کہ چارپایہ از خود کہین چلا گیا ہے چوری نہین گیا ہے اور جو نحس خارج ہووے دلیل ہے کہ چوری گیا ہے اور ہاتھ آنا بھی دشوار ہے اگر داخل سعد ہو یہ بھی دلیل ہے کہ گم ہوگیا ہے تلاش سے ہاتھ آجاوے گا اور حکم نحس کا برخلاف اور سمت اوسکی موافق منسوبات سمت شکل خانہ مذکور کے بیان کرے منسوبات سمت (اج ب ۲ ج ۹ خ ۴) مین دیکھو علاوہ اسکے دلیل ثابت سے ہو کہ کسی نے بانہ رکھلیا ہے بروقت کہلنے کے واپس آویگا اور جو منقلب ہووے دلیل ہے کہ کشادہ آزاد ہوجاوے

نکتہ ۱۵ - اگر کوئی دربارہ چارپایہ گم شدہ کے سوال ہو زائچہ مین ☵ و ☶ کو دیکھیے اگر یہ رمل مین موجود نہ ہو دلیل ہے کہ از خود جانور کہین چلا گیا اور جو موجود ہون اور اشکال ذہنین کی انپر آتی ہو یا یہ شکلین تکرار زائچہ مین رکھتی ہون دلیل ہے کہ دزد ہی گیا ہے اسی صورت مین ششم و دوازدہم داخل یا ثابت ہون درمیان اور وہکے چوری گیا ہے بعد چندے واپس آجاویگا اور جو خارج و منقلب ہون شب کو گیا ہے ہاتھ نہ آوے اور آوے تو کمال دقت و پریشانی سے

نکتہ ۱۶ - سید صادق سے ہے کہ اگر اشکال ششم و دوازدہم سعد خارج یا منقلب ہون اور شواہد سعد کے رادتا دیا مایل مین ہون دلیل کہ اس گم شدہ از خود واپس آوے اگر دزد لے گئے

ہون چھوڑ دین اور جو خس ہون اور شواہد نیز بد اور تکرار زایل اوتاد مین کرین دلیل ہے کہ کسی نے بہ سبب نقصان گرفتار کیا ہے ہاتھہ آمادشوار ہے اسصورت مین اگر شواہد مکرر بیوت نیک ہون کچھہ سراغ ملے یا بعبارت بسیار وہ خود ہاتھہ آجاوے بیوت سعد و نحس (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو در بحث شواہد (راح ب ۶ م آخر قاعدہ کلیہ شرح احکام طرایق شکلیہ) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ خواجہ نصر الدین کا قول ہے کہ اگر خانہائے پنجم ششم یازدہم دوازدہم مین ☌ ہووے راس گم شدہ نشان جراحت بدن پر رکھتی ہے اور ☍ ہووے دم یا گوش بریدہ ہے علاوہ اسکے اگر ☌ ☍ ☐ ☐ ان مین سے کوئی ہووے خانہائے پنجم ششم یازدہم دوازدہم یا چہاردہم مین اس طور پر بیان کرے اگر ☌ ہووے نشان زیر عورت ہے ☐ نشان زخم کہین چشم پر ہے ☐ داغ جدید کسی کا ہے ☐ داغ کہنہ جسم پر ہے ☍ ہووے دم یا گوش بریدہ ہے یا بال کم ان مقاموں پر ہین۔

قاعدہ پنجم۔ اگر سوال دوبارہ سراغ گم شدہ کے ہووے افراد رمل اول سے یازدہم تک جمع کرے اور پھر اون افراد کو دو دو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے گم شدہ ظاہر ہو اور جو دو باقی رہین گم شدہ کا سراغ لگا جاوے۔

قاعدہ ششم۔ اگر سوال ہو کہ مال گم شدہ دستیاب ہووے یا نہ ہفتم و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ سعد داخل ہو یا ثابت ہو ہاتھہ آوے اور خارج و منقلب وغیرہ ہون نہین سعد باسانی و نحس بدشواری۔

نکتہ ۱۔ نادر الرمل اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اوس متولدہ کو ہفتم سے ضرب دیوے اور نتیجہ برآمد کرے پس یہ متولدہ داخل ہو دستیاب ہو جاویگا اور خارج ہو نہین سعد باسانی نحس بدشواری۔

نکتہ ۲۔ حسن جعفر سے ہے خانہ ہفتم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین ☐ ☐ ہون اشیاء گم شدہ بلاشک باسانی دستیاب ہووے۔ اور جو ☐ ☍ ہووین کچھہ حصہ ہاتھہ آوے اور جو ☐ ☐ ہووین بہت دقت و تکاپوشی کچھہ ہاتھہ آوے اور جو ☐ ہووین بہت رسوائی و مشقت سے جزوی دستیاب ہو باقی اشکال بے اعتبار ہین۔

نکتہ ۳۔ اسرار الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو اشیاء گم شدہ دستیاب ہو جاوے اور صورتون مین کچھہ حصہ ہاتھہ لگے یا سراغ ملے

نکتہ ۴ - اہل نزاہلموس سے ہو اگر خانہ دویم و اول مین شکل سعد داخل ہو اور خانہ ہشتم مین خارج مال دستیاب ہو جاوے برخلاف حکم برعکس باقی صورتین بے اعتبار ہین یا تو جزوی مال نجاویگا یا سراغ لگجاوے۔

نکتہ ۵ - اہل زنگبار سے ہے کہ افراد تمام رمل کے جمع کرکے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے مال دستیاب ہو جاوے اور جو دو رہین نہین۔

نکتہ ۶ - موافق شرح عزیز الحسن یہ قاعدہ مخصوص مال دزدیدہ کے واسطے ملجانے کے معتبر مستعمل ہی اگر اشکال ہفتم و ہشتم تکرار امہات مین کرین مال مسروق دونون ہاتھ آجاوین اگر ایسا نہ ہو حکم برعکس اسی صورت مین اگر تکرار ہفتم کی امہات مین ہووے اور ہشتم کی نہین دلیل کہ دزد ہاتھ آوے اور مال نہین اور جو ہشتم مکرر ہو اور ہفتم نہین تو مال ہاتھ آوے اور دزد کا پتہ نہین چلے۔

نکتہ ۷ - اگر خانہ دہم مین ☵ ہو یا یازدہم مین ☶ یا ہشتم مین ☲ یا دویم مین ☰ ہووے دلیل ہے کہ مال گم شدہ یا دزدیدہ کا پتہ لگجاوے اور جستجو سے ہاتھ بھی آجاوے۔

نکتہ ۸ - مجموعہ سے منقول ہے اگر دویم و چہارم سعد داخل ہون البتہ مال دزدیدہ پھیر ملجاوے اگر خارج ہو نہین۔ اگر ثابت و منقلب ہو کچھ ملجاوے اور کچھ نہ اگر اختلاف ہو حکم غلبہ پر کرے و نحس بدشواری اسی صورت مین اگر خانہ پانزدہم سعد ہووے دلیل ہے کہ ہر ایک حالتعین مال قدرے قلیل باقی رہجاوے اور سب ملجاوے اور دزد بھی ہاتھ آجاوے۔

نکتہ ۹ - لباب سے منقول ہے اگر دویم و یازدہم اور چہارم و چہاردہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت برآمد ہو دلیل کہ مال ہاتھ آجاوے اور جو خارج و منقلب ہو نہ ہاتھ آوے سعد باسانی اور نحس بدشواری بعض اوستاد صرف شکل خانہ ہشتم سے شرح صدر حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۰ - جامع الاسرار مین اوستاد زمانی کا قول ہے کہ موافق انقلاب نوع ہشتم کے حصول و عدم حصول دزدیدہ کے حکم کرے یہ بہت درست و راست ہے اور یہ انقلاب (راح ۱۰ م انقلاب ہشتم) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۱ - دویم و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوسکو ملاحظہ کرے اگر یہ داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ مال ہاتھ آجاوے گا اور جو خارج و منقلب ہو نہین سعد باسانی اور نحس بدشواری

نکتہ ۱۲ - مقالات نفیسہ کا قول ہے اگر شکل خانہ ہشتم مکرر خانہائے اول یا دویم مین ہو

مال در دیدہ ہاتھ آوے اگر یازدہم یا شازدہم مین داخل اشکال کسی حیثیت سے ہون اور تکرار اول یا دوم مین کرین یہ ہی حکم برخلاف اس کے اگر خارج و منقلب ہون یا اختلاف واضح ہو حکم برعکس بیشک کچھ سراغ لگجاوے۔

نکتہ ۱۳ت۔ تحفہ شاہی سے منقول ہے دوم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل ہو مال ہاتھ آجاوے اگر ثابت ہو ظاہر ہو جاوے اور کچھ ہاتھ بھی آجاوے اور خارج و نحس وغیرہ دیگر صورتون مین حکم عدم حصول ہے بیشک کچھ سراغ لگجاوے یہان تحفہ ناصری کا قول ہے کہ اگر یہ نتیجہ سعد داخل یا ثابت ہو اور موجود رمل ہو مال ہاتھ آجاوے اور جو سعد و مل ہو ہاتھ نہ آوے باقی حالت مذکورہ صدر اوستاد عبدی نتیجہ دوم و چہارم سے یہ حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۴ت۔ ملفظ کا قول ہے اگر دوم و چہارم داخل کسی حیثیت سے ہون مال ہاتھ آجاوے اگر چہارم و پانزدہم خارج کسی حیثیت سے ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۵ت۔ ششم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر یہ داخل ہو مال واپس ملجاوے ثابت ہو پیر و تجسس ہاتھ آوے اور جو خارج و منقلب ہو ہاتھ نہ آوے کچھ سراغ ملجاوے سعد باسانی و نحس بدشواری اسی صورت مین اگر ہفتم کو دوازدہم ہو ذرہ ظاہر ہو جاوے اگر ایسا نہو نہین اور جو چہارم مین تکرار کرے یہ ہی حکم۔

نکتہ ۱۶ت۔ اگر خانہ دوم اور ہشتم خارج ہو مال ہاتھ آجاوے سعد باسانی نحس بدشواری جو برخلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۷ت۔ اگر اشکال ہیئت دوم و اول چہارم پانزدہم اور شانزدہم داخل ہون مال دزدیدہ ہاتھ آجاوے جو خارج ہون حکم برعکس سعد باسانی و نحس بدشواری حکم ثابت کا تامل اور منقلب کا قدرے قلیل

نکتہ ۱۸ت۔ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر یہ داخل ہو مال ہاتھ آجاوے خارج ہو نہین ثابت ہو توقف اور منقلب ہو کچھ وصول ہو کچھ نہین یا سراغ لگجاوے سعد باسانی و نحس بدشواری

نکتہ۔ اگر شکل طالع مکرر دوم سوم یا چہارم مین ہو دلیل حصول مال ہے اگر یہ ہر سہ اشکال رمل مین غلبہ کرین یا آوین ∴ ∴ ∴ دلیل ہے کہ دزد نے مال تلف کر ڈالا کچھ وصول ہوگا اور جو یہ نہون بیشک و بے شبہ مال حصول ہو جاوے کل نہین تو قلیل ضرور یہ اوستاد کا تجربہ ہے۔

کلیہ۔ اوستاد اس فن کے موافق حصول مال کے قواعد جسکا ذکر احکامات خانہ دوم مین تحریر ہو چکا ہے عمل کیا کرتے ہین اور وہ بھی محمود و درست ہے اور قاعدہ دوم و نکتہ اہل روم متعلقہ

قاعدہ اول و نکتہ تحفہ ناصری متعلقہ قاعدہ چہارم جو کہ احکامات خانہ ششم عمل ششم احکامات
اگر نجنیہ مین مندرج ہین بازیافتن اشیاء گمشدہ و دزدیدہ وغیرہ مین بھی بہت درست ہین اور
اکثر تجربہ مین آئے ہین خطا اون سے نہین واقع ہوئی۔ لہذا بہر زائش تحریر کئے۔

احکامات مخصوص خانہ ہفتم

عمل اول احکامات ازدواج و تزویج و زن

بحث اول۔ سوالات متعلقہ نکاح منتخب از اہل مصر و بربر۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال بمقدمہ نکاح کے ہو خواجہ نصر الدین طوسی کا تجربہ ہے اسطور پر
حکم کرے خانہائے اول چہارم چہاردہم ہفتم نہم یازدہم اور شانزدہم کو دیکھے اگر یہ داخل کسی
حیثیت سے ہون اور ☌ بجز خانہ دوازدہم رمل مین کسی جگہ تکرار کرے دلیل کہ ضرور کر
نکاح ہووے اگر بیوت مذکورہ صدر کل سعد ہون سازگاری فریقین مین رہے اور دہم
دہام شادی ہو اور نحس ہو حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسط الاسبب اوسکا بموجب
منسوب خانہائے بیان کرے یعنی بالغرض چہارم نحس ہو سبب ناسازگاری کا پدر و مملک
و میراث وغیرہ ہوگا اور جو یہ سعد ہو یہ باتین موجب رضامندی ہون باین نمط دیگران کا
خیال کرو مگر اس قاعدہ مین سوائے خانہائے ہفتگانہ مرقومہ بالا اور کسی خانہ سے کچھ غرض
نہوگی اور خانہ ☍ بھی اگر فوت نہین کیا جاوے گا اور مدار ☍ کا اس قاعدہ مین سب سے زیادہ
رہے گا اسوجہ سے ☍ اگر بیوت سعد مین مکرر ہوگی جملہ نقصانات زائچہ کے رفع ہو جاوین گے
اور بہجہ وجود سعادت دکھلاوینگے اور جو خانہائے نحس مین ہوگی صورت بدنمودار کرے گی
علاوہ اس کے اگر اس زائچہ کی میزان مین ☌ ہو مرد و عورت مین گفت و شنید دوام رہے
نکتہ ات۔ انوار الرمل سے ہے کہ اشکال ہفتم و شانزدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد
داخل پاتا بت ہو البتہ نکاح ہو جاوے دیگر صورتون مین دلیل ناامیدی ہے اسی صورت مین
اگر نجم سعد و ہفتم نحس ہو مرد عورت سے الفت نکرے اور جو اول و نجم سعد ہون اور تکرار
یازدہم مین کرین دوستی و اتفاق آخر عمر تک قایم رہے۔

نکتہ ۲۔ خواجہ نصر الدین طوسی سے ہے اگر شکل ہفتم یا اول سعد داخل ہو اور تکرار دہم یا یازدہم
مین کرے اور ☌ خانہائے نجم ششم ہفتم چہارم نہم ہشتم یا دہم کسی مین ہو ضرور کہ مین نکاح ہو

یا عورت بصورت دیگر ہاتھ آوے اگر ہفتم مین ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو اور ☽ رمل مین یہ ہی حکم الاجلد لفاق پڑجاوے اگر ☌ و ☽ ہفتم مین ہو دلیل رنج و فساد زن و مرد مین ہے اور آرام میسر نہو۔

نکتہ ۴۰ - مفتاح الرمل سے ہے اگر طالع ہفتم و یازدہم سعد داخل ہون دلیل نکاح پر ہے برخلاف تامل عدم نکاح۔

نکتہ ۴۱ - سراج الرمل سے ہے اگر خانہ اول سعد کسی حیثیت سے ہو اور ہفتم سعد داخل اور اشکال ☌ و ☍ مکرر بخانہ نیک ہون اور ناظر طالع سے ہون دلیل کہ نکاح بہت جلد ہووے اگر اسی صورت مین ☍ بخانہ نجم ہو یا کوئی دیگر شکل سعد بقوت خانہ مذکور مین دلیل کہ رسوم شادی و مہمانی راگ و رنگ وغیرہ بحسن خوبی انجام پاوے۔

نکتہ ۴۲ - اہل یونان سے ہے اگر خانہائے اول و ہفتم سعد داخل ہون اور ☌ و ☍ چہار دہم پانزدہم و شانزدہم مین تکرار کرین دلیل وقوع نکاح ہے اسی صورت مین اگر نجم نحس ہو دلیل کہ نکاح تو ہو جاوے الا رسوم شادی بشکل احسن و خوبی انجام نپاوین اور جو خانہ نجم بد ہو دلیل کہ نوبت نکاح تک نہ پہونچے صرف گفتگو عقد ہو کر رہجاوے اور جو سعد ہون حکم برعکس۔

نکتہ ۴۳ - سراج الرمل سے ہے اگر خانہ ہفتم مین بحرینہ اشکال داخل ثابت ہون دلیل کہ نکاح ہو جاوے اسی صورت مین اگر خانہائے اول و ہفتم سعد ہون اتفاق باہمی خوب رہے برخلاف حکم برعکس اور جو اختلاف ہو کبھی صلح و کبھی جنگ فرض حکم اوسط کا کرے۔

قاعدہ ۴۴ - اگر کوئی سوال کرے کہ نکاح مبارک ہوگا یا نا مبارک منقول نبیر الرمل سے ہے اگر خانہ چہارم نحس ہو نکاح مکان کو نا مبارک ہو یا تو مسمار ہو جاوے یا تلف ہو جاوے اگر ہفتم و شانزدہم مین ☍ ہو میان بی بی کو چندے سرگردانی سفر وغیرہ سے رہے اگر ان خانون مین ☌ ☍ ہو دین میان بی بی کو لطف شادی میسر نہو یا دو مین سے ایک مرے اگر خانہ سیم مین ☍ یا ☽ آوین عزیز و اقربا کو نا مبارک ہو اگر یہ خانہ دہم مین ہون مادر کو نقصان پہونچے اگر ہفتم مین یہ اشکال ہون باہم نفاق رہے اگر ششم مین ہون زوجہ کے یا دیگرے رنجور رہے۔

نکتہ ۴۵ - ہدایت الرمل سے ہے اگر اول سعد ہفتم نحس ہو ابتدا کار نکاح کا بہتر اور انجام کار بد ہووے اور جو اول نحس و ہفتم سعد ہو ابتدا خراب انجام بہتر ہو اور جو اول و شانزدہم سعد ہون جملہ عیوب زائچہ کے رفع ہو جاوین یہ اوستادون کا تجربہ ہے اور جو طالع زن و شوہر یک

عنصر ہون یہ ہی حکم۔

نکتہ ۲۔ اہل ہربرہ سے ہے اگر اول ہفتم ششم دہم داخل کسی حیثیت سے ہون نکاح مبارک ہو دوام افزونی دولت و اولاد ہو اور عمر میان بی بی کی باسائش تمام گذرے اور بیوت مذکورہ مین اور مبارک ہے۔

نکتہ ۳۔ اہل روم سے ہے اگر خانہ ہفتم سعد ہو اور تکرار ہشتم پنجم دہم و ششم مین کرے نکاح مبارک ہو اور سنا دہ حاصل ہو اور اتفاق باہمی رہے اور جو شکل ہفتم نحس ہو اتفاق باہمی نہ رہے الا اور صورتون مین مبارک ہے اگر ہفتم مین ☵ ☶ ☲ ان مین سے کوئی ہو وہ دلیل مبارکی و نیکوئی زن ہے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کیے کہ رسوم نکاح بوجہ احسن انجام پاوینگی یا نہین خانہ اول و پنجم کو ملاحظہ کرے اگر یہ دونون سعد ہون اور شکل بخانہ نیک قیام رکھتی ہو انجام کار شادی و نکاح بوجہ احسن ہووین اور وہ ہر دو ایام نغمہ و سرود و خوشدلی معاونان بخوبی رہے اور پنجم نحس ہر چند فتور برپا ہو الا انجام بخیر ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ نکاح کیا ہمتا ہون کسکے وسیلہ اور کس ذریعہ سے ہو وہ یہ شکل خانہ ہفتم کو دیکھے کہ زائچہ مین وہ کس خانہ کے اندر بیوت تکرار رکھتے ہین۔ اوسی خانہ کے کل منسوبات ذریعہ و وسیلہ نکاح کے ہووے گی منسوبات (راج ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو اس احکام مین خانہ دوم منسوب استابان پرستیان سے ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کیے کہ کون مانع دخل میرے نکاح کا ہے اگر شش یا پنج یا یازدہم مین ہو ہمایہ و یگانہ و آشنا وغیرہ زن کی مخل و مانع ہین اگر ہفتم مین ہو زن خود شش قبول کرے اول مین ہو مرد قبول نکرے اسی طرح دیگر بیوت کی منسوبات جن مین اشکال مذکورہ سے کوئی ہووے حکم کرو اور جو دو ایک جگہ مکرر ہو کل منسوبات کی مناسبت کرو منسوبات (راج ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۴۔ سید جمال صاحب ایرانی سے ہے کہ اول سے دوازدہم تک زائچہ کو دیکھے جس خانہ مین شکل منقلب نحس ہووے منسوبات اوسمین خانون کی مانع و مخل نکاح ہووین۔

قاعدہ ششم۔ اگر سوال بجہت نکاح ثانی یا زن دیگر ہووے انوار الریل سے منقول ہے

اگر شکل خانہ ہفتم داخل سعد ہو اور تکرار دہم و پانزدہم مین کرے اور ☶ خانہائے پنجم ہفتم ہشتم یا اول مین اندر زائچہ موجود ہو دلیل کہ نکاح دویم نہ ہووے اور نہ زن دیگر ہاتھ آوے برخلاف اسکے اگر شکل خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم یا دوازدہم مین کرے اور ☶ خانہائے مذکورہ مین نہو نکاح ثانی ہو جاوے اور زن بھی ہاتھ آجاوے اگر ☵ ہفتم ہون نکاح چند سال تک ثانی ہو اور جو شکل خانہ ہفتم تکرار دویم مین کرے طلب زن مین کمال دقت و حیرانی پیش آوے اور آیندہ کو تفرقہ رہے اگر چہارم مین ☵ ہووے مانع نکاح پدر سویم مین برادر و اقربا رکذالک موافق منسوبات بیوت خیال کرو۔

نکتہ۔ خانہ الاصول سے اگر خانہائے اول و چہارم ہفتم یازدہم شازدہم سعد داخل ہون اور ☶ تکرار رمل مین رکھتی ہو دلیل کہ نکاح ثانی ہو جاویگا اسی صورت مین اگر جملہ بیوت مذکورہ سعد داخل یا ثابت ہون دلیل اخلاص محبت الارواح ہے اور جو نحس کسی حیثیت سے ہون چند روز محبت رہے بعدہ جرتا بیجار پر نوبت پہونچے اور ریش و سبلت کی خبر نہین اور جو کچھ سعود و نحوس ہو حکم اوسط بصندا سکے خانہائے مذکورہ مین اشکال خارج و منقلب ہون اور تکرار ☶ کی زائچہ مین ہو نکاح ہرگز نہو بلکہ بدرجہ نہایت پشیمانی و ذلت اوٹھانا پڑے اور بر تقدیر جو ہو بھی جاوے از حد منحوس ہے یعنی مکان خانہ دو نفر ہو جاوے اسی صورت مین اگر خانہ سیزدہم و چہاردہم مین اشکال صندی ہون اور ☶ تکرار رمل مین رکھتی ہو متوسط گفتگو فریقین مین خوب حلوا و پلاؤ نوش فرماوین انجام کار کچھ نہو اوستاد جناب حاجی عبدالمجید صاحب کا حکم ہے کہ رمال حیاشون سے یک تار مٹھائی بلا نظرانہ لیے ہوے ہرگز نیحکم نہ لگاوین اور نہ رمل کھولین۔

بحث دوم۔ سوالات بکارت زن از قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان زن باکرہ ہے یا نہین خانہ ہفتم کو ملاحظہ کرے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار اوتاد و خانہائے دویم پنجم ہشتم یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ باکرہ ہے اور جو اشکال ☶ ☵ خانہائے مذکورہ مین ہون باکرہ نہین ہے باقی صورتین بے اعتبار زن اگر دویم و ہشتم داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہون دلیل بکارت ہے برخلاف اسکے حکم برعکس اوتاد راح سہام اسمار بیوت مین دیکھو۔

نکتہ۔ اگر خانہ ہفتم مین ☶ ☵ یا ☵ ہووے یا از روے دائرہ سکن صاحب خانہ کی ضرب سے ☵ برآمد ہو دلیل بکارت ہے اگر متولدہ سوائے ☵ خارج کسی حیثیت

سے ہو دلیل کہ عورت بکر نہین سعد باختیار زن و نحس بے اختیار اور جو داخل ثابت و منقلب ہو دلیل بکر ہے علاوہ اس کے اگر اشکال متولدہ داخل یا ثابت ہون عمر جوان ہو اور خارج و منقلب ہون میانہ و پیر۔

نکتہ ۲ت - مرات الرمل سے ہے اگر خانہ ہفتم ♎ و ہشتم مین ♑ یا ہفتم مین ♎ اور ہشتم مین ♑ جنکے باہم ضرب سے خانہ دوازدہم مین ♒ برآمد ہو دلیل بکارت زن ہے بجز اسکے اگر باہم ضرب ہفتم و ہشتم سے شکل داخل یا ثابت کسی حیثیت سے پیدا ہو یہ ہی حکم اور جو خارج و منقلب ہو حکم برعکس اسی صورت مین حکم سعد کا باختیار خود نہ ہے اور نحس کا بے اختیار و جبر دیگرے سے ہو۔

بحث سوم - سوالات بمقدمہ نوعیت زن از اقوال اہل مصر۔

قاعدہ اول - اگر سوال بمقدمہ اصلیت زن کے ہو شکل خانہ ہفتم کو چہارم سے ضرب دیوے اور امس مستقلہ کو یا نزدہم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس موافق منسوبات و قوار قسم انسان وغیرہ اس متولدہ سے حکم کرے و قوار اشکال (راح ب۲ اج ۸ خ) مین دیکھو اور قسم انسان وغیرہ (راح ب۲ ج ۵ خ) مین دیکھو اوستاد عیدی بجائے پانزدہم کے شکل خانہ دہم سے ضرب کرتے ہین۔

نکتہ ۱ت - تحفہ نامری سے بحث اصل زن کے ہو شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ متعلق حروف (ب ن) ہو بہ اصل ہے اگر (ب ی) ہو اصل صالح اگر (و ک) ہو اصل بزرگ اگر (ط ز) ہو اصل اہل طرب اگر (ا ہ) ہو اصل اہل صلاح اگر (س م) ہو اہل اطبا و حکم اگر (د ع) ہو اہل تجار اگر (ل ح) ہو اہل حرفت پیشہ وغیرہ حروف متعلقہ اشکال (راح ب۲ ج ۲ خ) مین دیکھو یہ تحریر انکی مجمل ہے صاف طریق یہ ہے کہ شکل خانہ ہفتم کے موافق قسم انسان دیکھکر حکم کرے اور قسم انسان (راح ب۲ ج ۵ خ) مین دیکھو یہ ہی مطلب قاعدہ صدر سے آخر کو برآمد ہو یگا اگر چہارم یا دہم مین ♑ ہو اور ہفتم سعد داخل ہو زن از نسل سلطان یا بزرگ سے ہو۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ زن جس سے نکاح کیا چاہتا ہون اہل برادری ہے یا نہین شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ مکرر بخانہ دوم ہو اپنے خاندان سے ہو اور جو مکرر بخانہ سیزدہم ہو خاندان ننہال سے ہے علاوہ اس کے جملہ بیوت مین دیگر خاندان سے ہو

اور جو زوائدات یا خانہ دوازدہم مین تکرار کرے جاننا چاہیئے کہ غیر برادری ہے شامل برادری نہین۔

نکتہ ات۔ مرزا وحید بیگ جالندری سے ہے کہ شکل خانہ ہفتم کو زائچہ مین دیکھے کہ کس خانہ مین تکرار رکھتی ہے پس اوس خانہ کی خوبیان و متوسلان کی منسوبات کے موافق حکم کرے مثلاً اول مین ہو متعلق اقربا رخود ہو دویم مین متعلق دوستان سوم مین برادران کذالک تا دوازدہم منسوبات ان کے (راح ب۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو الا ہشتم دوازدہم سیزدہم چہاردہم پانزدہم شانزدہم متعلق بیگانہ ہین۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ عورت جس سے نکاح کیا چاہتا ہون اوسکی اولاد ہووے گی یا نہین۔ اگر اول و ہفتم مذکر یا بیوت کسی صورت سے ایک جنس ہو دین دلیل ہے کہ نہ سازگاری ہو اور نہ اولاد ہو اور جو دونون مختلف ہون اولاد ہووے اگر خانہ ہفتم مین ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو یہ بھی دلیل نہونے اولاد پر ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ زن نیک بخت ہو یا بدنصیب اشکال خانہ ہفتم و اول کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اگر متولدہ ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو دلیل کہ بدرجہ نیک بخت ہے دولت و اولاد سے مالا مال رہے اور کثرت فرزندان ہو اگر ☌ ہو دولت و اولاد بہت ہو اور زن بلند بخت ہے الا کثرت دختران ہو اگر ☍ برآمد ہو حکم متوسط اور جو ☌ ہو بلند نصیب ہو الا متکبر و مغرور ہو اور چند بار حمل ضایع جاوے باقی سیرت موافق منسوبات سیرت کے از روئے متولدہ بیان کرو سیرت انسان (راح ب۵ ج ۷ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی عمر و حلیہ وغیرہ زن کا دریافت کرے اہل طرا لہوس کا قول ہے کہ موافق منسوبات عمر و حلیہ شکل خانہ ہفتم کے بیان کرے شباب سنج (راح ب۲ ج ۱ خ) مین دیکھو۔ حلیہ (راح ب۲ ج۵ خ۶) مین دیکھو سیرت کسب و اقسام وغیرہ (راح ب۲ ج۵ صفحہ ۷) مین دیکھو۔

نکتہ ات۔ صاحب کشاف حلیہ موافق طریق تحریر صدر شکل خانہ یازدہم سے بیان کرتے ہین تخصیص یہ ہو کہ جب عورت حالت عروسی مین ہووے۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ زن خوبصورت ہے یا بدصورت خانہ ہفتم کو

دیکھے اگر اوسمین شکل آتشی ہو زن نہایت حسین نازک اندام تند خو چنچل ہو
وخوشرنگ آبی ہو نہ بہت خوبصورت نہ بدشکل اور جو خاکی ہو بدصورت
قاعدہ ہفتم - اگر کوئی دریافت کرے کہ زن مستورہ ہے یا نہین اگر ☌ ہفتم پنجم مین ہو
☌ ہفتم مین ہو دلیل ہے کہ زن مستورہ ہے اگر متولدہ ششم ونہم سعد ہو یہ ہی حکم
نکتہ - ات محمد خربز الحسن کہتے ہے اگر ☌ پنجم یا دہم مین ہو زن مستورہ ہے اگر ☍ ☐ ☍ ☐ ☍ ☐ ہفتم
عاشق مزاج ہے بکرو مستورہ نہین اگر ☌ ☍ ☐ ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی ہو بالغ و مستورہ
ہے اگر ☌ ☍ ☐ ان مین سے ہو وہ ہفتم عیوب ہے الا بالذات عیب دار نہین اگر ☍ ہو
معشوق دیگر ہے یا آیندہ کو ہووے۔
قاعدہ ہشتم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان عورت شرمگین ہے یا بے حیا خانہ
دیکھے اگر اوسمین شکل سعد ہو کسی حیثیت سے باشرم و حیا ہے اور جو نحس ہو حکم برعکس
قاعدہ نہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان زن صاحب عفت ہے یا نہین خانہ
ہفتم و پنجم کو ملاحظہ کرے اگر اوس مین ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی ہو دلیل عفت ہے
اور جو ☐ ان مین سے ہو دلیل ناپاکی ہے باقی اشکال بے اعتبار ہین اگر ہو وہ
حالت مساوی جانو۔
نکتہ ات - اہل روم سے ہے کہ اشکال خانہ پنجم و ہفتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے
یہ متولدہ سعد داخل ہو اور خانہائے سعد مین تکرار کرے دلیل ہے کہ عورت راست وضع ہے
اور جو نحس ہو اور خانہائے بد مین تکرار کرے بدوضع اگر متولدہ نحس خانہائے سعد مین مکرر ہو
دلیل کہ بدوضعی ترک کر دیوے اور جو نتیجہ سعد مکرر ہیوت بد مین ہو دلیل کہ ہمراہ بدوضعون
کے آیندہ کو بدوضعی پیدا ہووے گی خانہائے سعد وغیرہ (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔
قاعدہ دہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ زن صالح ہے یا زانیہ اور اصل و نسب کیا رکھتی ہے
شکل خانہ ہفتم کو پانزدہم مین اور دہم کو شانزدہم مین اور پنجم کو یازدہم مین اور چہارم کو چہاردہم
مین ضرب دیکر چار اشکال برآمد کرے اور انکو امہات بنا کر زائچہ طیار کرے اوس زائچہ مین
شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اور موافق منسوبات اوسکے بابت خوی خصلت وغیرہ کے حکم کرے
احکام و سیرت (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔
نکتہ ات - اہل یونان سے ہے اگر پنجم و ہفتم مین ☌ ہووے اور چہارم خارج کسی خانہ

سے ہو زن عاشق طبع ہو اور خانہ نشین کم رہے اگر ♃ خانہائے ہفتم و چہاردہم مین ہو زن دوستی پوشیدہ کسی غیر سے رکھے اگر ♃ ہفتم و یازدہم مین ہو زن زنان سے بہت محبت کرد اور چیدہ باز ہو اگر ☌ یا ☍ خانہائے ہفتم و نہم مین ہو زن شایق نغمہ و سرود ہو اور سیر و تماشہ سے زیادہ رغبت رکھے دیگر اشکال مکرر بخانہ ہفتم دلیل عشرت و نیکوئی زن ہے اور ناز نخرہ وغیرہ موافق حیثیت خانہ چہاردہم سے کہے۔

قاعدہ یازدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ عورت خوبرو یا زشت خو وغیرہ ہے تخمہ شاہی سے منقول ہے اگر خانہ کیفتم مین ☌ ہو اور ہشتم مین ☍ دلیل ہے کہ زن خوبرو و خوش خو وغیرہ ہے اگر بدین نوع ☌ و ☍ ہو یہ ہی حکم اگر بدین نوع ☌ و ☍ ہو یہ ہی حکم الا بکر نہین ہے۔ اگر بدین نوع ☌ و ☍ ہو زن تلخ مزاج ترش رو اور بد زندگانی اور بے بکر اگر بدین ترتیب ☍ و ☌ ہو زن بکر خوبرو و متحمل مزاج نیک زندگانی ہے اگر بدین ترتیب ☍ و ☌ ہو زن پلید بد شکل اور بے بکر ہو علاوہ ازین اشکال سعد اندر خانہ ہفتم ہو دلیل شرمگین خوبرو و خوش خلق وغیرہ و بر ہے اور جو نحس ہو حکم برخلاف اس کے علاوہ ترتیب مذکورہ صدر کے دیگر جملہ صورتین دلیل سلیقت مزاج نیک خوئی بکارت وغیرہ کی ہین یہان پر اوستاد عبدی کا قول ہے کہ شکل خانہ نحم موجودہ زائچہ کو صاحب نحم حسب طالعہ بسکن ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اور موافق شکل ہفتم مذکورہ بالا اس مستولدہ سے حکم کرے۔

نکتہ۔ حسن جعفر طوسی سے ہے اگر ہفتم مین ☌ ہو اور ہشتم و ہشتم مین ☍ ہو دلیل ہے کہ زن بکر و برنا و خوبرو و نیک خو ہے اگر ہفتم مین ☌ ہون بدخوئی زشت رو بد طبع ہووے اگر ہفتم و ہشتم مین اشکال سعد ثابت ہون عورت نیک و خوش خصلت ہو اگر پنجم و ہفتم مین ☍ ہو دلیل ہے کہ زن مستورہ ہے اور نیک اور جو ☌ ☍ ☌ ☍ ان مین سے کوئی ہو مکار ناپاک و عیب دار و رحیم اگر ☍ ہو دین اور تکرار دہم مین کرین دلیل کہ زن عالی خاندان و نیک بخت ہے اگر ششم و نہم سعد ہون یہ ہی حکم اور جو نحس ہون برعکس۔

کلیہ۔ سوالات کل جو کہ اس بحث مین تحریر ہوئے یکے بادیگرے ایک ہی مطلب کہتے ہین لیکن صورتین جدا جدا ہین وہ سب بسلسلہ وار فراہم کر دی گئی ہین تاکہ شایقین کو بروقت عمل آسانی ہووے۔

بحث چہارم۔ سوالات متعلقہ اتفاق و نفاق زن و شوہر۔

اگر شکل خانہ اول مکرر اپنے مرکز مین ہووے محبت از جانب شوہر زیادہ ہو اور جو ہفتم اپنے
مراکز مین ہو بجانب زن محبت زیادہ ہو اگر ہر دو اپنے اپنے مرکزون مین تمام پذیر ہون ہر دو
یک روح دو قالب ہون بر تقدیر انکی تکرار ربع مین نہو چاہیے کہ دونون بیوت کو باہم ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوسکی تکرار کو دیکھے اگر وہ مکرر بخانہائے سعد ہو اور خود بھی سعد ہو دلیل
محبت و اخلاص باہمی ہے اور برخلاف ہو حکم برعکس اور جو سعد اندر نحس اور نحس اندر سعد
کی صورت ہووے ناوقت تولید اولاد گونا نحبش رہے بعد اس زمانہ کے فریقین یک روح
ہو جاوین تشریح مراکز (اح ب ۶ م تشریح مراکز) مین دیکھو اور بیوت سعد و نحس (اح ب ۳
اح اخ مین دیکھو)۔

نکتہ ۱ - حضرت عطائی لاہوری سے ہے اگر شکل خانہ چہار دہم مکرر بخانہ ششم ہو محبت
از جانب زن زیادہ ہو اور جو شکل ہفتم مکرر بخانہ سیزدہم ہو اخلاص از جانب مرد بحد ہووے

نکتہ ۲ - مجموعہ سے ہے اگر اشکال خانہائے سوم یازدہم پنجم نہم کو ترتیب وار باہم دو دو کو
ضرب دیکر دو شکلین برآمد کرے اور اول دوسرے یک دیگر کے بعد اوسکے اول دہم کو ضرب
کرکے ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ ہر دو اشکال آپس مین موافق دہم ستارہ ہون الفت
و محبت بکثرت ہو اور دوام رہے یہان حسن فعال کا قول ہے اگر دو اشکال زہرہ و مریخ
کے ہون مرد و زن مین کثرت جماع رہا کرے اور گاہے ہے کہ بوتا بیمار بھی ہو جایا کرے

نکتہ ۳ - مفتاح الکنوز سے ہے کہ خانہائے چہارم و چہار دہم اور ہفتم و شانزدہم مین
اگر یہ شکلین کسی جگہ مکرر ہوون دلیل کہ درمیان زن و شوہر کے اتحاد و محبت کم رہے
اگر یہ میزان مین ہو اور خانہائے مذکورہ صدر خارج کسی حیثیت سے ہون یہ ہی حکم اگر متولدہ
خانہ اول و ہفتم خارج ہو اور خانہائے چہارم ہفتم چہار دہم پانزدہم شانزدہم خارج ہون یہ ہی
حکم اور جو داخل ثابت ہون حکم برعکس اور جو کچھ داخل ثابت ہون بے اعتبار جانو لیکن حکم
اوسط کا لگاتے ہین نحس مدام و سعد گاہ گاہ۔

نکتہ ۴ - جامع الاسرار سے ہے اگر اشکال بیوت ہفتم و چہار دہم تکرار دوم مین کریں
زن و شوہر بجان عزیز ہون اگر اشکال اول و سیزدہم مکرر ہفتم و چہار دہم ہون یہ ہی حکم اگر
ہفتم و چہار دہم مین اشکال نحس خارج ہون یا مشتمل ہون عورت مرد سے کچھ خفیہ مکر

اول پنجم ویاز دہم سعد ہون دسیل زیادتی بستادالفت مریخین ہے اور جو نحس ہون حکم برعکس
باقی صورتین بے اعتبار ہین ۔

نکتہ ۵ ۔ نہایۃ العقول سے ہے اول و سیزدہم متعلق شوہر ہے اور ہفتم وچہاردہم متعلق زن
پس اگر ان سب خانون مین اشکال سعد ہون دلیل کہ جانبین مین اتحاد و محبت مساوی ہو
علاوہ اسکے جسکی طرف اشکال سعد ہون اوسے وفادار ہو اور جسکی طرف نحس ہون بے وفائی
ظہور مین آوے اس قاعدہ مین اگر سایل عورت ہو اولت کر حکم کرین ۔

نکتہ ۶ ۔ انوار الرمل سے منقول ہے اگر چہارم وہفتم مین ∴ ان مین سے کوئی ہو دلیل
کہ جانبین مین فراق ہے اگر ∴ دہم مین ہو یہ ہی حکم اگر ∴ پنجم مین ہو یہ ہی حکم اگر
شکل اول داخل کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہ ہی حکم اگر ہشتم وچہارم مین
∴ ان مین سے کوئی ہو یا دیگر کوئی نحس ہو یہ ہی حکم اور جو سعد ہون حکم برعکس الا
گفت وشنیدر ہا کرے اگر شکل خانہ ہفتم تکرار یازدہم مین کرے زن اقربا سے لڑا کرے
اور جو اول سعد ہو اور تکرار ہفتم مین کرے محبت بسیار ہو اگر ہفتم چہارم و دہم مین تکرار کرے
زن ساس وخسر کی مطیع کمال ہو ۔

نکتہ ۷ ۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے اگر شکل اول ضد ہفتم کی ہو دلیل نفاق ہے
اگر دوازدہم یا سیزدہم اور چہاردہم کی صورت مذکورہ صدر ہو یہ ہی حکم اگر ∴ میزان مین
ہو یہ ہی حکم اگر شکل ہفتم تکرار دویم مین کرے زن طلب مرد بسیار کرے اور جو اول تکرار
ہفتم مین کرے مرد طلب زن بیشتر کرے اگر ∴ پنجم مین ہو درمیان زن وشوہر سختیان
نہ آوین اگر میزان مین ≡ دو نحوس اشکال سے پیدا ہو دوام درمیان زن وشوہر کے فساد
رہے اور جو ایسا ہو حکم برعکس اگر شکل ہفتم تکرار یازدہم ہو عورت عزیز خویشان مرد سے فساد
کرے اگر طالع زن وشوہر آتشی یا بادی ہو دلیل اتفاق وتولید اولاد ہے برخلاف اسکے
حکم برعکس ہے ۔

بحث پنجم ۔ سوالات متفرقہ بمقدمہ مرد وزن منتخب اقوال اہل مغرب ۔

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ایک عورت رکھتا ہون اور دوسری کیا چاہتا ہون
ان دونون مین کون خوشتر ہو دیگی چاہیے کہ طالع کو ہفتم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے یہ مشتمل

زن سابق ہے اور دویم کو ہشتم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق زن ثانی ہے پس جو اثنین سعد ہووے وہ ہی نیک ہے اور خوشتر موافق اسکے حکم کرے۔

نکتہ ۱۲۰ - شرف الدین دہلوی سے ہے کہ چہارم متعلق زن اول ہے اور ہفتم زن دویم پس اگر یہ دونون سعد ہون دونون سے مراد برآوے ورنہ جو سعد ہو اوس سے مراد برآوے اور جو نحس ہو اوس سے نہین۔

نکتہ ۱۲۱ - خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ متولدہ اول و ہفتم زن اول ہے اور متولدہ پنجم و ہفتم زن دویم متولدہ ہفتم و نہم زن سویم اور متولدہ ہفتم و دہم زن چہارم اسی طور پر جسقدر چاہین برآمد کرین ان مین جو سعد ہو اور بقوت رمل مین موجود ہووے وہ ہی وفادار ہو الایمان پر یہ ہی قول اہل مغرب کا ہے کہ جو بیوت جفت مین تکرار رکھتی ہوگی وہ وفادار زیادہ ہوگی اور جو خانہ طاق مین مکرر ہوگی وہ بے اعتبار اگر صرف ایک عورت کی نسبت دریافت کرنا ہووے صرف شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ بیوت سعد مین تکرار رکھتی ہو دلیل حصول مراد اور وردمندی کی ہے برخلاف اسکے حکم برعکس بر تقدیر تکرار اوسکی رمل مین نمو ترتیب وار ہر چہار مستخرجہ صدر سے دو اشکال برآمد کرے اور ان دو سے ایک نکالے اور موافق سعد و نحس وغیرہ حسب تحریر صدر حکم کرے۔

نکتہ ۱۲۲ - اگر کوئی دریافت کرے کہ دو زن رکھتا ہون کون صاحب تمیز و شریف ہے چاہیے کہ اشکال خانہ چہارم و ہفتم کو دیکھے اور موافق منسوبات اوتار و نسل و قسم انسان وغیرہ کی مطابق کرکے حکم کرے چہارم متعلق زن اول ہے اور ہفتم زن ثانی پس جو منسوبات سے برآمد ہووے موافق اوسکے حکم کرے وقار (راح ب ۲ اج ۲ خ) مین اور نسل و قسم انسان (راح ب ۲ ج ۲ خ ۲) مین دیکھو۔

قاعدہ ۱۲۳ دویم - اگر سایل سوال کرے کہ دو زن رکھتا ہون کسکو طلاق دون حسب تحریر صدر چہارم متعلق اول اور ہفتم متعلق ثانی ہے ان مین جو خارج ہو وہ ہی قابل طلاق ہے اور جو ہر دو بیوت اشکال خارج ہون دونون کو طلاق دینا چاہیے اور جو دونون داخل یا ثابت ہون دونون ناقابل طلاق ہین۔

قاعدہ ۱۲۴ سویم - اگر کوئی دریافت کرے کہ میری عورت کسی غیر سے محبت و آشنائی رکھتی ہے یا نہین اگر شکل خانہ ہفتم مکرر یا زوجہم مین ہو دلیل ہے کہ کسی سے ساز رکھتی ہے اور جو ایسا نہ

بہتان کاذب اور شبہ فاسق ہے اوسکا اپیل بجز شوہر اور کسی طرف نہین ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی عورت اپنے مرد کا حال دریافت کرے اسی صورت سے بیان کرے اگر ☌ ≡ خانہ ہفتم مین ہو اور خانہ یازدہم نحس کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ توجہ مرد کی بجانب حرام زیادہ ہے اگر ہفتم سعد ہو اور ہشتم نحس یا ☍ اوسمین ہو دلیل ہے کہ اول حرامکاری کرے پھر پرہیزگار ہو جاوے اور جز حلال کچھ نکرے اور جو ہفتم نحس اور ہشتم سعد ہو دلیل کہ اول حلال کیجانب رجوع ہووے بعد ازان حرام کرے یہ سعید جلال کا تجربہ ہے نکتہ ایضاً جامع الاسرار سے ہے کہ اگر ہفتم نحس کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ شوہر زن سے کوئی کام راست نہووے اور جو سعد ہو اور یازدہم بھی سعد ہو کاربراری و حاجت روائی ہووے۔ کل خانہ داری کی بوجہ احسن انجام ہووے گو مزاج مین کچھ فرق و فتور بھی ہووے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی عورت سوال کرے کہ خاوند میرا میرے اوپر دوسری عورت کیا چاہتا ہے کرے گا یا نہین اور جو کریگا وہ پائدار رہیگی یا نہین خانہ دوم دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو دلیل ہے کہ کریگا اور پائدار بھی رہیگی اور جو سعد خارج ہو نکرے اور جو کرے تو پائدار نہووے اور جو ثابت سعد ہو توقف واقع ہو اور منقلب کا حکم کچھ کارروائی ہو اور کچھ نہووے۔ حکم نحس کا برعکس۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی عورت سوال کرے کہ مین کسی دوسرے شوہر کے پاس بمقام دیگر جانے کا ارادہ رکھتی ہون حال موجودہ کا بہتر ہے یا اوسکا بہتر ہووے گا چاہتی ہے کہ اول و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اول و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اولین متعلقہ شوہر حال و دوئمین تعلق شوہر ثانی ہے پس ان مین جو سعد ہو وہی اولے اولیٰ بہتر ہے اور جو دونون سعد ہون دونون بہتر اور جو دونون نحس ہون ہر دو بیزار۔

نکتہ۔ نہایۃ الفضول سے ہے کہ حسب تحریر صدر اشکال استخراج کرے کہ دونون کا وقار دیکھے جسکا وقار عالی ہو وہی بہتر اور جو دونون کا یکسان ہر دو مساوی خواہ کسی حالت مین ہون وقار (رائج مزاج مخ) مین دیکھو۔

تکلیل۔ یہ قاعدہ اکثر یہ طوالیون کے آشناؤن کے مقدمہ مین استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر قواعد زن اشکودری غیر مذکرہ وغیرہ دونون کی کیفیت دریافت کرنے مین مستعمل ہین۔

عمل دہم احکامات غایب

بحث اول - سوالات بمقدمہ زندگی و مردگی غایب -

قاعدہ اول - اگر سایل سوال کرے کہ غایب زندہ ہے یا مرگیا بندہ علیشاہ رمال کا قول ہو کہ خانہائے اول چہارم و ششم ہفتم نہم اور دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر کل بیوت مین اشکال روحانی ہون دلیل ہے کہ غایب زندہ ہے اور جو غیر روحانی ہون مرگیا اور جو کچھ روحانی اور کچھ غیر روحانی ہون چاہیے کہ گواہان اور شریکان بیوت کو ملاحظہ کرے اور موافق غلبہ انکی حکم لگاوے یعنی اگر اُن کل بیوت مین غلبہ روحانی کا ہو زندہ ہے اور جو غیر روحانی کا ہو مردہ گواہان بیوت (راج ب۳ م گواہان بیوت) مین دیکھو اور شریک (راج ب۳ م اشتراک بیوت غیر شراکت دستی) مین ملاحظہ کرو اور اشکال روحانی و غیر روحانی (راج ب۲ راج ۲ اخ) مین دیکھو

نکتہ ۱ - اہل بربر سے ہے کہ نقاط آتشی و بادی اور آبی و خاکی جدا جدا شمار کل زائچہ کی کرے اگر آتشی بادی زیادہ ہون زندہ ہے اور جو آبی خاکی زیادہ ہون مردہ -

نکتہ ۲ - اوستاد صادق اہل بربر سے ہے کہ افراد زائچہ خانہ پانزدہم تک شمار کرے اگر وہ سے ۳۲ دو سے کم ہون دلیل کہ غایب مردہ اور جو زیادہ ہون زندہ ہے اگر اشکال روحانی کا غلبہ پہل مین ہو دلیل زندگی ہے اور جو غیر روحانی کا ہو دلیل مردگی ہے -

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہفتم مین ☶ ☵ ☲ ☳ ☴ ان مین سے کوئی ہو اور خانہائے چہارم و دہم مین شکل ناقص ہو نحس ہو دلیل مردگی ہے اور جو خانہائے مذکور مین اشکال سعد ہو دلیل زندگی اگر بیوت اول چہارم و ہشتم مین اشکال مذکورہ صدر ہون دلیل خوف و خطر ہے -

نکتہ ۴ - میر جمال علی رمال نارنولی سے ہے اگر خانہ چہارم و ہشتم مین اشکال مذکورہ ذیل آوین اور تکرار ہفتم ہشتم یازدہم و دوازدہم مین کرین دلیل مرگ ہو شکلین یہ ہین - ☵ ☶ ☳ ☲ اور جو خانہ ہفتم مین یہ شکلین ☵ ☵ ☲ ہو ورین یہ ہی حکم علاوہ انکے دیگر اشکال ہون دلیل زندگی ہے

نکتہ ۵ - ملفظ سے ہے اگر اول چہارم ہشتم و نہم نحس خارج ہون دلیل مردگی اور جو سعد ہون حکم زندگی -

نکتہ ۶ - سراج الرمل سے ہے اگر خانہائے اول چہارم ہفتم ہشتم و نہم مین یہ درپہ یہ ہی

شکلین ہو دین ☰ ☷ ☶ ☵ دلیل مرگ غایب ہے اور جو انمین سے کوئی خانہ اول مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہ ہی حکم اور جو ہفتم مین ان سے کوئی ہو ☰ ☳ ☵ یہ ہی حکم علاوہ ان کے دیگر صورتون مین دلیل زندگانی کی ہے۔

نکتہ ۶۔ مفتاح الرمل سے ہے اگر ہفتم و چہارم بخس داخل ہون اور نہم و ہشتم بخس خارج دلیل کہ غایب مردہ ہے اور دفن بھی کر دیا گیا۔ اسی صورت مین اگر اول و نہم سعد ہون اور تکرار چہارم مین کرین دلیل زندگی کی ہے بر تقدیر اگر شکل خانہ ہفتم تکرار ہشتم مین کرے اور بخس خارج ہو اور خانہائے اول و نہم بھی بخس خارج ہون دلیل مرگ غایب پر ہے و یا پریشان حال ہو اگر چہارم بخس داخل اور دہم بخس خارج ہو یہ ہی حکم۔

نکتہ ۷۔ سیر روشن علی دہلوی سے ہے اگر خانہ چہارم ☲ اور ہشتم مین ☵ ہو اور انمین سے کوئی تکرار طالع مین رکھتی ہو دلیل موت غایب پر ہے اگر خانہ ہفتم مین ☲ ہو اور تکرار ہشتم یا دوازدہم مین کرے یہ ہی حکم اکثر مریض کی احکام مین بھی اسکا عمل کرتے ہین۔

نکتہ ۸۔ ناصر الرمل سے ہے کہ اشکال خانہائے ہفتم و دہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر بحیثیہ سعد ہو اور تکرار رمل مین نہین ہو کہتا ہو دلیل زندگی ہے اور جو بخس ہو اور تکرار نہ کہتا ہو دلیل مردگی اگر یہ بحالت نحوست اکبر ششم مین ہو دلیل ربجوری اور جو ہشتم مین ہو دلیل موت اگر شکل خانہ دوازدہم مکرر خانہ ششم و ہشتم مین ہو اور نہ چہارم مین ہو دلیل ہے کہ غایب مریض ہے یا بند زندان مین ہے۔

نکتہ ۹۔ تحفہ شاہی سے ہے اگر اشکال ہفتم و دوازدہم یا صاحب بیوت مذکورہ حسب دایرہ سکن مکرر دہم یا سیوم مین ہون دلیل ممات غایب ہے اگر لسان الامر مین تکرار خانہائے آتشی یا بادی مین کرے دلیل حیات ہے اور جو آبی خاکی مین کرے دلیل ممات لسان الامر (راح ب ۶ م کلید طریق اہل بربر) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۰۔ حسن جعفر لوسی سے ہے کہ امر اور رمل اول سے پانزدہم تک شمار کرے اور شکل خانہ سیوم موجودہ زائچہ کے اعداد زوج و فرد کے شمار کرکے اعداد امر مین ضرب دیوے اور اسکے حاصل ضرب کو پانچ پانچ کی طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اوسکو خانہ اول سے زائچہ مین خانون پر تقسیم کرے پس جس خانہ پر تقسیم ختم ہووے اوسی خانہ مین دیکھے کہ کون سا عنصر ہے جو شکل آتشی و بادی ہو دلیل حیات ہے اور جو آبی خاکی ہو دلیل ممات عنا

(رح ب ۲ رح رخ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۲۔ مصباح الرمل سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم نحس خارج ہو اور تکرار دویم وسویم مین کرے دلیل ہرگز غایب نا یاب پر ہے اگر خانہ ہفتم مین اشکال آبی وخاکی ہون یہ ہی حکم اگر آتشی بادی ہون دلیل حیات۔

نکتہ ۱۳۔ سرات الرمل سے ہے کہ اشکال اول ونہم وسیزدہم اور چہارم ودہم اور ہفتم ویازدہم اخیر دہم ودوازدہم کو باہم ضرب دیکر نتایج برآمد کرین اور انکو امہات بناکر رمل تیار کرین اس زایچہ کی جو شکل خانہ ہفتم مین ہووے تکرار رمل مین بقوت رکھتی ہو دلیل حیات ہے اور جو معدوم ہو دلیل ممات اگر خانہ ہاے در باطن مین ہو یا بد حالت مین ہو دلیل ہے کہ زندہ ہے الاکمال مجبور ومحتاج ہے شرم سے وطن کو نہین آتا ہے۔

نکتہ ۱۴۔ خواجہ نصر الدین طوسی سے ہے کہ اول وچہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل ثبات عمر وزندگی پر ہے اور برخلاف اسکے حکم برعکس۔

نکتہ ۱۵۔ مفتاح الکنوز سے ہے کہ ہفتم ونہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد ہو دلیل کہ زندہ ہے اور نحس ہو مردہ علاوہ اسکے اگر تکرار اسکی ششم مین ہو مردہ اور دوازدہم مین ہو مبتلاے مصیبت سوائے اسکے شکل خانہ ہشتم نحس خارج ہو دلیل کہ غایب مردہ ہے جو نحس داخل ہو رنجور۔ باقی بے اعتبار اوستاد شرف الدین دہلوی شکل خانہ ہفتم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱۶۔ حسن فعال سے ہے اگر اول چہارم ہشتم نہم مین اشکال نحس خارج ہو دلیل کہ غایب مردہ ہے اور جو سعد ہون زندہ اگر دویم دہشتم سعد داخل ہون دلیل کہ غایب معہ مال کے آنیوالا ہے اگر اشکال ہفتم وہشتم سعد ہون اور تکرار بہورت نیک مین کرین انجام غایب کا نیک ہے اگر متولدہ ہفتم ونہم تکرار دہم ویازدہم مین کرے دلیل کہ غایب زندہ وتندرست ہے اور جلد آنیوالا ہے اگر طالع سعد ہو اور تکرار خانہاے سعد مین کرے یہ ہی حکم۔

نکتہ ۱۷۔ شرف الدین دہلوی سے ہے اگر خانہاے اول مین ⚋ ☌ ☍ ☐ △ ⚺ ☍ ☌ ☐ ☍ ☌ ☐ △ ⚺ ان مین سے کوئی ہو اور تکرار نیک مین کرے دلیل زندگی ہے برخلاف حکم برعکس

اوستاد نبیر الرمل شکل خانہ ہفتم سے موافق تکرار خانہائے نیک و بد کے حکم کرتے ہین بیوت سعد (راح ب ۳ باج الخ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۰ اوستادان مجوسہ سے بطور تجربہ ہے کہ خانہائے امہات و نہم و دہم کو ملاحظہ کرے اگر ان مین کہین ☌ ہووے دلیل زندگی غایب پر ہے اور جو عکس اوسکا ☍ بیاض ہووے دلیل مردگی اور جو دونون ہون دلیل رنجوری اور جو بر تقدیر دونون نہون چاہیئے کہ انقلاب زائچہ کو ذہن الوند سے کرے طریقہ اسکا (راح ب ۱ م انقلاب زائچہ) مین دیکھو اور ملاحظہ کرے کہ اون دونون مین سے کوئی پیدا ہوا ہے یا نہین۔ جو پیدا ہو موافق اوس کے حکم کرے اور جو پیدا نہ ہوتا وقتیکہ شکل پیدا نہو جاوے برابر انقلاب بدین صورت کرتا چلا جاوے یہان تو اوستادون کا اختلاف ہے وہ ظاہر کیا جاتا ہے اوستاد عیدی کا قول ہے کہ اشکال خانہائے ذہن الوند کو اعانت قایم کرکے انقلاب کرنا چاہیئے اور نبیر الرمل مین بھی اسی طور پر بیان ہے۔ الا اصل اوستاد نے اوسے موافق تحریر کیا ہے جیسا کہ ذکر اوپر ہوا۔ علاوہ اوسکے جب زائچہ مین ☌ ہووے اور شکل خانہ ہفتم معہ شریک و گواہان داخل ہون دلیل ہے کہ غایب واپس شہر کو آوے گا برخلاف حکم برعکس یہ قول صحیح کا ہے اور بہت راست ہے گواہان و شریک وغیرہ ملاحظہ کرو (راح ب ۳ م شرکت مراتب اور گواہان بیوت) مین دیکھو۔

بحث دوم ۲ سوالات بمقدمہ ارادہ غایب منتخب اقوال اہل یونان۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی ارادہ غایب کا دریافت کرے خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ منقلب کسی حیثیت سے ہو اور خانہائے نہم و یازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ ارادہ واپس آنیکا رکھتا ہے اگر ہفتم و یازدہم مین ☌ ہووے دلیل ہے کہ بہت جلد خبر خیریت غایب کی آنیوالی ہے اوستاد عیدی کا قول ہے کہ اگر ارادہ ہو تو غایب راستہ سے واپس آوے۔ اگر ☌ بیوت مذکورہ ہو یہی حکم۔

نکتہ ۱۰ محمود الرمل سے ہے کہ خانہائے اول و سویم اور نہم و یازدہم کو ضرب دیکر دو شکلین برآمد کرین پھر اون دو سے ایک شکل پیدا کرے پس اگر وہ داخل ثابت ہو دلیل ہے کہ غایب اوسی مقام پر ہے۔ اسی صورت مین اگر اوسکی تکرار اوتاد مین ہووے دلیل کہ ارادہ آنے کا رکھتا ہے۔ اگر شکل مذکور منقلب ہو اور تکرار مایل مین کرے دلیل کہ اوس مقام سے کسی دیگر مقام کو جانیوالا ہے اور جو خارج ہو اور تکرار بیوت سویم و نہم بذایل اوتاد مین کرے

دلیل کہ دوسری جگہ کہین اوس مقام سے چلا گیا۔

نکتہ ۲۔ زبدہ روش سے ہے کہ شکل موجودہ زائچہ خانہ ہفتم کو صاحب سکن ہفتم حسب دایرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ مکرر اوتاد ہو دلیل استقامت مقام ہے اور جو زایل ہین ہو ارادہ حرکت رکھتا ہے اور جو زایل ہین اوس مقام سے دوسری جگہ چلا گیا ہو۔ اسی صورت مین چہارم و نہم خارج ہون ضرور کہ ارادہ غایب رجوع لیطرف حرکت ہووے۔

بحث سویم۔ سوالات بمقدمہ مقام وجانب و فاصلہ غایب از مقولات اہل عراق۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کسطرف ہو چاہیے کہ موافق منسوبات بسمت خانہ دہم کے حکم کرے یعنی جس سمت سے وہ منسوب ہے اوسیکا حکم کرے بسمت اشکال اح ب ۲ ج ۹ خ ۳) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۔ حسن فقال سے ہے کہ خانہ ہشتم و نہم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ تکرار ہفتم و دوازدہم کرے جانب شرق معلوم کرو اور جو چہارم و پنجم مین مکرر ہو بجانب جنوب اگر ہشتم و نہم مین ہو جانب شمال اور جو دہم یا یازدہم مین ہو جانب مغرب جانا چاہیے۔ اگر شکل مذکورہ موجودہ زائچہ نہ ہو و یا مکرر بیوت دیگر مین ہو حکم بقاعدہ دیگر لگانا چاہیے اسکی اسیقدر حد ہے۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب اوسی مقام یا اوسی شہر مین یا اور کہین دیگر جگہ چلا گیا ہے اشکال امہات کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب دیوے اگر یہ ⚹ ☐ ☍ ☌ شکلین پیدا ہون یا ان مین △ ☍ ☌ سے کوئی پیدا ہووے دلیل کہ غایب اوسی شہر مین ہے اور جو یہ برآمد نہ ہون حکم برعکس علاوہ اس کے اگر اول و نہم پانزدہم سعد داخل ہون یہ ہی حکم اگر شکل خانہ اول مکرر نہم ہو یا نہم مکرر نجانہ سیزدہم ہو اور خارج یا منقلب کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ غایب اوس مقام سے کسی دیگر جگہ چلا گیا ہے اگر شکل خانہ پنجم آتشی یا بادی ہو یہ ہی حکم اسی صورت مین اگر پانزدہم و شانزدہم داخل ہون دلیل ہے کہ اوسی محلے مین چلا گیا ہے۔

قاعدہ سویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب مقام پر پہونچا ہے یا نہین اگر خانہ ہفتم خارج ہو اور دویم مین ⚹ ☐ ☍ ☌ ان مین سے کوئی ہووے یا شکل ہفتم یا صاحب ہفتم حسب دایرہ سکن مکرر نجانہ دہم یا چہاردہم مین ہووے دلیل رسیدن غایب پر ہے اگر دویم کو صاحب دویم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور یہ متولدہ صاحب ہفتم یا نہم

حسب دایرہ مسکن ہووے یہی حکم اگر شکل خانہ سویم بحس کسی حیثیت سے ہووے دیدار غایب میسر نہ ہووے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قدر فاصلہ پر ہے مجموعہ سے منقول ہو کہ شکل خانہ دہم کو دیکھے کہ اوس مین کون شکل بیٹھتی ہے اور وہ حسب دایرہ ابدح اپنے خانہ سے کس قدر خانہ زاید پر آتی ہے اوسی قدر خانون کے اعداد عناصر لیوے اور اتنے ہی فرسنگ کا حکم لگاوے اعداد عناصر ملاحظہ کرو۔ (راح ب ۲ ج ۲ ص ۲) یہان پر اوستادان مصر کا قول ہے کہ شکل خانہ دہم کو حسب دایرہ ابدح دیکھے کہ وہ اپنے مسکن سے کس قدر خانہ آگے پیچھے آتی ہے اوسیقدر شمار کرکے فرسنگ کا حکم لگاوے اور یہ عمل گرنجینہ مین بھی زیادہ مستعمل ہے الا کمزور ہے۔

نکتات۔ سید روشن علی دہلوی سے ہے کہ شکل خانہ چہار دہم کو ملاحظہ کرے اور اس طرح پر بیان کرے کہ اگر اوس مین ☌ ہو ۴۲۰ فرسنگ اور ☍ ہو ۴۰ فرسنگ ☐ ہو ۱۲ فرسنگ ☐ ۱۶۰ فرسنگ △ ۸ فرسنگ ⚹ ہزار فرسنگ ☐ ۱۷ فرسنگ ⚺ ایک فرسنگ ⚻ یکصد فرسنگ ☍ یک فرسنگ ☌ اندر ایک فرسنگ ⚻ ۱۸۰ قدم ⚻ ہزار قدم ⚻ سو قدم ⚻ چار فرسنگ یا اندر چار پس موافق اسکے حکم کرے۔

بحث چہارم۔ سوالات متعلقہ چگونگی حالات غایب منتخب اقوال اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس حالت مین ہے شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو خوش و خورم ہے اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے اور جو سعد ثابت ہو خوش خورم ہے الا ارادہ باز آمدن نہین رکھتا ہے اگر سعد خارج و منقلب ہو کہین رہنے مین مقیم ہو گیا ہے باقی صورتون کا حکم برعکس۔

نکتہ۔ اہل یونان سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم ☐ یا ☍ ہووے غایب حراسان و تریان ہے اگر ⚺ ہووے پر نعمت و مال ہے اور عیش عشرت مین مشغول ہے اگر ⚻ ہووے پیادہ پا ہے اور ایام گذاری کرتا ہے اگر ☐ مشغول کاروبار ہے اور سواری اعلی واپس آوے گا اگر ☌ ☍ ☐ ان مین سے کوئی ہو ایام گذاری کرتا ہے الا سواری اسپ وغیرہ واپس ہووے گا باقی باشکال بے اعتبار ہین۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب تن تنہا ہے یا اوس کے ساتھ ہین

کوئی موجود ہے اگر شکل خانہ ہشتم داخل ہو دلیل ہے کہ ہمراہ کوئی شخص دیگر ہے اسیصورت مین
اگر وہ آتشی یا بادی ہووے کوئی مذکر ہمراہ ہے اور جو آبی خاکی ہو از قسم مونث علاوہ ازین
اگر شکل خانہ ہفتم تکرار خانہ سیزدہم مین کرے دلیل ہے کہ غایب نے عورت کی ہے اگر دوازدہم
مین تکرار کرے کنیز کی خریدی ہے یا خادمہ رکھی ہے۔ اگر یازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے
کہ آشنائی کسی بی بی جان سے پیدا کی ہے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب یگانہ ہے یا بیگانہ شکل خانہ ہفتم موجودہ
زائچہ کو شکل صاحب سکن حسب دایرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوسکو زائچہ مین
دیکھے کہ کہان پر تکرار کرتی ہے پس موافق منسوبات یگانگت اوس خانہ کے حکم کرے
(راجع بہ منسوبات) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر چگونگی حالت صحت و تندرستی غایب کی نسبت سوال کرے
کل افراد رمل کو جمع کرکے آٹھ پر تقسیم کرے باقی کو جانون پر تقسیم کرے پس طرح جس
خانہ پر ختم ہووے اگر اوسمین شکل سعد ہو دلیل نیکوئی ہے اور جو نحس ہو دلیل خرابی و
بدی حالت۔

نکتہ ۱۔ محمد عطا رمال لاہوری سے ہے اگر شکل خانہ اول مکرر ششم یا ہفتم مین ہو یا
بیت یازدہم مین ہووے اور شکل طالع تکرار ہشتم یا دہ از دہم مین کرے ان صورتون مین
دلیل ہے کہ غایب مریض و رنجور ہے اسی صورت مین اگر یہہ کل اشکال نحس داخل ہون
اشتباہ مرگ ہو اور جو شکل طالع نحس ہو اور تکرار دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ غایب
گرفتار مصیبت ہو۔

نکتہ ۲۔ میر روشن علی دہلوی سے ہے کہ اگر متولدہ طالع و ششم تیہ ہووے دلیل
کہ غایب بہ زخم خوردہ ہے اگر تیہ ہو وین دلیل کہ سوختہ جہم ہے اسی صورت مین اگر
اول و دہ از دہم مین تیہ ہووے اشتباہ مرگ ہو۔

نکتہ ۳۔ ابو سعید ملتانی سے ہے اگر طالع و ہفتم مین اشکال نحس آوین تجربہ ہے کہ
غایب غربت مین پریشان و خوار ہے اور جو متولدہ ان دونون کی بد ہووے یہی حکم
گو یہ ہر دو اشکال سعد ہون اور جو یہ ہر دو بد ہون نہایت خراب بلکہ اشتباہ موت
بر خلاف اس کے حکم برعکس۔

نکتہ ۴ - زبدۃ الرمل سے ہے آتش امہات سے ایک شکل بنا دے اور آتش بنات سے دوسرے بعد اسکے آتش نہم دہم سیزدہم دیازدہم سے تیسرے اور آتش ہشتم دوازدہم چہارم و پانزدہم سے چوتھے اور انکو امہات بنا کر زائچہ تیار کرے بعد اسکے اس زائچہ کی شکل خانہ ہفتم و پانزدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر متولد ☶ ہووے دلیل کہ غایب مجروح ہو علاوہ ان کے دیگر اشکال سعد دلیل زندگی اور غریب و خورمی حال پر ہین اور نحس مدلول خرابی و مصیبت وغیرہ ہین بیان پر اوستاد نبیر الرمل کا قول ہے کہ اگر زائچہ اول کے شکل طالع آتشی بادی ہو دلیل خورمی و واقع برائی ہین اور جلد آنے پر نسبت رکھتے ہین اور جو آبی و خاکی ہو حکم برعکس اور عیوب پیدا کرنے پر مدلول ہے۔

نکتہ ۵ - نبیر الرمل سے ہے کہ شکل خانہ اول و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ہشتم و چہارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پہر ان دونون نتیجون کو ضرب کرکے ایک شکل پیدا کرے اگر یہ متولد نحس خارج ہو دلیل ہے کہ غایب گرفتار مصیبت ہے یا رنجور اور سعد کسی حیثیت سے ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۶ - حسن نقال سے ہے کہ شکل خانہ ہشتم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو دلیل کہ سایل بخوشی و خورمی مشغول کاروبار ہے اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے اور جو نحس ہون دلیل گرفتار مصیبت و مبتلا رنج ہے اور نیت آنیکی بالکل نہین اور خارج و منقلب مدلول واپسی ہین سعد بآسانی اور کشادگی خاطر اور نحس سرگردانی اور تنگی دل۔ فقط۔

نکتہ ۷ - تحفہ ناصری سے ہے اگر رمل مین اشکال ☵ کا غلبہ ہووے دلیل کہ غایب ہراسان و ترسان بیقرار غربت مین پھرتا ہے لیکن مقیم نہین اسی صورت مین اگر چہارم چہاردہم و پانزدہم سعد ہون تندرست ہو برخلاف اس کے حکم برعکس اگر چہارم تکرار امہات مین کرے دلیل کہ جلد مقام پر پہونچ جاویگا اور حکم سمت کا شکل خانہ ہفتم سے بمشارکت ششم حسب منسوبات سمت لگاوے اور یہ منسوبات (اج ۲ ب ۲ فج ۳ خ) مین دیکھو مشارکت سے غرض ہے کہ دونون کی طرف کو قایم کرے۔

نکتہ ۸ - لطف الرمل سے ہے اگر خانہائے ہفتم و ہشتم مین اشکال ذنبین ہون دلیل کہ مرگ و رنجوری غایب پر ہے یا خستہ حال ہو اگر مشتری کی ہو دین دلیل زندگی و فارغ البالی و خوشحالی ہے الا بدیر واپس آوے اگر زحل کی ہون دلیل کہ غایب گرفتار مصیبت یا ماخوذ

عدالت یا بند زندان ہے اگر زہرہ کے ہون غایب مصروف عیش و طرب ہے الا پھر واپس آویگا
اگر مریخ کے ہون دلیل کہ غایب گرفتار ظالمان یا مبتلا بخوف واندیشہ ہے الا انجام بخیر ہووے گا
اور دور دراز پر ہے اگر عطارد یا قمر کے ہون دلیل کہ زندہ بجمعیت ہر عرصہ دراز مین آویگا کواکب
منسوبہ باشکال (راح ب ۲ ج اخ) مین دیکھو۔

نکتہ ۹۔ مجموعہ سے ہے کہ ہشتم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولدہ سعد
کسی حیثیت سے ہو دلیل سلامتی نفس ہے اور حکم نحس کا برعکس اگر تکرار اسکی ہیوت آتشی و
بادی مین ہو دلیل حرکت ہے اور حکم آبی خاکی کا برعکس علاوہ ازین اگر متولدہ چہارم و ہشتم
سعد داخل اور موجودہ رمل ہو دلیل کہ مالدار ہے برخلاف حکم برعکس۔

نکتہ ۱۰۔ غایتہ الوصول سے ہے اگر خانہائے پنجم ہفتم نہم یا نزدہم و شانزدہم داخل کسی
حیثیت سے ہون دلیل سلامتی و تندرستی ہے اور جلد آنیوالا ہے اور کچھ مال بھی پاس رکھتا ہے
اگر اول سعد ہو اور تکرار یازدہم مین کرے دلیل عیش و عشرت مین محو ہے۔ اگر ∴ ∴ ∴
خانہائے مذکورہ بالا مین ہون غایب پر نقد جنس از قسم سیم و زر سے ہے اگر نہم مین ہو
عرصہ ایک سال مین واپس آوے گا اگر طالع مین ∴ ہو دین دلیل کہ مال تلف ہو گیا ہے
الا صحیح و سالم و تندرست ہے۔

نکتہ ۱۱۔ مصباح الرمل سے ہے اگر خانہائے اول سویم چہارم پنجم نہم دہم یازدہم مین ∴
∴ ∴ متواتر ہو دین دلیل ہے کہ غایب کشتہ یا مجروح ہے یا ہو یگا اگر چہارم و نہم مین ∴
∴ ہون یہ ہی حکم اگر اول نہم سیزدہم نحس ہون یہ ہی حکم اور جو سعد ہون حکم برعکس۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قسم کے شغل مین ہے چاہئے کہ
ہشتم و شانزدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق منسوبات کسب اوس شکل کے حکم کرے
کسب اشکال (راح ب ۲ ج ۵ خ) مین دیکھو اسی صورت مین اگر وہ شکل بقوت و شرف وغیرہ
زائچہ مین ہووے دلیل بزرگی و خوشحالی ہے اور جو ضعف ہبوط و زوال وغیرہ مین ہو دلیل
ذلت و خواری قوت اشکال (راح ب ۲ ج ۱۱) مین دیکھو۔

کلیدہ۔ واضح رائے عالی ہووے کہ جگونگی احوال گریختہ و گم شدہ کی نسبت جو عمل کیا جاتا ہے
تو موافق انہین احکامات کے استخراج احوال کیا جاتا ہے اور موافق انہین قواعد کے بروقت
استخراج رمل حکم لگاتے ہین یہ طریقہ ماخوذات جملہ اوستادان پیشین و حال سے پایہ صداقت کو

یا یہ صداقت کو پہونچ چکا ہے بغرض نمایش شایقین تحریر کیا۔

بحث پنجم۔ سوالات قدوم غایب موافق اقوال اہل مغرب۔

قواعد اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص آنیوالا ہے آوے یا نہیں اگر شکل خانہ ہفتم خارج ہو اور عکس اوسکا دویم یا ہفتم و یا یازدہم مین ہو البتہ جلد آوے اور ہفتم داخل ہو اور تکرار یازدہم دویم و ہفتم مین رکھے یہ ہی حکم ہے اگر شکل خانہ ہفتم مکرر سویم یا ہفتم مین ہو دلیل ہے کہ مسافر رستہ مین ہے۔

نکتہ ۱۔ اگر خانہ اول داخل سعد شکل زوجان سے ہو۔ اور دویم خارج سعد زوجان سے ہو اور ہفتم خارج بکے حیثیت سے تکرار سویم نہم و چہارم مین کرے دلیل آمدن ہے علاوہ بریں اول دویم خارج بکے حیثیت یا اول داخل زوجان و دویم خارج بکے حیثیت یہ ہی حکم رکھتا ہے اگر بیوت مذکورہ منقلب ہون غایب راہ مین ہے یا کسی دیگر جگہ چلا گیا ہے اشکال زوجان و فردان (راج ۲ ب اج ۲ اخ) مین دیکھو۔

نکتہ ۲۔ محمد عطای لاہوری سے ہے کہ شکل خانہ ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو اور نہم سعد داخل تکرار دہم یا یازدہم مین رکھے قدوم غایب ضرور بالضرور غایب ہوگا اگر ہفتم منقلب ہو غایب متردد ہے یا سکونت بجاے دیگر رکھتا ہے اگر خانہ دوازدہم سعد خارج ہو غایب جلد آوے داخل بدیر منقلب متردد۔

نکتہ ۳۔ حسن فقال سے ہے کہ اگر شکل خانہ چہارم بخس کسی حیثیت سے ہو اور عکس اوس کا نہم و یازدہم مین ہو اغلبًا قدوم غایب جلد واقع ہوا گر ☌ اول ہفتم نہم و یازدہم مین ہو اور تکرار ششم مین کرے یہ سبب رنجوری آنے سے مجبور ہے۔

نکتہ ۴۔ ارسطاطالیس سے ہے اگر اشکال طالع یا ہفتم مین سے کوئی مکرر بخانہ دہم ہو دلیل ہے کہ قدوم غایب جلد ہووے یا شکل خانہ ہفتم داخل کسی حیثیت سے ہو اور بیوت یازدہم یا چہارم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ قدوم غایب مین دیر لگے ہے اور جو شکل طالع خارج ہو اور تکرار نہم و یازدہم مین کرے دلیل کہ مسافر رستہ مین ہے قدوم غایب بہت جلد ہونیوالا ہے۔

نکتہ ۵۔ کہ سوال قدوم غایب مین خانہاے ہفتم اور دویم پنجم نہم و یازدہم کو نسبت کافی ہے۔ اور اشکال ☌ ☍ ☐ کو اثر تمام حاصل ہین پس اگر بیوت مذکور سعد داخل ہون یا اشکال مذکورہ اوپر مین پہ در پہ واقع ہون دلیل ہے کہ قدوم غایب جلد تر واقع ہونیوالا ہے

مین تکرار رکھتی ہون دلیل کہ غایب بہت جلد آنیوالا ہے یا اوسکی خبر دو چار یوم مین آوے
ملان ظہور رمال کا قول ہے کہ اسی صورت مین اگر ہفتم سعد خارج ہو غایب ارادہ جانے مقام
دیگر کا رکھتا ہے جو نحس ہووے متردد و پریشان ہے اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے۔
نکتہ ۸ ت۔ سید صادق سے ہو اگر ہفتم دوازدہم یا یازدہم کسی حیثیت سے ہو وین دلیل غایب
جلد میسر ہووے اور جو نحس ہون حکم برعکس اسی صورت مین اگر ہفتم داخل یا ثابت ہو نزدیک ہو
اور جو خارج و منقلب ہو دور۔
نکتہ ۹ ت۔ محمود الرمل سے ہو کہ خانہ یازدہم کو دیکھے اگر اوس مین ☵ ہو وین دلیل کہ غایب
خوش وخورم ہے اور جلد واپس آوے گا جو ☶ ہو وین غایب دور ہے بحالت افلاس
یا درویشی عرصہ دراز مین آوے گا اگر ☲ ہو جلد پر مال و نعمت آوے ☳ ہو جلد آوے الا
بحالت مفلسی ☵ ہو ساتھ مراد دل جلد آوے اگر ☲ ہو حراسان و ترسان ہے اگر ☱ ہو شغلہ
زن مین مصروف ہے الا جلد آوے اگر ☱ ہو پر مال و نعمت ہو اگر ☴ ہو سواری رکھتا ہے اور
جلد آوے گا اگر ☷ ہو محض مفلس پیادہ یا آنے والا ہے جلد اگر ☲ ہو کسی کا بزرگ مین مصروف
رہتا ہے مین ہو اور جلد آنیوالا ہے باقی اشکال کی نسبت یہ اوستاد تحریر فرماتے ہین کہ میرا تجربہ
نہین اور یہ بھی تحریر فرماتے ہین اگر اسی صورت مین ہفتم و نہم داخل ہو بہت جلد غایب
آنیوالا ہے۔
نکتہ ۱۰ ات۔ لطف الرمل سے ہے کہ اگر شکل خانہ ہفتم داخل کسی حیثیت سے ہو اور
تکرار ماضی مین کرے دلیل آمدن غایب پر ہے اور جو مستقبل مین کرے دلیل عدم آمدن
غایب پر جانو اسی صورت مین جو چند جا پر تکرار ہووے اول یا آخر اوس سے یہ ہی مراد ہے
کہ غایب اس قدر مقام گھوم چکا ہے یا آئندہ کو گھومیگا غرض جس قدر خانون مین مکرر ماضی ہووے
اوس سے حکم لگانا چاہیئے کہ اس قدر مقامات گذشتہ مین گھوم چکا ہے اور جس قدر مستقبل مین ہو اوس سے یہ مراد ہے کہ اس قدر مقام آئندہ کو گھوم کر واپس وطن ہو دیگا۔
نکتہ ۱۱ ات۔ انوار الرمل سے ہے اگر سوال درباہ باز آمدن غایب کے ہووے اگر طالع سعد
کسی حیثیت سے ہو اور تکرار دہم و یازدہم مین کرنے دلیل کہ غایب واپس آنے پر آمادہ ہے
اور جو طالع سعد ثابت ہو اور تکرار چہارم مین کرے یا ہفتم و نہم مین مقام رکھتا ہو دلیل کہ بدر
آوے گا یا اوس جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے گا۔ اور جو طالع سعد داخل یا منقلب ہووے

اور تکرار پنجم یا یازدہم مین کرے دلیل کہ خط و خبر غایب کی آنیوالی ہے اور جو طالع سعد داخل یا منقلب ہووے اور تکرار سویم یا نہم مین کرے دلیل کہ مسافر راستہ مین ہے برخلاف اس کے اگر طالع بخش کسی حیثیت سے ہووے اور دویم ششم ہشتم یا دوازدہم مین تکرار کرے دلیل کہ غایب راہ دور دراز مین گرفتار رنج و مصیبت ہے اور حال تباہ رکھتا ہے۔

نکتہ ۱۲ - ملفظ سے ہے کہ سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ مکررات مین ہووے دلیل کہ جلد آنیوالا ہے والا بدیر اگر یہ متولدہ داخل ہووے یہ ہی حکم اور خارج ہو برعکس۔

نکتہ ۱۳ - اہل یونان سے ہے کہ شکل طالع کو شکل خانہ نہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس متولدہ کو میزان سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور موافق اوس کے بدین نمط حکم کرے۔ یعنی اگر وہ ☌ ہووے دلیل بازگشتن غایب بدیر بخوشی و خورمی ہے اگر ☍ ہو دلیل رسیدن بمنزل جلد ہے اگر □ ہو دلیل واپس آمدن بدشواری ہے اگر ☍ ہووے دلیل رسیدن بر سر غنیمت ہے اگر ☌ ہووے دلیل آمدن خط و خبر بہت جلد ہے اگر △ ہووے دلیل پریشانی و خرابی غایب اور آمدن بدیر ہے اگر ☍ ہووے غم و اندوہ سے مجبور ہو کر جلد آوے اگر ☌ ہو مصیبت زدہ ہو کر جلد آوے اگر ☍ ہووے عرصہ دراز مین بخیر و خوبی آوے اگر ☌ ہووے خط یا خبر جلد آوے اگر ☍ ہووے بخوشی و خورمی بعد چندے واپس آوے اگر ☌ ہووے بخرچ و حیران پریشان راہ ہو کر جلد آوے اگر △ ہووے دلیل ہے یا تو جلد آوے یا گرفتار عشق نسوان ہو کر رہے اور آنا دشوار ہووے اگر ☍ ہووے بہت جلد واپس آوے اگر ☌ ہووے مشغول کاروبار ہو بدیر آوے اور جو ☍ ہووے یا امن و امان جلد آوے۔

تکلید - واضح ہو کہ جملہ اوستادان احکامات تکلی عمل خانہ دویم سے کرتے ہین اور فی الحقیقت قدوم غایب منسوب بخانہ دویم ہے الا خاکسار نے صرف بغرض ترتیب کتاب شامل بخانہ ہفتم کیا ہے کیونکہ سلسلہ پر ناظرین کو تکلیف خاطر نہووے بآسانی مدعا پر پہونچ جاوین۔

بحث ششم - سوالات بمقدمہ مانع و مخل اسباب ارادت باز آمدن غایب۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ کون شہ یا سبب مانع باز آمدن غایب کا ہے نادر الرحل سے منقول ہے اگر خانہ ہفتم سعد داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ غایب بآسایش سفر مین ہے اور ارادہ آنے کا رکھتا ہے اگر اوسکی تکرار و تدمین ہو مانع سبب حاکم امیر سلطان یا کوئی زن ہے اور جو مائل و زائل مین ہو کوئی وجہ مانع نہین ہے الا جلد آنیوالا

مدستاویز میر محمد حسن علی کا تجربہ ہے کہ شکل خانہ ہفتم زائچہ مین جس خانہ کے اندر بقوت مکرر ہو منسوبات اوسی خانہ کی باحسب واقع آمدن غایب کے ہون جو دو ایک جگہ ہو موافق کل کے حکم کرے اور جو اوتاد داخل ہون حکم اوپر ہے منسوبات بیوت (راح ۲۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۔ اگر سائل دریافت کرے کہ کون سمت سے واقع آمدن غایب کے ہے شکل ہفتم کو دیکھے اگر وہ واقع اوتاد ہو بذوق و شوق اسپنے خاص رہے نہین آتا ہے اگر مائل اوتاد مین ہو بسبب دوست و یاران کے نہین آتا ہے اگر زائل اوتاد مین ہو مجبور و مجہول رہے۔

بحث ہفتم۔ سوالات متعلقہ تعداد مدت باز آمدن غایب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قدر عرصہ مین آوے گا چاہیے کہ اشکال شکل خانہ زائچہ مین تلاش کرے کہ کس موقع پر واقع ہین اگر وہ امہات مین ہون دلیل کہ عرصہ یوم دو چار مین آوے گا اگر بنات مین ہون عرصہ دو ایک ہفتہ مین اگر متولدات مین ہون عرصہ دو ایک ماہ مین اور جو زوائدات مین ہون عرصہ دو ایک سال مین اور جو مختلف جگہون مین مقیم ہون موافق اوسکے حکم کرے۔

نکتہ ۱۔ بندہ علی شاہ رمال۔ یہ ہے اگر شکل خانہ ہفتم امہات مین تکرار کرے غایب عرصہ سال مین واپس آوے بنات مین عرصہ ماہ مین متولدات مین عرصہ ہفتہ عشر مین اور زوایدات مین عرصہ دو چار یوم مین علاوہ اس کے اگر خانہ ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہو غایب خوش و خرم صحیح سالم واپس آوے اور جو نحس ہو مفلس محتاج تباہ حال آوے۔

نکتہ ۲۔ ناجر الرمل سے ہے کہ اشکال بیوت چہارم و نہم اور ہفتم و نہم کو باہم ضرب دیکر دو اشکال پیدا کرے بعد ازان دو سے ایک نکالے پس اگر یہ متولدہ ☌ یا ☍ ہو عرصہ ایک ماہ مین آوے اگر ☐ ہو عرصہ چہل و پنج یوم مین اگر ⚹ ہووے عرصہ ہفدہ یوم مین اگر △ ہووے عرصہ دو سال مین اگر ☌ ہو عرصہ یک و نیم سال مین اگر ☍ ہو عرصہ بست و پنج یوم مین اگر ☐ ہووے عرصہ ایک ہفتہ مین اگر ⚹ ہووے عرصہ دو ہفتہ مین اگر △ ہووے عرصہ بست و یک یوم مین علاوہ اس کے جس روز و شب سے شکل منسوب ہو اوسی روز و شب آوے منسوبات یوم و شب (راح ب ۲ ج ۳ ک ۲) مین دیکھو اوستاد ثانی بجائے ہفتم نہم کے نہم و یازدہم کا نتیجہ برآمد کرتے ہین یہ اہل مصر کی قول مین تفاوت ہے۔

نکتہ ۳۔ میر لطف السرمال سے ہے اگر اول ہفتم و نہم سعد داخل ہون اور دو یم دیازدہم

خارج غایب عرصہ اندر سال کے آجاوے اگر ہفتم ہشتم و دوازدہم اسی حیثیت سے ہون یہی حکم اگر اول ہفتم دوازدہم اسی حیثیت سے ہون یہ ہی حکم اگر دویم و شاذدہم اسی حیثیت سے ہو یہی حکم برخلاف اس کے انہین صورتون مین حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم میانہ واوسط

نکتہ ۴ - نادر الرمل سے ہے اگر شکل طالع سعد خارج ہو اور تکرار ہفتم و سیزدہم مین کرے دلیل جلد آنیکی ہے اسی صورت مین اگر اوسکی تکرار احمات مین ہو عرصہ دو چار یوم کا حکم لگانا چاہیے جو بنات مین ہو عرصہ ہفتہ کا متولدات مین ماہ کا اور زمایدات مین سال کا۔

نکتہ ۵ - شرف الدین دہلوی سے ہے کہ اگر متولدہ چہارم و دہم سعد داخل ہو دلیل کہ غایب عرصہ اندرون سال سعہ مال واسباب وافر خوش و خرم آوے اور جو نحس خارج وغیرہ ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۶ - ہاشم رمال طوسی سے ہے اگر خانہ نہم مین ∴ ∵ ∴ ∵ یہ اشکال ہون تو غایب ہفتہ عشرہ مین آوے اور جو ∴ ∵ ∴ ∵ ہو وین عرصہ ماہ مین آوے اور ∴ ∵ ∴ ∵ ہو وین عرصہ دو ایک ماہ مین آوے اور جو ∴ ∵ ∴ ∵ ہو وے عرصہ اندر سال کے آوے۔

نکتہ ۷ - ظہور رمال سے ہے اگر اشکال ∴ ∵ ∴ ∵ خانہائے ہفتم اول و دہم چہارم مین ہو وین غایب فی الحال آنیوالا ہے اگر تکرار انکی احمات مین ہو عرصہ چند یوم مین بنات مین چند ہفتہ مین متولدات مین چند ماہ مین اور زوائدات مین چند سال مین آوے علاوہ اس کے اگر سویم چہارم نہم داخل ہون بدیر آوے اور خارج ہون جلد۔

نکتہ ۸ - اہل یونان سے ہے اگر خانہ چہارم سعد داخل ہو اور شکل خانہ ہفتم تکرار احمات مین کرے غایب بہت جلد آوے اگر بنات مین کرے بدیر و عرصہ دراز مین آوے اور جو متولدات مین ہو اوسی جگہ مقیم رہے اور زوائدات کا ہے یہ ہی حکم اور بعض کا قیاس ہے کہ آگے بڑہاوے

عمل سویم احکامات شرکت و شرکاء

بحث اول - سوالات بمقدمہ شرکت و شرکاہان منتخب از قول اہل مغرب و ہند۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص سے شرکت کرنا ہون فائدہ ہوگا یا نقصان شکل خانہ ہفتم کو دہم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ششم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے بعد ازان ہر دو نتایج کو ضرب کرکے شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستحقلہ سعد داخل و

وثابت ہو دلیل فائدہ و منافع کی ہر اور باہم شرکا مین دوستی رہے اگر سعد خارج و منقلب ہو شرکا مین دوستی و محبت رہے الا فائدہ کچھ نہو اور جو کس کسی حیثیت ہو نفع مطلقاً نہو اور باہم شرکون مین رنج و جدائی بھی پیدا ہو علاوہ اس کے اگر ۔ نتیجہ ہو دین بیشک درمیان شرکون کے نوبت جنگ و فساد کی پہونچے اور سرمایہ کل ضائع ہو۔

نکتہ ۱۰ - اگر سوال دربارہ شرکت کے ہووے اگر خانہ ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہو شریک امین ہے اسی صورت مین اگر اول و دوم اور ہفتم و ہشتم سعد داخل ہون دلیل ہے کہ شرکت مین منافع حاصل ہو برخلاف اس کے حکم برعکس اور علاوہ ازین اگر شاذ دہم سعد کسی حیثیت سے ہو معاملت بصورت مناسب رہے۔ اور جو کس ہو بد معاملگی درمیان مین ظہور دکھلاوے۔

نکتہ ۲۰ - اگر سوال دربارہ شرکت کے ہو شکل خانہ ہشتم کو دہم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اس نتیجہ کو دوم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ مستقلہ سعد داخل یا ثابت ہو دلیل نیکوئی شرکت و پاکی معاملات پر ہے اور کس تاجر و منقلب ہو دلیل جدائی اور کس فریقین پر ہے اور حکم باقیون کا مساوی علاوہ اس کے اگر متولدہ ۔ ان مین سے کوئی ہو خیانت و بد دیانتی واقع ہو اور جو ۔ ان مین سے کوئی ہووے نوبت جنگ و فساد پر پہونچے اور بغیر جوتا پیجار ہوئے نہ چکے نہین۔

نکتہ ۳۰ - محمود الرمل سے ہے کہ اشکال خانہائے اول و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولدہ سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اوتاد یا دہم مین کرے از حد عقدہ و نیک ہے اور جو خارج و منقلب سعد ہو اور تکرار بایل و زایل مین کرے درجہ اوسط کا حکم لگا دے اور جو کس کسی حیثیت سے ہون حکم نقصان کا لگانا چاہیے۔

نکتہ ۴۰ - جامع الاسرار سے ہے کہ شکل خانہ اول متعلق سایل اور دوم مال سائل اور ہفتم شریک سایل اور ہشتم مال اوسکا ہیں ان مین جو سعد قوی ہون موافق ان کے حکم نفع کا کرے اور جو کمزور ہون حکم نقصان اور جو مساوی ہون حکم برابری۔

نکتہ ۵۰ - اہل بربر سے ہے کہ افراد رمل خانہ پانزدہم تک شمار کرکے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک بچے دلیل نفع اور دو بچین دلیل نقصان علاوہ اس کے اگر ایک بچے شرکت نیک ہی اور جو دو بچین شرکت بخس و بد۔

فائدہ دوم - اگر کوئی چند ابناء زمان کا حال دریافت کرے مجموعہ کا قول ہے کہ خانہ ہفتم

متعلق انبار اول ہشتم متعلق دویم اور نہم متعلق سویم کدالک خیال کرو پس ان مین جو سعد ہو اور بقوت ہووہ ہی راستباز و دیانتدار ہے اور جو نحس وضعیف ہووے وہ کاذب و دغاباز اور خائن سمجھا جاوے۔

قاعدہ سوم۔ اگر نقصان و نفع شرکت کا سوال ہو خواجہ نصیر الدین کا قول ہے کہ اگر چہارم ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہون سایل و مشبول دونون کو نفع رہے اور جو چہارم سعد ہو و ہشتم نحس سایل کو نفع رہے اور مشبول کو نہین اسیطرح اگر ہشتم سعد ہو اور چہارم نحس مشبول کو نفع ہو اور سایل کو نہین۔

نکتہ لت۔ جس جعفر سے ہے اگر خانہ اول مین ♎ یا ♒ ہون اور دویم سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل کہ مال کو نقصان نہین اور جو ہشتم سعد ہو شریک ثابت قدم ہے برخلاف اسکے حکم برعکس قول نصیر الدین سے ہے اگر دویم و ہشتم کا نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو دلیل نفع ہو اور جو نحس صورت نقصان۔

عمل چہارم احکامات ضد و ضدیان

بحث اول۔ سوالات متعلقہ ضد و ضدیان منتخب از اقوال اہل مغرب و مصر و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی پر دعوے کرون گا مین فتحیاب ہونگا یا مدعا علیہ شکل خانہ اول کو نہم مین ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ہفتم کو دہم مین ضرب دیکر نکالے شکل اولی متعلق مدعی ہے اور دویمی متعلق مدعا علیہ پس ان مین جو سعد ہو اور زائچہ مین خانہ ئ قوی مین مقیم ہو وہ ہی فتحیاب ہوگا اور جو برابر ہون معاملہ ہو قوت بیوت (راجع ۲ الجم التفاق و نفاق وغیرہ) مین دیکھو۔

نکتہ ات۔ زائچہ مین امہات اور متولدات امہات متعلق مدعی ہین اور بنات مع متولدات اپنے متعلق مدعا علیہ ہین پس جس مین اشکال سعد زیادہ ہون وہ ہی فتحیاب ہو اور برابر ہون مساوی رہین علاوہ ازین اگر شکل اول خانہ کے پانزدہم مین مکرر ہو حاکم سائل کی طرف ہو اور جو ہفتم کے پانزدہم مین مکرر ہو مشبول کی طرف ہو اور ♎ ♒ میزان مین آدین تصفیہ بذریعہ پنچایت ہو دیا بلزد دیگر رضامندی ہو جاوے اوستاد عیدی ♎ ♒ اندرون میزان سی بھی حکم صلح لگا لگاتے ہین۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی کسی معاملہ مین فتح و شکست کی بابت سوال کرے اگر طالع سعد کسی حیثیت سے ہو اور دہم یا اوتاد مین تکرار کرے سایل فتح پاوے اور ہفتم سعد ہو اور چہارم یا اوتاد مین تکرار کرے مسبول فتح پاوے اگر برعکس ہو حکم برعکس کرنا چاہیے - اور جو مساوی ہون برابر رہین -

قاعدہ سوم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان قسم کے تنازعہ مین یا مقدمہ مین کون فتحیاب ہوگا خانہائے اول چہارم نہم و یازدہم متعلق سایل سے ہین اور دوم ہشتم و دوازدہم و چہاردہم متعلق مسبول سے ہین یعنی عدد سایل سے اور خانہ پانزدہم متعلق میانجی اور حاکم سے پس جسکی جانب کے اشکال سعد و قوی ہون اور اپنے اپنے مرکز مین مکرر ہون اور اتفاق سے نسبت رکھتے ہون وہ ہی غالب رہے اور فتح پاوے اور جو مساوی ہون صلح ہو جاوے نسبت اتفاق (راح ب ۲ اج) مین دیکھو اور غرض مرکز سے اپنے خانہ سے ہے یعنی شکل آتشی خانہ آتشی علی ہذا القیاس عنصر اشکال (راح ب ۲ اج ۲ خ) مین دیکھو اور عنصر خانہ (راح ب ۲ اج ۲ خ) مین ملاحظہ کرو -

نکتہ ۱ - اہل ہربرٹ سے زائچہ مین امہات مع نتایج جو کہ متعلق سایل ہین نقاط زیادہ رکھتے ہون سایل فتح پاوے اور بنات مع نتایج جو کہ متعلق مسبول ہون زیادہ افراد رکھتے ہون مسبول فتح پاوے -

نکتہ ۲ - کشاف الرمل عجوبۃ الرمل اہل زنگبار سے ہے کہ اگر زائچہ مین حمزہ ☌ غالب ہو جنگ و فساد پر ضرور ہووے اور موافق تحریر صدر جسکی طرف حمزہ ہووے اوسیکی طرف سے فساد شروع ہووے اور اس قسم کی رمل مین ہر دو جانب حمزہ ہو دونون طرف سے جنگ و فساد ہووے سید محبوب علی شاہ رمال فرماتے ہین کہ اس قسم کے زائچہ مین اگر ☍ میزان مین آوے قبل صلح ہو جاوے اور جو ☌ میزان مین آوین بعد جنگ کے صلح ہو علاوہ ازین شکل پنجم خانہ ہفتم مین تکرار کرے یہ بھی دلیل صلح کی ہے سید صاحب موصوف اپنے تجربہ مین شامل کرتے ہین اور فی الواقعی درست ہے -

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہے کہ اگر طالع مین ☰ ☷ ☵ ☲ شکلین ہون اور مکرر ہشتم ہون شامل قبیل ہووے اور مکرر ہشتم ہون اور جو ☳ ☶ یہ ہو وین شامل مضروب ہیولائیہ خانہ ہشتم مین بھی تکرار رکھتے ہون اگر اشکال ☰ ☷ ☵ ☲ خانہ ہفتم مین آوین اور دوم مین

مکرر ہون مسبول قتل ہو یا مضروب وزخمی ہو اگر اشکال ☵ ☶ ☲ ☳ خانہ دویم مین آوین اور سنم مین تکرار کرین گروہ جماعت سایل کی پریشان پراگندہ ومضروب ہووے اور جو یہی خانہ ہشتم مین آوین اور دوازدہم مین مکرر ہون جماعت وگروہ مسبول کا مضروب وزخمی زیادہ ہووے اور جو ☶ ☵ ☲ ☳ یہ چار اشکال مین سے کوئی طالع مین ہو اور دوازدہم مین تکرار کرے سایل گرفتار واسیر ہووے اور ہفتم مین ہو اور ششم مین تکرار کرے مسبول گرفتار ہو یہ قاعدہ بہتر ہے الا اولت لو پر اشکال کا زیادہ ہے بدنیوجہ مطلب مین چکر آجاتا ہے لہذا عامل کو پہ ضرور ہے طالع کا خیال زیادہ رکھے۔

نکتہ ۴ - اگر سوال فتح وشکست کا ہو ملاحظہ کرے خانہ دویم کو اگر اوسمین شکل سعد داخل ہو اور اول پنجم ہفتم ودہم مین تکرار کرے جماعت سایل کی غالب رہے اور جو دویم خانہ نحس ہو اور تکرار زایل اوتاد مین کرے سایل شکست پاوے اور برعکس اسکے حکم برعکس علاوہ ازین اگر ہشتم نحس ہو اور خانہ سیزدہم مین تکرار کرے دشمن شکست فاش کھاوے زایل اوتاد (راح ب ۳ م اسمار بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۵ - اگر کوئی سوال کرے کہ کسی معاملہ مین کون غالب وکون مغلوب ہووے گا اشکال خانہاے اوتاد سے بدین صورت دو شکلین بناوین اول کی آتش چہارم کی باد ہفتم کی آب اور دہم کی خاک لیکر شکل بناوے اور اوسکو نامزد سایل کے کرے اور دوسری دہم کی آتش ہفتم کی باد چہارم کا آب اور اول کی خاک لیکر شکل بناوے اوسکو نامزد مسبول کے کرے پس جو شکل ان مین سے قوی وسعد ہو وہی غالب رہے بعض اوستاد صرف شکل خانہ دہم سے منسوب مسبول کرکے حکم کرتے ہین۔

قاعدہ چہارم - اگر سوال تنازعہ دو ضدی کی بابت ہو اگر طالع مین ان اشکال مین سے ☲ ☳ کوئی ہووے اور خانہ دہم عین تکرار کرے دلیل ہے کہ سایل غالب وقوی رہیگا اور جو خانہ ہفتم عین ان مین سے کوئی ہو اور تکرار میزان مین کرے مسبول غالب وقوی رہیگا اسی صورت مین اگر شکل طالع خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل ہے کہ سایل رنجور ومجروح ہووے اور جو ہفتم بیوت ششم ویا ہشتم مین تکرار رکھے دلیل رنج وغم مسبول پر ہے اگر طالع پنجم یا دوازدہم مین تکرار کرے سایل حراست یا بند مین جاوے اگر ہفتم دوازدہم مین مکرر ہو مسبول بند یا حراست مین جاوے اسی صورت مین اگر ہفتم خارج ہو دشمن ہزیمت بے انتہا

کرے اور جو طالع خارج ہو یورش بجانب سایل ہو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ تنازعہ بین ہمنر کیا صورت ہوگی اگر شکل طالع ہفتم مین ہو یا ہفتم طالع مین ہو یا دونون آپس مین ناظر تبلیعت یا تربیع اندر زائچہ کے آبی ہون ان دونون صورتون مین قبل از جنگ صلح ہو جاوے اگر طالع سعد ہو اور تکرار دہم مین کرے یا دہم سعد مکرر طالع ہو دلیل ہے کہ سایل کو فتح نصیب ہو اور جو ہفتم سعد ہو اور تکرار چہارم مین کرے مسبول کو فتح نصیب ہو۔

نکتہ ۱۔ اہل روم سے ہے کہ اگر طالع سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اوتاد مین ہو سایل ظفریاب ہو اور حکم اسکے برعکس اگر شکل دویم سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اوتاد مین ہو دلیل ہے کہ لشکر سایل کا فتحیاب ہو اور جو نحس ہو حکم برعکس اور جو یہ اشکال نحس ہون اور تکرار زایل مین اور تکرار اوتاد و زایل اوتاد سے حکم مسبول کا لگاوے۔

نکتہ ۲۔ حضرت ناصر طوسی سے ہے کہ بمقدمہ حرب کے اشکال نحس یہ ہین جنکی جانب طالع و خانہائے شرکت مین آوین شکست فاش اوسکو ہو اشکالین یہ ہین ☵ ☶ ☷ ☳ اور جو بجنبہ جسکے طالع مین آوین وہ خراج قبول کرکے صلح کرے اور جسکی طرف یہ آوین ☲ ☴ ☱ وہ دغا و فکر کرے۔ چاہیے کہ طالع و ہفتم کو مناسبت کرکے بروقت عمل حکم کرنا چاہیے اور شرکت (راجع رکن ۴ مستورک بیوت) مین دیکھو۔ اور باقی اشکال سعد ترین در باب حرب کے ہین جو ان مین سے آوے دلیل فتح و نصرت ہے۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر سوال فریقین کی مخالفت و موافقت کی بابت ہو جامع الاسرار کا قول ہے کہ نقاط اوتاد و زایل اوتاد کو جدا جدا شمار کرے اگر نقاط اوتاد کے زیادہ ہون محبت منجانب سایل زیادہ ہو اور جو زایل کے زیادہ ہون منجانب مسبول الفت زیادہ ہو اگر ہر دو برابر ہون طرفین مین مساوی محبت ہووے اگر ہفتم و دوازدہم سعد ہون دشمن مضرت نہ پہنچا سکے۔

نکتہ ۱۔ اگر سوال موافقت و مخالفت دو ضدیون کے ہو قول تحفہ شاہی کا ہے کہ اول و سیزدہم متعلق سایل کے ہے اور ہفتم و چہاردہم متعلق مسبول ان مین سے جو سعد کسی حیثیت سے ہون سازگاری اوسی کی طرف سے ہووے اور جسکی طرف نحس ہون مخالفت اوسکی جانب سے جانو اور جو برابر ہون حکم مساوی باین شرط حکم پانزدہم و شانزدہم سے

حکم کرتے ہین - اگر ہفتم دوازدہم نحس ہون دشمن بد ہے اگر اول یا سیزدہم مکرر ششم ہو دشمن بیمار ہے

قاعدہ ہفتم - اگر کوئی سوال بحجت معاملہ دشمنان مین غالب و مغلوب کا کرے تحفہ ناصری کا قول ہے کہ شکل ہفتم سعد ہونی چاہیے کہ دشمن فتحیاب ہوگا اگر یہ شکل تکرار نبات یا خانہا کی یا زدہم دوازدہم ہو چہ بہتر کہتی ہون ضرور حاکم طرفداری اوسکی کریگا باین شرط اگر اول سعد ہو تو پورے اور جو تکرار اوسکی امہات یا بیوت سنم دہم و سیزدہم مین ہو حاکم مدد حال اسکا ہو علاوہ یہ اگر شکل خانہ ہفتم مکرر شمار دہم ہو حشم منکوستا ہو جاوے اگر دوازدہم مین واقع ہو دشمن اپنے مقصود دشمنی پر قایم رہے برخلاف اس کے اگر نحس اول مین ہو اور تکرار ششم دوازدہم مین ہو سایل کو زحمت پہونچے اور نحس ہفتم مین ہو اور تکرار دوازدہم و ششم مین کرے مسبول زحمت اوٹھاوے اگر سیزدہ مین بیٹھ یا اشکال صندین اول و ہفتم مین آوین فتنہ و فساد زیادہ افروختہ ہو اور منافشہ ترقی پکڑے اور ختم نہ ہو -

قاعدہ ہشتم - اگر کوئی دریافت کرے کہ پیش حاکم مقدمات اعدا پر ظفریاب ہونگا یا نہین شکل اول و دہم اور ہفتم و دہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس ان مین جو نیک و قوی ہووے وہ ہی فتحیاب ہوگا اور جو نحس و کمزور ہو وہ مغلوب برابر ہون مساوی یہان مجموعہ کا قول ہے اگر ہر دو نتایج ایک حالت مین ہون اور خانہائے مذکور داخل یا ثابت ہون منافشہ فریقین کا طے نہووے اگر دہم مین اشکال ☰ ☷ ☲ آوین ضرور کر معاملہ پیش حاکم یا قاضی کے رجوع ہووے علاوہ جامع الاسرار کا قول ہے اس ہفتم کی رمل مین اگر صاحب طالع نظر تکیسہ سے ہفتم کو دیکھتی ہو صلح ہو جاوے اگر تربیع سے دیکھے صلح بعد جنگ کی ہو اگر بنظر مقابلہ دیکھے دوام کینہ و بغض و جنگ و جدل رہے برتقدیر مقابلہ مریخ یا زحل ہون اور تکرار انکی زایچہ مین اندر بیوت بد کے ہووے تاوقتیکہ دونون خاندان برباد و تباہ نہو جاوین شر و فساد و بغض وغیرہ ختم نہو مخدومی مکرمی اوستاد حاجی عبدالمجید صاحب کا تجربہ ہے تشریح نظرات (راجع ب ۶ م تشریح نظرات) مین دیکھو اگر اول سے ضد ہفتم مین ہو یہ حکم ہے -

قاعدہ نہم - اگر سایل دریافت کرے کہ کسی معاملہ مین غالب رہونگا یا دشمن اگر خانہ اول سعد بقوت ہو اور ہفتم و دوازدہم نحس سایل غالب رہے اور دشمن مغلوب برخلاف اسکے حکم برعکس اسی صورت مین اگر شکل خانہ دہم مکرر امہات ہو حاکم سایل کی طرف ہو اور جو بنات مین ہو دشمن

کی طرفداری کرے۔ اوستاد عیدی کا قول ہے اگر شے طالع مین ہو اور خانہ دہم مین تکرار کرے ضرور کر از جانب حاکم سایل کو زحمت پہونچے۔

نکتہ ۱ت۔ تحفہ ناصری سے ہے کہ اگر سوال ہو کہ دشمن ظفریاب ہوگا یا نہین خانہاے اوّل دویم و نہم متعلق سایل کے ہین اور ہفتم ہشتم دوازدہم متعلق مسبول یا دشمن ان مین جو بسعد و بقوت ہون وہ ہی ظفریاب ہووے اور جو مساوی ہوون تو برابر رہین اگر میزان مین ☌ ☍ انمین کوئی آوے فریقین مین صلح ہو جاوے اوستاد عیدی کا قول ہے کہ اوّل و دوازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو صلح پایدار رہے باقی صورتون مین حکم برعکس۔

قاعدہ دہم۔ اگر سوال ہو کہ محکمہ سے میرا دعوے ثابت حاصل ہوگا یا نہین اگر شکل ہفتم داخل ہو دلیل کہ دعوے حصول ثابت ہوگا اور جو خارج ہو نہین اگر دہم داخل ہو اور تکرار ششم ہشتم و دوازدہم مین کرے کچھ ثابت اور کچھ نہین۔ اگر شکل دہم داخل ہو اور میزان مین ☌ ہو کچھ نہین ثابت نہ حصول ہو۔

نکتہ ۱ت۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے کہ اگر سوال بحجت غالب مغلوب صندیون کے ہو افراد امہات معہ متعلق انکی جانب سایل ہین اور افراد بنات معہ متولدہ انکے متعلق مسبول پس جسکی طرف زیادہ ہون وہ ہی غالب۔

نکتہ ۲ت۔ اہل بربر سے ہے کہ افراد امہات و بنات معہ متولدہ انکے جدا جدا شمار کرکے ہنگان طرح دیوین اولین متعلق سایل ہین اور دویمین متعلق مسبول پس اگر اعداد طاق بحجت باقی رہین جسکی طرف کے کم ہون وہ ہی فتحیاب ہو اگر مساوی ہون برابر اسی صورت مین اگر طاق صد ہون جسکی عمر کم ہو وہ فتح پاوے اور جحفت کم ہون جسکی عمر زیادہ ہو غالب رہے۔

نکتہ ۳ت۔ اوستادان بربر سے ہے کہ امہات و خانہ پنجم متعلق سایل ہے اور بنات و خانہ شانزدہم متعلق مسبول پس جسکی طرف کے افراد زیادہ ہون وہ ہی غالب رہے علاوہ اس کے جسکی جانب اشکال سعد زیادہ ہون فتح پاوے اگر میزان مین ⚹ ہو صلح ہو جاوے الّا قیام نہین اور جو ☐ ہو اور خطبہ بھی رہے جنگ ہو الّا خونریزی نہو۔

نکتہ ۴ت۔ سوال فتح و شکست صندیان مین اوستاد شرف الدین دہلوی سے ہے اگر اول سے چہاردہم تک متعلق سایل سایل ہے اور پنجم سے ہشتم تک تعلق مسبول کے پس انمین نقطہ

جسکی طرف زیادہ ہون وہ ہی غالب ہو۔

قاعدہ یازدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان فلان مین جھگڑا کس قسم کا ہوگا اوستاد نامہ یا قول ہے اگر خانہ دوازدہم مین ہوگا کہ گفتار ہو جھگڑا ختم ہو اگر اول و ہشتم مین جو تلبیجار ہو ختم ہو اگر اول و دہم مین ہو خویش و بیگانہ سے رنج ہو اگر دویم ہشتم مین ہو سایل خود غصہ و ملال مین سوختہ ہووے۔

قاعدہ دوازدہم۔ منقول مرات الرمل سے ہے اگر سوال بجہت غالب و مغلوب دو ضدون کے ہو اگر خانہ ہائے اول یازدہم و دوازدہم ☌ ☍ ☐ △ ▽ ☌ ان مین سے کوئی شکل ہووے ضدیان مین صلح ہو جاوے اور ترک عداوت ہو اگر اول ہفتم سیزدہم و چہاردہم مین ☍ ☐ △ ▽ انمین سے کوئی ہو درمیان ضدیان کے گفتگو سخت ہو اور دشمنی پیدا ہو اگر رمل مین غلبہ اشکال سعد کا ہو دشمن عداوت سے باز رہے اور سایل مظفر یاب ہو بلکہ عداوت اعدا اثر پذیر نہو اگر دوازدہم مین ☌ ☍ انمین سے کوئی ہو ضعیف حال عدو کا ہو اگر △ ▽ ہو میانہ اگر پنجم پانزدہم و دوازدہم مین تکرار ائی ہو دلیل کہ بعد گفتگو تلخ کے صلح ہو جاوے اگر سیزدہم چہاردہم اول یا ہفتم مین ائی تکرار ہو جماعت اعدا سے گفت و شنید سخت ہو اگر ششم و یازدہم مین تکرار ہو جماعت اعدا پریشان ہو جاوے اگر ☐ دوازدہم مین آوے تو معلوم کرے کہ کس قسم کے دو اشکال سے برآمد ہوئی ہے موافق ان کے حکم کرے اگر سعد سے ہوئی ہو حکم قوت و سعادت کا ہے اور نحس سے ہوئی حکم ضعف و نحوست اگر △ طالع مین ہو اور تکرار دوازدہم مین کرے دلیل ہے کہ حاکم طرف دشمن کے ہو جاوے اور کچھ زحمت ہو بچاوے

کلید۔ مخفی نرہے کہ عمل اوستادان و نیز تجربہ اوستاد مخدومی مکرمی حاجی عبدالمجید صاحب سے یہ امر بخوبی صداقت کو پہنچا ہے کہ احکام فتح و شکست ہر ایک قسم کے کاروبار مین یہ جملہ قواعد کام دیتے ہین کوئی تخصیص کسی کام مخصوص پر نہین ہے برابر جملہ اقسام کے سوالات فتح و شکست وغیرہ مین ہر ایک قاعدہ مذکورہ جواب صحیح و درست دیسکتا ہے لہذا بندہ نے بھی کچھ اسمین تشریح نہین کی کیونکہ رائے اوستادان پر قلم لگانا خطا ہے۔

عمل پنجم احکامات وکیل

بحث اول۔ سوالات متعلقہ وکیل منتخب از قول اہل یونان۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص کو مختیار یا وکیل کرتا ہون سر انجام کار بخوبی دیانت و دانائی سے کریگا یا نہین خانہ یازدہم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین کا شکال من کسیجگہ تکرار کرے دلیل کہ انجام کار بدیانت و امانت کرے، علاوہ انکے دیگر اشکال ہون حکم برعکس یا تکرار مین تفاوت ہو تو بھی حکم برعکس جانو۔

احکامات مخصوص خانہ ہشتم

عمل اوّل احکامات خوف

بحث اوّل - سوالات متعلق خوف و خطر منتخب از قول اہل یونان و ہند۔

قاعدہ اوّل - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو کسی کی جانب سے خوف و خطر پہونچیگا یا نہین خانہ ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج ہو اور خانہائے اول و سیزدہم مین کسی حیثیت سے سعد ہو کسی انسام کا خوف نہو اور کچھہ مضرت نہ پہونچے اگر ہشتم سعد داخل یا ثابت ہو اور اوّل و سیزدہم اوسی حیثیت سے ہون خوف و خطر ہو اور مضرت بھی پہونچے اور جو نحس داخل یا ثابت ہو اندیشہائے گوناگون ہون اور خوف و مضرت زیادہ صورت دکھاوے باقی صورتین باعتبار اگر بہ خانہ ہشتم مین ہو دلیل خوف ہے۔

قاعدہ دوم - اگر سوال خوف و خطر کی بابت ہووے نظر کرے طالع چہارم و ہشتم و دہم کو اگر ان خانون مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون سایل کو کچھہ خوف نہین ہے حراس کرنا چاہیئے۔ اگر ☌ ☍ ☐ △ ☌ یہ شکلین تکرار رہی مین زیادہ کرین دلیل ہو کہ سایل کو خوف بسیار ہے حراس واجب ہے الا ہشتم سعد ہو کچھہ باک نہین۔

نکتہ - اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہ ہشتم مین ☌ ☍ ☐ △ ان مین سے کوئی ہووے اور میزان سعد کی حیثیت سے ہو سایل کو خوف نکرنا چاہیئے کچھہ اندیشہ نہین ہے اور جو چہارم و ہشتم و ہشتم مین شکل نحس کسی حیثیت سے ہووے دلیل ہے کہ اندیشہ ہے خوف کرنا چاہیئے اگر دہم یا دوازدہم مین ☌ ہو نقصان زیادہ ہو۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو فلان مقدمہ یا معاملہ مین کس قسم کا خوف ہے

اسطرح پر بیان کرے اگر خانہ ہشتم مین ☰ ان مین سے کوئی شکل ہووے اور تکرار طالع و میزان مین کرے دلیل ہے کہ سایل کی مار پیٹ اسقدر ہو کہ خون جاری ہو اگر ☰ یا ☰ طالع مین ہو اور تکرار میزان مین کرے اور شکل ہشتم بخس ہو اور تکرار امہات مین کرے دلیل ہے کہ سایل کو خوف جان کا ہے۔ اسی صورت مین اگر وہ مکرر و متدمین ہو دلیل ہے کہ سایل کا کوئی عضو کاٹا جاوے یا خارج ہو اور وہ متعلق جسم بالا سے ہووے اور زایل ہو تکرار اور سکی ہر متعلق جسم زیرین سے ہو اگر ☰ خانہ ہشتم مین ہو اور تکرار ششم و دوازدہم مین کرے سایل کو خوف زیان مال کا ہے اسی صورت مین اگر ☰ میزان مین آوے بہر نوع امن و امان رہے کچھ خوف کسی مکروہات سے حاصل ہو نوعیکہ اگر سایل کی طالع مین شکل بخس ہو اور تکرار دوازدہم مین کرے خوف بند زندان کا ہے دیگر اگر ☰ طالع مین ہو اور تکرار دوازدہم مین رکھے یہ بھی دلیل پاے بجولان و بند زندان کے ہو دیگر اگر ☰ یا ☰ طالع مین ہو دلیل ضرب تا زیانہ کی ہو اگر ☰ یا ☰ طالع مین ہو خوف داغ دیے جانیکا ہے اگر ☰ یا ☰ طالع مین ہو خوف کشیدن یا بستن رسن کا سایل کو ہو یا اندیشہ غرق آب اسے ہو اگر ☰ خانہ دویم مین ہو خوف زیان مال ہو در صورتیکہ تکرار دوازدہم و ہشتم مین کرے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجادلہ کس قسم کی چیزون سے خوف ہے شکل خانہ اول و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ بخس کسی حیثیت سے ہو اور تکرار چہارم مین کرے خوف حشرات الارض سے ہے اگر ششم و دوازدہم مین تکرار کرے خوف درندگان صحرائی سے ہے۔

نکتہ ۱۲۔ اہل بربر سے ہے کہ زائچہ مین اگر افراد اکتسی زیادہ ہون اندیشہ آگ سے ہے اگر بادی زیادہ ہون خوف ہوا ناموافق سے ہے اگر آبی زیادہ ہون بیم آب و دلدل سے ہے اگر خاکی زیادہ ہو خطرہ سنگ خشت و دیگر اشیاء خاک سے ہے ابو سعید شاگرد حضرت علائی کا تجربہ ہے کہ اگر ہشتم مین ☰ ہووے دلیل ہے کہ مال سایل کا تلف ہو جاوے یا سوخت ہو جاوے اسی سے خوف سایل کو ہے۔

نکتہ ۱۳۔ سید صدیق اصفہانی سے ہے اگر ☰ چہارم مین ☰ ششم مین اور ☰ ہشتم مین ہووے دلیل ہے کہ خون جسم سے باہر نکلے اگر خانہ دویم مین ☰ یا ☰ یا ☰ ہووے زیان مال کا ہو اگر ☰ دویم مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہی حکم ہے اور اول چہارم ہفتم ہشتم

و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون کچھہ خوف کسی حالت مین نہین ہے۔
نکتہ ۱۳ - مقالات نفسیہ سے ہے اگر خانہ اول و ہشتم سعد خارج ہون خوف کسی قسم کا نہین ہے
اور جو داخل ہون صورت زحمت و نقصان کی ہے۔ اگر نحس ہون زیادہ خرابی نظر آوے
اسی صورت مین اگر ⚋ یا ☍ چہارم مین ہو اور اول و ہشتم نحس کسی حیثیت سے ہون دلیل
مرگ یا آلودگی خون کی ہے اگر شکل اول یا ہشتم مکرر ششم ہشتم دوازدہم و چہارم مین ہو دلیل
حصول زحمت سخت ہے اگر اوتاد سعد اس حالت مین ہون جملہ شدائد سے خلاصی حاصل ہو انشاء اللہ
تعالے اگر امہات مین دو بہ سے ☌ پیدا ہو یہ ہی حکم دلیل زحمت کی ہے۔
قاعدہ پنجم - اگر سوال ہیم و ترس عدا کی طرف سے ہو خواجہ نصر الدین کا قول ہے اگر اول و ششم
سعد کسی حیثیت سے ہون کسی طرح کا سایل کو خوف مخالفان سے نہین ہے اور نہ کچھہ خطر پہونچے
اگر نحس خارج ہو قدرے نقصان پہونچے اگر نحس داخل یا ثابت ہون ہیم و ترس بسیار ہے اگر چہارم
مین ☌ ہو اور خانہائے بد مین تکرار کرے دلیل خوف قتل ہے یا خود سوخت آتش ہو اگر
شکل اول یا ہشتم یا ششم یا دوازدہم یا چہارم یہ ہو یہ ہی حکم ہے اسی صورت مین اگر اوتاد
سعد کلی یا جزوی ہون سب زحمت رفع ہو جاوے۔
نکتہ ۱۴ - حسن فقال سے ہے اگر اول ہشتم و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون کچھہ خوف و خطر
نہین ہے اگر ☍ ☌ تکرار رمل مین زیادہ کرین دلیل خوف ہے اگر ☍ چہارم مین ہو
اور بہ پنجم و ششم مین یہ ہی حکم ہے اغلباً خون جسم سے جاری ہو اگر خانہائے مذکورہ نحس ہون
حکم برعکس۔
نکتہ ۱۵ - حضرت فقال سے ہے کہ اول و ہشتم کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر بیت متولدہ
علوی ہو خوف و اندیشہ مطلقاً نہین اور جو سفلی ہون دلیل ہیم و ترس و افراد اشکال علوی
سفلی (راح ب ۲ ج اخ) مین دیکھو۔
قاعدہ ششم - منقول مرات الرمل سے ہے اگر سوال بہبت خوف و اندیشہ دیگران کی
طرف سے ہو اگر ☍ خانہائے اول دوم ششم نہم و یا دوازدہم مین ہو البتہ خوف سایل کو ہے
اور اندیشہ پہونچے اگر نتیجہ شکل خانہ اول و بہ کا اسعد ہو خیریت گذرے اور جو نحس ہو زحمت
صورت دکھاوے اور جس خانہ مین اندر رمل کے مکرر ہو منسوب اوسی گھر سے خوف و خطر حاصل ہو
منسوبات بیوت (راح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۱ - نادر الرمل سے ہے کہ چہارم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد خارج و منقلب وغیرہ ہو دلیل ہے کہ بالفعل خوف ہے اور داخل و یا ثابت ہو خوف کا اہل ہے سعد قلیل اور نحس کثیر علاوہ اس کے جس خانہ مین تکرار اوسکی ہو منسوبات اوسی خانہ سے خوف ہی راجع ہم منسوبات بیوت مین دیکھو۔

عمل دوم احکامات مرگ

بحث اول - سوالات متعلق مرگ انتخاب از قول اہل یونان و ہند۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص زندہ رہیگا یا مر جائیگا نظر کرے خانہ چہارم اور ہشتم مین اگر چہارم سعد داخل یا ثابت ہو اور ہشتم نحس خارج دلیل زندگی کی ہے اور جو برعکس ہو حکم برعکس اشکال منقلب اس معاملہ مین بے اعتبار ہے۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کی موت کس قسم سے ہوویگی خانہ چہارم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ ☌ ہووے مرگ ناگہانی ہو اور جان کنی باسانی ہو اگر یہ ☍ نتیجہ ہووین بسبب افلاس و سختی ایام سے تباہ ہوکر مرے اسی صورت مین اگر یہ نتائج اشکال بد سے ہون زہر کھاوے دیا کوئی جانور زہر دار کاٹے اگر ☍ ☌ نتیجہ ہووین عیش عشرت کے ساتھ اپنے مکان پر پاس عزیزون و اقربا کے موت ہو اور عمر طبعی پاوے اگر نتیجہ ☌ ☍ ہو رنج مین گھل گھلکر مرے یا قید و گرفتاری مین کام تمام ہو اگر نتیجہ ☍ ☍ ہووے مسافرت مین بباعث اختلاف آب و ہوا کے مرے یا مرض شدید مین گرفتار ہوکر موت پاوے اگر نتیجہ ☍ ☍ ہووے بضرب اسلحہ یا چوٹ سے موت ہو یا کسی جانور کے سم سے مرے اگر نتیجہ ☌ ☌ ☌ ہووے موت سادہ ہو بسبب مرض مزمن کے یا صدمہ آسیب سے۔

نکتہ ۱۱ - اہل یونان سے ہے کہ نتیجہ اشکال خانہائے چہارم و ہشتم کو ملاحظہ کرے کہ کس خانہ مین مکرر ہے موافق منسوبات اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً اگر خانہ اول مین مکرر ہو بسبب کمزوری نفس و غم غصہ کا ہے اور دوم مین تکرار کرے موجب نقصان مال وغیرہ اسی صورت مین اگر سعد شکل کہو دلیل حصول مال کی ہے اور جو نحس ہو دلیل ہتھائی و بربادی مال کی باقیون کو اسی طور پر خیال کرین اگر یہ نتیجہ دو ایک خانون مین تکرار کرے چاہیے کہ مناسبت سبھی ملاکر حکم کرے الاقوت و ضعف کا لحاظ رکھے منسوبات بیوت (راجع بہ ۴ منسوبات بیوت)

خانہ دویم خارج اور ہشتم داخل ہو دہندہ دیوے اور گیرندہ قبول کرے اور برخلاف اسکے ہو
دہندہ دیوے الا گیرندہ قبول نکرے - اس صورت مین اگر اشکال سعد ہون انجام کو
فریقین مین صلح رہے اور نفع ہووے اور جو نحس ہو بد معاملگی ہو اور زیان نظر آوے -

قاعدہ نہم - اگر سوال ادائے قرضہ کی بابت ہو خواجہ نصر الدین طوسی کا قول ہے اگر شکل
اول سعد ہو اور تکرار پنجم دہم یا یازدہم مین گرے خوف کچھ نہین ہے اگر دوازدہم مین گرے
گو نازحمت ادائی مین ہو اگر شکل نحس اول مین ہو اور تکرار ششم و ہشتم مین گرے اور
میزان مین ہو قرض جلد ادا نہو اور بعوض قرض کے قید مین جاوے اگر ششم و چہارم
سعد ہون کچھ خوف نہین ہے اگر بد ہون عاقبت بد اگر ۔ خانہائے مذکورہ مین
ہون قرض جلد ادا نہووے - اگر ششم مین ہو یہ ہی حکم -

قاعدہ دہم - اگر سوال بجہت قرض گرفتن کے ہو اگر اول سعد داخل ہو اور تکرار ششم
دویم و چہارم مین گرے دلیل کہ جلد حاصل اگر ان خانون مین اشکال نحس آوین اور ہشتم
خارج ہو جلد حاصل نہو اسی صورت مین اگر ان کی تکرار امہات وزیر امہات ہو حاصل نہو -
اور جو بنات وزیر بنات ہو کچھ حاصل ہووے -

تکمیل - پوشیدہ نرہے کہ چند سوالات جو کہ درپارہ قرضہ تحریر کتاب ہین انمین کچھ تشریح
کی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ قاعدہ اول جو کہ بمقدمہ ادائے قرضہ ہے اوس حالت مین
عمل کیا جاویگا جبکہ سایل خود قرضدار ہو اور سوال کرے کہ مین اس سے نجات پاؤن گا یا نہین
اور قاعدہ چہارم جو کہ نیز ایسے معاملہ مین وہ اوسوقت عمل کیا جاوے گا جبکہ دیگر شخص یا مرضخواہ
سایل ہو اور وہ یہ دریافت کرے کہ فلان شخص سے قرض ادا ہو ویگا یا نہین یہ ان دونون
قواعد مین تفاوت ہے باین نمط ہو و قاعدہ بمقدمہ قرض گرفتن ہین منجملہ اون کے قاعدہ
دویم صرف قرض خفیف یا دست گردان کی نسبت استعمال ہوتا ہے اور قاعدہ نہم جبکہ
بہاری معاملہ ہووے اور تحریر دستاویز و رجسٹری وغیرہ کی ضرورت ہو اور قرضہ
بعوض جائداد وغیرہ کے ہووے یہ امور عمل سے تحریر مین آتے ہین - لہذا بغرض مفید
سابقان کے زیر قلم کئے تاکہ احکام مین خطا کم ہووے -

قاعدہ چہارم احکامات میراث

بحث اول - سوالات متعلق میراث منتخب اقوال اہل مصر و ہند -

قاعدہ اول۔ اگر سوال حصول میراث یا مال غایب کا ہو خانہ ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر وہ سعد داخل ہو دلیل حصول ہے بعض کا قول ہے کہ خانہ ہشتم سعد داخل تکرار دویم مین کرے دلیل حصول ہو اس قاعدہ سے شفا مریض و دازی ثمر کا بھی حکم لگاتے ہین اور جو نحس ہو حکم برعکس چاہیئے۔

قاعدہ دویم۔ اگر سوال طلب میراث مال کا ہو شکل خانہ اول کو چہارم مین ضرب کرکے نتیجہ نکالے اور اس نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم مین ضرب کرکے شکل متولد کرے اگر وہ متولد ۲ ۳ ۴ ان مین سے کوئی ہووے مال و میراث بسہولیت و آسانی ہاتھ آوے اگر ۵ ۷ ۹ ہووے بمشقت بسیار و محنت بے شمار اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ کچھ ہاتھ آوے اور کچھ نہ آوے علاوہ ازین استاد عطائی لاہوری تحریر فرماتے ہین کہ جو شکل سعد داخل نتیجہ ہو فوراً میراث ہاتھ آوے ثابت ہو توقف خارج ہاتھ اگر تلف ہو جاوے یا سایل ترک خود کرے اور جو منقلب ہو کچھ وصول ہو کچھ نہو اور حکم نحس کا کل مین تاہل محنت و گونا ناکامیابی کا ہے۔

نکتہ۔ اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہ دویم و ہشتم سعد داخل ہو دلیل ہے میراث وغیرہ یا ساقی ہاتھ آوے ثابت بتوقف الغرض حسب قول استاد عطائی مذکورہ صدر اس مین بھی حکم کرے

کلید۔ قول محمد عطائی لاہوری سے منقول ہے کہ اگر سوال حصول میراث پدر سے ہو چہارم و ہشتم کو باہم ضرب نتیجہ برآمد کرے اور جو برادران و اقربا سے ہو سویم و ہشتم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ نکالے اور جو مادر وغیرہ سے ہو دہم و ہشتم کو ضرب کرکے نتیجہ نکالے اور موافق اوسکے سعدیت و نحوست حسب طریق صدر حکم کرے۔

قاعدہ سویم۔ اگر سوال بجہت حصول میراث یا مال غایب وغیرہ کسی جماعت سے ہو اگر شکل خانہ ہشتم سعد داخل ہو اور تکرار دویم چہار دہم یازدہم پانزدہم یا نجم مین کرے دلیل ہے کہ سایل کو اوس جماعت سے مال نصیب ہووے اور جو ان بیوت مین تکرار نہو کچھ بہرہ وری نہو اور مال دستیاب نہو سید صدیق اصفہانی احکام حصول زن مین بھی اس قاعدہ کو تحریر فرماتے ہین اور مال اہل مغرب خانہائے مذکورہ مین حکم داخلی و خارجی وغیرہ کی مناسبت سے حکم کرتے ہین۔

احکامات مخصوص خانہ ہشتم

عمل اول احکامات سفر

بحث اول۔ سوالات وقوع و عدم وقوع سفر منتخب از قول اہل بربر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے نقل و حرکت ہووے گی یا نہین اگر خانہائے سویم ہفتم و نہم خارج ہون وقوع حرکت ہووے اور نفع و آرام بھی حصول ہوا اور جو نحس خارج ہون تو وقوع حرکت ہو اور نقصان زمانہ و تکلیف میسر ہووے دیگر صورتون مین حرکت واقع نہووے اور عیدی بجائے نہم کے خانہ چہارم کو گرفت کرتے۔

نکتہ ۱ت - اگر طالع سعد خارج ہو اور تکرار دہم یا دوازدہم یا پانزدہم مین کرے اور خانہائے سویم و نہم بھی خارج کسی حیثیت سے ہون وقوع حرکت ہووے اور بغایت سعد ہے اور جو تکرار ششم ہشتم دوازدہم مین کرے بدرجہ کمال منحوس علاوہ اسکے اگر تکرار چہارم مین ہو قریبے زحمت پہونچے اور پانزدہم مین یہ ہی حکم اور بر تقدیر تکرار اوسکی نہو چاہیے کہ اول اور اول و سیزدہم بدہون یہ ہی حکم۔

نکتہ ۲ت - محبوب الرمل سے ہے کہ خانہ نہم کو دیکھے اگر یہ سعد خارج کسی حیثیت سے ہو اور سیزدہم مین تکرار کرے سفر ضرور ہووے۔ اگر یہ خانہ ہشتم مین تکرار کرے مسافر راستہ مین کسی جگہ مقیم ہو جاوے اور جو چہارم مین تکرار کرے انجام سفر بخیر نہو اسی صورت مین اگر شکل مذکور سعد ہو مفاد و آسایش ہاتھ آوے اور جو نحس ہو نقصان و پریشانی اگر ششم ہشتم و دوازدہم نحس ہون طعن و تشنیع مسافر کو حاصل ہووے اور جو سعد ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۳ت - اہل بربر سے ہے اگر شکل خانہ نہم موافق دائرہ مسکن خانہائے چہارم و دہم مین مقیم ہو دلیل حرکت سفر ہے اور آرام منافع و مراد دلی بھی حاصل ہو اور جو ششم ہشتم دوازدہم مین تکرار ہو دلیل کہ سفر درپیش آوے الا نقصان و پریشانی دکھلاوے۔

نکتہ ۴ت - سراج الرمل سے ہے اگر خانہائے چہارم و نہم خارج ہون سفر ہووے اور داخل وغیرہ ہون نہووے اگر منقلب ہون راستہ سے واپس آوے سعد باسایش و آرام اور نحس بذلت و نقصان علاوہ اس کے اگر ہووے مسافر زخمی ہووے یا مال تلف ہووے الا سپاہی ہتیار بند کو بہتر و مبارک ہے۔

نکتہ ۵ت - مقالات نفیسہ سے ہے اگر خانہائے سویم و نہم خارج کسی حیثیت سے ہون دلیل وقوع سفر ہے اور جو داخل و ثابت ہون دلیل عدم وقوع سفر سعد باختیار و نحس بے اختیار ہی صورت ہین اگر ہفتم ہشتم چہارم و دہم سعد ہون انجام کار نیک و فتوحات ہو اور جو نحس ہون باین

نمزاد حکم کرے اگر ہفتم نحس ہو مقصد وری حسب دلخواہ حاصل ہو ہشتم نحس ہو کسب کار عمدہ
ہاتھ نہ آوے جو چہارم و دہم نحس ہو مقام مین طبیعت پریشان رہے اور نیکوئی سے محروم
رہے اور جو ہفتم ناقص ہو زیان اوسی دیار سے مال تلف ہووے اگر نہم مکرر یازدہم ہو دلیل
قدرے مقصد وری ہے۔ اشکال ناقص اوکامل (راح ب ۲ ج ۱۱ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۱۰ تحفہ شاہی سے ہے اگر اشکال ہیولے اول نہم و سیزدہم خارج کسی حیثیت سے ہون
یا شکل طالع واقع زایل اوتاد مین ہو اور شکل سویم و نہم زایل اوتاد مین سفر البتہ ہووے امید نوکری
مین اگر تکرار اوسکی دہم مین ہو زود تر پیش نظر آوے اور جو ہفتم ہو عرصہ میانہ مین اور جو چہارم
مین ہو عرصہ دراز مین اور حرکت سنگین پیش آوے اور اول مین بھی حکم عرصہ دراز کا ہے
یہ ہی چہار اوتاد مین علاوہ ازین اگر یازدہم سعد داخل ہو دلیل نیکوئی انجام سفر ہے اور جو
نحس خارج ہو اور تکرار چارم مین کرے انجام بدر نجوری و زحمت علاوہ ازین اول و یازدہم
مین ؛ یا دیگر سعد خارج شکل ہووے دلیل کہ راہ مسافر کو مبارک اور جلد منزل مقصود پر پہونچی
اور واپس آوے یہان حضرت لقمان کا قول ہے اگر اول یا یازدہم مکرر امہات ہون مسافر
مقیم سفر سال یا چند سال رہے جو بنات مین ہون چند ماہ اور جو مولدات مین ہون چند ہفتہ
اور زوائدات مین چند یوم۔

نکتہ ۲۰ قتال سے ہے اگر خانہائے سویم و نہم سعد کسی حیثیت ہون اوتکرار اوتاد مین
کرے یا شکل اول مکرر سویم و نہم ہو دلیل کہ سفر ہو اور مبارک ہو اگر شکل اول یا نہم مکرر پنجم
یا یازدہم ششم و شانزدہم ہو دلیل کہ سامان سفر فراہم کرکے ارادہ سے باز رہے اور سفر نہووے
قاعدہ دویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سفر ہوویگا یا نہین اور ہوویگا تو کس قسم کے اشخاص
کے ہمراہ ہوویگا۔ اول خانہائے ہفتم و ہشتم و پنجم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہون سفر
نہووے اوسی مقام پر بہبودی میسر آوے اور جو خارج و منقلب ہون سفر ہووے
سعد پر مفاد و نحس پر زیان اگر خانہ دہم اس قسم کے سوال مین خارج کسی حیثیت سے ہو
سفر مین دشمن پیدا ہو اور ہمراہی کو موافق منسوبات شکل خانہ نہم کے بیان کرے اور
بعض کا قیاس ہے کہ موافق دہم کے کہے قسم انسان (راح ب ۲ ج ۱۰ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ۳۰ اگر کوئی سوال کرے کہ سفر ہوویگا یا نہین اگر اشکال خانہائے اول نہم یازدہم
سیزدہم یا یازدہم شانزدہم یا دوازدہم خارج ہون دلیل سفر ہونے کی ہے سعد باختیار نحس

بے اختیار علاوہ اس کے اگر شکل خانہ اول نحس خارج ہو اور ثبوت نہم و چہارم نیز خارج ہون یہ ہی حکم ہے اسی صورت مین اگر ہو یم و نہم خارج اور چہارم داخل سعد ہو دلیل ہے کہ بعد کچھ حرصہ کی سفر واقع ہو اور منقلب ہون ارادہ باطل ہو جاوے یا راستہ سے واپس آوے اگر یہ میزان مین آوے دلیل ہے کہ سفر نہووے اور جو جاوے راستہ سے واپس آوے۔

نکتہ ۲۱ت۔ اگر کوئی سوال کرے کہ روانگی سفر ہوویگی یا نہین نظر کرے خانہائے اول سویم چہارم نہم و یازدہم کو اگر ان خانون مین اشکال سعد خارج ہون سفر باختیار خود ہووے اور بخوشی و خورمی انجام پاوے اور جو نحس خارج ہون سفر بے اختیار خود ہووے اور زحمت و کھلاوے اسی صورت مین اگر اول منقلب یا ثابت یا داخل کسی حیثیت سے ہو اور چہارم سعد او تکرار یازدہم مین کرے اور خانہ شازدہم نیز داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل عدم رفتن کی ہے علاوہ اس کے خانہائے مذکورہ مین داخل یا ثابت ہون دلیل کہ سفر نہو۔

نکتہ ۲۲ت۔ اہل یونان سے ہے اگر طالع نحس خارج ہو اور عکس او سکانحم مین ہو اور خانہ چہارم نیز سعد خارج ہو دلیل کہ روانگی زود سفر کی ہے اور جو چہارم داخل یا ثابت ہو چند یوم کا توقف ہو کر سفر ہووے اور بر تقدیر اسی صورت مین ☰ اندر خانہ چہارم مقیم ہووے دلیل ہے کہ بعد مدت کے سفر پیش آوے اور عکس طالع کا چہارم و ہفتم مین مسکن گرین ہو سفر مطلقاً نہو ارادہ باطل و فسق ہو جاوے۔

نکتہ ۲۳ت۔ اہل روم سے ہے کہ اگر اول چہارم و نہم داخل کسی حیثیت سے ہون ارادہ سفر باطل ہو جاوے لیکن اس صورت مین خانہ یازدہم خارج اور شکل خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور تکرار دہم مین کرے سفر باختیار خود نہووے کوئی حاکم یا آقا یا بزرگ اوسکو روانہ کرے اگر شکل خانہ نہم کا عکس بخانہ اول ہو بمجبوری سفر ہووے۔

نکتہ ۲۴ت۔ اہل عراق سے ہے اگر شکل طالع و چہارم خارج کسی حیثیت سے ہو اور تکرار چہارم کی سویم و نہم مین ہووے دلیل روانگی سفر کی ہے اور جو نہم خارج ہو اور تکرار اوسکی یازدہم مین ہو یہ ہی حکم ہے۔ اگر منقلب ہو دلیل ہے کہ راہ سے واپس آوے یا ارادہ فسق و باطل ہو جاوے۔ باقی کا حکم بے بنیاد و بے اختیاری کا ہے۔

نکتہ ۲۵ت۔ منقول نادر الرمل سے ہے اگر سوال بجہت سفر کے ہو اگر خانہ اول و نہم سعد خارج ہون سفر ہووے اور مبارک ہو اگر یہ دو یم چہارم و یازدہم مین تکرار کرین نہایت

مبارک وسعید ہے اور جاہ وحشمت زیادہ ہو اور جو تکرار پنجم ویازدہم مین کرے عرصہ تک مسافر کو سفر مین رہنا پڑے اگر ششم وہشتم مین تکرار ہو دلیل رنجوری وتلف مال ہے اگر ☵ نہم مین ہو اور تکرار یازدہم مین کرے یہی حکم اگر شکل خانہ ہفتم کو شکل کو شکل سعد معائنہ کرے سفر مبارک ہو گرد ہم خارج ہو مسافر مقام مقصود سے بمقام دیگر کو جاوے اگر چہارم وپنجم سعد ہون مردمان اوس دیار کے مسافر کی خاطرداری کرین اگر ہشتم داخل ہو مال فراوان مسافر کے ہاتھہ آوے نکتہ ۔ اہل زنگبار سے ہے کہ افراد اہل خانہ اول سے پانزدہم تک شمار کرے اور دو دو کی طرح دیوے اگر ایک باقی رہے سفر ہووے اور انجام بھی بخیر ہووے اور جو دو باقی رہین حکم برعکس مسافر کو سفر مین ذلت وزحمت اوٹھانا پڑے ۔

نکتہ ۔ سید صادق سے ہے کہ خداوند سویم ونہم حسب دائرہ بروج زایل اوتاد مین آوے اور خداوند طالع دائرہ مذکور اوتاد مین واقع ہو دلیل ہے کہ ضرور بالضرور وقوع سفر ہو اور مقصد وری بھی حاصل ہو علاوہ اس کے اگر اول ویانزدہم داخل وثابت یا نحس خارج ومنقلب ہون اور تکرار اوتاد مین کرین دلیل ہے کہ وقوع سفر ہو الا درمیانمین واپس آوے منزل مقصود تک نہ پہنچے اگر اول ہفتم شانزدہم مین ☵ ہو اور اشکال نحس دیگر اوتاد مین ہون یہ ہی حکم اسی صورت مین اگر اشکال زحل وذنبین کے ہون باعث واپسی وتلف مال ذردان و حرامیان سے ہو اور جو مریخ کے ہون باعث واپسی رنج رنجوری مرض وضرب وغیرہ ہووے

قاعدہ سویم ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ دو ارادہ رکھتا ہون ایک سفر نزدیک کا دویم سفر دراز کا کونسا بہتر ہے خانہ سویم ونہم کو ملاحظہ کرے اگر سویم سعد وقوی ہو نزدیک بہتر اور جو نہم سعد بقوت ہو دراز بہتر واول اور جو دونون سعد ہون ہر دو بہتر اور جو دونون نحس ہون ہر دو بدتر اسی صورت مین سعد خارج ایمنی راہ اور بہتر سفر پر بہت مدلول ہے اور ثابت وداخل برخلاف اسکے ہے ۔

قاعدہ چہارم ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان مقام یا شہر کو جاتا ہون جانا بہتر ہے یا نہین اشکل خانہ اول وہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد ہو کشود کاری ہووے اور جو نحس ہو حکم برعکس اسی صورت مین اگر ہشتم داخل ہو منفعت حاصل دیگر حیثیت کے اشکال سے دلیل ہے کہ اوس مقام سے بھی کسی دیگر مقام کو جانا ہووے اگر دہم سعد ہو کاروبار مین نیکوئی حاصل ہووے اور ہشتم مین ☵ و ☶ ہو یہ بھی نیک ہین ۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی سوال کرے کہ سفر بہتر ہے یا حضر از سفر زائچہ کو طیار کرکے دیکھے اگر
اوسمین :: ہونوے چاہیئے کہ اوسکو شکل موجودہ رمل خانہ نہم سے ضرب دیوے پس
متولدہ وہ کسی حیثیت سے ہووے الا انکرار خانہائے اول وچہارم رکھتی ہو حضر کرنا سفر سے
بہتر ہے اور جو دہم ویازدہم مین رکھے سفر بہتر ہے صورت ظفر نمایان ہوویگی علاوہ اسکے
بجز ہیوت مذکورہ صدر خانہائے دیگر مین ہو چاہیئے کہ شکل خانہ نہم موجودہ زائچہ کو صاحب
نہم حسب دائرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ خارج ہووے سفر بہتر ہی
ور داخل ہو حضر اولیٰ سعد بارام وآسایش ختم ہو اور نحس بزحمت وتکلیف یکل کار روائی
ہوجودگی :: رمل مین ہوویگی اور جو برتقدیر :: رمل مین نہو اوس حالت مین یہ صورت
لیجاویگی کہ اول وچہارم اور سویم ونہم کو ضرب کرکے دو شکلین پیدا کرے پہران دو سے
ایک نکالے پس اگر وہ خارج ہو سفر بہتر وپرظفر ہووے اور جو داخل وثابت ہووے
پرہیز واجب ہی سعد بآسایش اور نحس بزحمت ثابت ومنقلب کا حکم حسب حیثیت کرنا
واجب ہے۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی سوال بجہت سفر نزدیک یا طویل از مقام بمقامی دیگر کے
کرے خانہ سویم کو دیکھے اگر اوسمین شکل سعد خارج ہو اور تکرار پنجم ویازدہم مین کری دلیل
ہے کہ امور مذکور مین خوشی وخوشدلی ونیکوئی حاصل ہوگی اور امید بر آویگی اور جو شکل
سویم نحس ہو اور تکرار ہشتم دوازدہم یا ششم مین کرے دلیل ہے کہ زحمت ونقصان اٹھانا
ہوویگا الا اگر یہ شکل پنجم ویازدہم مین ہووے گو نا زحمت ونقصان مدر ہوجاویگا باقی
صورتین عمدہ نہین ہین۔

بحث دوم - سوالات متعلقہ سفر بحری از قول اہل مصر وروم۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر خشکی کا بہتر ہوگا یا تری کا خانہ نہم کو دیکھے
اگر اوسمین اشکال آتشی ہون یا خاکی سفر خشکی بہتر ہو اور جو آبی وبادی ہو بہتر سفر دریا کا ہو
نکتہ - اوستاد انور الرمل سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم آبی یا بادی ہو یا شکل مذکور تکرار
ہیوت آبی وبادی مین رکھتی ہو سفر دریا کا بہتر ہوویگا برخلاف اسکے حکم برعکس۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ سفر دریا کا کرون گا کیا صورت واقع ہوگی اگر
خانہائے ہفتم ودوازدہم خارج ہون دلیل ہے کہ مال غرق ہوجاوے یا دزد لیجاوین

اور مسافر زخمی ہوا اور جو اول و دوم سعد داخل ہون مال وصول ہووے اور امن و امان رہے اور جو سوم و نہم سعد داخل ہون یہ ہی حکم الا جانوران و ملازمان کو نقصان پہونچے اگر اول و دہم سعد داخل ہون شغل عمدہ ہو جو خارج ہون احکم برعکس غرض جو یہ جملہ ہیوت سعد ہون مسافر کو جملہ اقسام کی آسایش میسر ہووے۔

نکتہ ات۔ انوار الرمل سے ہو اگر خانہ اول مین ☵ ☶ ☲ ☳ ان مین سے کوئی آوے اور خانہ سے نہم و دہم و سیزدہم مین تکرار کرے دلیل کہ کشتی بہت جلد روان ہو اور منزل مقصود پر بخیریت تمام پہونچے اور جو ☵ ☶ ☲ ☳ ان مین سے کوئی ہووے اور تکرار ششم ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل کہ باد مخالف چلے اور کشتی کو پراگندگی و پریشانی حاصل ہو اسیطور پر جو خانہ اول چہارم ہفتم و دہم نحس ہون مخالف ہوا سے استباہ غرق و شکستگی کشتی کا ہی اور جو یہ خانہ سعد ہون بعد اضطرابی کے کشتی گرداب سے بسلامتی ساحل پر پہونچ جاوے اگر خانہ اول مین ☵ ☶ ☲ ان مین سے کوئی ہووے اور خانہاے ساقط مین تکرار کرے اور خانہاے اوتاد نحس ہون ضرور کر کشتی شکست یا غرق ہووے اور جو ☳ ☵ ☶ اول مین ہو اور خانہاے ہفتم نہم یازدہم سیزدہم و چہاردہم مین تکرار کرے کشتی صحیح و سلامت ساحل پر پہونچے بعض اوستاد چہاردہم سیزدہم کے بجاے دہم و یازدہم کو گرفت کرتے ہین الا عمل سے دونون براست ہین۔

بحث سیوم۔ سوالات متعلقہ کیفیت تجارت سفر از قول متفرق۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ واسطے تجارت کے سفر کرتا ہون کیا کیفیت ہووے گی اگر خانہ اول و یازدہم سعد داخل ہون اور خانہ دوم سعد خارج دلیل کہ فروخت مال بہت جلد ہووے اور منافع کماحقہ ہاتھ آوے اور جو دوم نحس خارج ہو فروخت مال جلد ہووے الا نفع کم ہو اور جو اول و یازدہم ہی نحس ہو بہمہ وجود نقصان ہو اور خرید نہ بہتر ہے اور نہ معاملہ بہت آوے۔

نکتہ ات۔ انوار الرمل سے ہو اگر اول و دوم سعد خارج ہون اور نہم و یازدہم سعد داخل نفع خرید و فروخت اشیا مین کافی ہو بلکہ راستہ مین سے سودا ہو جاوے اگر نہم و یازدہم داخل ہو اور یازدہم خارج دلیل کہ باین غرض سفر نہو اور جو ہووے فروخت و خرید نہووے علاوہ ازین جو نحس ہو حکم برعکس۔

بحث چہارم - سوالات جوانب دویار سفر

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ کس دیار کا سفر بہتر ہوگا محمود الرمل سے منقول ہے خانہائے چہارم و دہم اور نہم و دوازدہم کو باہم ضرب دیکر دو اشکال برآمد کرین اول سے ایک نکالین پس یہ متولدہ منسوب جس دیار سے ہو اوسی کا حکم کرین منسوبات (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر کس سمت کا مبارک ہوگا شکل خانہ اول و سوم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد اور اوس برآوردہ کو شکل خانہ نہم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق جہات اوسکے حکم کرے جہات (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو استاد عیدی کا عمل اس طور پر ہے اگر آتشی ہو جانب شرق بادی ہو غرب آبی ہو شمال اور خاکی ہو جہت محمود و مسعود ہے عناصر اشکال (راح ب ۲ ج ۶ خ) مین دیکھو۔

نکتہ ات - نادر الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ ہفتم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق جہات اُس متولدہ کے حکم کرے نسبت مبارکی کی جہات (راح ب ۲ ج ۳ خ) مین دیکھو استاد عیدی شکل خانہ یازدہم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین اور بعض استاد شکل خانہ ہفتم سے اسی طور پر حکم کرتے ہین۔

نکتہ ات - مرات الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ پنجم و دہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ آتشی ہو جانب شرق مسعود ہے بادی ہو غرب آبی ہو شمال خاکی ہو جنوب استاد حیدی شکل خانہ دہم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہین عنصر اشکال (راح ب ۲ ج ۶ خ) مین دیکھو

بحث پنجم - سوالات متعلق چگونگی حالات سفر از اقوال متفرق

قاعدہ اول - اگر سوال بجہت انجام خیر سفر کے ہو اول و نہم کو دیکھے اگر یہ دونون سعد ہون اور تکرار خانہائے نیک مین کرین انجام بخیر ہووے اگر نحس ہون اور تکرار ششم ہشتم و دوازدہم مین کرین انجام بخیر منوقفہ و فساد مرض جسمی پیدا ہووے استاد عیدی کا قول ہے اگر تکرار ششم مین ہو مرض بدنی ہو ہشتم مین خوف و ترس اور دوازدہم مین تلف مال۔

نکتہ ات - محمود الرمل سے ہے کہ شکل خانہ نہم کو دیکھے اور اوسکی آمد و رفت پر غور کرے و رموافق اوسکے نفع و نقصان کا حکم لگاوے اگر شکل متعلق آمد ہووے نفع ہوگا اور مراجی

حصول ہوگی اور متعلق رفت ہونا مبارکی و نقصان ہوگا (راح ب ۲۴ ج ۱۱ خ) مین یہ اندوفت دیکھو
نکتہ ۲ ت - نادرالرل سے ہو کہ اگر خانہائے اول ہفتم دوم ہشتم پنجم ششم نہم دہم کل سعد ہون
کسی حیثیت سے انجام سفر بخیر و خوبی ہووے - اور بہت کچھ مال و دولت ہاتھ آوے
اور مرادین جملہ اقسام کی برآوین اور جو کچھ سعد و کچھ نحس ہون حکم اوسط برخلاف اس کے
حکم برعکس اور دوم صرف ہفتم کے سعد و نحس سے یہ حکم کرتے ہین الا یہ بہت پوچ
بات ہے -
نکتہ ۳ ت - اہل بربر سے ہے اگر خانہائے سویم چہارم و نہم مین اشکال سعد خارج ہون
سفر مبارک و پر راحت و مفاد ہووے اور جو نحس خارج ہو تکلیف زحمت و پریشانی حال ہو
اور نا مبارک ہے باقی بے اعتبار -
نکتہ ۴ ت - اہل روم سے ہے اگر خانہائے سویم چہارم و نہم مین یہ اشکال ☌ ☍ ☐ △
آوین سفر نہایت بہتر و مبارک ہو اور بہت کچھ نفع ہووے اور جو خانہائے ہشتم و پنجم
سعد کسی حیثیت سے ہون بدرجہ اوسط مبارک ہو اور کونا نفع ہو اور جو نحس ہو وین تہا
حکم برعکس -
نکتہ ۵ ت - سید بندہ علیشاہ سے ہو کہ اگر خانہ ششم مین شکل خارج کسی حیثیت سے ہو
دشمن مسافر کا سفر مین کوئی پیدا ہووے اور جو خانہ نہم مین ☌ ☍ ☐ △ ان مین سے
کوئی ہو مسافر بیمار یا زخمی ہو -
نکتہ ۶ ت - اہل مصر سے ہے اگر خانہ ہشتم و شانزدہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور سویم
و نہم کسی حیثیت سے اور یہ تکرار بیوت بدین کرین دلیل ہے کہ سفر مین رنج و ملال وافر
حاصل ہو بلکہ صورت انتہائی پیدا ہو اسطور پر اگر ششم مین تکرار ہو رنج رنجوری و مرض وغیرہ
کا ہو اگر ہشتم مین تکرار ہو قطاع الطریق مین اندیشہ رہزنان و دزدان کا ہو اگر دوازدہم
مین ہو بند زندان یا حراست کا خوف ہو اگر اس زائچہ مین دویم نحس ہو اور خارج ہو
ضرور کر زیان مال و تلف اسباب ہووے -
نکتہ ۷ ت - اہل ہند سے ہو اشکال زحل و ذنبین کے اوتاد مین بخانہ نحس مقیم زائچہ ہون
مسافر کو مرض و بیماری ہووے اگر مریخ کی ہون مال تلف ہو جاوے باقی اشکال سے
فارغ البالی و نعمت مسافر کو میسر ہووے اگر زہرہ ہو کسی طوائف سے آشنائی ہو

اور اوسے نفع پہونچے کو اکب اشکال (اح ب ج اخ) مین دیکھو۔

نکتہ ۸ - اہل خراسان سے ہے اگر شکل طالع و نہم سعد ہون اور ان مین سے کوئی تکرار دہم یا یازدہم مین کرے دلیل کہ سفر مبارک ہووے۔ اور نفع پہونچے اگر پنجم مین تکرار ہو یہ بھی حکم اگر شکل طالع مکرر ششم ہو خوف مرض ہے اگر ہشتم مین ہو خوف مرگ اور دوازدہم مین خوف بند زندان اگر چہارم مین ہو تو راستہ مین نقصان و زحمت اوٹھاوے۔

نکتہ ۹ - حضرت لاہوری عطائی سے ہے اگر خانہ ہفتم مین ♎ ♑ انمین سے کوئی ہو اور تکرار ششم مین کرے خوف مرض کا ہے ہشتم مین خوف مرگ وغیرہ اگر ♈ نہم یا میزان مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہی حکم اگر ♈ نہم چہاردہم ششم یا چہارم مین ہو دلیل کہ صورت برباد ی پیدا ہو اگر ♎ میزان مین آوے اور تکرار ششم مین کرے مسافر رنجور ہو اگر ♈ نہم مین آوے یہی حکم سفر بدی۔ فقط۔

نکتہ ۱۰ - شرف الدین دہلوی سے ہے اگر خانہ نہم مین ♎ یا ♑ ہووے دلیل مبارکی و نیکوئی سفر ہے اگر ♎ ♑ ♋ ♌ ♍ ہووے سراسر نامبارکی و بدی الا کچھ خوف نہو اگر ♐ ♓ ہووے بے نیل مرام واپس آوے اگر ♐ ♓ ہووے قدرے صورت نیک پیدا ہو اگر ہفتم مین ♋ ♌ ♍ یہ ہووین اور اول و دوم داخل کسی حیثیت سے ہو مال حاکم یا سلطان سے ہاتھ آوے اگر ہفتم و دوازدہم خارج ہون مال ورد تلف کرین اور صاحب مال زخمی ہو۔

نکتہ ۱۱ - نبیر الرمل سے ہے اگر ہفتم سعد ہو مقصد وری ہووے اور جو چہارم سعد ہو اور ہفتم نحس سفر سے کچھ امید بر نہ آوے بلکہ اوسی مقام سے کشود کاری ہو جاوے اور جو دونون سعد ہون سفر کرنا نہ چاہیئے۔

نکتہ ۱۲ - نادر الرمل سے ہے اگر خانہائے اول پنجم و ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہون اور تکرار یازدہم یا پانزدہم مین کرین انجام سفر نہایت نیک ہووے الا مسافر عرصہ تک مقیم سفر رہے اور جو تکرار ششم ہشتم و دوازدہم مین ہو دلیل زحمت اور بخوری ہے اگر اول مین ♎ یا ♑ ہووے اور تکرار بیوت مذکورہ بالا مین کرے یہی حکم بلکہ جنگ و جدل پیش آوی اگر میزان مین ♎ ہو اور تکرار بیوت صدر مین کرے یہی حکم اگر ہشتم مین ♐ ♓ ہون ضرور کرزیان مال ہووے اگر شکل ہفتم سعد ہو اور تکرار شانزدہم مین کرے وہ بھی مقام بہتر ہی ہمان کو اول مرتبہ گیا ہے اور جو نحس ہو مقام دیگر کو جانا پڑے اسی صورت مین چہارم

کی قوت افضل ہے اگر یہ سعد ہو بہر صورت سعادت پیش آوے اور جو نحس نحوست۔
نکتہ ۱۳ات۔ خواجہ صاحب مرحوم سے اگر خانہائے اول چہارم ششم ہفتم نہم دہم و
چہاردہم مین ☌ یا ☍ ہو سفر خراب و منحوس ہے اگر یہ اشکال بیوت مذکورہ مین ہون الا
خانہ ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہو ہرگز ہرگز خوف مسافر کو نہین البتہ زیان مال ہووے اگر ان
خانون مین اشکال سعد ہون بجز خوف کسی قسم کا نہ ہو اگر اخلاف ہو حکم میانہ اگر اول و ہفتم
سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل مقصد وری سفر سے ہے بر خلاف حکم برعکس۔
نکتہ ۱۴ات۔ حسن قتال سے ہو اگر خانہ چہارم سعد ہو اشخاص اوس دیار کہ مددگار و معاون
مسافر کے ہون۔ اگر پنجم سعد ہو بزرگان دیار امداد مسافر کی کرین اگر ہفتم سعد ہو زنان اندیار
تواضع و تکریم مسافر کی کرین۔ اگر ہشتم سعد ہو نیکو حال و فارغ البال میسر ہو اگر نہم سعد ہو مسافر
کی مہمان نوازی کرین اسی صورت مین اگر اشکال سعد داخل یا ثابت ہون خرچ مسافر کا
کم ہووے اور جو خارج و منقلب ہو زیادہ سعد بارادت و نحس بلا ارادت اگر دہم سعد ہو مسافر
اوس مقام پر خوشدل رہے اور جملہ جاتین برآوین حکم نحس کا برعکس۔
نکتہ ۱۵ات۔ لطف الرمل سے ہو اگر خانہ یازدہم مین ☌ یا ☍ ہو وین مسافر غریب ہو
مقام بمقام پریشان و حیران پھرے اسی صورت مین اگر چہارم یا ضرب صاحب چہارم
سے جو شکل پیدا ہووے وہ سعد کسی حیثیت سے ہووے مسافر کو نیکوئی حال میسر ہووے
اور بہرہ وری نصیب ہو اور جملہ عیوب بالا مذکورہ بالا رفع ہو جاوین۔
نکتہ ۱۶ات۔ تلخص سے ہے اگر مقیم مین ☌ ☍ ان مین سے ہووے اور تکرار ہشتم مین
کرے دلیل ہے کہ مسافر کو ہشتم مین خوف و زحمت بسیار ہے یا غربت مین رنجور
ہووے اگر ہشتم و دوازدہم مین تکرار ہو تو مال تلف ہووے الغرض خطر عظیم پیش آوے
اگر میزان مین ☌ ہو اور تکرار ہشتم مین کرے یہی حکم اگر اسی صورت مین خانہائے
اول پنجم سوم و دوازدہم سعد کسی حیثیت سے ہون جملہ عیوب و نقص مذکورہ رفع ہو جاوین
اور جو نحس ہون سایل کو چاہیے کہ ہرگز ہرگز سفر نکرے۔ خوف جان کا ہے۔
نکتہ ۱۷ات۔ حضرت لقمان سے ہو اگر خانہ ہفتم مین ☌ یا نحس خارج کوئی دیگر شکل ہووے
دیا ☍ ہووے دلیل ہے کہ مسافر جس مقام کو جاوے اوسجگہ کامیاب نہو مقام دیگر کو جاتا پھرے
اگر شکول مذکورہ مکرر ہشتم مین ہون حراسان و ترسان مقام پر پہونچے اور نقصان مال کا

اوٹھاوے اس صورت مین اگر سدیم سعد ہووے دلیل کہ اوس مقام پر کامیابی ہووے برخلاف
اس کے اگر ہفتم سعد داخل یا ثابت ہووے دلیل کہ مسافر جس مقام کو جاوے وہین بہرہ ور
وکامیاب مقاصد وخورمی اسی صورت مین اگر ہفتم مکرر انہات ہووے دلیل کہ مسافر بہت جلد
واپس آوے اور جو متولدات یا زایچہ اوتاد مین واقع ہو مسافر بمقام دیگر کو جاوے۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ارادہ سفر رکھتا ہون کیا صورت ہوگی اگر خانہ ہفتم مین
ہووے۔ سفر بہت خوشی وخورمی سے ختم ہو اگر ☶ یہ ہووین مسافر کو منفعت سلطان
حاکم یا اصحاب سلطان سے ہو اگر ☵ ہووین سفر بدشواری ختم ہو الا کچھہ مراد حاصل نہو
اگر ☲ ہووین سفر بدشواری ختم ہو اور ہمیشہ خوف وزوال اور زنان عماران کار ہے
اور اون سے زیان مال کار ہے اگر ☳ ہووے سفر نیک ہو الا مراد بدشواری حاصل ہو
اگر ☴ ہو انجام سفر بخیر ہو الا منافع کم ہو اگر ☵ ہووین صعوبات وتکلیفات سفر بہت
پیش آوین اور جو ☶ ہووے سفر دراز ہو الا مراد حسب دلخواہ حاصل ہووے اور جو
☰ ☲ آوین سفر بہت دراز ہو الا ہاتھ کچھہ نہ آوے اور نہ کامیابی ہو۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال بابت استقامت سفر کے کرے اگر خانہ ہفتم مین شکل داخل
یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل استقامت ہے درصورتیکہ شواہد ونوظر بھی داخل یا
ثابت ہون اگر منقلب ہون قرار اوس مقام پر نمووے دوسری جگہ پر جاوے اور حکم
خارج کا جلد واپسی پر ہے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر کو جاتا ہون کس قدر عرصہ مین واپس
آؤن گا خواجہ رومی کا قول ہے کہ شکل خانہ دہم کو دیکھے اور موافق مدت اوسکے حکم کرے
مدت مقرر وضعہ بدہے۔

شکل	☶	☵	☲	☳	☴	☵	☶	☰	☲	☳	☴	☵	☶	☰			
یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴			
ماہ	۱	۳	۰	۱۰	۲	۴	۰	۰	۲	۰	۶	۰	۰	۰			
سال	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲	۵	۲	۴	۵	۶	۰	۱	۱	۹	۰	۰

اب یہ جاننا چاہیئے کہ اس مین جگہ کی تعداد سے یہ غرض ہے اس مثال سے سمجھو

بھیجے ۔ آئی تو یہ مطلب ہو کہ عرصہ تین یوم یا ہفت یوم یا سہ ماہ مین واپس آویگا اسقدر عرصہ سفر مین رہنا ہوگا علاوہ ان اشکال کے جنکے نتیجے بہتر نہین ہے انکا حکم یہ ہے کہ یہ در پہ آوے اور جاوے یا عرصہ دراز مین واپس آوے اور بعض رسالہ مین ایسا بھی لکھا ہے کہ ایسے زائچہ مین اگر غلبہ اشکال سعد خارج کا ہووے مسافر بہت جلد واپس آوے ۔

تکمیلہ ۔ مخفی نہو کہ اس احکام مین ایک طرح کی تفصیل یہ ہے کہ اگر سفر نزدیک کی بابت سوال ہو موافق خانہ سویم کے عمل کرنا چاہیئے اور جو سفر دراز کی نسبت سوال ہو موافق خانہ نہم کے عمل کرنا چاہیئے مگر یہ سوالات مخصوص ہو کہ تحریر ہوئے ہر دو اقسام کے سفر کے واسطے مستعمل ہین ۔ اور دونون قسم کے عمل مین مروج ہین یہ امر تجربہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ سوالات دونون اقسام مین برابر حکم دیتے ہین ۔ اور خطا واقع نہین ہوتی ۔

عمل دوم احکامات خواب

بحث اول ۔ سوالات متعلق خواب منتخب از قول اہل بربر و ہند ۔

قاعدہ اول ۔ اگر کوئی سوال کرے کہ شب کو خواب دیکھا ہے بہتر ہے یا خراب خانہ نہم کو دیکھے اگر اوسمین شکل سعد کسی حیثیت سے ہووے بہتر ہووے اور جو برخلاف اسکے ہو خراب متصور کرو ۔

تکمیلہ ۔ سید بندہ علیشاہ رسالہ سے ہے کہ اگر شکل آتشی ہو خواب از قسم روشنی چاند و سورج وغیرہ کے دیکھا ہو یا کوئی مرد بزرگ عالم فاضل سلطان مانند انکے اگر بادی ہو سفر کرنا بردار کرنا غصہ کرنا وغیرہ دیکھا ہے ۔ اور جو آبی ہو چشمہ آب روان دریائی و تالاب و غسل کرنا وغیرہ دیکھا ہے اور جو خاکی ہو صحرا و جنگل کوہستان وغیرہ اس قسم کی چیزین دیکھی ہین اور موافق انکی مناسبت کے خیال کرنا چاہیئے ۔

نکتہ ات ۔ سید ناصر رسالہ طوسی سے ہے کہ بمقدمہ نیک و بد خواب شب اور روز کے شکل خانہ سویم و نہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق منسوبات کم و بیش کرا ویر بد و نیک کے حکم کرے اسی صورت پر کہ اگر شکل متعلق آرد ہووے خواب سے نفع ہوگا اور جو متعلق ببرد یا ببرد کے ہووے گی زیان و تفکر پیدا کرے گا ۔ منسوبات کم و بیش (راح ب ۲ ج ۲ خ م کم و بیش) یعنی دیکھو بعض موافق سعد بخش کے حکم کرتی ہین ۔

قاعدہ دوم - اگر سوال درباره خواب کے ہو اسطور پر حکم کرے اگر خواب دیدہ روز کا ہو تو
کہ اول و سوم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور جو خواب دیدہ شب کا ہو اول و نہم کو باہم ضرب
دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس مستحقلہ کے موافق اس طور پر حکم کرے یعنی اگر وہ شکل سعد سے
سے ہووے اور تکرار خانہائے اول پنجم یازدہم پانزدہم یا سویم میں کرے دلیل ہے کہ خواب
دست قابل تعبیر ہے بلکہ بہتر ہے اور جو وہ متولدہ نحس ہووے اور خانہائے ششم ہشتم
دوازدہم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ خواب کاذب ہے قابل تعبیر نہیں - اور خواب دیدہ شبی
ہے - خواجہ نصیر الدین صرف تکرار شکل نہم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہیں -

تکملہ - حکیم ارسطاطالیس کا قول ہے کہ اگر خواب پریشان دیکھا ہو اور شکل متولدہ مذکورہ تکرار
اوتاد میں کرے یا مائل اوتاد میں دلیل ہے کہ صاحب خواب کو قدرے زحمت پہونچے گی
صدقہ وغیرہ دیوے اور جو زائل اوتاد میں تکرار کرے دلیل ہے کہ خواب راست ہے تعبیر
برعکس ہوسکے ہووے گی وذالوند شامل اوتاد میں بحث اوتاد (راح ب ۳ م اسمار ہیوت) میں دیکھو -

قاعدہ سویم - اگر کوئی دریافت کرے کہ خواب میں کیا دیکھا ہے شکل خانہ ہفتم کو دیکھے کہ
وہ زائچہ میں کہاں تکرار کہتی ہے موافق منسوبات اوس خانہ کے حکم کرے اور جو بر تقدیر
وہ کرنہ ہووے موافق منسوبات شکل خانہ نہم کے بیان کرے اور جو اسکی بھی تکرار نہو خواب
کل صحیح سایل کو یاد نہیں ہے -

نکتہ - ابو سعید طاہوسی سے ہے کہ خواب روز میں شکل خانہ سویم اور خواب شب میں شکل خانہ
نہم کو ملاحظہ کرے کہ یہ شکلیں کس کس عنصر کے نقاط رکھتی ہیں پس موافق منسوبات عناصر حکم
کرے منسوبات عناصر (راح ب ۲ اج ۲ خ) میں دیکھو اگر شکل میں دو یا سہ نقطہ ہوں کل کو
امتزاج دیکر جواب دیوے -

نکتہ - مصداق الرمل وانوار الرمل حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ اگر کوئی دریافت کرے کہ خواب میں
کیا دیکھا ہے ملاحظہ کرے خانہ نہم کو کہ کون شکل اوسمیں مقیم ہے پس موافق منسوبات اوسکے
صورت انسان بقہائے انکتہ معدن بیانات حیوانات وغیرہ بیان کرے اور یہ منسوبات
(راح ب ۲ جداول ۷۶۵ ۹) میں مندرج ہیں دیکھو -

قاعدہ چہارم - اگر کوئی بہمت خواب کے سوال کرے اگر شکل خانہ نہم نحس ہو اور
سویم سعد دلیل ہے کہ صاحب خواب متردد و متفکر ہو الا خواب کی تعبیر مبارک ہو اور نہم سعد

وسویم پنجم ہو دلیل کہ خواب دیکھنے والا بشاش ہو الا بغیر خواب ناقص ہو۔

قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے تعبیر خواب صاحب خواب کو مبارک ہو یا منحوس چاہیے کہ شکل خانہ سویم صاحب خانہ سویم سے حسب دایرہ سکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس متولدہ شکل خانہ اول سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق سعدیت ونحوست اور ضعف وقوت کے حکم کرے تکرار اوتاد مین قوی ہے وبایل مین متوسط اذزایل ضعف مطلق خیال کرو۔

نکتہ - حضرت لقمان سے ہو اگر شکال اول سویم ونہم سعد ہون خواب نیک ومبارک ہے اور برخلاف اس کے حکم برعکس۔ اگر اشکال سویم باہم خانہائے دہم یازدہم یا پنجم مین مکرر ہون خواب صحیح وراست ہو۔ والا دروغ اگر سویم ونہم مین ایک سعد وایک نحس ہو حکم نیکی وبدی خواب کا میانہ کہنا چاہیے۔

قاعدہ ششم - اگر سوال بجہت نیکوئی وبدی خواب کے ہو تحفہ ناصری کا قول ہے کہ اشکال خانہ سویم ونہم کو اول اون کے سکن کے اشکال سے موافق دایرہ سکن کے ضرب دیکر دو شکل پیدا کرین بعد ازان سویم ونہم موجودہ زائچہ کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرنے بعد اوس کے اون اوپر والے ہر دو مستخرجہ سے ایک شکل نکالے پھر ان دونون شکلون کو دیکھے اگر یہ متعلق زہرہ ومشتری ہون خواب بدرجہ اعلےٰ نیک ہو اگر شمس وعطارد کے ہون بدرجہ اوسط نیک ہین اگر قمر کی ہون بدرجہ ادنیٰ بہتر اگر زحل مریخ ودنبین وغیرہ کی ہون ناقص الا لقمان کچھ بہبود نہ پیدا ہو اگر ایک سعد وایک نحس کوکب کے ہو حکم اوسط ومیانہ کرنا چاہیے کواکب اشکال (راح ۲ ب ۲ خ) مین دیکھو

احکامات مخصوص خانہ دہم

عمل اول احکامات حاکم

بحث اول - سوالات متعلق حاکم منتخب از اقوال اہل بربر وعراق۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ یہ حاکم منجانب سلطان آیا ہے کیسا ہے اور کس قدر عرصہ تک رہیگا زائچہ بنا کر ملاحظہ کرے اگر اوتاد سعد داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ عرصہ دراز تک رہے اور رعایا بھی خوش رہے اور وہ احسان کرے اور جو نحس ثابت یا داخل ہو دلیل ہے کہ عرصہ تک رہے الا رعایا پر ظلم وحق تلفی کرے اوتاد (راح ۳ ب ۳ اسمائے بیوت

مین دیکھو۔

نکتہ ۱ - اہل عراق سے ہی کہ اگر کوئی کیفیت حاکم کی دریافت کرے اسطور پر جواب دیوے
کہ اگر خانہ دہم سعد کسی حیثیت سے ہو اور خانہ چہارم مین انمین سے کوئی شکل ہووے ☶
☶ ☶ حاکم کو منفعت ہووے اور رعایا بر سلوک رہے اور بنظر بادشاہ نیک نام رہے
اور جو خانہ چہارم مین ☶ ☶ انمین سے کوئی ہووے ویا سعد کسی حیثیت سے ہو حاکم باتوقیر
رہے الا اوسکو فائدہ کم ہو اور جو دہم مین ان شکلون مین سے ☶ ☶ ☶ ☶ کوئی ہووے اور چہارم
موافق مسطورہ صدر ہون حاکم کو نفع ہو الا حقیر و بے توقیر رہے۔

نکتہ ۲ - اہل روم سے ہے کہ اگر اول و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور خانہای
سعد مین مکرر ہون خود عامل بھی نفع پاوے اور رعایا بھی خوش رہے اور جو اول و دہم
سعد ہون اور تکرار خانہای بد مین کرین یا دیگر اشکال ازانچہ نحس ہون حاکم بسلامت رہے
رعایا ناخوش رہے۔

نکتہ ۳ - اہل یونان سے ہی کہ جو عکس شکل خانہ دہم کا خانہای دویم یا چہارم مین آوے
درمیان رعایا و حاکم اختلاف و نقصان رہے۔ اور جو اول و دہم مین ☶ ☶ ☶ ☶
ان شکلون مین سے کوئی آوے اور خانہای ساقط مین مکرر ہون حاکم ماخوذ ہو اور برباد ہووے
خانہای ساقط (اج ۲ ب ۴ تشریح نظرات) مین دیکھو۔

نکتہ ۴ - اہل بربر سے ہے کہ اگر خانہای اول و دہم مین ☶ آوے اور خانہای بد مین
مکرر ہو حاکم قید ہو یا عہدہ سے معزول ہو خانہای بد (اج ۲ ب ۲ اج ۲ خ) مین دیکھو اور جو خانہای
مذکور مین ☶ یا ☶ ہووے حاکم لہو لعب مین مشغول ہو اور کاربار اتیر و خوار ہو۔

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ عامل یا حاکم موقوف شدہ بحال ہووے گا یا نہین
اگر شکل دہم سعد داخل یا منابت ہو اور اول و چہارم مین تکرار کرے پھر بحال ہو جاوے
سوائے اسکے اور صورتین دلیل مایوسی سے ہین۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی چگونگی حالات عامل کا دریافت کرے اس طور پر بیان کرے
کہ اگر شکل طالع خانہ دہم مین ہووے اوس موقع پر اوس شکل کو دیکھے کہ وہ کس قسم کا
اتفاق رکھتی ہے اگر وہ حضیض ہبوط یا وبال مین ہووے دلیل ہے کہ اوس حاکم
یا عامل سے کل رعایا ناراض رہیگی اور وہ خود حقیر نظر رہے گا دویم جو شکل طالع یا دہم

سعد ہو اور تکرار بیوت شرف مین یا اوج مین کرے دلیل ہے کہ عامل یا حاکم باوقار ہو اور اہل شہر اوسکے شکر گذار سویم اگر خانہ اول و دہم مین یہ دو شکلین آوین عامل مجروح یا مغموم یا مریض رہا کرے۔

نکتہ ۱ت - اہل روم سے ہے کہ اگر طالع و دہم سعد ہون اور تکرار خانہائے پنجم سویم یا زدہم سیزدہم اور میزان مین کرین اور اوس مقام پر انکو مرتبہ شرف یا اوج کا حاصل ہو دلیل ہے کہ اوس حاکم یا عامل سے تمام خوش و خورم رہین - اور اوسکو بھی بہت بزرگی و عزت حاصل ہو برخلاف اسکے اگر یہ نحس ہون اور ایسے خانون مین تکرار کرین کہ ہبوط و بال یا حضیض ہو یا بیوت ساقط ہون عامل دوام مغموم و متفکر رہے اور رعایا بھی دل برداشتہ رہے بیوت حضیض شرف وغیرہ (اح ب ۲ الج) مین دیکھو۔

نکتہ ۲ت - اہل یونان سے ہے کہ اگر طالع و دہم مین یہ شکلین ہوین ÷ ÷ ÷ ÷ اور بیوت ساقط یا زایل تکرار کرین دلیل ہے کہ عامل اوس شہر کا قید ہو جاوے اگر طالع و دہم سعد داخل ہون اور تکرار دویم یا یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ اوس عامل کے ہاتھہ روپیہ بہت آوے اور جو ششم و دوازدہم مین مکرر ہون عامل حیوان بزرگ بہت پاوے برعکس اسکے جو طالع و دہم نحس کسی حیثیت سے ہون اور تکرار خانہائے ساقط مین کرین دلیل ہے کہ عامل معزول عہدہ سے ہووے اور جو ہبوط و بال وغیرہ مین تکرار کرے یا سویم پنجم ششم ہشتم دوازدہم مین تکرار کرے عامل اوسی شہر مین ہلاک ہو بیوت ساقط (اح ب ۲ م اسمار بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ مجھپہ حاکم یا امیر نظر التفات کریگا یا نہین اگر اول و دہم سعد داخل ہون توجہ کرے اور اوسے بشاشت و خورمی حاصل ہو علاوہ ازین حکم برعکس اور جو نحس ہون ملامت و حقارت سے پیش آوے۔

کلید - ان قواعد سے ہر اقسام کے ملازمان کی بابت بھی موافقت پائی ہے اور اکثر تجربہ مین آیا ہے بہر نمائش تحریر کیا گیا۔

عمل دوم احکامات شغل و عمل

بحث اوّل - سوالات متعلقہ شغل و عمل و روزگار وغیرہ منتخب از قول اہل مغرب

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی حاکم وعامل وغیرہ کا امیدوار ہون میری امید بر آویگی یا نہین اور روزگار ہاتھ آوے گا یا نہین خانہائے اول ودہم ویازدہم مین نظر کرے اگر یہ سعد داخل ہون اور زحل حاصل ہو اور جو سعد خارج ہون کچھ امید بر آوے اور کچھ نہین اور نحس کسی حیثیت سے ہون دلیل مایوسی ہے۔

نکتہ - ناصر طوسی رمال سے ہے کہ اشکال خانہ اول ودہم کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور اوس مستحصلہ کو شکل خانہ یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر نتیجہ سعد داخل ہوا میدکما حقہ حاصل ہوا اور سعد خارج ہو کچھ ہاتھ آوے اور نحس دلیل مایوسی ہے۔ اہل مغرب اول ویازدہم کے نتیجہ سے حکم کرتے ہین۔

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان حاکم یا امیر وغیرہ کے پاس میری نوکری ہوویگی یا نہین خانہ دہم کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین شکل سعد داخل اور تکرار خانہ اول مین کرے یا اول خانہ کسی حیثیت سے سعد ہو دلیل ہے نوکر ہو جاوے اور حاکم سے موافقت وفائدہ بھی حاصل ہو اور جو سعد خارج ہو سایل کے سپرد خدمت تو ہو جاوے الا ناراض ہوکر خود سایل ترک کرے اور حاکم نحس کا برخلاف ہے یعنی اول تو روزگار نہو اور جو ہو بھی جاوے تو بہت جلد جاتا رہے اور بجائے نفع بدنامی حاصل ہو۔

قاعدہ سویم - اگر کوئی سوال کرے کہ حاکم یا اقا کس قسم کی خدمت سپرد کرے گا اسطور بیان کرے کہ اگر خانہ دہم مین ☵ ہو وین خدمت سلسلہ تعلیم یا عدالت یا مصاحبت کی سپرد کرے اور جو ☳ ہو سلسلہ نظامت یا سیاست مدنی کی خدمت دیوے اگر ☳ ہووے روزگار بزمرہ محافظان مال یا مواضع کے ہوگا اگر ☲ ہو وین روزگار بسلسلہ منصدگری یا نگہبانی دفاتر یا مکانات کی ہوگا اگر ☶ ہووے روزگار سلسلہ افسران فوج مین ہوگا اگر ☰ ہو روزگار خدمت تحویل مال کی سپرد ہوگا اگر ☱ ہو روزگار متعلق مال یا ڈاک کے ہوگا اگر ☷ ہو روزگار بزمرہ سایبان یا متعلق قراقول فوج کی ہوگا اگر ☴ ہووے خدمت امانت کی سپرد ہوگا اور جو ☵ ہو خدمت محافظت خانگی سامان کی ملے اور ☳ روزگار ذلیل وکارہائے ناسزا سپرد ہو وین بعض اوستاد شکل طالع ودہم کے نتیجہ سے موافق حسب مسطورہ حکم کرتے ہین یہ ہر دو قواعد درست ہین۔

قاعدہ چہارم - اگر کوئی بابت شغل وروزگار کے سوال کرے خانہ دہم کو ملاحظہ کرے

اگر اوسمین ☌ ☍ یا ☐ اسمین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ حصول روزگار ہووے اور جو بر تقدیر ہو جاوے تو قایم نرہے اور جو سابق سے ہووے کچھ زوال پیش آوے۔

نکتہ ۱۲۔ حضرت عطائی سے ہے کہ اگر دہم داخل سعد ہووے عکس اوسکا یازدہم چہاردہم یا شانزدہم مین ہووے دلیل ہے کہ خدمت چند یوم رہے یا چند ماہ بعد اوسکی جاتی رہے اور ایام خدمت مین اذیت و برہمی طبع دوام رہے الا درمیان ملازم و خداوند آزردگی نہووے اگر ایسی صورت مین طالع دہم یازدہم و شانزدہم سعد داخل ہون یا ثابت سعد دلیل ہے کہ عمل عرصہ دراز تک قایم رہے اور نفع وافر ہاتھہ آوے اور نیز افسران و اشخاص دیگر خوش رہین۔

نکتہ ۱۳۔ اگر طالع و دہم مین ☰ ہون اور تکرار اوسکی ششم و ہشتم مین ہووے یا دوازدہم مین تکرار ہو دلیل ہے کہ روزگار بہت جلد جاتا رہے اور انواع انواع کی تکالیف درپیش آوین اور جو یہ بھی ☰ طالع مین آوے اور تکرار سیوم مین کرے دلیل ہے کہ بہت جلد معزولی روزگار ہو۔

نکتہ ۱۴۔ اہل روم سے ہے اگر طالع و چہاردہم و شانزدہم بخس کسی حیثیت سے ہون اور نتیجہ چہاردہم کا موافق ضرب حسب دایر دسکن کے بخس نے برآمد ہووے اور تکرار سیزدہم مین کرے اس صورت مین روزگار ہاتھہ نہ آوے اور جو صاحب روزگار ہو برطرف ہو جاوے۔ یا تنزل پاوے و یا کسی قسم کا نقصان اوٹھاوے اور جو ☌ ☍ ☐ اسمین سے کوئی نتیجہ ہووے اور اسیطرح تکرار سیزدہم مین کرے روزگار مین منفعت نہو بلکہ نقصان ظہور مین آوے باقی اشکال کا حکم بہبودی نفع و حصول روزگار کا ہے اگر ☰ دہم مین ہو اور تکرار چہاردہم مین کرے دلیل ہے کہ حالت روزگار مین مطالبہ سرکار سے طلب ہووے اور حالت بیکاری مین کام امیدواری کا بہت کثرت سے کرنا پڑے اور ہاتھ کچھ نہ آوے یہ تجربہ بارہا کا ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے واسطے کس قسم کا شغل مبارک ہووے گا شکل خانہ اول کو دہم مین ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستحقلہ جس قسم کی نسبت منسوبات کسب سے رکھے موافق اوسکے حکم کرے کسب اشکال (ح ب ح ج ح د خ) مین دیکھو بعض نتیجہ دویم و چہارم سے حکم کرتے ہین۔

نکتہ ۱ت - اہل روم سے ہے کہ موافق مذکورہ صدر شکل ایک برآمد کرے اور دوسرے شکل
خانہائے اول و چہارم کو باہم ضرب دیکر پیدا کرے پھر ان دونون شکلون کو دیکھے پس اگر
یہ ہر دو آتشی ہون شغل ملازمت سلاطین مبارک و مفید ہو جو بادی ہون شغل تجارت اور اگر
اور جو آبی و خاکی ہون شغل زراعت فائدہ مند و مبارک ہو اور جو دو عنصر کے یہ دونون ہون
موافق دونون کے حکم کرے عناصر اشکال (راح ب ۲ اج ۶ خ) مین دیکھو۔
نکتہ ۲ت - سید بندہ علیشاہ رمال مصنف رسالہ انوار جہانتاب سے ہے کہ موافق منسوبات
کواکب ان ہر دو اشکال کے حکم شغل کا لگاوے اور کسب منسوبہ اشکال مین کواکب (راح
ب ۲ ج ۵ خ ۵ م کسب) مین دیکھو اگر یہ ہر دو اشکال دو قسم کے کسب سے متعلق ہون موافق انکے
حکم کرنا چاہیئے اور جو یہ مستخرجہ سعد داخل ہون اور زائچہ مین تکرار بیوت دوم یم دہم دیازدہم
ویا دیگر خانہائے سعد مین رکھتی ہون دلیل ہے کہ بہت کچھ مال حاصل ہو اور خارج الخ
وغیرہ ہون یا تکرا بیوت بد مین رکھتی ہون ویا موجود زائچہ نحوسات نفع کی نہین اسکا لحاظ
ہر سہ قواعد مذکورہ صدر مین رکھنا مناسب ہے۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی ملازم سوال کرے کہ مجکو آقا سابقہ کے پاس رہنا مناسب ہے
ویا دیگر جدید کے پاس تو اسکو خانہائے ہفتم و دہم کو دیکھے اگر ہفتم سعد و قوی ہو اولین
آقا بہتر ہے اور دہم سعد و قوی ہو جدید اور جو دونون سعد ہون مساوی سمجھنا چاہیئن۔

قاعدہ ہفتم - اگر سوال بجہت شغل و عمل کے ہو ملخص کا قول ہے اگر اشکال ⚌ ⚌
خانہ دہم مین ہو وین صورت ناکامی کی ہے علاوہ اسکے دیگر اشکال ثابتہ کسی حیثیت سے
ہون مقصد وری اس بیت سے ہو کیونکہ یہ نسبت بدی سے یہان رکھتی ہین الا خواص انیکولی
وبدی زوائدات سے تبدیل ہو جاتا ہے یعنی اس حیثیت کے اشکال ہون اور زوائدات
داخل سعد ہون دلیل حصول مطلب ہو اور نحس ہون حکم برعکس کرنا چاہیئے۔

قاعدہ ہشتم - اگر سوال بجہت اتحاد و محبت حاکم آقا و استاد وغیرہ کے کرے کہ مجھے
کسقدر محبت رکھتے ہین ملخص کا قول ہے شکل خانہ دہم کو دیکھے کہ زائچہ مین وہ اندر کس خانہ
کے مقیم ہے اور طالع سے کس قسم کی نظر رکھتی ہے یعنی دوستی موافق اوس کے حکم کرے
بحث نظرات (راح ب ۲ ام کلید تشریح نظرات) مین دیکھو۔

قاعدہ نہم - اگر کوئی سوال کرے کہ عاقبت عمل وقت محاسبہ خداوند سے کیا نتیجہ برآمد ہوگا

شکل طالع و دہم کو اگر اس مین ناظر بنظر دوستی رہے مین مقیم ہون انجام بخیر ہووے گا اور جو نحس ہون اور ناظر بنظر دشمنی واقع ہون یا اون سے کوئی تکرار چہارم مین رکھتی ہو عاقبت خراب ہوگی اور تکرار چہارم مین کرین کچھ خصومت پیدا ہو الا عاقبت بخیر ہو اور تکرار چہارم مین سنواسی صورت مین خوشنودی حسب مراد حاصل ہو نظر دوستی وغیرہ (اح ب ۶ م کلید تشریح نظرات) مین دیکھو۔

قاعدہ ۲۲ دہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کے کام مین فائدہ ہے یا نہین اگر طالع سعد و بقوت ہون مبارک ہے اور فائدہ ہوگا۔ اور جو نحس ہو حکم برعکس اسی صورت مین اگر بحالت سعدیت تکرار اوتاد و یا مایل اوتاد یا خانہ پانزدہم مین ہو کمال مفاد و بہبودی حصول ہو اور جو بحالت نحوست تکرار زایل مین ہو دلیل کمال نحوست ہے جو اول نحس ہو باعث طالع و نفس خود کی صورت خراب ہو اور جو دہم نحس ہو وہ کام خراب دید ہووے۔

نکتہ ۱۲۔ ارام زمانی سے ہے اگر شکل دہم سعد ہو اور تکرار طالع مین کرے یا زایچہ مین ناظر بدوستی ہووے دلیل نیکوئی و بہبودی اوس کار سے ہے اور برخلاف اسکے ہو حکم برعکس ہے

قاعدہ ۲۳ یازدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ جو کام فی الحال کرتا ہون وہ بہتر ہے و یا دیگر کار جس کا ارادہ ہے۔ شکل خانہ دہم متعلق کار سابقہ ہے اور چہار دہم متعلق کار دیگر ان مین جو سعد ہو وہ ہی بہتر ہے اگر ہر دو سعد و بقوت ہون دونون بہتر علاوہ اس کے دہم و چہار دہم کو ضرب کر کے نتیجہ برآمد کرے اور موافق منسوبات کسب اوس شکل کے حکم کرے منسوبات کسب (اح ب ۵ ج ۵ خ) مین دیکھو اوستاد عیدی دہم و چہارم سے موافق تحریر صدر حکم کرتے ہین۔

کلید۔ اہل مغرب کا قول ہے کہ ایک کام کے واسطے جدا جدا رمل طیار کرے پس جسکی میزان سعد ہو وہ ہی کام بہتر ہوگا اور جو ہر دو سعد ہون یا دونون کو ضرب کر کے نتیجہ سے موافق کسب شکل حسب تحریر صدر حکم کرین اور جو چار اقسام کے کار و بار کی بابت سوال ہو ملخص کا قول ہے کار اول متعلق خانہ اول کے ہے کار دوم متعلق ہفتم کار سوم متعلق پانزدہم اور کار چہارم متعلق نہم اس سے زیادہ حساب مین نہین آتے حسب تحریر صدر موافق قوت و ضعف و سعد و نحس اور داخلی و خارجی کے حکم کرین یہ لحاظ متعلق بیوت کے مون کا ہر ایک قسم کے زایچہ مین دیکھا جاوے گا۔

قاعدہ دوازدہم - اگر کوئی سوال کرے کہ یہ شغل و عمل مجھ پر قایم رہے گا یا برطرف
ہو جاوے گا جامع الاسرار کا قول ہے اگر طالع مین ☌ ☍ ☐ ☍ امینین سے کوئی ہووے
اور خانہائے چہارم و یازدہم مین ☌ ☍ ☐ ☍ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ کمال
و خوشنودی شغل مین حاصل ہو اور انجام کار بحسن خوبی ہووے اور سایل جو شغل ترک کیا ہو
جس کام کا طلبگار ہو وہ ہی ہاتھ آوے اور جو خانہ اول مین ☌ ☍ ☐ ☍ ہووے اور خانہائے
دہم و چہارم مین ☌ ☍ ☐ ☍ ان مین سے کوئی ہو سایل جس شغل پر ہو اوس سے برطرف
ہو جاوے اور انجام کار اوس کا خراب ہو اور جو اول مین ☌ ☍ یا ☐ ان مین سے کوئی
ہو دلیل ہے کہ سایل کو کمال رنج و دشواری پیش نظر آوے اسی صورت مین اگر دہم
و یازدہم سعد ہون گو ناصورت نیکوئی و خوشنودی ہے اور جو بد ہون حکم کما حقہ بدی
کا جانو امام زنانی کا قول ہے کہ اگر طالع کسی حیثیت سے نحس و کمزور ہو اور جو شغل جاری ہو مطلق نفع نہو اور دہم نحس و کمزور ہو اور تکرار زایل مین رکھتا ہو بیشک
و شبہ عمل سحر برطرف ہو جاوے اور جو یازدہم بدحال ہو تو بہ مطلق تشنع کی پیوندگی الاحال رہے
قاعدہ سیزدہم - اگر کوئی سوال کرے کہ میری خدمت مین حاکم و آقا کی کیا صورت
ہووے گی اور مجکو وہ خدمت باشغل رکھا کرے گا یا نہین مقالات نفسیہ کا قول ہے اگر
خانہائے اول و دہم سعد کسی حیثیت سے ہون اور تکرار پنجم یازدہم یا پانزدہم مین کرین
دلیل نیکوئی حال خدمت کی ہے اور عطا شغل سایل کو ہووے اور اوسمین فراوان مال
و نعمت حاصل ہو اور دوام خلعت و انعام سے ممتاز ہو ایسی صورت مین جو شغل
داخل ہو بدرجہ غایت جاہ و حشمت و مال وغیرہ میسر ہووے بر تقدیر اس موقع پر چہارم
سعد داخل ہو درجہ کمال کی ترقی ہاتھ آوے اور جو نحس ہون حکم برعکس اور جو اول دہم
سعد ہون اور چہارم نحس انجام بد ہووے اگر دہم چہارم دہم سازدہم خارج ہون یہ ہی حکم ہو
قاعدہ چہاردہم - اگر کوئی مشغول و مصروف شغل منجانب بادشاہ یا حاکم رہے
جیگونگی حالات شغل کی بابت سوال کرے تحفہ شاہی کا قول ہے کہ اگر خانہ اول و دہم مین
اشکال ☌ ☍ ☐ کوئی آوے دلیل ہے کہ شغل مین مناقض ہووے اور اکثر اوقات
خاطر فارغ البال رہے اگر ☍ خانہ دہم مین کوئی ہووے اور چہارم سعد داخل ہو دلیل ہے
کہ اس شغل مین اطمینان کلی حاصل رہے اور فرمانروائی بہت نہو اور جس کام کو کرے

اوسمین فائدہ منظر آوے اور عزت و شوکت حاصل ہو الا جس ریاست مین ہو اوس کے مالک کو کم مفاد ہووے اور ہووے ☰ ☷ ان مین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ شغل مین کچھ نفع نہو اور مردم بنظر حقارت اوسکو دیکھین اگر ☳ ان مین سے کوئی ہو عمل مین زحمت و آفات پیش آوے اور دوام حراسان و ترسان رہے اگر ☵ ان مین سے ہو شغل مین خورم و شاد رہے اور اکثر اوقات ظرافت و فسق و فجور مین صرف کرے اگر ☱ ہووے نیک ہو الا اکثر اوقات متحیر و متفکر رہے۔

قاعدہ پانزدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ اس عمل مین معزولی و برطرفی ہوویگی یا نہین اگر خانہائے دہم و چہارم و چہاردہم و شانزدہم مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ بارادت خود ترک دیوے۔ اور نحس ہون بے ارادت دلی اختیار برطرف کیا جاوے اگر ان بیوت مین اشکال منقلب ہون اور تکرار پانزدہم مین کرے یہ ہی حکم ہے اگر انمین اشکال سعد داخل یا ثابت ہون شغل پائیدار رہے اور جو نحس ہون اور تکرار ششم و دوازدہم مین کرین اور شواہد ان بیوت کی خارج کسی حیثیت سے ہون یہ بھی دلیل ہے کہ معزول ہو جاوے بحث شواہد اح ب ام کلید شرح احکام طرائق شکلیہ مین دیکھو اس مقام پر امام زنانی کا قول ہے کہ اگر خانہائے دہم و چہارم و چہاردہم و شانزدہم مین ☵ و ☱ آوین کمال زحمت ہو اور اشکال ثابتہ کا حکم کلی نحوست کا ہے اور منقلبہ کا سعد ہے۔

قاعدہ شانزدہم۔ اگر سوال بجہت ترقی شغل و عمل کے ہو منقول زبدہ سے ہے اگر دہم سعد داخل ہو اور تکرار چہارم یا زدہم و دویم مین کرے دلیل منقلب یا قلن بزرگان اور حصول شغل و عمل پر ہے اور خارج نحس ہو حکم برعکس اور ثابت و منقلب وغیرہ کا حکم موافق حیثیت ان کے کرے اگر ☵ یا ☱ تکرار بیوت سعد رمل مین ہون یہ ہی حکم نتیجہ اشکال خانہ دہم و صاحب دہم حسب دائرہ سکن سعد ہو یہ ہی حکم اور جو نحس ہو برعکس نیز تکرار بیت بدین صورت تصور کرو۔

قاعدہ ہفتدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجکو کس شغل مین روزی ہے اور اکثر کس شغل مین مصروف رہتا ہون اگر سلاطین کی طرف سوال ہو یہ ہی عمل ہے اور نادر الرمل سے منقول ہے کہ شکل ☶ کو دیکھے کہ وہ زائچہ مین کس کس خانہ کے

اندر بقوت مکرر ہو پس موافق منسوبات اونکے حکم کرے تینون معاملون مین منسوبات بیوت (راح ب۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ ہشتم دہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ زریعہ معاش و شغل مبارک ہے یا نہین اگر اول دویم و دہم سعد ہون دلیل ہے کہ نیک ہو اس صورت مین اگر چہارم سعد ہو از حد نیک ہو اور انجام اسکا بخیر ہو اور جو دہم نحس خارج ہو اور دویم سعد داخل اور تکرار خانہائے بد مین کرے شغل مین کچھ نفع نہ ہو اور زیان مال ہو۔

قاعدہ نوزدہم - اگر کوئی دریافت کرے کہ مجکو کس کام کے شغل سے بہرہ وری ہو خواجہ نصیر الدین طوسی کا قول ہے کہ شکل اول کو زایچہ مین دیکھے کہ کس خانہ مین تکرار رکھتی ہے موافق منسوبات اوس گھر کے حکم کرے جیسے دویم مین تکرار ہو دست صنعت و دستکاری وغیرہ بہتر ہے۔ منسوبات بیوت (راح ب۲ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ بست ہشتم - اگر سایل سوال کرے کہ فلان شغل کرنا چاہتا ہون مقصد وری ہوگی یا نہین دویم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر سعد ہو دلیل مقصد وری ہے اور جو نحس ہو حکم برعکس۔ اسی صورت مین اگر نتیجہ چہارم و دہم کا نیز سعد ہو دولت فراوان شغل مذکور مین ہاتھ آوے برخلاف حکم برعکس۔

قاعدہ بست پنجم - اگر سوال ہو کہ آقا حاکم یا دیگر بزرگ مجھے محبت رکھتے ہین یا نہین دہم نہم پنجم و سیزدہم کو دیکھے اگر سعد کل ہون محبت پوری ہے اور جو نحس ہون عداوت کلی اور جو اختلاف ہو حکم میانہ کا ہے۔

قاعدہ بست دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان حاکم اولین یا حال آقا بزرگ وغیرہ زندہ ہے یا مردہ۔ خانہ دہم کو دیکھے اگر اوسمین شغل سعد روحانی ہو زندہ برخلاف اسکے مردہ اشکال روحانی وغیرہ (راح ب۲ ج ۹ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ بست سوم - اگر سوال ہو کہ حاکم کو عرضی یا درخواست دون یا نہین اور وہ جواب دیوے گا یا نہین منقول مرات الرئی سے پہلے اگر خانہ دہم مین شکل داخل یا ثابت سعد ہو دینا چاہیے اور نحس و منقلب کسی حیثیت سے ہو نہ دینا چاہیے علاوہ ازین اگر بیوت دویم یا نزدہم اور یا نزدہم سعد ہون جواب نیک حاصل ہووے اگر نحس یا دیگر حیثیت سے جواب حاصل نہو اور ہووے تو بد۔

نکتہ ۱۲ - نور محمد رمال سے ہو اگر سوال ہو کہ زبانی کچھ عرض کروں قبول ہوگا یا نہین اگر خانہ دہم مین ☵ ☶ ☲ ☳ ان مین سے کوئی ہو دلیل ہے کہ قبول ہو عرض کرنا چاہیئے اگر ☰ ہو قبول نہوا لاکہنا و عرض کرنا چاہیئے - آیندہ بہتر ہے اگر ☱ ہون موقع گفتگو ہاتھ نہ آوے اگر ☷ ہون گفتگو کرنا مناسب نہین ہے اگر ☴ گفتگو کرنا واجب ہے جزوی مراد حاصل ہو بعض اوستاد خط و کتابت حاکمان مین بھی اسیس قاعدہ کو مستعمل کرتے ہین -

قاعدہ بست چہارم - منقول مرات الرمل سے ہو اگر سوال ہو کہ مجکو کس قسم کے کام مین مفاد و بہتری ہے اول و دویم اور اول و چہارم کو باہم ضرب دیکر نتایج برآمد کرین پھر ان دو سے ایک شکل بنالے پس یہ متولدہ متعلق جنس کسب کے ہووہ ہی پیشہ و کام مفاد و بہتری دیویگا اور کوکب (راح ☿ ☽ ☉ ♂ ♃ ♀ ♄) مین دیکھو -

عمل سوم در احکامات مادر

بحث اول - سوالات متعلق مادر منتخب از قول اہل روم و مصر -

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو مادر سے کچھ نفع ہوگا یا نہین خانہ دہم سعد داخل ہو یا شکل خانہ دہم موافق دائرہ سکن خانہ پنجم یا یازدہم و یا طالع مین تکرار کرے نفع پہونچے اور برخلاف اس کے نہین -

قاعدہ دویم - اگر کوئی سوال کرے کہ مجکو مادر سے فائدہ ہوگا یا نہین اسی صورت مین اگر خانہ اول سعد داخل ہو اور خانہ دہم سعد خارج سایل کو مال و نعمت والدہ سے حاصل ہو اور جو اول سعد خارج اور دہم سعد داخل ہو سایل کی ذات سے نعمت و مال پہونچے اور مادر سے دعا بحق سایل نصیب ہو جسکی برکت سے بروز حشر سایل کا چہرہ مانند آفتاب کے تابان ہو اور گناہ سے مبرا رہے زہے تقدیر جسکو یہ نعمت حاصل ہو خواجہ نصیر الدین طوسی اسکو اپنا تجربہ تحریر فرماتے ہین اور دیگر رسالون مین بھی اسکی تائید ہے خواجہ صاحب موصوف نے اسکی ایک روایت بھی تحریر فرمائی ہے جسکو مین بہ سبب طوالت کے تحریر سے قاصر ہون آیندہ کسی موقع پر تحریر کرون گا اگر ہر دو سعد ہون دونون نفع و فیض و دعا حاصل ہو -

عمل چہارم احکامات تحقیل سماوی

بحث اول۔ سوالات متعلق بتحقیل سماوی منتخب از قول اہل بربر و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال باران کا کرے شکل ☵ کو دیکھے اگر یہ خانہ ہائے آبی وخاکی مین واقع ہو دلیل باران ہے اور جو بادی و آتشی مین ہو دلیل امساک باران ہے۔

نکتہ ت۱۔ اہل روم سے ہے کہ رمل مین اگر اشکال آبی بیوت آبی مین مکرر ہون دلیل باران ہے۔ اسی صورت مین اگر چہارم و دہم داخل کسی حیثیت ہون قدرے امساک باران ہو۔

نکتہ ت۲۔ اہل بربر سے ہے کہ رمل مین اشکال آبی کا غلبہ ہو دلیل باران ہے بادی کا غلبہ ہو ہوا تند چلے آتشی کا ہو تپش زیادہ ہو اور خاکی کا ہو غبار گرد آسمان پر چڑھے اور محیط رہے۔

نکتہ ت۳۔ اہل زنگبار سے ہے کہ افراد رمل کو شمار کرے اگر آتشی زیادہ ہون دلیل تپش ہے بادی زیادہ ہون ہوا تیز چلے آبی زیادہ ہون باران ہو اور جو خاکی زیادہ ہون خاک اوڑے۔

قاعدہ دوم۔ اگر سوال تحصیل سماوی کی بابت ہو چاہیے کہ ساعت قمر مین قرعہ پھینک کر تمام کرے اور خانہائے طالع دویم ہفتم دہم اور شانزدہم کو دیکھے اگر اونمین اشکال ☵ ☶ ☳ ☲ ☴ ☵ ☶ ☳ ☲ ☴ ☵ ☶ ☳ ☲ ☴

نکتہ ۲ت۔ اگر خانہائے چہارم و دہم مین اشکال آبی ہون بارش بکثرت ہو بادی ہو تو ہوا تیز چلے آتشی ہو تپش زیادہ ہو اور خاکی ہو گرد غبار آسمان پر رہے اور جو مختلف ہون موافق عنصر کے حکم کرے۔

احکامات مخصوص خانہ یازدہم

عمل اول احکامات دوستان

بحث اول۔ سوالات دربارہ دوستان منتخب از قول اہل مغرب و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ امید دوستون سے برآویگی یا نہین خانہ یازدہم کو دیکھے اگر اوسمین شکل سعد داخل ہو دلیل زیادتی دولت دوستان سے ہو اور جو شکل یازدہم موافق دائرہ سکن خانہ اول مین آوے اور خانہائے سویم پنجم اور نہم مین تکرار کرے امید حسب دلخواہ دوستان سے برآوے اسی صورت مین اگر خانہائے ہفتم ہشتم اور دوازدہم مین اشکال نحس ہون دلیل ہے کہ باہم دوستان مین سبب رنجش کا پیدا ہو باقی صورتین باطل و بے اعتبار ہین اگر اول سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم مین کرے سخن نیک آوین۔

نکتہ ۱ت۔ اہل روم سے ہے کہ شکل یازدہم موجودہ نتیجہ کو شکل موافق دائرہ سکن خانہ مذکور سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو اور خانہائے سعد مین تکرار کرے دلیل حصول سعادت و امید دوستان سے ہے اور جو برخلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۲ت۔ اہل عراق سے ہے کہ اگر سوال امید براری دوستان کا ہو تو خانہائے اول و یازدہم مین اشکال سعد داخل ہون اور خانہائے سویم پنجم یا نہم مین تکرار کرین دلیل باسانی حصول امید دوستان سے ہے۔ اور جو برخلاف اس کے ہون حکم برعکس باقی صورتین بے اعتبار ہین اگر شکل خانہ ہفتم سعد ہو امید برآوے یہ تحفہ کا قول ہے

نکتہ ۳ت۔ اہل یونان سے ہے کہ شکل خانہ اول کو خانہ دہم سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے بعد اس کے اس مستخلہ کو یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ نتیجہ سعد داخل ہو دلیل حصول مراد ہے اور جو نحس ہو نہین اور صورتین کمزور و بے اعتبار ہین

دیگر اوتاد و ندالوند سعد داخل ہون دلیل امید براری ہے۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست سے میری دوستی قایم رہیگی یا نہین زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر خانہائے اول چہارم ہفتم و دہم سعد داخل ہون دلیل استحکام دوستی ہے تا مدت دراز ساتھ خوشی و خورمی کے اور جو نحس ہون حکم برخلاف اسکے اگر رہے بھی تو ظاہری دوستی رہے اسی صورت مین اگر خانہائے مذکور سعد خارج ہون بخوشی و خورمی ترک ملاقات ہوجاوے اور نحس خارج ہون یا ∴ ہون مین جنگ و فساد کے ساتھ جدائی ہووے۔

نکتہ ۱ - اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہ یازدہم مین اشکال ∴ ∴ ان مین سے کوئی ہووے اور تکرار اول سوم اور نہم و پنجم مین رکھے دلیل قیام دوستی ساتھ خبر و خوبی کے ہے اگر ∴ ∴ انمین سے ہون اور تکرار اوتاد و بایل اوتاد مین رکھین دوستی قایم رہے الا سخنان دلسوز و غضب خیز اور گفتگو نزاع آمیز اکثر پیش رہا کرے اور جلد رفع ہوجایا کرے اگر ∴ یہ ہووے دوام نزاع رہا کرے اگر ∴ ہو دلیل عین اختلاف اور گفتگو مین جھگڑا و فساد کی ہے اگر ∴ یہ ہو ہوین دوستی دغابازی و مکر کی ہے صفائی بالکل نہین خذر واجب ہے۔ در صورتیکہ تکرار دویم چہارم ششم ہفتم دہم سیزدہم اور پانزدہم مین ہو۔ اور پانزدہم مین ہووے۔

قاعدہ سوم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست مجھ سے دوستی رکھتا ہے یا دشمنی زائچہ طیار کرکے رمل کو ملاحظہ کرے اگر شکل خانہ اول کا عکس خانہ ہفتم مین آوے دلیل ہے کہ بظاہر دوستی رکھتا ہے اس حالت مین اگر اوس شکل کی تکرار کسی دیگر خانہ مین ہو دلیل ہے کہ عداوت سے باز آویگا اور عکس سے اوسی شکل سے مراد ہے جیسے ∴ عکس ∴ اور ∴ کا عکس ∴ علی ہذا القیاس۔

نکتہ ۱ - اہل روم سے ہے کہ شکل خانہ اول و ہفتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ خانہائے نیک مین تکرار رکھتا ہو دلیل رفع عداوت کی ہے بور جو مین مکرر ہو دلیل ترقی عداوت خانہائے سعد و نحس (اح ب ۲ ۱۶ اخ) مین دیکھو

قاعدہ چہارم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست سے ابتدا رنجش میرلیطرف سے ہووے گی یا اوسکے طرف کی جانب سے اگر شکل اول داخل اور ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو

ابتدا اور عداوت منجانب سایل ہو اور جو برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اور جو ہر دو برابر ہون دونون برابر رہین حکم منقلب وثابت کایہ ہے کہ کسی دیگر شخص نے فریقین مین رنج پیدا کرایا ہے۔

نکتہ ۱۔ مفتاح الرمل سے ہو کہ اول و یازدہم اور اول و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ دو اشکال برآمد کرین پھر اون دو سے ایک نکالین پس اگر یہ متولدہ تکرار ششم ہفتم ہشتم و دوازدہم مین کرے دلیل عداوت ہو اور جو سویم پنجم نہم و یازدہم مین کرے دلیل محبت، باقی بیوت مین حکم اوسط علاوہ ازین اگر یہ ہر دو اشکال یک عنصر کے ہون دلیل محبت کی ہو اور عنصر ضد کی ہون دلیل عداوت کی ہے۔

نکتہ ۲۔ مصداق الرمل سے ہو اگر طالع و یازدہم مین اشکال موجود ظاہر و باطن ہون دلیل کہ دوستی ظاہری و باطنی مساوی ہو اور جو اشکال ظاہر موجود و باطن معدوم ہون دوستی ظاہری ہو اور جو در ظاہر و باطن معدوم ہون خالی دہوکا ہے دوستی مطلقاً نہین اشکال معدوم و موجود ملاحظہ کرو (ع ب ۱ م تسکین عدد) مین یہ قاعدہ بہت مراتب کا تجربہ رسیدہ ہے۔

نکتہ ۳۔ انوار الرمل سے ہے اگر خانہ یازدہم سعد کسی حیثیت سے ہووے اور تکرار سویم پنجم و نہم مین کرے دلیل ہے کہ دوستی بیجہتی کی ہے اور جو مکرر ہشتم چہارم دہم یا دوازدہم مین ہووے دوستی بیجہتی نہین ہے ظاہر پرستی ہے اور جو دیگر بیوت مین تکرار ہو جاننا چاہیئے کہ نہ دوست ہی نہ دشمن اور جو کسی یازدہم مین نحس ہو بہمہ حال یہ ہی حکم ہے۔

نکتہ ۴۔ شرح عزیز الحسن سے ہو اگر یازدہم سعد داخل ہو اور تکرار اول یا پنجم مین کرے محبت و اخلاص درمیان دوستان کے فراوان ہووے اور باہم یک دیگر خورم و شاد رہین اور تکرار ششم و دوازدہم مین کرین ظاہر دوستی سمجھنا چاہیئے انجام کو زحمت حاصل ہو اسیصورت مین جو یازدہم نحس ہووے کمال رنج و مصیبت دوستی مین اوٹھانا پڑے اور جو تکرار پنجم مین ہو ناخوشی دل اسکی پر نوبت پہنچکر خاتمہ ہو جاوے اور جو تکرار دوازدہم مین ہو در پردہ دوست ایسی دشمنی کرے کہ جس سے کمال رنج و نقصان اوٹھانا پڑے اور جو ششم و ہشتم مین تکرار کرے ضرور کر منتشر جماعت دوستان ہووے علاوہ اسکے اگر اول و یازدہم مین اشکال عناصر ضدین ہوون کمال رنج و محن دوستی مین پیش نظر آوے

کہ موجب کمال رنج و تکلیف کا ہو پس حذر واجب ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی کسی شخص کی بابت دریافت کرے کہ وہ کس قسم کی دوستی رکھتا ہے مقالات نفسیہ سے منقول ہے اول یہ دریافت کرے کہ وہ شخص جسکی نسبت سوال ہو کون خانہ سے نسبت رکھتا ہے پس اول اوسکو اس طور پر دریافت کرے اگر برادر کی نسبت سوال ہو تو خانہ سوئم و نیز اقربا و دیگر اسی خانہ سے دیکھے فرزند یا معشوق ہو تو خانہ پنجم سے غلام و خدمتگار خانہ ششم بھی الغرض اسیطرح منسوبات بیوت (راح ب ۳ م منسوبات بیوت) مین دیکھو بعد اس کے اوس خانہ مین جسے شخص مسئول متعلق ہے دیکھے کہ کون شکل بیٹھی ہو اور وہ کس عنصر کے نقاط رکھتی ہے تشریح نقاط عناصر (راح ب ۱ دیباچہ م کلید کیفیت نزول علم و تحصیل اشکال شاذ و گانہ) مین دیکھو پس اگر اوس شکل مین فرد آتشی ہو معلوم کرو کہ وہ بظاہر کشادہ و در باطن بستہ یعنی جو کچھ ظاہرداری رکھتا ہے باطن مین بالکل دور اوس سے ہے اور جو فرد بادی ہو ظاہر و باطن یکرنگ ہے اور فرد آبی ہو بظاہر بستہ و در باطن کشادہ ہے یعنی بظاہر رنج ادا و در باطن صادق محبت ہے اور جو خاکی ہو ظاہر و باطن مین بے مروت و رنج ادا ہے اس طور پر جواب دینا چاہیے الا جو شکل مذکور افراد دو ایک عناصر کے رکھتی ہون اصل اوستاد کا قول ہے کہ امتزاج سے حکم کرے مگر مخدومی مکرمی اوستاد جناب حاجی عبدالمجید صاحب کا تجربہ ہے کہ جس عنصر کا خانہ ہو فقط اوسی عنصر کا گرفت کرے اور جو صرف ایک ہی فرد ہووے اوسکو ہر حال مین گرفت کرنا درست ہے۔ عناصر شکول (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو اور عناصر بیوت (راح ب ۲ ج ۲ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ ششم۔ بغرض امتحان محبت و دوستی مفاتیح کا قول ہے کہ اول دخم کو دیکھو اگر ہر دو سعدیت و حافظیت و قوت مین مساوی ہون دلیل محبت صادق پر ہے۔ اور بر خلاف ہو حکم برعکس اختلاف کا حکم غلبہ پر کرو۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر سوال بحبت و دوستی ہو اگر شکل خانہ پنجم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد مین کرے دلیل ہے کہ دوستی پوری پوری ہووے اور ہمدمی مین کرے جزوی دوستی ہے برخلاف اس کے حکم برعکس اگر ان ہر دو حالت مین میزان مین نحس ہو دوستی باطل ہے۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کس غرض سے دوستی رکھتا ہے شکل خانہ یازدہم کو دیکھے کہ کس خانہ مین مکرر ہے موافق منسوبات اوسکے حکم کرے

منسوبات بیوت (راج ۳۲ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

قاعدہ ۸ نہم۔ حسن جعفر کا قول ہے اگر سایل سوال کرے کہ درمیان میرے اور فلان شخص کے جدائی ہوگی یا نہین خانہائے چہارم ہفتم پانزدہم و شانزدہم کو دیکھے اگر انمین اشکال سعد داخل ہون یا ثابت ہون جدائی نہو اور جو خارج و منقلب ہون ہو جاوے سعد باسانی و نحس بدشواری اور جو اختلاف ہو حکم غلبہ پر کرے اور جو اسمین یاران و منداحبان کی قید ہو موافق خانہ نجم کے حسب تحریر صدر حکم کرے۔

قاعدہ ۹ دہم۔ اگر سوال ہو کہ بفرض حصول امید مکان دوست پر جاتا ہون بر آویگی یا نہین خانہ سیزدہم متعلق سایل ہے اور چہاردہم متعلق دوست اگر ہر دو سعد ہون بقوت اور ہشتم و دہم بھی سعد ہون دلیل حصول مراد ہے اور عود می ملاقات ہے اور جو برخلاف ہون حکم میانہ اگر نحس ہون برعکس خیال کرو۔

قاعدہ ۱۰ یازدہم۔ اگر سوال بجہت ہم نشینی دوست کی ہو لطف الدر مال کا قول ہے اگر خانہ سوم متعلق زہرہ ہو بدرجہ اعلے بہتر قمر و مشتری ہو بدرجہ اوسط اولی شمس و عطارد ہو بدرجہ ادنے اولی ہے اور جو مریخ زحل ذنبین وغیرہ کی ہون ناقص بلا شر فساد ہے مقدر واجب ہے۔

محل دوم احکامات امید

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ امید منتخب اقوال اہل مغرب و ہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مین کسی سایل سے امید رکھتا ہون بر آویگی یا نہین اگر خانہ اول سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم ہون کرے دلیل ہے کہ امید بر آویگی اور جو نتیجہ اول و یازدہم کا سعد کسی حیثیت سے ہووے یہی حکم اگر بیوت سعد مین کرے فی الفور حصول مراد ہووے اور جو نحس مین ہو دلیل ہے مگر بعد مشقت و محنت تمام قدرے امید بانتہا آوے خانہائے سعد و نحس (راج ۳۲ م منسوبات بیوت) مین دیکھو۔

نکتہ۔ شیخ دال سے ہے اگر در اخیر یازدہم حسب دائر ساکن مکرر بیوت سعد مین ہو ہے اور جو بدین ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۲ت - اہل زنگبار سے ہی اگر طالع سعد ہو اور تکرار اوتاد مین کرے دلیل سہے کہ مراد مین سایل کی باسانی برآوین جو مایل مین ہو بزودی امید مین برآوین اور جو زایل مین ہو کاہلی یوسی حاصل ہو اگر بہ میزان مین ہووے یہ ہی حکم الا بعد مدت بسیار کچھ کسود کاری ہووی۔

نکتہ ۳ت - اہل مغرب سے ہی اگر اشکال دہم و یازدہم سعد داخل ہون اور تکرار سویم پنجم یا نہم مین کرے یا طالع مین قیام گزینی ہووے دلیل برآمدن مراد باسانی ہے اور برخلاف اسکے ہو حکم برعکس اگر شکل شانزدہم سعد داخل ہو اور تکرار سویم چہارم پنجم نہم یازدہم یا پانزدہم مین کرے یہ ہی دلیل برآمدن مراد پر سہے

نکتہ ۴ت - لطف الرمل سے ہی اگر خداوند یازدہم و نہم حسب دایرہ سکن صاحب طالع کو بنظر دوستی زایچہ مین دیکھین مراد باسانی برآوے اور جو بنظر دشمنی دیکھے بدشواری ہی اور جو کسی قسم کی نظر نرکھتی ہون یا معدوم زایچہ ہووین حصول امید میسر نہووے مایوس ہونا چاہیے باین نمط اگر ہفتم و یازدہم حسب دایرہ سکن طالع کو دوستی کی نظر سے معاینہ کرین مراد باسانی برآوے اور جو دشمنی سے دیکھین بدشواری بلکہ انہین تشریح نظرات (راجع بہ م کلید تشریح نظرات) مین دیکھو اگر یازدہم سعد ہو اور تکرار دویم مین کرے ضرور کر حصول امید باسانی ہووے۔

نکتہ ۵ت - اگر سوال ہو کہ فلان سے امید رکھتا ہون برآوے گی یا نہین اگر یازدہم سعد ہو اور تکرار اول پنجم مین کرے امید برآوے اگر دہم مین تکرار ہو مکدر خاطر ہو اسی صورت مین بہ میزان مین ہو قہر خدا نازل ہو اور امید نہ برآوے۔

نکتہ ۶ت - منقول الرمل سے ہی اگر سایل سوال کرے کہ مین کسی سے امید رکھتا ہون برآویگی یا نہین یہان پر رمال کو چاہیے کہ اول یہ دریافت کرے کہ امید کس شخص سے رکھتا ہے پس شکل طالع اوس خانہ کی شکل سے جس سے وہ امیدوار ہے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے جیسے اگر پڑوسی ہو اول کو دویم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے کیونکہ خانہ دویم پڑوسی کا ہے کذالک بعد اس کے اوس متولدہ کو شکل خانہ یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس اگر یہ مستخلص سعد داخل ہو اور تکرار بہ بیت سعد مین کرے دلیل امید براری ہے برخلاف اسکے حکم برعکس اور جو سعد مکرر نحس ہو یا خبر سعد حکم اوسکا لگانا چاہیے۔

نکتہ ۴۔ حضرت نور محمد رمل سے ہو کہ سوال امید براری کا ہو اگر شکل ☵ اندرون رمل بجانہ قوی ہو اور خانہ یازدہم نیز داخل ہو دلیل ہے کہ ضرور کار امید براری اور سوال امید ہو برخلاف حکم برعکس اور جس خانہ مین یہ قوی ہو منسوبات اوسکین بیوت سعی کشود کاری ہو بہ تقدیر جو یہ رمل مین نہ ہو دہم اور یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس وہ سعد داخل ہو دلیل حصول امید ہے اور جو خارج ہو نحس سعد یاسانی اور نحس بدشواری اور نیز تکرار جس گھر مین ہو منسوبات اوسی سے امید حاصل ہو اور بعض اوستاد حسب تحریر صدر خانہ پانزدہم سے یہ حکم کرتے ہین (راح ۳ ام منسوبات بیوت) دیکھو۔

نکتہ ۳۔ سید نقی سے ہو کہ اول دیازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور پنجم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان ہر دو نتایج سے شکل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ سعد داخل ہو امید براری ہے اور جو خارج ہو جزوی برخلاف اسکے حکم برعکس۔

نکتہ ۵۔ انوار الرمل سے ہو اگر سوال بجہت حصول حاجت ہووے اگر خانہ یازدہم مین ☵ یا ☶ ہووے بہت جلد حاجت روا ہووے اگر ☵ ☶ ☳ ☴ ☲ ☷ ہووے مطلقاً مایوسی ہاتھ آوے اگر ☰ ہون بعد نا امیدی کے حاجت روائی ہو اگر ☲ ☰ ہون یا ماوہ دوسرے کے حاجت روا ہو اگر ☲ ☲ ہون حاجت روا نہو۔

نکتہ ۶۔ مقالات قاضری سے ہو کہ چہارم و پنجم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اور شکل طالع سے اوس خانہ کی شکل سے جس سے وہ حاجت رکھتا ہے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اوسکے ان ہر دو مستخلصہ کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس جو وہ سعد داخل ہو فوراً کل حاجت برآوے اور جو ثابت ہو بدیر اور جو خارج و منقلب ہووے کچھ حاصل ہو کچھ نہین۔

نکتہ ۷۔ لطف الرمل سے ہو اگر شکل طالع سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم یا دہم مین کرے دلیل حصول توقع و مراد ہے برخلاف اسکے حکم حسب حیثیت اگر خانہا ے چہاردہم پانزدہم و شانزدہم سعد داخل ہون فوراً امید براری ہووے برخلاف اسکے برعکس حسب حیثیت اگر شکل صاحب یازدہم حسب دایرہ سکن شکل موجودہ زایچہ خانہ یازدہم کو نبظر دوستی دیکھتی ہو فوراً توقع وامید برآوے برخلاف اسکے حکم برعکس

اگر نتیجہ اول دیازدہم کا سعد داخل ہووے تو حکم بر تقدیر یہ تکرار خانہ دوم مین رکھے نورگا
مراد برآوے برخلاف حکم برعکس۔

نکتہ ۱۲ - زبدہ سے ہو کہ شکل طالع دیازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اسی
نتیجہ کو میزان سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس جو یہ مستقلہ سعد داخل ہو فوراً مراد
برآوے اور جو ثابت ہووے اور جو خارج و منقلب ہووے کچھ آوے اور کچھ نہین اور جو
نحس ہو حکم برعکس۔

احکامات مجموعی خانہ دوازدہم

عمل اول احکامات اعداد

بحث اول - سوالات متعلقہ دشمنان منتخب از قول اہل مغرب و مصر۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ میرے کس قدر دشمن ہین موافق اعداد
نقاط شکل خانہ دوازدہم کے حکم کرے یعنی جسقدر اعداد ہووینگے اوسیقدر تعداد
دشمنان کی ہووینگی اعداد و نقاط وغیرہ ملاحظہ کرے (راح ب ۳۳ ج) مین یہان پر یہ فقرہ
قابل اعلان ہے کہ اوستادان نے اس جدول کے ہر چہار خانہ کے اعداد کو گرفت
کیا ہے اور یہ عمل اکثر درست پایا گیا ہو لہذا چاہیئے کہ عامل حسب موقع اون سے اعداد
لیوین۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ دشمن میرا دفع ہو جاوے گا یا ضرر پہنچاویگا
دوازدہم کو دیکھے اگر وہ نحس خارج ہو اور ششم کسی حیثیت سے نحس ہو دشمن از خود
دفع ہو جاوے اور ضرر نہ پہنچاوے اور جو یہ سعد داخل ہو اور ششم کسی حیثیت سے
سعد ہووے زور پکڑے اور ضرر پہنچاوے۔ اگر اشکال خانہ دوازدہم و ششم
مین آوین دشمن بخود بخود اپنے آپ سوختہ ہو جاوے۔

کلیہ - میر رد شمس علی رمال دہلوی کا قول ہے کہ اگر خانہ دوازدہم مین شکل نحس داخل ہو
مردم خانہ در پردہ دشمن ہون۔ اگر منقلب ہون ہمسایہ دشمن ہون اور جو ثابت ہو
بزرگ سایل دشمن ہون۔

نکتہ ۱۔ حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ اگر طالع و دہم بخس کسی حیثیت سے ہوں یا شکل طالع خانہائے ششم ہشتم و دوازدہم میں تکرار کرے و یا میزان میں بد ہووے اور تکرار طالع و دہم میں کرے دلیل ہے کہ سایل کو زحمت و رنج بسیار حاصل ہو اور دشمن کو فرحت و خورمی حاصل ہو۔

نکتہ ۲۔ حسن قفال سے ہے کہ اگر خانہائے طالع و ہفتم میں اشکال صنمین آویں دلیل ہے کہ عداوت سایل و مسئول میں زیادہ ہو اور جو خانہائے طالع میں اندرون خانہائے کہ متعلم ہوں دشمن کو قوت حاصل ہو اور جو جہت میں مسکن گزین ہوں دشمن کو ضعف حاصل ہو اور بر تقدیر جو یہ ہر دو اشکال رمل میں ہوں باین طریق تکرار شکل دوازدہم سے حکم لگاوے۔

قاعدہ سوم۔ اگر سایل سوال کرے کہ دشمن کس باعث سے دشمنی کرتا ہے شکل خانہ دوازدہم کو دیکھے کہ کس خانہ میں مکرر ہے منسوبات اوس خانہ کے سبب دشمنی کے ہوویں جیسے دوم میں ہو بسبب مال کے اور چہارم محبت ملک و میراث کی کہ مالک منسوبات ہیوستہ (راح سوم منسوبات بیوت) تئیں دیکھو اسی صورت میں اگر شکل مذکور اپنے مسکن یا شرف و ابیت میں ہو دلیل قوت عداوت پر ہے اور جو حضیض و ہبوط و زوال و طرح و غیرہ میں ہو علاوہ اس کے نحس ہو دلیل ہے کہ کوشش و قصد دشمن کی طرف عداوت کے ہے اور جو سعد ہو دلیل فراغت و ایمنی و خیر کی ہے مقام شرف و ہبوط وغیرہ (راح ب ۲ ج ۲) میں دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ دشمن بزرگ ہے یا معروف یا مجہول اگر شکل دوازدہم نحس مکرر اوتاد میں ہو بزرگ ہے جو سایل میں ہو معروف اور جو زایل میں ہو مجہول و فرومانہ اوستاد اہل مغرب حسب قرار شکل دوازدہم کے یہ حکم ہیں و قرار اشکال (راح ب ۲ ج ۲) میں دیکھو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی عاقبت حال دشمنان کا دریافت کرے حسن قفال کا قول ہے خانہائے سیزدہم چہاردہم پانزدہم و شانزدہم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل ہوں دلیل ہے کہ دشمن سایل سے عداوت قایم رکھے الا کبھی کچھ کر نہ سکے اور جو سعد ہوں ہو ویں عداوت ترک کر دیوے اور فکر صلح کی کرے الا سایل قبول نکرے

اگر نحس داخل ہون عداوت قایم رکھے اور در پہ ایذا رسی کے ہو اور کچھ زحمت پہنچاوے اور جو نحس خارج ہو بے اختیار خود ہر دو کو عداوت کر دیوے حکم ثابت کا قریب قریب داخل کے ہے اور منقلب کا گاہ گاہ موافق خارج کے ہے۔

قاعدہ ششم۔ اگر سوال چگونگی حالات دشمنان کے ہو خانہ دوازدہم کو دیکھے اوسمین ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ان مین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ عدو کو قوت شوکت و نیکوئی زمان حاصل ہو الا سایل کو کچھ ضرر و ایذا نہ پہونچا سکے الا جو شکل خانہ دوازدہم تکرار پنجم و یازدہم مین کرے بلا شک درمیان سایل و عدو کے صلح ہو جاوے اور دشمن ترک عداوت کر دیوے اور جو اول ہفتم سیزدہم و چہاردہم مین تکرار کرے درمیان سایل و دشمن گفتگو فتنہ و فساد کی ہووے الا جھگڑا و جنگ نہ واقع ہو برخلاف اس کے اگر دوازدہم مین ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ انمین سے کوئی ہووے دلیل خرابی حال دشمنان پر ہے اور جماعت دشمن عداوت مین کچھ مبالغہ کرے اور قصد و دوام حیلہ و مکر کا رکھے اسی صورت مین اگر شکل سعد طالع مین ہو دشمن سایل پر ظفر یاب ہو اور جماعت پراگندہ اوسکی ہو جاوے اور جو ان شکلون مین سے کوئی ۞ ۞ ۞ دوازدہم مین آوے دلیل ہے کہ دشمن پریشان اور جماعت اوسکی نیست و نابود ہو جاوے اگر ۞ ۞ ۞ انمین سے کوئی دوازدہم مین ہے تو دشمن کو متوسط قوت و ضعف حاصل ہووے الا جو ان مین سے کوئی مکرر بیوت یازدہم پنجم و اول مین ہو دلیل ہے کہ درمیان دشمن و جماعت عدو و سایل مین صلح ہو جاوے اور جو سیزدہم چہاردہم و ہفتم مین تکرار ہو گفتگو صلح ہو کر ختم ہو جاوے نوبت صلح تک نہ پہونچے اور جو ششم و ہشتم مین تکرار ہو دلیل غارتی و پریشانی اوس جماعت کی ہے علاوہ ازین اسرار الرمل کا قول ہے اگر شکل دوازدہم دو سعد اشکال سے برآمد ہووے حکم سعادت و قوت دشمنان پر ہے اور جو نحس سے ہو حکم برعکس اعداد جماعت دشمنان پر اور جو دو ممتزج سے ہو صورت حکم میانہ معلوم کرو۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ دشمن کو کسی نے اغوا کیا ہے یا نہین ناصر علی کا قول ہو کہ اگر دہم خارج کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ششم یازدہم و دوازدہم مین کرے دلیل ہے اغوا دشمن کو کیا ہے یعنی بہکایا ہوا ہے اگر ثابت و مخیر ہو اغوا نہین کیا ہے۔

عمل دوم احکامات بند زندان

بحث اول - سوالات متعلقہ قید و قیدیان منتخب از اقوال اہل مغرب و روم۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان گرفتار ہوویگا یا نہین یا مجرم ہوگا یا نہین زائچہ قایم کرے اور طالع کو ملاحظہ کرے اگر اوسمین ☌ ☍ ☐ ☍ ان شکلون مین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ گرفتار ہووے اور ملزم ہوکر سزا پاوے اگر طالع مین ☍ ہو اور دوازدہم مین مکرر کرے اور خانہائے دویم و پنجم بھی نحس کسی حیثیت سے ہون اس حالت مین بھی دلیل گرفتاری و سزا کی ہو اور سزا قید کی ہووے۔

نکتہ ۱ - بمقدمہ سزا اہل یونان سے اس طور پر ہے اگر ☌ طالع مین ہو اور خانہائے چہارم و ہفتم مین کسی حیثیت سے نحس اشکال ہون اور شکل طالع مکرر دوازدہم مین ہو اور میزان دو اشکال نحس سے پیدا ہوئی ہو یعنی سیزدہم و چہاردہم بھی نحس ہون اس صورت مین سزا موت یا دار کی سمجھنا چاہیے اور جو ☍ طالع مین آوے اور تکرار میزان مین کرے اور خانہائے سیزدہم و چہاردہم بھی نحس ہون سزا حبس دیجاوے یا کوئی عضو کاٹا جاوے۔ اور جو ☌ ☐ ☍ ان مین سے کوئی طالع مین ہو اور ہشتم و دوازدہم نحس ہون بکثرت تازیانہ کی سزا ہووے یا میزان سیاست سے بہت پیٹا جاوے۔

نکتہ ۲ - میر روشن علی رمال دہلوی سے ہے کہ طالع کسی حیثیت سے نحس ہو یا ☌ ☐ ☍ طالع مین ہو وین مجرم کو سزا قید یا تازیانہ کی دیجاوے صورت رہائی کی نہین ہے الا سزا خفیف ہووے اور جعفر کا تجربہ ہے کہ شکل سعد داخل یا ثابت دوازدہم مین ہو یا ☌ ہووے دلیل سزا ہے رہائی نہین۔

فائدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ بند سے قیدی کو رہائی ہوویگی یا نہین اگر خانہ دوازدہم سعد خارج ہو اور خانہائے ششم یا نزدہم و شانزدہم مین کسی حیثیت سے اشکال خارج ہون قیدی بہت جلد رہائی پاوے برخلاف اس کے حکم برعکس اسیصورت مین مرتجم و دوازدہم مین ☌ یا ☍ ہووے اور غلبہ رمل مین اشکال ہووے اور اول ششم ہشتم و چہاردہم مین اشکال ☐ ☌ ہووے فال بالجملہ خراب ہے دلیل ہے کہ قیدی جیلخانہ مین مریض ہو یا فوت ہووے اگر منقلب شکل دوازدہم مین مکرر ہو دلیل ہے

کہ محبوس رہا ہو کر دوبارہ قید کو جاوے اسی صورت مین اگر سہ یم پنجم نہم یازدہم سعد کسی حیثیت سے ہون سفارش سے محبوس رہائی پاوے۔

نکتہ ۱ - میر روشن علی رمال دہلوی کا تجربہ ہے اگر سوال رہائی محبوس کی بابت ہووے چاہیئے کہ اشکال خانہ چہارم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ششم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے بعد اوس کے ان ہر دو نتایج کو ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اوسکے بعد اس متولدہ کو شکل خانہ ششم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہہ نتیجہ سعد خارج ہووے دلیل رہائی محبوس کی ہو بمستعجلہ اگر داخل سعد ہووے بعد عرصہ کثیر کے رہائی پاوے اگر نحس خارج ہو بمحنت و مشقت رہائی جلد ہووے اگر داخل نحس ہو دلیل ہے کہ قید مین فوت ہوا اور جو ثابت و منقلب اس طور پر ہو وین یعنی نتیجہ = ہو اور تکرار چہارم و ششم مین کرے دلیل ہے کہ قید مین مار پیٹ و تشدد زیادہ ہووے اور جو دہم مین تکرار کرے جان سے باز آجاوے اگر = نتیجہ ہووے اور دہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ ایک جیل سے دوسری کو تبدیل کیا جاوے یا جلا وطن ہو امام زنانی کا قول ہے کہ اگر = سہ یم ہشتم و دوازدہم مین ہو خوف مرگ محبوس ہے۔

نکتہ ۲ - امام زنانی سے منقول ہے اگر کوئی سوال دربارہ رہائی بندر زندان سے کرے خانہائے طالع و چہارم و ہشتم ششم و دوازدہم کو دیکھے اگر ان مین اشکال سعد خارج یا منقلب ہون دلیل ہے کہ رہائی محبوس کو جلد حاصل ہووے گی اور جو سعد داخل یا ثابت ہون بدیر الا حالت قید مین محبوس کو چندان تکلیف نہ ہو آسایش حاصل رہے اور جو نحس منقلب یا خارج ہون دلیل ہے رہائی بدیر اور بمشقت و کوشش بسیار ہووے اور جو نحس داخل یا ثابت ہون محبوس کو سخت تکلیف ہو اور قید کو استحکام شدید ہووے۔

تکمیل - حسن جعفر کا قول ہے اگر خانہائے مذکور بالا مین = = یکم شیطین ہو دین محبوس کو بند مین موت ہو اور خانہ دوازدہم و چہار دہم یا چہارم نحس خارج ہون اور ÷ میزان سعد ہون اوسمین بارام رہے۔

نکتہ ۳۱۔ وزیر رمال سے ہو اگر طالع میں مثل سعد داخل یا ثابت آوے اور تکرار چہارم ہفتم یا دہم میں کرے دلیل ہے کہ محبوس عرصہ تک قید میں رہے برخلاف اس کے جو نحس ہوں اور مکرر ششم ہشتم یا دوازدہم میں ہوں بہت جلد خلاصی پاوے اور جو طالع سعد خارج یا منقلب ہو اور تکرار سویم یا نہم میں کرے یہ بھی دلیل خلاصی جلد کی ہے اور جو طالع نحس خارج یا منقلب ہو اور تکرار دوازدہم یا شازدہم میں کرے محبوس فرار ہو جاوے اور خانہائے سویم و نہم کے اشکال مکرر دوازدہم میں ہوں یا یہ خارج و منقلب ہوں دلیل فراری کی ہے۔

نکتہ ۳۲۔ لطف الرمل سے ہو کہ اشکال ششم و دوازدہم کو باہم ضرب کرکے شکل برآمد کرے اگر یہ سعد خارج یا منقلب ہو فوراً خلاصی محبوس کو ہووے اور کچھ خوف و اندیشہ نہیں ہو اور باقی صورتیں ناقص ہیں رہائی میں تامل ہووے اور خوف و اندیشہ بھی پیش نظر آوے۔

نکتہ ۳۳۔ ضیاء الرمل سے ہو اگر شکل طالع یا صاحب طالع حسب دائرہ سکن واقع و تاد ہوں رہائی محبوس بعید ہووے اور دلیل میں ہوں عرصہ میانہ میں اور جو زائل میں ہوں فوراً خلاصی پاوے۔

نکتہ ۳۴۔ اگر خانہائے اول، دویم، پنجم، دہم و یازدہم داخل ہوں اور ششم ہشتم سویم نہم و دوازدہم خارج کسی حیثیت سے ہوں خلاصی محبوس بہت جلد ہو جو اختلاف ہو حکم غلبہ پر کرے تشریح خزانۃ الحسن سے منقول ہے اور یہ صحت بیمار و وضع حمل اور خلاصی دیگر مصیبت و رہائی محبوس وغیرہ میں مجرب بیان کیا ہے۔

نکتہ ۳۵۔ شیخ شہاب الدین رمال سے ہو اول و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر سعد خارج ہوں فوراً خلاصی ہو اور نحس خارج ہو بدقت دشواری داخل و ثابت کا حکم ہمہ حیثیت عدم رہائی پر ہے یہاں پر صاحب مصباح تحریر کرتے ہیں کہ اگر ہشتم و یازدہم میں ہو خوف مرگ محبوس ہے۔

نکتہ ۳۶۔ مولانا غیاث الدین ہردوئی سے ہو کہ چہارم و ہشتم اور ہفتم و دہم کو باہم ضرب کرکے دو اشکال پیدا کرے اور اون دو سے ایک نکالے پس اگر یہ متولدہ خارج ہو فوراً رہائی محبوس ہو سعد با اختیار اور نحس بے اختیار اور جو داخل و ثابت ہوں

حکم برعکس اور صاحب اسرار الرمل اول و ہشتم اور ششم و دوازدہم کے باہم اضراب سو
موافق قاعدہ مذکورہ حکم کرتے ہین۔

قاعدہ سوم۔ اگر چگونگی احوال قید کا دریافت کیا جاوے شیخ زناتی کا قول ہے
زائچہ خلاصی محبوس مین ☵ بخانہ چہارم ہووے محبوس کو بند مین سزا بہت اضافہ ہووے
اور جو دہم مین ☵ ہووے قتل کیا جاوے اور جو ☲ ہووین یہ ہی حکم ہے اگر ☲
دہم مین ہو سختی و زحمت زیادہ پاوے باقی اشکال کا حکم سعادت و دافع تخلیفات کا ہے
قیدی باسایش و آرام ایام ناقص گذرانکر مکان کو آوے الاجامع الاسرار مین مستولدہ نتائج
چہارم و ہشتم اور اول و ہشتم سے حسب تحریر صدر یہ حکم کیا ہے اور اوستاد عیدی اپنے
تجربہ مین شامل فرماتے ہین۔ لیکن اس حالت مین اگر خانہائے ششم و ہشتم سعد کسی
حیثیت سے ہون کچھ نقصان کسی قسم کا واقع نہو اور نحس ہون خراب بجز این اگر شکل
طالع نحس ہو یا مکرر ہو ط د و یال مین ہو اور شواہد و نواظر سعد ہون کچھ خوف نہین ہے۔
تشریح شواہد و نواظر (راح ب ۲ م کلید شرح احکام طرایق شکلیہ) اور ہبوط و زوال وغیرہ
ملاحظہ کرو۔ (راح ب ۲ الف م اتفاق و نفاق) مین اگر ☿ چہارم مین ہو اور تکرار ہشتم مین
کرے بہت خراب ہے۔

نکتہ۔ اسرار الرمل سے ہے کہ سوال خلاصی محبوس مین اگر دہم و چہارم خارج
و منقلب کسی حیثیت سے ہون فوراً خلاصی محبوس ہووے اور جو خانہائے مذکور
خارج ہون اور شکل ☲ میزان مین آوے قیدی زندان موجودہ سے دوسرے زندان
کو بھیجا جاوے اور خانہائے داخل و ثابت ہون حکم برعکس اگر چہارم مین ☵ اور
ہشتم مین ☲ ہووے قیدی کو خوف جان کا ہے یا خون جسم مین سے کسی صورت سے
نکلے اگر ☲ تکرار رمل مین کرین یہ ہی حکم ہے اور جو ☵ دو ☲ یا ☲ سے برآمد
ہو کر زائچہ مین کسی جگہ یا میزان مین آوے بجد غایت منحوس فال ہے خدا خیر کرے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی چگونگی احوال محبوس کے سوال کرے منقول قول
خواجہ صاحب سے ہے اگر ششم و دوازدہم مین اشکال سعد کسی حیثیت سے ہون محبوس
کو زندان مین آزار نہین ہے آسایش ہے اگر نحس ہون مبتلائے آزار و تکلیف ہے
اگر ☲ و ☵ ان مین سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ طوق و زنجیر سے بستہ ہے

اگر خانہائے مذکور مین اشکال سعد خارج ہون دلیل ہے کہ لوگ فکر خلاصی محبوس
مین ہین اور جو نحس خارج ہون دلیل ہے کہ زندانیان مجبوراً محبوس کنندہ کو دیوین
یا ادائے تاوان سے خلاصی پاوے اگر اس قسم کی رمل مین غلبہ ☰ معہ اشکال
ناقص کے ہووے دلیل ہے کہ یا تو قیدی سزا موت کی یا بیمار ہوکر وہین مرجاوے و
اشکال ناقص (راجع ب ۲ ج الخ) مین دیکھو۔ دیگر اگر خانہائے ششم و دوازدہم مین
اشکال سعد داخل ہون اور خانہائے اول یازدہم پنجم و ہفتم مین سعد خارج ہون دلیل ہے
کہ محبوس زندان سے فرار ہوجاوے اور ہاتھ نہ آوے اور جو نحس ہون پکڑا جاوے
یا راستہ مین مریض ہو یا مضروب کیا جاوے اگر شش و دہ خانہائے یازدہم دوازدہم و
سیزدہم مین ہون دلیل مرکب محبوس بزندان ہے۔

نکتہ ۱۱۔ بحوالہ قول خواجہ صاحب کفایہ سے منقول ہے اگر ششم و دوازدہم
سعد داخل ہون اور خانہائے مستقبل انکے بعض سعد خارج ہون دلیل ہے کہ محبوس
رشوت نگر دونون کو دیکر خلاصی پاوے اور جو ماضی دونون کے نحس ہون ایسا امر واقع
نہ ہوا اور جو استقبال مین بھی دونون نحس ہون دلیل ہے قیدی کو تاوان بحالت قید
دینا پڑے اور جو خانہائے مذکورہ کے ماضی و مستقبل مین شکل سعد ہو اور تکرار بھی کرے
دلیل ہے کہ زندان مین خلل برپا ہوا اور جو ماضی مین ☰ اور مستقبل مین ☷ ہو دلیل ہے کہ
زندان و یا خلل مصیبت ایسا پیش آوے کہ حاکم کو مجبوراً رہا کر دینا پڑے یا تبدیل
کر دینا ہو۔

نکتہ ۲۔ خواجہ قطب صاحب بلخی سے ہے کہ اگر خانہائے ششم و دوازدہم کے
ماضی مین نحس داخل ہو اور مستقبل مین نحس خارج دلیل ہے کہ ضرور کر محبوس فرار
ہوجاوے الا کسی عضو مین زخم کھاوے اور وہ جلد اچھا ہوجاوے اور جو اشکال سعد
ہون بسلامت روی راست چلا جاوے الا جب اختلاف ہو تو اسطرح حکم کرے
اگر ماضی نحس ہو زمانہ ماضی مین دشواری گذر گئی اور جو مستقبل نحس ہو استقبال مین دشواری
آوے گی اور جو برخلاف ہو حکم برعکس یہان پر حکم داخل و خارج وغیرہ کا موافق قوت
کے جزو شہر پر لگانا چاہیے۔

نکتہ ۳۔ ناصر الرمل سے ہے کہ دال محبوس مین چہ خانہ ہین یعنی ششم و دوازدہم

اور ماضی و مستقبل ان کے سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ محبوس منجانب سلطان کسی مطلوب سے قید رکھا گیا ہی آخر کو خلاصی کر دیا جاوے گا اور رضامند کر دیا جاویگا اسی صورت مین اگر شازدہم سعد ہو دلیل ہے کہ سلطان نے بغرض آموختگی امور سلطنت و کار ملکی یا کسی دیگر کامون کے اسیر کیا ہے بعد کامیابی خلاصی کر دیا جاویگا اگر شازدہم مین ☰ یا ☶ ہو اور دہم یا یازدہم اول بجم و ہشتم سعد کسی حیثیت سے ہون دلیل ہے کہ بعد خلاصی مسند حکومت عطا کیجاوے گی یا کچھ جائداد دیجاوے گی اور اپنی حکمہ پر بحال کیا جاوے گا اگر ☵ ☳ ☵ ☶ ☵ ☶ ان تین اشکال مین سے خانہائے مذکورہ مین ہون اور کوئی دیگر نحوس ضرور کر عطا حکومت و بحالی عہدہ محبوس کو ہو اور جو یہ اشکال ☶ ☵ ☶ ہون اور دیگر کوئی نحوس قید سے خلاصی نہو بلکہ قبل ہو اور جو ان سے ہون ☳ ☵ ☵ دلیل قید سے خلاصی نہو۔

نکتہ ۴۔ خواجہ نصیر الدین طوسی سے ہے بحبت چگونگی حال زندان کے اگر خانہائے چہارم و دوازدہم مین ☶ یا ☵ کوئی ہو دلیل ہے کہ قیدی کو جلد حصول مراد ہو اور خانہائے مذکورہ مین اشکال داخل ہون بدی اگر ☳ ☶ رمل مین غلبہ بہت کرین یہی حکم اگر ☶ ☳ یا ☶ چہارم مین ہو اور تکرار ہشتم مین کرے بد ہے۔

نکتہ ۵۔ منقول یاور الرمل سے ہے کہ اگر سوال بحبت بند زندان کے ہو اگر چہارم و دوازدہم سعد خارج ہون جلد خلاصی محبوس کو ہو اور داخل یا ثابت ہون حکم برعکس ہو اگر سعد ہون عاقبت بخیر ہو اگر تکرار انکی ہشتم مین ہو دلیل خوف و خطر ہے اگر چہارم خارج ہو اور ☎ میزان مین ہو دلیل ہے کہ ایک زندان سے دوسرے کو بھیجا جاوے گا اور وہان سے رہائی پاوین اگر چہارم و ہشتم مین ☶ ہو اور میزان مین ☰ ہو دلیل خوف و خطر ہے حافظ الرمل کا قول ہے کہ دہم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ خارج کسی حیثیت سے ہو دلیل رہائی ہے مگر سعد مین کچھ سزا باقی رہے اور نحس مین مطلق نہین۔

نکتہ ۶۔ حافظ الرمل سے منقول ہے اگر سوال در بارہ تازیانہ کے ہو دہم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس نتیجہ کو شکل خانہ دہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس جو یہ نتیجہ سعد خارج ہو بلیت نہ لگائی جاوین اور جو نحس کسی حیثیت سے ہو لگائی جاوین۔

قاعدہ ششم۔ حافظ الرمل سے منقول ہے اگر سوال دربارہ جرمانہ کے ہو دویم و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اول دویم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اسکے ان دونون سے نتیجہ پیدا کرے اگر شکل خارج کسی حیثیت سے ہو معاف جرمانہ ہو جاوے۔

نکتہ ۱۔ حافظ الرمل سے منقول ہے اگر سوال دربارہ جرمانہ ہونے کے ہو دویم و یازدہم کو دیکھے اگر دویم بد اور یازدہم سعد ہو اور شواہد قریب و بعید دویم کی بد ہون اور یازدہم کی سعد ہون جرمانہ ہو جاوے برخلاف حکم برعکس خیال کرو۔

عمل سوم احکامات چہار پایہ مکدن

بحث اول۔ سوالات متعلقہ جانوران بزرگ منتخب از قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت خرید و فروخت حیوان بزرگ کے سعادت و نحوست دریافت کرے خانہ دوازدہم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد داخل ہو خرید مبارک ہے اور جو خارج ہو فروخت مبارک باقی صورتین باطل اور برعکس ہون حکم برعکس جانور

نکتہ ۱۔ اگر کوئی سوال دربارہ خرید و فروخت جانوران بزرگ کے کرے خانہ دوازدہم کو دیکھے اور طالع کو بھی ملاحظہ کرے اگر یہ ہر سہ کسی حیثیت سے ہون اور تکرار پنجم و دہم مین رکھین خرید سزاوار و مبارک ہوالا قیام عرصہ قلیل تک رکھے اور جو طالع کسی حیثیت سے ہو اور تکرار زایل اوتاد مین کرین ناسزاوار ہو اور نقصان پہنچاوے اسی صورت مین جو خانہائے اول یا دوازدہم مین ہو جانور بیمار یا عیب دار ہو خرید نامناسب نہین۔

قاعدہ دویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ خرید چار پایہ مبارک ہوویگی یا نہین اشکال خانہ اول و ششم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اور دویم و دوازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اگر ☰ ☰ ان مین سے کوئی شکل ہووے بسیار مبارک ہو اگر ☰ ☷ ان مین سے ہو مبارک ہے الا پائیدار نہ ہیگا اگر ☷ ☷ ان مین سے ہووے جلد فروخت ہو جاوے اگر ☵ ☵ ان مین سے ہو نامبارک ہے نقصان ہو نجاوے گا یا جلد مر جاویگا۔ اگر ☳ ☳ یہ بھی نقصان رسان ہین اگر ☲ ہو دلیل ہلاکت ہے اور بعض اوستاد اول

و دوازدہم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ سے حکم کرتے ہین اور بعض دویم کو ششم کے نتیجہ سے
حکم کرتے ہین لیکن دونون درست ہین اور کتاب نظام خانہ ہشتم سے حکم حسب تحریر صدر
کرتے ہین۔

نکتہ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجکو چہار پایہ بزرگ مبارک ہین یا نہین اگر
ہین کرے دلیل ہے کہ سائل کو چہار پایہ بزرگ جملہ اقسام رنگ سفید و سیاہ و سرخ
مبارک وغیرہ سزاوار ہین اور جو شکل مذکور بحسب خانج وغیرہ ہووے اور تکرار بیوت اول پنجم یازدہم یا پانزدہم
ششم دہشتم مین کرے کسی قسم کا چہار پایہ بزرگ مبارک و سزاوار ہووے
خریدکرے یا تو تلف ہوجاوے یا مر جاوے باقی امور تین مساوی ہین حضرت
عطاء الصمد لاہوری کا تجربہ ہو کہ موافق منسوبات شکل خانہ دوازدہم موافق قاعدہ ہذا
اگر سائل جانور خریدے بحد فلاحیت اور نفع حاصل ہو منسوبات بہائم (راح ب
چ خ) مین دیکھو۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ خریدہ چہار پایہ نفع دیگا یا نقصان چاہتے کہ
دویم و ششم کو باہم ضرب کرکے نتیجہ برآمد کرے اگر سعد داخل ہو کامل نفع پہونچے اور نحس
ہو بجز دمی اور برخلاف اس کے حکم برعکس۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی عیب و صواب جانور کا دریافت کرے خانہ ششم و
دوازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر اشکال ☐ ☐ ☐

دلیل نیکوئی و منفعت جانوران پر ہے اگر تکرار دویم مین ہو بیع و شرا چہار پایان سے نفع کل ہووے اگر ششم و ہشتم مین تکرار ہو صورت نحوست و بدی کی ہے علاوہ ازین اگر دواز دہم مین شکل نحس ہووے اور تکرار بیوت بد مین کرے صورت بلحاظ بد و خراب ہے اور جو سعد مین کرے دلیل میانہ اگر شکل ممتزج ہو نیز صورت میانہ جانو یہان پر اوستاد عیدہی کا قول ہے مفتاح الرمل مین کہ جو دواز دہم مین ☌ یا ☍ آوے ضرور کر چہار پایہ فوت ہو جاوے یا مالک کو زیان کافی پہونچاوے۔

عمل زائچہ منظوم مرتبہ منشی جیون لعل شاگرد جوکہ بسبب سوال ایک دوست کے تحریر ہوا رقم ہے

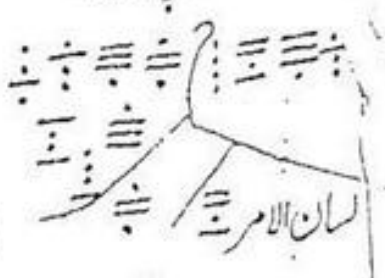
نامہ دوست مہربان معہ اعداد متعلقہ سوال رمل حسب قاعدہ ثالث

(راج بام بیان کشیدن زائچہ) ۱۵۴۸۳

کہ مفرما بحال دوردستان	سعادت دوستان دلشکستان	پس از تسلیم یہ ہیچگی گذارش
نظر الطاف سو کرکے نوازش	رمل فرمتمین اک کرما ہووے ارسال	بغور کاملہ یہہ دیکھے سوال
عدد و تحریر مین عنوان نامہ	دقایق ارسکی کل ہون زیر خامہ	نتیجہ کل مشرح کیجے ارقام
کہ اس مقصد کی کیا ہے تا ہو انجام	راقم اسم برخانہ از مقام لکھنؤ محلہ چوک گول دروازہ	

جواب نامہ معہ عمل و نتیجہ کل زائچہ

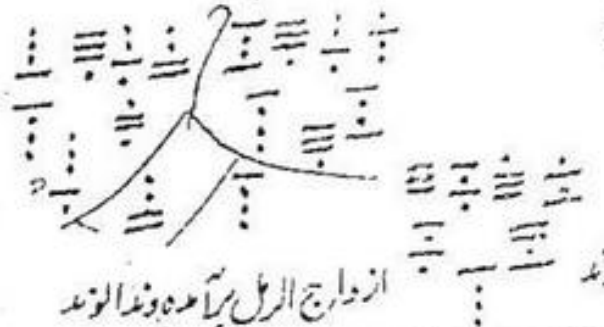
زائچہ قائمہ



انقلاب وند الوند

زوائچ

زائچہ منقلبہ



ازدواج الرمل برآمدہ وند الوند

مہربان مخزن الالطاف و اکرام — پس از تسلیم ہو احوال ارقام — خوشا نامہ جکہ نامہ شوق پایا
مین پہولا پیر ہین مین نہین سمایا — دہین اعداد کر غور اکبار — رہل اونسے کیا فی الفور تیار
ابو العشر بلخی کے عمل سے — وہ جانچا زائچہ اشکال کل سے — نقی کو اول و ہفتم مین پایا
زحل میزان اور نجم مین آیا — جو دیکہا رابع العشر اور نہم کو — تو ہو ذی نسین کا دونون مین پرتو
بہم ناظر بہی وہ با ہمہ گر ہین — اور اسنے مرکز و نمین قوی تر ہین — طریق و بیاض اور اشکال اوسکے
گہر ہی مین جس شکلون سے ہر یک جا — غرض جس طور پہیلا یا عمل کو — تو پایا حال کا حاکم زحل کو
ثمر سایل کو جسکا ہی نحوست — نحوست بلکہ سرتا پا نحوست — پہلے بہتر زمانہ مستقبل ہے
فرح کا ثانی ازواج الرجل ہی — سناؤن اولا مین کیفیت حال — کہونگا بعد کو آیندہ کی فال
بہلے ہی معاش کی اسپر بہی ناکام — کوئی جوگی کہے ہی کوئی مجذوب
مسخر ہی کسیکو تیرا مر خوب — غریزون مین تو ہیگا کیہت کیت — اقربا مین کہانا بی لیاقت
تیرا فرزند جو لخت جگر ہے — وہ بد خالون پہ بستہ کمر ہے — رہی اوس درد نخم سے بہی ہی مخمور
مگر کیا کر سکے ہیگا تو مجبور — کشش کی کثرت اور زرت کی قلت — زمانہ کی ہی اس پر تو یہ صورت
بجائے اس پیدا صورت یاس — نوید و مژدہ کی جا رنج و بواس — تفکر در تردد ہر ایک اقسام
اور ہی تدبیر کا برعکس انجام — تمر کوشش کا ہوگا کامرانی — مشقت کا نتیجہ پریشانی
غرض ہر امر کی کوشش مین ہر سمی — نظر بایوسی کا آتا ہے سامان — بیان کی کیفیت یہ ماضی و حال
اب استقبال کا کچہہ سنئے احوال — ہو مدت باقی اسکی سیزدہ ماہ — پہر اسکے بعد ہوگا جسکا دیکہا
یہا یک ہووے تیرا بخت یاور — تفاول اوستادہ کا کر قول باور — شکست ہووے تیرا شغول اعدا
ہر یک تدبیر آوے بہتر تیرے اس — مہیا ہووے تجکو عیش و عشرت — رفع یکدم سے ہوجاوے کدورت
تو سیم و زر سے مالا مال ہووے — زمانہ مین بہت خوشحال ہووے — عزیز و اقربا مین پاوے عزت
اور حاکم سے بہی حاصل ہو قربت — نخار ارباب دنیا مین بہی پاوے — نیا کچہہ کام تو کر کے دکہاوے
غرض ہر امر مین دیکہے تو بہبود — جگہ انعقاد کے پایا کرے سود — سفر مغرب مین تو کچہہ بہت پاوے
وہین یک مہ جبین بہی ہا ہا ہا ہے — نہایت زیرک و دانا خردمند — نہایت نیک سیرت خوی خرسند
اصل مقصد تمہارا ہے برادر — یہی جو کیا ہی اب مین نے ظاہر — حقیقت مین شبانہ روز ہی یار
کہتا ہی تیرے دلمین یہی خار — لہذا مین بہی یہان پر دل لگاؤن — سراپا اوسکا سب کہکر سناؤن

سراپا مسدس

ساقیا اب تو مئے ناب سے کر دے سرشار
جوش مین آ کے لکھون جسکے سراپا دلدار

یہان تک تھی خوشی خواب کی کرون مین اظہار
نقطہ خاکی نے آتش مین لیا جاسے قرار

ہے دلالت کی کہ پریوش ہو مہ اوا نازمین ہے
اور یکتائے جہان اپنے وہ انداز مین ہے

اسپہ ذاتی کا شرف یہان سے ہوتا ہے حمل
ہفتمین خانہ سے منسوب ہے دلبر کی شکل

پھر اسے دور سے کر کل سراپا حاصل
حسب ایوان کواکب کے لگا دے تو مثل

بیت سابع مین نقی آیا ہے با عز و وقار
ہے یہ مدلول کہ رخ اوسکا ہے مثل گلزار

ب مرج کے لیے پایا جو یہ بیت سامن
مرکز خاک مین رہتی ہے وہ اپنا مسکن

موئے مشکین کی میان ایسی جبین کی ہے یہین
بر یہ عکس پڑے را سکا جو دن وقت گہن

کہکشان مانگ سو اوس زہرہ جبین کی ہے خضاب
معانقہ زلف سے سنبل کو میسر ہو مہ و مال

قوس مین ذنب نے اس مرتبہ پایا ہے مکان
ابروان دونون ہین نو ماہ کی مانند کمان

جسم مخمور سے آہو ختن ہون حیران
مشرق مشتری ہین گوش یاقوت کی کان

نیش جان ہو جو اگر پنجہ مژگان پر جائے
برج عقرب مین قمر ان کر گویا پھنس جائے

آ کے بہرام کے بیٹھا ہے مقابل مین تمر
اور اقران مین نا ہید ہوا جلوہ گر

وال ہین یہ لب سرخ و عارض دلبر
جلوہ مین لال بدخشان سے ہین زیادہ بہتر

سلک دندان ہین پروین و ثریا بیتی
کئی رمال نے شکلون سے یہ نکتہ چینی

اسی خانہ سے رخ اور گلو ہین منسوب
اجتماع اوسمین ہو ہی قایہ جسکا مطلوب

نور گردن سے بس ہو شاخ بلوری مجبوب
کیون اوسے نیلم و پکھراج ہین زیبا مرغوب

جاہ بابل کی زنخدان کو مناسب ہے نظیر
مثل ہاروت جہان ہو دل شیدا کا اسیر

بازو و دست کلائی کا کرون کیا مین بیان
دیکھکر انکی نزاکت کو ہے زہرہ حیران

شانہ و سینہ ہین والدہ مجلی تابان
بدہ کی بدہ گئی دیکھ کے انکو مریان

برج دوشیزہ یہ اوس بت کی جو ہین استادہ
ہین دو قطبین کہون اس سے کیا مین زیادہ

زیر انجیل کے چھپا یون ہی ملایم و شکم
ابر مین پنہان ہو جسطرح سے نیر اعظم

ناف وہ برج ہی جہان غرق ہو زہرہ بیہم
آگے ہاتھون سے حیا کی اب ہی مجبور قلم

موسے باریک کمر شاخین صراحی سو دہلین — جنس کو رشک ہو وہ دیکھ کے نازک لیو
خانہ پانزدہم سے کہون قدمون کی مثال — نقطہ عادی و سفلی کا کرون یہان خیال
ہو لطافت و نزاکت سے قمر اوسکی خصال — بیٹھو نکر پاسے کرے سختی دوران پاما
نور مین ظلمت ہو پنہان اور ظلمت مین نور — چشم بینان کا غرض دید مین پیدا ہو تف

ہدایت رمل از نتیجہ

رمل مین سولھوان گھر ہو جو ارقام — ہو اسکا ثابت العافیت نام — لسان الامر بھی کہتے ہین
کوئی ہادی رمل لکھتے ہین اسکو — غرض یہ حال بتلاتا ہو وہ سب — جو تم کو لیہ مین کرنا ہو
بیاض اس خانہ مین ہو شکل ثابت — ممیز اس نجم سے رکھتی ہو نسبت — نہ کہتی ہو کوئی نقطہ ابھی
اور مرکز دوست مین بیٹھی ہو یا آبا — نہ اوسکا عکس بھی حمرہ رمل مین — مکر ہو کسی بجا پر عمد
پس اے مشفق تو بسکو دوست رکھنا — کسیکو کچہ بھی وسمہ مست سمجھنا — معاون جز خدا اپنا کر
نہ ہرگز جا بیجو کہتا ہون تمکو — اگر دلمین تو رکھے خواہش یار — خدا سے اس دعا مانگ
زمانہ کو میسر اگر دوست باری — اور تیری چاہتا ہون مین یاری — نکر مسلک کر حق کو فرا
کرا اوسکو بار سے جلدی بسکدوش — کلمہ مین دور ماضی کے کسی جا — نہ ہرگز کیجیو اپنا دا
رہو حق مستحق ملحوظ دایم — اور استقلال کل امر و شیہ قایم — روش آزادگی اختیا
کسی کے بند مین ہرگز نہ پڑنا — جو مثل سرو ہین گلشن مین آزاد — وہ ہی اس دہر مین ہر
رہو افراط اور تفریط معیوب — طریقہ اعتدالی کیجے مرغوب — قلم بحر تفکر کی س
رہو غواص اس ورطہ مین یکسر — تجربہ سے جو اوسکے ہاتھ آیا — رمل کی رو سے وہ سب

پس ہو وے بندگی اب میری محبوب — رہو یاد آوری اور سب معمول

راقم - خاکسار چنی لعل شاگرد منشی چھوٹے لعل صاحب رمال
از مقام پیلی بھیت محلہ سرائے

خاتمہ کتاب